معصومین کا فضل خلائق زمین و آسمان

کتاب

تحفۃ العوام

بار چہارم

مطبع نامی منشی نولکشور واقع لکھنؤ میں طبع ہوئی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہے سزاوار حمد وہ معبود | جسکی طاعت مین سب ہین سربسجود | شکر اُس کا ہو کس زبان سے ادا
اُسنے کیا کیا نہ کچھ کیا پیدا | سے ملائک سے تا بجن و بشر | آسمان و زمین قضا و قدر
ہے صلوٰۃ و سلام کے لائق | وہ جو سب انبیا پہ ہے فائق | مرشد و فخر ہر نبی و ولی
یعنی حضرت محمدؐ عربی | ہو درود و سلام اُسپہ سدا | وہ جو تھا ناصر رسول خدا
مرتضےٰؑ وہ امام برحق ہے | مصطفےٰ کا وصیِّ مطلق ہے | آل احمدؐ پہ ہو درود و سلام
ہین جو ہر اک امام ابن امام | ایک کے بعد ایک تا مہدیؑ | سب ہین حجت خدا کے بعد نبی

پس معلوم کرنا چاہیے کہ ہر مکلّف پر واجب و لازم ہے کہ اپنے عقائد کو درست کرے یعنی اصول دین اور فروع دین اور نماز و روزہ دریافت کرے اور کتابین اس مقدمہ مین عربی و فارسی بہت ہین اُنہین سے یہ خلاصہ بزبان اُردو اس احقر حاجی حسن علی نے تالیف کیا کہ مردم عوام کو فائدہ ہو اور اعمال سال مع ضروریات کہ جسکی حاجت ہوتی ہے لکھے کہ مؤمنین کو آسانی ہو اور نام اس خلاصہ کا **تحفۃ العوام** رکھا اب خدمت برادران ایمانی مین بیدا الخلائق اذل الکونین **سید تصدق حسین** رضوی عرض کرتا ہے کہ بموجب حکم مالک مطبع دام اقبالہ مین نے اس کتاب کو بہت وسعت دی اور صدہا چیزین ضروری اضافہ کین چنانچہ ناظرین فہرست کتاب سے اور نیز بروقت مطالعہ خود

معلوم فرماینگے کہ کسقدر اضافہ ہوا ہی اور کیا کیا بکار آمد چیزین درج کی گئی ہین اگرچہ اسکی صحت مین احقر نے بڑا اہتمام کیا ہی تاہم عرض ہی کہ سہو و خطا پر عفو فرماوین مقدمہ حق سبحانہ وتعالی فرماتا ہی کہ اپنے تابعین کو معرفت تعلیم کرو پس والدین واسطے اولاد کے اس باب مین اولی ہین کہ جب لڑکا تمیز کو پہونچے اُسکو نام خدا اور رسول اور ائمہ ہدی صلوات اللہ علیہم کے سکھاوین اور جب سات برس کا ہو تب نماز تعلیم کرین اور جب نو برس گذرین اور نماز نہ پڑھے تو مارنا لازم ہی واضح ہو کہ مکلف کے معنی ہین تکلیف دیا گیا اور تکلیف شرع بعد بلوغ کے ہوتی ہی پس بلوغ مرد کی نشانی یہ ہی تین ہوتے ہین احتلام کا ہونا یا پیڑو کے نیچے بالون کا نکل آنا یا پندرہ برس کا پورا سن ہونا تینوں سے جو بات پہلے ہو جانے مرد بالغ ہو گیا اور عورت کے بلوغ کی نشانی یہ ہی خون حیض کا آنا یا پیڑو کے نیچے بالون کا نکل آنا یا نو برس کا سن پورا ہونا تینوں سے جو بات پہلے ہو جانے عورت بالغہ ہو گئی پس اول چاہیے مکلف کو کہ اصول دین دریافت کرے بعد اُسکے نماز اسلیے کہ پہلے ایمان حاصل ہوئے تب عبادت مین مصروف ہو اسواسطے ابتدا اصول دین سے کی جاتی ہی

باب پہلا - اصول دین مین

وہ پانچ مین توحید اور عدل اور نبوت اور امامت اور قیامت اور اسمین پانچ فصلین ہین **فصل پہلی** توحید مین اسمین دو مطلب ہین **مطلب اول** بیان مین صفات ثبوتیہ کے وہ آٹھ ہین کہ خدا کی ذات کے لائق ہین اول قدیم یعنی قدیم سے ہی اور ہمیشہ رہیگا دوم قادر ہی ہر چیز پر یعنی قدرت رکھتا ہی جیسے ایک اس عالم کو پیدا کیا ہی چاہے تو دوسرا اور پیدا کرے تیسرے عالم ہی یعنی جاننے والا ہی ہر چیز کا چوتھے حی یعنی زندہ ہی اور ہمیشہ زندہ رہیگا پانچوین مرید ہی یعنی صاحب ارادہ ہی اور جو چیز واقع ہوتی ہی اُسکے اختیار سے ہوتی ہی نہ از روے اضطرار کے جیسے کہ آگ جلانے کے وقت بے قابو ہو جاتی ہی چھٹے مدرک ہی یعنے دریافت کرنیوالا ہی ہر چیز ظاہر و باطن کا باوجودیکہ آنکھ اور کان نہین رکھتا ساتوین متکلم ہی یعنی پیدا کرنے والا بات کا ہی جس چیز سے چاہے چنانچہ درخت کو قدرت دی تھی کہ موسی علیہ السلام سے باتین کرتا تھا آٹھوین صادق ہی یعنے کلام خدا کا درست اور سچ ہی

صفات ثبوتیہ

ہیولا

دربیان صفات سلبیہ

مطلب دوسرا صفات سلبیہ مین کہ یہ خدا کی ذات پر لائق نہین ہین اوّل یہ کہ خداوند تعالے شریک
اور مثل اپنی ذات مین نہین رکھتا دوسرے مرکب نہین یعنی جسم اور عرض وجوہر سے نہین بنا ہی
مانند آدمی کے کہ آب وگل سے ترکیب پایا ہی تیسرے متحیز نہین ہی یعنی ایک جگہ اور ایک مقام مین
نہین ہی وہ اپنی قدرت کاملہ سے ہر جگہ حاضر وموجود ہی مخصوص کوئی مقام ومکان نہین رکھتا وہ
لامکان ہی چوتھے اُسکی ذات پر حلول روا نہین ہی اور حلول اُسے کہتے ہین کہ ایک چیز دوسری مین
سما جاوے جسطرح کہ آدمی کے بدن مین روح حلول کرتی ہی جب روح نکل جاتی ہی تب آدمی
مرجاتا ہی پس حق تعالی کے لیے یہ بات روا نہین ہی پانچوین خدا محل حوادث نہین ہی کہ احوال مختلف
رکھتا ہووے کہ پہلے اور طرح تھا بعد اُسکے اور طرح کا ہوگیا جیسے کہ جوان تھا بڈھا ہوگیا جاگتا
تھا سوگیا اِسکو حدوث کہتے ہین کہ ایک حال سے دوسرا حال ہوجاوے پس حق تعالی اِس عیب سے
بری ہی چھٹے مرئی نہین ہی یعنی خدا دیکھنے مین نہین آتا ہی نہ آئیگا نہ دنیا مین نہ عقبی مین ساتوین محتاج
دوسرے کا ذات اور صفات مین نہین ہی مثل مخلوق کے آٹھوین صفات زائد اُسکی ذات پر نہین
سب صفات عین ذات اُسکی ہین مثل اسکے کہ آدمی جب لکھنے لگا تب کاتب ہوا کتابت کا فن
اُسکی ذات سے زائد ہی پس خدا ایسا نہین ہی

بیان عدل

فصل دوسری عدل مین یعنے خدا عادل
ہی اور عدل کو حکم دیا ہی پس جو شخص جیسا فعل کرے گا ویسا بدلا اور نتیجہ پاویگا جو افعال نیک
کریگا ثواب اور مقام بہشت پاویگا اور جو اعمال بد عمل مین لائیگا تو داخل دوزخ ہوگا اور فعل
خداے تعالے کا سب موافق مصلحت اور حکمت کے ہی دروغ اور خلاف وعدہ کے اُس سے
واقع نہین ہوتا ہی اور ظلم اور فعل بد اُس سے صادر نہین ہوتا اُسنے خود ظالمون پر لعنت کی ہی اور
جو آپ ہی آدمی سے فعل بد کراوے بعد اُسکے دوزخ مین ڈالے تو عین ظلم اُسکی طرف عائد ہوتا ہی
معاذ اللہ پھر لعنت ظالمون پر کسواسطے کرتا پس جاننا چاہیے کہ بندہ اپنے فعل کا آپ مختار ہی بدی
بندہ ہی کی ذات سے ہی

بیان نبوت

فصل تیسری بیان مین نبوت کے مکلف اعتقاد کرے کہ سب انبیاء
خدا کی طرف سے خلق پر مبعوث اور مامور ہوے ہین اور سب برحق ہین اور جو کتابین اُنپر نازل

ہوئی ہین وہ سب خدا کی طرف سے ہین اور جو معجزات اُنکے ہاتھون سے واقع ہوے ہین سب صحیح
اور درست ہین اور وہ سب انبیا معصوم ہین یعنی اول عمر سے آخر عمر تک گناہ صغیرہ اور کبیرہ سے
عمدًا و سہوًا پاک اور منزہ ہین اور کوئی صفات بد اُنکی ذات مین نہین ہی مثل بغض اور کینہ اور کج خلقی وغیرہ کے
اور مرضون سے بھی وہ سب بری ہین کہ جو موجب نفرت خلائق ہو مانند کوڑھ و داغ سفید کے بدن مین
اور آندھا بہرا گونگا ہونا اور جو پیشہ برا رذالت کا ہی مانند حجامی و جولاہہ پن اور حمامی وغیرہ کے وہ سب
نہین کرتے اور کسی نبی سے کوئی خطا عمدًا اور سہوًا نہین ہوئی جو فریق کہ خطا کے قائل ہین وہ ایمان سے
بہرہ نہین رکھتے ہین اور جنکے پاس کتاب ہی وہ رسول ہین اور جنکے پاس کتاب نہین ہی وہ نبی ہین اُنھین
رسولونکی کتابون پر اُنکا عمل ہی اُن سب کے بعد جناب خاتم النبیین محمد مصطفے صلی اللہ علیہ و آلہ اجمعین بیٹے
حضرت عبداللہ بیٹے حضرت عبدالمطلب بیٹے حضرت ہاشم بیٹے حضرت عبدمناف کے افضل و اعلے
ہین سب پیغمبرون سے دین اور قرآن اُنکا باطل اور منسوخ کرنیوالا ہی اَور دین و کتابون کا یعنے دین
حضرت کا ناسخ ہی سب دینون کا اور تا قیامت یہ دین ایک حال پر برقرار رہیگا **فصل چوتھی** بیان مین
امامت کے جاننا چاہیے کہ انبیا کی طرح سے امام بھی منصوص من اللہ ہین یعنے خدا کی جانب سے مقرر
ہوے ہین پس بعد جناب محمد مصطفے صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے بے فاصلہ جناب علیؑ بن ابیطالب
علیہ السلام بحکم خدا وصی اور جانشین ہوے اور امام ہوے اوپر تمام مخلوقات کے بعد اُنکے
بیٹے اُنکے حضرت امام حسنؑ علیہ السلام امام ہین بعد اُنکے بھائی اُنکے حضرت امام حسینؑ علیہ السلام
امام ہین بعد اُنکے بیٹے اُنکے حضرت امام زین العابدینؑ علیہ السلام امام ہین بعد اُنکے بیٹے
اُنکے حضرت امام محمد باقرؑ علیہ السلام امام ہین بعد اُنکے بیٹے اُنکے حضرت امام جعفر صادقؑ علیہ السلام
امام ہین بعد اُنکے بیٹے اُنکے حضرت امام موسیٰ کاظمؑ علیہ السلام امام ہین بعد اُنکے بیٹے اُنکے حضرت
امام موسیٰ رضا علیہ السلام امام ہین بعد اُنکے بیٹے اُنکے حضرت امام محمد تقیؑ علیہ السلام امام ہین بعد
اُنکے بیٹے اُنکے حضرت امام علی نقیؑ علیہ السلام امام ہین بعد اُنکے بیٹے اُنکے حضرت امام
حسن عسکریؑ علیہ السلام امام ہین بعد اُنکے بیٹے اُنکے حضرت امام محمد مہدیؑ علیہ السلام امام ہین

بیان امامت ائمہ اثنا عشر

ہے

پس یہ بارہ امام معصوم ہین اور جناب رسالت مآب اور جناب فاطمہ زہرا صلوات اللہ علیہما بھی دو معصوم
ہین انھین کو چہاردہ معصوم کہتے ہین اماموں مین سے گیارہ معصوم شہید ہوے اور جناب امام
محمد مہدی علیہ السلام بارھوین امام بسبب ظلم ظالمون کے بامر خدا غائب ہوسے اور زندہ ہین
جب مصلحت ہوگی خدا کی تب ظاہر ہونگے تمام عالم کو عدل سے معمور کرینگے بعد اسکے کہ ظلم سے
بھر گیا ہوگا اور سب امام مثل انبیا کے پاک و معصوم اور منزہ ہین عمداً اور سہواً کوئی خطا اُنسے صادر
نہین ہوتی اول عمر سے آخر تک اور تمام انبیا اور رسولون اور اوصیا کے مان باپ مؤمن اور
مؤمنہ ہین پس جس نبی اور وصی کا مان باپ مؤمن نہوگا وہ نبی اور وصی نہوگا جیسا کہ حضرت ابراہیم
خلیل اللہ کے باپ تارخ تھے آزر بت تراش نہ تھا بلکہ یہ آپکا چچا تھا چونکہ آزر نے حضرت ابراہیم کو
پالا تھا اور عرب لوگ چچا کو باپ کہتے ہین اس سبب سے کلام اللہ مین لفظ اَبٌ آیا ہی اور اسیطرح
جو نبی اور وصی عاصی و خاطی ہوگا وہ نبی اور وصی نہوگا اور اسی طرح وصی بھی چاہیے کہ معصوم ہو
اگر عاصی مقام نبی پر حکمرانی کرے وہ ظالم اور غادر ہوگا اور ایمان لانا رجعت پر بھی واجب ہی
یعنے جناب صاحب الامر علیہ السلام ظہور اور خروج فرمائینگے اُسوقت مؤمن خاص اور کافر
و منافق مخصوص سب زندہ ہونگے عالم کو پُر از عدل و داد کرینگے ہر ایک اپنی داد و انصاف کو
پہونچیگا اور ظالم سزا پائینگے

فصل پانچوین

بیان مین قیامت کے مراد قیامت سے یہ ہی
کہ خداے تعالیٰ خاک سے جسمون کو پیدا کریگا اور روحون کو اُسمین داخل کرکے زندہ کریگا مومن دیندار
داخل بہشت ہونگے اور جو کافر و بدکار ہی اُسے دوزخ مین جگہ ملیگی اور پہلی صور کی آواز سے مردے
قبر سے زندہ ہوکر نکلینگے دوسری آواز مین سب جاندار مرجائینگے سواے ذات خدا کے
کوئی باقی نرہیگا اور تیسری آواز مین صور کی پھر سب زندہ ہونگے حساب و کتاب سب کا ہوگا
اور بعد اسکے کبھی نہ مرینگے جو قابل بہشت ہی جنت مین رہیگا اور جو قابل دوزخ ہی جہنم مین
جلا کریگا اور جناب رسول خدا و ائمہ ہدی صلوات اللہ علیہم وقت موت اور قبر مین
ہر شخص کی تشریف لاتے ہین مؤمن کو بشارت آسانی موت کی دیتے ہین اور کافر و منافق کو شدت

عذاب وعقاب کی خبر دیتے ہین اور اسی طرح قیامت مین اپنے دوستون کی شفاعت کرینگے اور دشمنونکو
دوزخ مین ڈالینگے

باب دوسرا فروع دین کے بیان مین

جاننا چاہیے کہ فروع دین چھ ہین اوّل نماز دوم روزہ ماہ مبارک رمضان سوم زکوۃ چہارم خمس پنجم حج ششم جہاد اوّل چار چیزون کا بیان اس مختصر مین اپنی اپنی جگہ پر آویگا اور حج کے اعمال بہت طولانی تھے اسوجہ سے نہین لکھے گئے مگر حکم اسکا یہ ہے کہ مرد بالغ ہو اور عاقل ہو یعنے دیوانہ وغیرہ نہو اور آزاد ہو یعنی کسی کا غلام نہو اور قرضدار بھی کسی کا نہو اور مستطیع بھی ہو یعنے اسقدر مقدور رکھتا ہو کہ سواری پر جاوے اور آوے اور راہ کی آمد و رفت کا خرچ رکھتا ہو اور اہل وعیال کے خرچ کو بھی اسقدر دے جاوے کہ اسکے واپس آنے تک وہ خرچ کفایت کرے اسوقت حج واجب ہوتا ہے اور جہاد اس زمانہ مین مفقود ہے کیونکہ اسمین شرط ہے کہ امام کے ہمراہ یا امام کے حکم سے کافرون سے لڑے یا لڑنے جاوے اور تین شرطین اور بھی ہین یعنی بالغ اور عاقل اور آزاد ہو واضح ہو کہ عراق کے مجتہدین خصوصًا جناب سرکار میرزا محمد حسن شیرازی اعلی اللہ مقامہ کے نزدیک فروع دین دس ہین چھ تو یہی جو مذکور ہوے اور چار یہ ہفتم امر بالمعروف یعنے حتی الامکان لوگون کو اچھی باتون کا حکم کرے اور احکام خدا کی جسقدر اُسے معلوم ہون تعلیم دے اور پند ونصیحت کرے ہشتم نہی عن المنکر یعنی جہان تک ممکن ہو لوگون کو بُری باتون سے منع کرے اور عقاب خدا سے ڈراوے نہم تولا یعنے اہلبیت علیہم السلام سے اور اُنکے دوستون سے دوستی رکھے دہم تبرا یعنے اہل بیت علیہم السلام کے دشمنون سے اور اُنکے دشمنون کے دوستون سے دشمنی رکھے

باب تیسرا بیان مین نجاسات و مطہرات و غسل و وضو و تیمم کے

اسمین چار فصل ہین فصل پہلی بیان نجاسات و مطہرات مین معلوم کر کہ نجاسات دس ہین اوّل پیشاب دوسرے گوہ بشرطیکہ یہ دونون اُن حیوانون کے ہون کہ گوشت اُنکا نہ کھاوین اور خون جہندہ

حاشیہ: باب دوسرا — بیان فروع دین — باب تیسرا

رکھتے ہون تیسرے لہو یہ بھی اُن حیوانوں کا کہ جو خون جہندہ رکھتے ہون یعنی جنکا خون اُچھل کے رگ سے
نکلتا ہو خواہ گوشت اُنکا کھاوین خواہ نہ کھاوین لیکن لہو سواے خون حیض و استحاضہ و نفاس اور خون
نجس العین مثل کافر اور سگ و خوک کے بقدر درہم بغلی معاف ہی یعنی انگوٹھے کے اوپر کی پور کے
برابر اگر خون کپڑے یا بدن مین لگا ہو تو نماز پڑھ سکتا ہی مگر یہ خون بھی طاہر نہین ہی اور خون زخمون اور
دمل کا جب تک وہ موقوف نہو نماز مین معفو ہی **فائدہ** جو جانور حلال گوشت کہ بعد ذبح کے سرد
ہو جاوے پھر جو اُسکے گوشت مین سے خون نکلے وہ پاک ہی چوتھے منی نجس ہی پانچوین مردہ چھٹے مسکر
یعنی جو چیز کہ مست کرنے والی ہو اور اصل مین روان ہو مانند شراب وغیرہ کے ساتوین جو چیز کہ مُسکر کے
حکم مین ہو وہ فقاع یعنی بوزہ ہی اور شیرۂ انگور کہ جوش دیا ہو قبل اسکے کہ دو حصے اُسکے کم ہون یا سرکہ ہو جاوے
فائدہ بھنگ اور چرس اگرچہ کھانا پینا انکا حرام ہی مگر نجس نہین ہین آٹھوین کتا سواے سگ آبی کے
نوین سُوٗر سواے سور آبی کے دسوین کافر خواہ حربی ہو خواہ ذمی خواہ اہل کتاب ہوا **اور مطہرات**
یعنی جو پاک کرنے والے ہین نجس چیز کو وہ بارہ ہین اوّل پانی پاک و خالص دوسرے زمین وہ پاک
کرتی ہی تہ کفش و موزہ اور تلوار اور نوک عصا کو بشرطیکہ عین نجاست چھوٹ گیا ہو تیسرے آفتاب
وہ پاک کرتا ہی بوریا و حصیر و زمین نجس کو ہرگاہ اِنکو خشک کرے اور پاک کرتا ہی اُس چیز کو کہ قابل اُٹھانیکے
نہو مثل دیوار نجس اور درخت اور میوہ جو درخت پر ہو اُسوقت کہ وہ چیزین تر ہون اور آفتاب
اُنکو خشک کرے اور عین نجاست اُنمین باقی نرہا ہو پاک ہونگی مثلاً کسی چیز مین گوہ یا خون لگا ہو
جب تک کہ وہ دفع نہووے آفتاب کیونکر پاک کریگا مثلاً لڑکے نے حصیر یا زمین پر موتا ہو اور
غوطہ کرنا امکان نہین اُسپر پانی ڈالدے اور آفتاب اُسکو خشک کرے پاک ہو جائیگا چوتھے آگ
وہ پاک کرتی ہی نجس چیز کو مگر جب کہ وہ چیز جل کر راکھ ہو جاوے پانچوین استحالہ یعنی بدل جانا صورت
اور نام نجس چیز کا مثل اسکے کہ منی سے جب بچہ پیدا ہوا وہ پاک ہی اور خون کہ وہ پیپ ہو گیا پاک ہی
اور کتا نجس ہی جب نمک زار مین گرے اور نمک ہو جاوے پاک ہی چھٹے انتقال یعنے ایک جگہ سے
دوسری جگہ جاتا رہے مانند لہو آدمی کے جب کہ کھٹمل اور جون کے پیٹ مین جاوے اُسوقت پاک ہی

مگر جونک جو آدمی کا خون پیے اُس خون کی طہارت ثابت نہین ہی ساتوین انقلاب مانند اسکے کہ شراب سرکہ ہو جاوے آٹھوین نقص مانند شیرۂ انگور کے جبکہ جوش کھاوے تب نجس ہوتا ہی اور جب کہ دو حصے پکانے مین کم ہو جاوے پاک ہوتا ہی نوین اسلام کہ وہ پاک کرتا ہی کافر کو نجاست کفر سے جبکہ وہ مسلمان ہو جاوے پاک ہی دسوین زوال عین یعنے برطرف ہونا نجاست کا مانند اسکے کہ گھوڑے کے منہ مین لہو لگا ہو یا بعضے اعضا مین اُسکے لگا ہو پس ایک دفعہ وہ خون برطرف ہو جاوے اثر اُسکا نرہے تو پاک ہوتا ہی گیارھوین مسح بطاہر یعنی پاک چیز ناپاک جگہ پر لگنے سے پاک کرتی ہی جیسے جگہ جا ضرور کی ڈھیلے یا لتہ یا روئی یا پتھر کے تین مرتبہ پونچھنے سے پاک ہوتی ہی بشرطیکہ نجاست گرد و نواح مخرج کے بھری نہو لیکن وہ ڈھیلے یا لتہ یا روئی یا پتھر خشک و پاک ہون اور تین عدد ہون یہ نہین کہ ڈھیلہ تین کونہ کا ہو کہ یہ کافی نہوگا اور موضع بول کو بجز آب خالص کے اور کسی شے سے مثل کلوخ وغیرہ کے پاک کرنا حرام ہی بارھوین تبعیت ہی مانند اسکے کہ ایک شخص مسلمان کافر حربی کے لڑکے کو قید کر کے لاوے وہ لڑکا متابعت سے اُس مرد مسلمان کی پاک ہو جاتا ہی اور اسی طرح جب شیرۂ انگور جوش کھاوے نجس ہو جاتا ہی جب دو ثلث اُسکے پکنے مین کم ہو جاوین تب چپا اور دیگ اور رخت و بدن سب پکانے والے کا پاک ہو جاتا ہی **فائدہ** جھوٹا کل جانورون کا پاک ہی مگر شرط یہ ہی کہ اُنکے منہ مین نجاست خارجی نہ بھری ہو سوا ے کافر اور سگ اور خوک کے کہ انکا جھوٹا نجس ہی مگر چوہے کے جھوٹا کھانے سے نسیان کا عارضہ ہوتا ہی اور جو حیوان کہ حالت حیات مین خون جہندہ رکھتا ہو خواہ اُسکا گوشت حلال ہو خواہ حرام مگر جب اپنی موت سے مر جاوے تو جمیع اجزا اُسکے نجس ہو جاتے ہین مگر جن اجزا مین کہ درحالت حیات حس نہو مثل بال اور استخوان اور شاخ اور سُم کے کہ یہ پاک رہتے ہین مگر سگ و خوک و کافر کے اجزاے غیر حس بھی نجس رہتے ہین اسیطرح جانوران حلال گوشت کا بول و براز پاک ہی بشرطیکہ نجاست خارجی انسے ملحق نہو اور جانوران حرام گوشت کا بول و براز نجس ہی **فائدہ** چھوہارا اور کشمش کا حلوا مین پکتے وقت ڈالنا نزدیک جناب شیخ زین العابدین علیہ الرحمہ کے جائز ہی **طریق طہارت بآب قلیل** جس ظرف کو

طریق طہارت اشیاء نجس

کہ سگ یا خوک نے چاٹا ہوا اور اُسکو طاہر کرنا چاہین لازم ہی کہ اول اُس ظرف کو خاک طاہر سے ملین
بعدہٗ تین مرتبہ پانی سے دھوئین اور سات مرتبہ دھونا سنت موکدہ ہی اور اگر آب کثیر مثل آب روان
یا حوض کے ہو تو بعد خاک طاہر ملنے کے ایک مرتبہ پانی مین اُس ظرف کا ڈبونا کافی ہی اور اگر کوئی کپڑا
طفل شیرخوار کے بول سے نجس ہو گیا ہو بشرطیکہ وہ طفل پسر ہو اور دو برس سے اُسکا سن کم ہو اور
غذا اُسکی اکثر دودھ ہو تو اُس کپڑے پر ایک مرتبہ پانی ڈالنا کافی ہی اور کپڑے کو نچوڑنے کی بھی حاجت
نہین ہی اور سوائے طفل شیرخوار موصوف کے دو بار پانی ڈالین اور ہر مرتبہ کپڑا نچوڑین اور اگر سوائے
بول کے اور کسی نجاست سے نجس ہوا ہو تو بعد ازالۂ نجاست کے ایک مرتبہ پانی ڈالین اور ایک مرتبہ
نچوڑین اور آب روان و حوض مین بعد ازالۂ نجاست کے ایک مرتبہ ڈبونا کافی ہی نچوڑنا لازم نہین ہی
اور اگر مثل توشک و لحاف و تکیہ وغیرہ کے ہو کہ جنکا نچوڑنا مشکل ہو تو اُنپر پانی ڈالنا اور ملنا کافی ہی اور
جان تو کہ جب کوئی کپڑا نجاست رنگدار سے نجس ہو جائے مثل خون اور براز زرد رنگ وغیرہ کے
یا کچے رنگ مثل گیرو و نیل یا کسی چوہر وغیرہ کا رنگا ہوا کپڑا نجس ہو جائے تو اُس کپڑے کو اسقدر دھوئین
کہ اُسکا رنگ چھٹنا اُسوقت موقوف ہو جائے یعنی اُسکا ازالۂ نجاست یہی ہی بعدہٗ اُسکو طاہر
کر لین اب جو رنگ نجاست کا اُس کپڑے مین باقی رہگیا وہ پاک ہی رنگ بالکل برطرف کرنے کی
ضرورت نہین ہی اسیطرح نجاست کی بو باقی رہجانے مین بھی قباحت نہین ہی اگر دیگ یا خم وغیرہ کو
چاہین کہ آب قلیل سے طاہر کرین تو قدرے پانی اُسمین ڈالین اور اُس ظرف کو حرکت دین تاکہ
پانی اُسکے سب طرف مین پہونچ جاوے پھر وہ پانی پھینک کر دوسرا پانی اور ڈالین اور حرکت دیکر پھینکدین
تیسری دفعہ مین وہ ظرف پاک ہو جائیگا اور اگر دیگ یا خم زمین مین گڑا ہو تو اُسمین پانی ڈال کر ہاتھ سے
سب طرف پہونچا دین بعد اُسکے دوسرے چھوٹے ظرف سے وہ پانی نکال ڈالین اور تین مرتبہ
پانی ڈالکر یہی ترکیب کرین مگر اُس چھوٹے ظرف کو ہر مرتبہ طاہر کرتا جائے اور اپنے ہاتھ کو بھی
اور اگر کسی قدر پانی اُسکی تہ مین رہجائے اُسکو پاک لتہ سے اُٹھا لین اور اُس لتہ کو بھی ہر مرتبہ
طاہر کر لین یا بدل ڈالین اور اگر کپڑے متعدد نجس ہون اور چاہین کہ ایک ہی مرتبہ طاہر کر لین

تو بعد ازالہ نجاست کے کسی ظرف مین مثل لگن یا کٹھرے کے اُن کپڑون کو رکھکر پانی ڈالین اور مل کر اور نچوڑ کر پانی پھینکدین اسیطرح تین مرتبہ کرین طاہر ہوجائینگے مگر یہ شرط ہی کہ اول کپڑے رکھین بعد ازان پانی ڈالین نہ یہ کہ کٹھرے وغیرہ مین اول سے پانی بھرا ہو **وزن آب کُر** واضح ہو کہ بحساب سیر انگریزی کے جو اسّی روپیہ چہرہ دار کا ہوتا ہی آب کُر کا وزن دس من ساڑھے چودہ سیر ہوتا ہی اور من چالیس سیر کا مگر خیال رہے کہ پورے کُر بھر پانی سے نجس چیز طاہر نہین ہو سکتی اسلیے کہ ضرور ہی کہ کسی قدر پانی اُس نجس چیز مین رہجائیگا اور باقی پانی کم از کُر ہو رہیگا وہ خود نجس ہو جائیگا تو وہ چیز طاہر کیونکر ہوگی ہان اگر کوئی نجاست مثل بول وغیرہ کُر بھر پانی مین گرجائیگی تو وہ پانی پاک رہیگا اسلیے کہ اُسکی مقدار مین زیادتی ہوئی ہی نہ کمی پس چاہیے کہ کُر بھر پانی سے بہت زیادہ ہو تا کہ آب کثیر کا اُسپر اطلاق ہو سکے **فصل دوسری** بیان مین غسلون کے پس جاننا چاہیے کہ غسل واجب چھ ہین اوّل جنابت دوسرا حیض تیسرا نفاس چوتھا استحاضہ پانچوان مس میت چھٹا غسل میت پس غسل جنابت دو طرح سے حاصل ہوتا ہی ایک تو منی نکلنے سے جاگتے یا سوتے مین دوسرے جماع کرنا قُبل مین یا دبر مین اگرچہ انزال نہوا ہو اور اگرچہ بقدر حشفہ یعنے سر ذکر داخل ہوا ہو پس جسوقت جنب ہووے اُسی وقت غسل کرے اسواسطے کہ جب تک نجس رہتا ہی رحمت خدا سے دور رہتا ہی پس جبکہ ارادہ کرے غسل کا مکان مباح اور جاے پاک پر قرار لیوے اور آب پاک مباح و خالص بہم پہونچاوے پہلے نجاست اور چکنائی بدن سے دور کرے اور یہ امور واجب ہین پھر ہاتھونکو کُہنی تک تین مرتبہ دھووے تین مرتبہ کلّی کرے اور تین مرتبہ ناک مین پانی ڈالے اور یہ امور سنّت مین بعد اسکے نیت کرے کہ غسل جنابت کرتا ہون مین واسطے رفع حدث کے اور مباح ہونے نماز کے اور واسطے اُن چیزون کے کہ جو غسل سے مباح ہوتی ہین واجب قربۃً الی اللہ اور غسل جنابت مین اختلاف ہی بعضون نے لکھا ہی کہ واجب لنفسہ ہی یعنے جسوقت جنب ہو فوراً غسل کرے مگر فتوی اسپر ہی کہ واجب لغیرہ ہی یعنی واسطے نماز واجب کے واجب ہی مثل وضو کے پس اگر وقت نماز کا آگیا ہو یا اُسکے ذمہ کوئی نماز قضا ہو تو یہی نیت کرے جو ابھی مذکور ہوئی اور اگر ابھی وقت نماز

وزن آب کُر

بیان غسلہاے واجب

بعد از انزال

نہ داخل ہوا ہو اور اُسکے ذمہ کوئی نماز قضا بھی نہو اور چاہے کہ مین غسل یا وضو کر لون تو یہ نیت
کرے غسل جنابت یا وضو کرتا ہون مین واسطے رفع حدث کے قربۃً الی اللہ یعنی لفظ واجب نہ کہے
اور مباح ہونے نماز کا نام نہ لے پس یہ غسل اور وضو صحیح ہی سب کام اس سے کر سکتا ہی اور جب
وقت نماز کا داخل ہو تو نماز بھی پڑہ سکتا ہی اور واضح ہو کہ بعد غسل جنابت کے نماز کے واسطے وضو کرنا
حرام ہی اُسی غسل سے نماز پڑھے ہان اگر بعد غسل جنابت کے کوئی نواقض وضو مین سے سرزد ہو گیا ہو
مثل اسکے کہ ریح نکل گئی یا سُو گیا تو یہ غسل تو صحیح رہا مگر نماز کے لیے وضو کرنا لازم ہو گیا اکثر ناواقف
لوگ اعتراض کرتے ہین کہ جب غسل جنابت واجب لغیرہ ہی یعنی واسطے نماز واجب کے واجب ہی تو جو
شخص تارک الصلوٰۃ ہو یعنی نماز نہ پڑھتا ہو وہ چاہیے کہ غسل جنابت بھی نہ کرے اور اگر کرے تو
نیت کیا کرے کیونکہ وہ نماز تو پڑھتا ہی نہین جواب یہ ہی کہ جب نماز اُسکے ذمہ قضا ہی تو اُسکا ادا کرنا
بھی اسکے ذمہ واجب ہی اور اُس نماز کے ادا کرنے کے لیے غسل بھی واجب ہوا پس دونون
امر یعنی غسل کرکے نماز کا پڑھنا اُسپر واجب ہین اور نیت بھی غسل کی وہی ہی جو ذکر ہوئی اب اگر
یہ غسل کرے اور نماز نہ پڑھے یا غسل بھی نہ کرے یا دین اسلام ہی کو چھوڑ دے یا مرتد ہو جاوے
تو یہ جانے اور اسکا خدا پس نیت کرتے ہی فوراً سر و گردن کو داہنے ہاتھ سے تین مرتبہ دھووے
بعد اُسکے بدن داہنی جانب کندھے سے سر اُنگلیون تک پانون کی تین مرتبہ دھووے اسطرح
کہ پانی سب اعضا پر جاری ہو پھر بائین طرف کندھے سے سر اُنگلیون تک پانون کی تین مرتبہ دھووے
ناف اور آگا پیچھا دونون طرف سے پانی ڈالنے مین دھووے اور پانی بدن پر اسطور سے جاری
کرے کہ سب اجزاے بدن پر پہونچے اور پانون اُٹھاوے کہ نیچے بھی تلوون کے جاری ہو اور
اگر انگوٹھی چھلا پہنے ہو تو ہلاوے کہ پانی نیچے اُسکے پہونچے یا نکال رکھے اور اگر کان یا ناک مین
سوراخ ہون تو اُنمین بھی بذریعہ تنکے وغیرہ کے پانی پہونچاوین اور اس ترتیب کے غسل کو غسل
ترتیبی کہتے ہین اگر غسل ارتماسی کرے یعنی غوطہ لگا کے نہاوے پس بعد دور کرنے نجاست کے
کنارے حوض یا نہر کے قرار لیوے اور ایک جزو اعضاے بدن سے مقدم رکھے مثلاً اُنگلی

یا ایک پانون پیش کرے اور نیت کرکے اُس جزو کو داخل آب کرے اور باقی بدن کو بلا فاصلہ تابع
اُس جزو کے کرے پانی کے اندر جاوے اور پانون کو اُٹھا لے زمین سے کہ پانی نیچے تلوون کے
گذر جاوے بہتر ہو کہ غسل ترتیبی کو اختیار کرے کہ یہ سہل ہو اور اسمین خدشہ باقی نہین رہتا اور
درمیان غسل کے بسم اللہ الرحمن الرحیم کا کہنا ترک نکرے کہ شیطان دور ہوتا ہو اور غسل مین
موالات نہین ہو یعنی یہ ضرور نہین ہو کہ سر کے دھونے کے ساتھ ہی جانب راست بدن کو دھوئے
بخلاف وضو کے کہ اُسمین موالات ہو پس اگر سر و گردن کے دھونے کے بعد پہر بھر کے جانب
راست بدن کو دُھونے اور پھر اسکے بعد پہر بھر کے جانب چپ بدن کو دھوئے تب بھی غسل
صحیح ہو اور واضح ہو کہ غسل چاہے واجب ہو چاہے سنت ترکیب سب کی ایک ہی مگر نیت مین
فرق ہو جسطرح کا غسل ہوگا ویسی اُسکی نیت بھی ہوگی **احکام زنان** جاننا چاہیے کہ مرد و عورت
نیت مین غسل جنابت کی برابر ہین اگر غسل حیض و نفاس و استحاضہ ہو تو عورت نام اُسکا لیوے
اور اگر عورت کو غسل جنابت و حیض وغیرہ یکبارگی واقع ہون تو نیت جنابت کی کفایت ہو نام لینا
سب کا کچھ ضرور نہین ہو اسی طرح اگر مرد کو بھی غسل جنابت اور مس میت واقع ہون تو نام لینا جنابت کا
کفایت ہو اور جس ترتیب سے غسل جنابت ہو اُسی طرح سے غسل حیض کرے اور وضو
غسل حیض مین واسطے پڑھنے نماز کے واجب ہو احتیاط ہو کہ غسل سے پہلے وضو کرلے

احکام ایام حیض کم نہین تین دن سے دس سے زیاد + حیض کا خون اسکو رکھ تو یاد +
اور دس دن سے جو زیادہ ہو + وہ لہو خون استحاضہ ہو + کہتے ہین جننے کے لہو کو نفاس + دس دن
اکثر ہین اسکو کرلے قیاس + اور کمتر کی حد نہین اُسکے + پاک جب ہووے غسل وہ کرلے + ساتھ
جننے کے گر نہ دیکھے لہو + غسل واجب نہین یہ سُن لے تو + ہو لہو ساتھ جو ولادت کے + یا ولادت کے
بعد وہ آوے + واسطے اُسکے غسل ہو درکار + غور کر اُسکو دل مین ای دیندار + وقت مین درد کے
بلا وسواس + جو لہو آوے وہ نہین ہو نفاس + بلکہ وہ خون استحاضہ جان + یا کوئی اور عارضہ
پہچان + **مسائل احکام زنان در نظم** زن حائض کے سُن لے اب احکام + خط قرآن کا

احکام زنان

احکام ایام حیض

مس ہی اُسپہ حرام + اور نام خدا و نام رسول + اور ائمہ جو حق کے ہین مقبول + نہ لگا وے وہ اُنکے نام کو ہات + ہی حرام اُسپہ دل سے سُن یہ بات + اور پڑھنا بھی چار سورون کا + ہی حرام اُسپہ دون تجھے بتلا + ایک الف لام میم سجدہ ہی + دوسرا حم سجدہ ہی + اور والنجم تیسرا پہچان + چوتھا اقرأ باسم ہی توجان + اور حرام اُسپہ طوف کعبہ ہی + جسطرح سے نماز و روزہ ہی + اور مسجد مین اُسکا کرنا قرار + ہی حرام اُسپہ یاد رکھ ہشیار + اس سوا اور غسل کی حاجت + جبکی ہو اُسکی ہی یہی حالت + جیسے ہو وے جنبی ہوئی کوئی زن + یا جنب مرد و زن ہون سُن یہ سخن + کعبہ و مسجد مدینہ مین + ہونا داخل بھی ہی حرام انھین + اور مسجد مین اسطرح کوئی شی + جا کے رکھنا حرام اُنپر ہی + خواہ جلدی ہو یا درنگ کرین + یا کہ باہر سے چیز کچھ پھینکین + پرے آنا درست ہی شی کا + یون ہی شرح صغیر مین ہی لکھا + پاک جبدن تلک نہ عورت ہو + نہ کرے روزہ و نماز کو وو + اور جب پاک ہو وہین فی الفور + وہ کرے غسل ہی کہا جس طور + پاک جب تک نہو یہ سُن لے صاف + ہی اُن ایام کی نماز معاف + اور روزہ جو آئین وہ کھاوے + ہی یہ واجب قضا بجا لاوے + واضح ہو کہ یہ چار سورے قرآن شریف کے جو مذکور ہوے انکے سوا اور تمام قرآن شریف پڑھنا جنب و حائض وغیرہ کو درست ہی بشرطیکہ یاد ہو یاد ہو سے قرآن مین دیکھ کے پڑھے اگر ممکن ہو اور دوسرا شخص ورق اُلٹتا جاوے اوّل سورہ الم سجدہ یہ اکیسوین پارۂ اُتلُ مَا اُوحِیَ مین بعد نصف کے واقع ہی دوسرا سورہ حم سجدہ یہ چوبیسوین پارۂ فَمَنْ اَظْلَمُ مین قریب ثلث کے واقع ہی تیسرا سورۂ والنجم یہ ستائیسوین پارۂ قَالَ فَمَا خَطْبُکُمْ مین قریب ربع کے واقع ہی چوتھا سورۂ اقرأ اسکا نام سورۂ علق بھی ہی یہ تیسوین پارۂ عَمَّ مین قریب ثلث کے واقع ہی **واضح ہو** کہ حیض اُس خون کو کہتے ہین جو بعد بلوغ عورت کے رحم سے باہر آوے اور وہ خون اکثر سیاہ اور گرم گرم آتا ہی اور تین دن سے کم اور دس روز سے زیادہ نہین ہوتا پس عورت بمجرد دیکھنے خون کے اگرچہ بصفت حیض نہو نماز و روزہ ترک کریگی لیکن اگر خون قبل تین روز کے بند ہو گیا تو وہ خون حیض شمار نہ کیا جاوے گا اور جو نمازین اُسنے بخیال حیض ترک کی تھین اُنکو ادا کریگی اور اگر عورت صاحب عدد یہ

احکام حیض

ووقتیہ ہی یعنی اُسکو عادت ہی کہ مثلاً پہلی تاریخ سے چھٹی یا ساتوین تاریخ تک برابر ہمیشہ خون آیا کرتا ہی اوسا اتفاق سے کبھی قبل عادت کے موقوف ہوگیا تو چاہیے کہ وہ عورت استبرا کرے یعنی روئی کو اندر فرج کے رکھے اور تھوڑی دیر صبر کرکے نکال کے دیکھے اگر روئی مین خون بھرا ہی تو ابھی حیض باقی ہی اور اگر روئی صاف نکلے تو واجب ہی کہ فوراً غسل کرکے نماز پڑھے انتظار اپنی عادت کا نہ کرے اور نہ یہ خیال کرے کہ ہمارا نہان دسوین دن ہوتا ہی دسوین ہی روز غسل کرنا چاہیے اگر ایسا کریگی تو گنہگار ہوگی اور نمازین اُسکے ذمہ قضا رہینگی خلاصہ یہ کہ جسوقت خون آنا موقوف ہو فوراً غسل کرے اور نماز پڑھے اور معلوم رہے کہ سواے غسل جنابت کے اور غسل سے بغیر وضو کے نماز صحیح نہین ہی پس چاہیے کہ عورت قبل کرنے غسل حیض وغیرہ کے اول وضو واسطے پڑھنے نماز کے کرے بعدہ غسل کرے **احکام استحاضہ** اس خون کے آنے کو ہندوستان کی عورتین اکثر پاؤن کا چھٹنا بولتی ہین پس جو خون کہ عورت کو ایام عادت حیض سے زیادہ آوے وہ خون استحاضہ ہی مثلاً عورت کو عادت ہی کہ ہر مہینہ مین اُسکو چار یا پانچ یا چھ روز خون حیض آتا ہی تو اتنے روز وہ حائض شمار کیجائیگی اور اُسکے بعد جو خون آیا کریگا اُسکو استحاضہ مین محسوب کریگی یا اگر عادت نہین ہی اور بطور مختلف اُسکو حیض آتا ہی اور دنون کی قید نہین رہتی ہی تو بعد دس روز کے ہر طرح اُس خون کا نام استحاضہ ہی اور اُسکی تین قسم ہین امتحان اسکا یہ ہی کہ عورت روئی اپنی فرج مین رکھے اور تھوڑی دیر صبر کرکے نکال کے دیکھے اگر خون روئی کے اوپر لپٹ کے رہگیا ہی اور اندر روئی کا تر نہین ہوا تو وہ استحاضۂ قلیلہ ہی حکم اسکا یہ ہی کہ عورت نماز پڑھے مگر ہر نماز کے واسطے علیحدہ علیحدہ وضو کرے یعنی پانچ نمازین پانچ وضو سے پڑھے اور ہر مرتبہ روئی بھی بدلتی جائے اور اگر روئی اُتنی ہی دیر مین بالکل خون مین ڈوب گئی مگر خون اُس روئی سے پھوٹ کر جاری نہین ہوا تو وہ استحاضۂ متوسطہ ہی حکم اسکا یہ ہی کہ نماز صبح کے وقت وضو کرکے غسل استحاضہ کرے اور نماز صبح پڑھے باقی نمازین ظہر و عصر و مغرب و عشا الگ الگ چار وضو سے پڑھے اور روئی بدستور بدلتی جائے اور اگر روئی اُس خون کو نہین روک سکتی بلکہ خون اُس روئی کو توڑ کر

احکام استحاضہ

بلکہ

باہر جاری ہوتا ہی اور باہر گدی رکھنے کی احتیاج ہی تو یہ استحاضہ کثیرہ ہی حکم اسکا یہ ہی کہ ایک غسل صبح کی نماز کے لیے کرے اور ایک غسل ظہر وعصر کی نماز کے لیے اور ایک غسل مغرب وعشا کی نماز کے لیے باقی حکم وضو کا بدستور یعنی ہر نماز کے لیے الگ وضو کرتی جائے اور کپڑا باہر کا اور روئی اندر کی ہر مرتبہ بدلتی جائے اور ایام استحاضہ مین جسطرح نماز پڑھنے کا حکم ہی اسیطرح روزہ بھی قضا نہ کرے برابر روزہ رکھے جائے کہ صحیح ہی گویا یہ خون بمنزلہ ایک عارضہ کے ہی اور اسی لیے حیض سے اسکا حکم علیحدہ ہی جیسا کہ بیان ہوا

فصل تیسری بیان وضو مین

احکام وضو

جب مکلّف ارادہ وضو کا کرے اول اعضاے بدن اور کپڑے چاہیے کہ پاک ہون اور مکان مباح پر بیٹھے اور پانی پاک ومباح وخالص بہم پہونچاوے بعد اُسکے مسواک کرے کہ بارہ فائدہ ہین ایک تو پاک کرنیوالی دانتون کی ہی دوسرے آنکھونکو جلا دیتی ہی اور موجب خوشنودی خدا ہی بلغم کو دفع کرتی ہی حافظہ زیادہ کرتی ہی دانتون کو سفید کرتی ہی اور حسنات مضاعف کرتی ہی اور جڑ دانتونکی مضبوط کرتی ہی بھوک کو زیادہ کرتی ہی روشنی چشم کو زیادہ کرتی ہی اور پانی کا بہنا آنکھون سے موقوف کرتی ہی اور ملائکہ خوشنود ہوتے ہین

فوائد مسواک

فوائد مسواک کرنے کے بہت ہین جناب ائمہ علیہم السلام نے فرمایا دو رکعت نماز مسواک کرکے بہتر ہی ستر رکعت نماز سے کہ جو بے مسواک پڑھی جاوے اور مسواک شاخ کی ہو اور بعد مسواک کرنے کے تین مرتبہ کلی کرے کتاب محاسن مین جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے وارد ہی جب تم مین سے کوئی شخص وضو کرے اور بسم اللہ نہ کہے تو شیطان کا قابو وضو مین اُسکے ہوتا ہی اور تفسیر جناب امام حسن عسکری علیہ السلام مین وارد ہی کہ اگر کہے بندہ اول وضو مین بسم اللہ الرحمن الرحیم تو پاک ہونگے سب اعضا اُسکے گناہون سے

آداب وضو

طریق وضو اول دو مرتبہ دونون ہاتھ پہونچے تک دھووے اُسوقت پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَ الْمَاءَ طَهُوْرًا وَلَمْ يَجْعَلْهُ نَجِسًا پھر تین مرتبہ کلی کرے اور یہ پڑھے اَللّٰهُمَّ لَقِّنِيْ حُجَّتِيْ يَوْمَ اَلْقَاكَ وَاَطْلِقْ لِسَانِيْ بِذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ پھر ناک مین تین مرتبہ پانی ڈالے اور یہ کہے اَللّٰهُمَّ لَا تُحَرِّمْ عَلَيَّ رِيْحَ الْجَنَّةِ وَاجْعَلْنِيْ مِمَّنْ يَشُمُّ رِيْحَهَا وَرَوْحَهَا وَرَيْحَانَهَا وَطِيْبَهَا

احکام دعاے وضو

پھر نیت کرے کہ وضو کرتا ہون مین واسطے رفع حدث کے اور مباح ہونے نماز وغیرہ کے واجب قربۃً
الی اللہ بعد اُسکے ایک چلّو پانی بے توقف مُنھ پر ڈالے فرق نہو نیت اور پانی ڈالنے مین اور ابتدا
جگہ جہنے سر کے بال سے کرے اور ٹھوڑی تک دھوئے اور چوڑائی مُنھ کی اُسقدر دھووے کہ
جہان تک انگوٹھا اور بیچ کی اُنگلی گھیرے اُسوقت یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ بَیِّضْ وَجْھِیْ یَوْمَ تَسْوَدُّ
فِیْهِ الْوُجُوْهُ وَلَا تُسَوِّدْ وَجْھِیْ یَوْمَ تَبْیَضُّ فِیْهِ الْوُجُوْهُ بعد اُسکے ایک چلّو پانی سے
داہنے ہاتھ کو کہنی سے اُنگلیون کے سر تک دھووے ایسا پانی ہو کہ جاری ہو جاوے اور دوسرے
ہاتھ سے اعانت دے کہ پانی سب طرف پہونچ جائے مگر ہاتھ کہنی سے نیچے کی طرف جائے ایسا نہو
کہ نیچے سے اوپر کی طرف جائے اور اگر اُنگلی مین انگوٹھی وغیرہ ہو تو اُسکو حرکت دے کہ پانی اُسکے
اندر جاری ہو جائے اور مرد کہنی کی پشت پر پانی ڈالے اور عورت کہنی کے شکم کی طرف پانی ڈالے
اور یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اَعْطِنِیْ کِتَابِیْ بِیَمِیْنِیْ وَالْخُلْدَ فِی الْجِنَانِ بِیَسَارِیْ وَحَاسِبْنِیْ
حِسَابًا یَّسِیْرًا پھر اُسی طرح بائین ہاتھ کو بھی دھووے اور یہ کہے اَللّٰھُمَّ لَا تُعْطِنِیْ
کِتَابِیْ بِشِمَالِیْ وَلَا مِنْ وَّرَآءِ ظَھْرِیْ وَلَا تَجْعَلْھَا مَغْلُوْلَةً اِلٰی عُنُقِیْ وَاَعُوْذُ بِكَ
مِنْ مُقَطَّعَاتِ النِّیْرَانِ پس آب وضو کو رومال وغیرہ سے خشک نکرے کہ مکروہ ہے اور اُسی
آب وضو کی تری سے مسح پیش سر کا کرے کہ اوپر پیشانی کے ہے بقدر تین اُنگلیون کے عرض مین اوپر سے
نیچے آوے اس طور کہ مُنھ کی تری سے نہ ملے جو کہ وضو کی تری ہے فائدہ اگر سارے سر پر بال ہون
تو مانگ نکال لے اور اگر تیل سر مین پڑا ہو تو موضع مسح پر سے پونچھ ڈالے اسلیے کہ تیل پر مسح درست
نہین ہے اور اگر احیانًا مسح سر کرنے مین اُنگلیان نیچے تک چلی آئین اور پیشانی کے پانی مین بھر جائین تو پاؤن کا
مسح ہتیلی سے کرے اور مسح سر کرنے مین یہ پڑھے اَللّٰھُمَّ غَشِّنِیْ بِرَحْمَتِكَ وَبَرَكَاتِكَ وَعَفْوِكَ
پھر تمام ہتیلی داہنے ہاتھ سے داہنے پاؤنکا مسح کرے اور اسی طور بائین ہاتھ سے بائین پاؤن کا
مسح کرے اُسوقت یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ ثَبِّتْ قَدَمَیَّ عَلَی الصِّرَاطِ یَوْمَ تَزِلُّ فِیْهِ الْاَقْدَامُ وَ
اجْعَلْ سَعْیِیْ فِیْمَا یُرْضِیْكَ عَنِّیْ یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ جب وضو سے فارغ ہو کے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ تَمَامَ الْوُضُوْءِ وَتَمَامَ الصَّلٰوةِ وَتَمَامَ رِضْوَانِكَ وَالْجَنَّةِ

فائدہ وضو مین موالات شرط ہی یعنی پے در پے افعال کا بجا لانا درمیان مین توقف نہ کرنا چاہیے اور مسح ہر دو پا مین ترتیب ضرور نہین ہی چاہے پاے چپ کو مقدم کرے چاہے دونون پر ساتھ ہی مسح کرے دوسری دعا یہ ہی کہ تفسیر جناب امام حسن عسکری علیہ السلام مین جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے وارد ہی کہ اگر کہے بندہ آخر وضو یا آخر غسل جنابت مین یہ دعا پراگندہ ہوتے ہین سب گناہ اُسکے جیسے کہ پراگندہ ہوتے ہین پتے درخت کے پیدا کریگا خدای تعالی بعدد ہر قطرہ کے قطرات وضو یا غسل سے اُسکے فرشتے تسبیح و تقدیس و تہلیل کرینگے خدا کی اور صلوات بھیجینگے محمد اور آل محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور ثواب اُسکا واسطے اُس وضو کرنے والے اور غسل کرنے والے کے لکھینگے دعا یہ ہی

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ وَاَشْهَدُ اَنَّ عَلِيًّا وَلِيُّكَ وَخَلِيْفَتُكَ بَعْدَ نَبِيِّكَ عَلٰى خَلْقِكَ وَاَنَّ اَوْلِيَآءَهٗ خُلَفَآؤُكَ وَاَوْصِيَآءَهٗ اَوْصِيَآؤُكَ

اور مکروہ ہی وضو کرنا اُس پانی سے کہ آفتاب مین گرم ہوا ہو یا رنگ یا بو یا مزہ اُسکا تغیر پایا ہو اسی طرح مکروہ ہی وضو کرنا اُس برتن سے کہ جس پر صورت حیوان کی نقش ہوئی ہو اور سنہرے رُوپہلے برتن سے اور وضو کرنا اُس پانی سے کہ جھوٹا اُس حیوان کا ہو کہ گوشت کھانا اُسکا مکروہ ہو مانند گھوڑے وخچر کے **فائدہ** ظروف طلائی و نقرئی مصرف مین لانا اور اُنمین کھانا پینا وغیرہ مرد و عورت دونون پر حرام ہی اور وضو کا پانی جمع کر کے دوبارہ اُس سے وضو کرنا جائز ہی مگر غسل کے پانی سے دوبارہ غسل اور وضو کرنے مین اجتناب احوط ہی اور **وضو کی توڑنے والی** چیزین گیارہ ہین اوّل پیشاب دوسرے پاخانہ تیسرے پاد چوتھے سونا ایسا کہ بیخبر ہو جاوے دیکھنا سننا موقوف ہو جاوے پانچوین جو چیز عقل کو زائل کردے مانند شراب و بوزہ وغیرہ کے چھٹے حیض ساتوین استحاضہ آٹھوین نفاس نوین چھونا مُردہ بے غسل کا دسوین ہر گاہ یقین ہو کہ حدث صادر ہوا اور شک رکھتا ہو کہ وضو کیا یا نہین گیارھوین ہر گاہ یقین رکھتا ہو کہ حدث صادر ہوا اور وضو بھی کیا لیکن شک کرتا ہی کہ پہلے

ثواب دعا بعد وضو و غسل

نواقض وضو

وضو کیا یا حدث پہلے ہوا **بیان قرآنی سجدون کا** سجدے قرآن مجید کے پندرہ ہین مگر واجب
اُنمین چار ہین پہلے سورۂ الم سجدہ مین بعد وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ کے دوسرے سورۂ حٰمٓ سجدہ مین
اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ پر اور مذہب اہل سنت مین وَهُمْ لَا يَسْأَمُوْنَ پر سجدہ کرتے ہین یعنی ایک
آیت بعد تیسرے سورۂ وَالنَّجْمِ کے آخر سورہ پر چوتھے سورۂ اِقْرَأْ کے آخر سورہ پر اور یہ سجدے
واجب ہوتے ہین جب کہ آیہ تمام پڑھا جاوے یا تمام آیہ سُنا جاوے پس سامع وقاری دونون پر
سجدہ واجب ہے کہ فوری بجا لاوے اور اگر آیت سجدے کے بعض الفاظ پڑھے جائین یا بعض الفاظ سُنے
جائین یا فقط آنکھ سے اُس آیہ کو دیکھے اور پڑھے نہین تو سجدہ واجب نہین ہوتا اور اس سجدہ مین
طہارت اور روبقبلہ ہونا شرط نہین ہے باوضو ہونا کیسا بلکہ جنب و حائض وغیرہ بھی سجدہ کرلین اپنی اُسی
حالت مین البتہ جسپر سجدہ کرین وہ وہی چیز ہو جسپر سجدہ درست ہے اور اسکا بیان نماز کے سجدہ مین
بتفصیل ہے پس اگر اُن چیزون مین کوئی موجود نہو تو پاک کپڑے پر سجدہ کرے اور اگر یہ بھی نہو تو
اپنی پشت دست پر غرضکہ اس سجدہ مین تاخیر جائز نہین ہے اور سجدہ مین جا کے اگر تین مرتبہ
سُبْحَانَ اللهِ کہلے کافی ہے یا ایک مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى وَبِحَمْدِهٖ ۔ **فصل چوتھی تیمم کے
بیان مین** جاننا چاہیے جس شخص کو کہ پانی تلاش اور قیمت سے بھی میسر نہو یا کوئی مرض لاحق ہوا اور یقین رکھتا ہو
کہ پانی ضرر کریگا یا خوف ہو کہ مرض پیدا کریگا یا وقت نماز کا بہت تنگ ہو ایسا کہ وضو یا غسل کرنے تک
نماز قضا ہو جائیگی اُسوقت بدل وضو یا غسل کے تیمم کرنا چاہیے مگر لازم ہے کہ اعضائے وضو قبل تیمم کے
پاک ہون پہلے نیت کرے تیمم کرتا ہون مین بدل وضو یا غسل کے واسطے مباح ہونے نماز کے واجب
قربۃً الی اللہ پس ساتھی نیت کے دونون ہتیلیون کو زمین یا مٹی پاک و مباح پر مارے اسطور سے
کہ آخر نیت اور اول ہاتھ مارنا ایک ہو پھر دونون ہتیلیون سے مسح پیشانی کا کرے جہان سے بال
جمتے ہین ناک کے سر تلک اور دونون جانب کی بھوین اور تمام پیشانی دونون طرف مسح مین گھیرلے
پھر بائین ہاتھ کی ہتیلی سے داہنے ہاتھ کی پشت دست کو بند دست سے اُنگلیون کے سر تلک مسح کرے
پھر داہنے ہاتھ کی ہتیلی سے بائین ہاتھ کی پشت کو بھی اسیطرح مسح کرے پھر دوسری ضرب مارے اور

اس ضرب سے دونون ہاتھون کی پشت کو مسح کرے پہلے داہنے ہاتھ کی پشت کو پھر بائین ہاتھ کی پشت کو
جسطرح ابھی ذکر ہوا یہی ترکیب کربلاے معلی مین رائج ہی بموجب فتواے جناب شیخ زین العابدین
علیہ الرحمہ کے اب واضح ہو کہ تیمم اشیاے مفصلۂ ذیل پر جائز ہی پہلے خاک خالص پر اور خاک سے
مراد یہ ہی کہ اُسکو یکجا کر لیا ہو اگر یہ ممکن نہو تو زمین پر اسکے بعد ریگ یعنی بالو پر اسکے بعد سنگ یعنی پتھر پر
اسکے بعد غبار پر اسکے بعد گیلی مٹی پر مگر خاک مقدم ہی سفید ہو یا سیاہ یا سرخ یا زرد اور خاک قبر و خاک
مستعمل ریگ و سنگریزہ پر بھی جائز ہی بلکہ اینٹ اور سفال مگر خام یعنی غیر پختہ پر بھی صحیح ہی اور غبار سے
مراد یہ ہی کہ جو کپڑے یا گھوڑے کے زین و ایال پر ہو اگر یہ غبار اُن چیزون سے علیحدہ کرنا ممکن نہو والا
کپڑے پر سے غبار کو جمع کر کے تیمم کرے اور اگر پتھر میسر آئے ساتھ غبار یا ساتھ گیلی مٹی کے تو احوط
یہ ہی کہ دونون پر علیحدہ علیحدہ تیمم کرے اور یہ بھی لازم ہی کہ مقام تیمم کرنے کا غصبی نہو اور اگر زمین
بلند مانند ٹیلہ ہاے صحرا کے ہو تو اولی ہی اور تیمم کے وقت انگلیان جدا جدا ہون اگر انگوٹھی چھلا ہاتھ
مین ہو تو نکال رکھے اور تیمم آخر وقت کرے کہ شاید پانی ملجاوے یا بیماری دفع ہو جاوے اور
اگر تیمم اور چیزون کے لیے مثل مس کتابت قرآن یا تلاوت قرآن یا سنتی نماز پڑھنے یا نماز قضا پڑھنے
کے لیے کیا ہو تو اُس سے دوسری نماز واجب یومیہ موجودہ بھی پڑھ سکتا ہی اور جن چیزون سے غسل و وضو
ٹوٹ جاتا ہی تیمم بھی ٹوٹ جاتا ہی اور تیمم بدل غسل کرنے سے غسل اُسکے ذمہ سے ساقط نہین ہوتا جب
عذر برطرف ہو غسل کرے **فائدہ** اکثر لوگ تھیلی مین خاک بھر کے اُسپر تیمم کرتے ہین اور اسطرح کی تھیلی سفر مین
اپنے ہمراہ رکھتے ہین پس یہ تیمم درست نہین اسلیے کہ خاک کے ہوتے ہوے غبار پر تیمم درست نہین
اور خاک تھیلی مین موجود ہی پس چاہیے کہ تھیلی سے خاک باہر نکال کے تیمم کرے پھر تھیلی مین بھر لے

باب چوتھا بیان ثواب نماز اور عذاب ترک نماز مین

باب چوتھا

معلوم کر کہ نماز ستون دین ہی اور بہترین عبادات ہی وارد حدیث ہی کہ نزدیک نہین ہوتا بندہ خدا سے
بعد پہچاننے خدا کے ساتھ کسی چیز کے کہ بہتر نماز سے ہو یعنی نماز سے نزدیکی خدا کی حاصل ہوتی ہی اور فرمایا
کہ پہلے جس چیز سے کہ بندہ سوال کیا جائیگا وہ نماز ہی اگر نماز قبول ہی اُسکی تو سارے عمل و عبادات اُسکے

قبول ہونگے اور اگر نماز مقبول نہوگی کوئی عمل وعبادات اُسکے مقبول نہونگے اور نماز واجب ہی ہر بالغ
وعاقل پر عورت کو نوین برس اور مرد کو پندرھوین برس یا جب علامت بلوغ کی ظاہر ہو کہ وہ احتلام
یا حیض کا ہونا یا موے زہار کا نکلنا ہی اگرچہ سن مذکور سے پہلے یہ علامتین ظاہر ہون اور جسکی نمازین
بسبب کسی عذر کے قضا ہوئی ہون عورت ہو یا مرد جلدی ادا کرین کہ دنیا سے مشغول الذمہ نجاوین
فائدہ کتاب زین العابدین مین امیر المؤمنین علیہ السلام سے دربارۂ کفارۂ نماز منقول ہی کہ ایک روز
جناب رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سُنا مین نے کہ وہ حضرت فرماتے تھے کہ میری امت
مین سے جس شخص کی نمازین ایام جہالت مین ترک ہوئی ہون اور وہ شخص اس فعل پر اپنے نادم اور
منفعل ہو اور مقدار نماز ترک شدہ کی بھی نہ جانتا ہو پس اُسکو چاہیے کہ شب دوشنبہ کو پچاس رکعت نماز
پڑھے دو دو رکعت کے بعد سلام پھیرے اور ہر رکعت مین بعد سورۂ حمد کے ایک ایک مرتبہ
سورۂ قل ہو اللہ احد پڑھے بعد کل نمازون کے سو مرتبہ پڑھے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ
اِلَیْہِ اور سو مرتبہ کہے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اور سو مرتبہ
کہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ بعد اُسکے توبہ وتضرع وزاری درگاہ خدا مین کرے تو
حق تعالیٰ اُسکو معاف کریگا اگرچہ سو برس کی نمازین اُس سے ترک ہوئی ہون **ثواب اور فوائد**
نماز پڑھنے کے بہت ہین اُنمین سے چالیس[۴۰] فائدے یہ ہین کتاب جامع الاخبار مین وارد ہی کہ جناب
رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نماز پنجگانہ خوشنودی[۱] خدا ہی اور دوستی[۲] فرشتونکی ہی اور طریقہ[۳]
پیغمبرون کا ہی اور نور[۴] معرفت ہی اور جزو[۵] ایمان کی ہی اور دعا[۶] اور اعمال قبول ہوتے ہین اور برکت[۷]
ہوتی ہی رزق مین اور راحت[۸] بدن مین اور ہتیار[۹] ہی دشمنون پر اور ناگوار[۱۰] ہی شیطان پر اور نماز[۱۱] شفیع ہی
درمیان صاحب نماز اور ملک الموت کے اور چراغ[۱۲] ہی قبر مین اور فرش[۱۳] ہی نیچے دونون پہلو کے اور جواب[۱۴] ہی
نکیرین کا اور ہمنشین[۱۵] ہی خوشی اور مصیبتون مین اور ہمراہ[۱۶] چلنے والی ہی قبر مین اور دن قیامت کے اور
فرمایا[۱۷] واسطے ہر چیز کے زینت ہی پس زینت وآراستگی دین کی پانچ وقت کی نماز ہی اور واسطے ہر چیز کے[۱۸]
رکن ہی اور رکن ایمان کا نماز ہی اور واسطے[۱۹] ہر چیز کے چراغ ہی اور چراغ دل مومن کا نماز ہی اور واسطے[۲۰]

۴۰ فوائد نماز

ہر چیز کے ایک قیمت ہی پس قیمت بہشت کی پانچون نماز ہین اور واسطے ہر چیز کے ایک چٹھی ہی نکاسی کی پس چٹھی نجات کی مؤمن کو آگ سے پانچون نماز ہین اور نیکی دنیا و آخرت کی نماز ہی اور نماز سے جدا ہوتا ہی مؤمن کافر سے اور مخلص منافق سے اور فرمایا نماز ستون ہی دین کا اور پشت و پناہ ہی بدن کی اور آرائش ہی اسلام کی اور سرگوشی ہی پیارے دوست کے واسطے اور نماز سے حاجت برآتی ہی اور نماز توبہ ہی توبہ کرنے والے کی اور یادگزاری ہی احسان کی اور برکت ہی مال کی اور کشایش ہی رزق مین اور نور ہی چہرے کا اور عزت ہی مومن کی اور اسی نماز سے فرشتے طلب آمرزش کرتے ہین اور یہی نماز ناک رگڑتی ہی ملحدونکی اور یہی نماز قہر ہی شیاطین پر اور کفارہ ہی تمام گناہون کا اور قلعہ ہی تمام مال کا اور بسبب نماز کے قبول کیجاتی ہی گواہی اور نماز رونق اور آبادی ہی مسجدون کی اور یہی نماز مہر ہی حوران خوش چشم کا اور اسی نماز سے لگائے جاتے ہین درخت بہشت مین اور اسی نماز سے خدا نثار کرتا ہی رحمت کو اپنی نماز پڑھنے والون پر اور فرمایا جسنے ایک نماز کو ترک کیا یہان تک کہ وقت گذر جاے وہ عذاب کیا جائیگا کئی عقبہ اور ہر عقبہ اسّی برس کا ہوتا ہی اور ہر برس تین سو ستر دن کا ہوگا اور ہر دن ہزار برس کا ہوگا موافق شمار مروج دنیا کے

بیان ترک نماز مین

نظم ○ نماز ایک جس شخص نے ترک کی ✤ تو خون اُسنے اپنا کیا بے چُھری ✤ اگر دو نمازون کا تارک ہوا ✤ تو گویا کہ خون اک نبی کا کیا ✤ ہوئی تین وقتون کی جس سے قضا ✤ تو کعبے کو اُس شخص نے ڈھا دیا ✤ دیا چار وقتون کو گر ہاتھ سے ✤ تو ایسا ہی جیسا کہ اُس شخص نے ✤ زنا اپنی مادر سے ہفتاد بار ✤ کیا عین کعبے مین ای ہوشیار ✤ جو تارک ہوا پانچ اوقات کا ✤ بیان کیا کرون اُسکے حالات کا ✤ ندا اُسکو کرتا ہی یون بے نیاز ✤ یہ تو نے جو کی ترک میری نماز ✤ ہوا میری طاعت سے بیزار تو ✤ غضب کا ہوا اب سزاوار تو ✤ بہت مین بھی بیزار ہون تجھسے اب ✤ خدا اور اپنے لیے کر طلب ✤ مرے آسمان و زمین سے نکل ✤ کہین اور رہ جا کے ای بدعمل ✤ یہ ارشاد کرتے ہین شاہ حجاز ✤ سبک اور ضائع کرے جو نماز ✤ نہین مجھسے اور میری امت سے وہ ✤ بہت دور ہی حق کی رحمت سے وہ

باب پانچوان بیان نماز وغیرہ مین

ثواب نماز اور عذاب ترک نماز بیان ہوا اب اس باب مین کیفیت نماز کی بیان کیجاتی ہی اور

اسمین چار فصلین ہین **فصل اول** فضیلت تسبیح و سجدہ گاہ خاک تربت مین کتاب مصباح مین حضرت امام موسی کاظم علیہ السلام سے وارد ہی چاہیے کہ مؤمن خالی نہو پانچ چیز سے کنگھی و مسواک و سجادہ و انگشتری و تسبیح سے کہ چونتیس دانہ ہون ہرگاہ اسکو پھراوے ذکر خدا کرے ہر دانہ مین چالیس حسنہ اسکے واسطے لکھے جاتے ہین اگر ذکر نہ کرے خالی پھراوے ہر دانہ مین بیس نیکی لکھی جاتی ہی حدیث مین ہی کہ جو تسبیح خاک تربت پر ایک تسبیح پڑھے خدا واسطے اسکے چارسو نیکی لکھتا ہی اور چارسو گناہ مٹاتا ہی چارسو حاجت برلاتا ہی چارسو درجے اسکے بلند کرتا ہی سات طبق تک پھاڑتا ہی آسمانون کو یعنی وہ نماز درگاہ الٰہی مین مقبول ہوتی ہی خوشنودی خدا سے **فائدہ** سوا سے زمین کے یا نباتات کے جو زمین سے اُگے اور کسی چیز پر سجدہ نہین ہوسکتا ہی اور نباتات مین بھی شرط ہی کہ اسکو عادتاً کھاتے پہنتے نہون پس مثل روی اور پوست کے تپون پر کہ انکو کھاتے ہین سجدہ درست نہین اور تانبے۔ لوہے سونا۔ چاندی۔ اور جو چیز معدنی ہو مثل عقیق وغیرہ کے۔ گچ چونہ۔ ظروف گلی پختہ۔ اینٹ پختہ کاغذ تحریر شدہ پر بھی درست نہین اور پشت کف دست پر بھی سجدہ درست نہین البتہ اگر زمین بہت گرم ہو اور پیشانی جلنے کا خوف ہو اور کوئی چیز سجدہ کے قابل نہو تو بدرجہ مجبوری کپڑا اچھا سے سجدہ کرے اور اگر کپڑا بھی نہو اسوقت پشت کف دست پر اپنی سجدہ جائز ہوگا اور سادہ کاغذ بغیر اہار پر اور پتھر پر سجدہ جائز ہی علی الاقرب مگر ایسا پتھر نہو جو عادتاً کھاتے ہون بلکہ سنگ مرمر جسکا چونہ کھایا جاتا ہی اسپر بھی سجدہ کرنا کیا ضرور ہی اور جس سجدہ گاہ پر پیشانی کا میل جما ہوگا اسپر سجدہ درست نہین ہی **فصل دوسری** نماز پنجگانہ کے بیان مین معلوم ہو کہ نماز واجب ہر روز سترہ رکعت ہین صبح کی دو ظہر کی چار عصر کی چار مغرب کی تین عشا کی چار رکعت ہین اور صبح کی دو رکعت اور مغرب کی اول دو رکعت اور عشا کی اول دو رکعت پکار کے پڑھے اور باقی رکعتین آہستہ پڑھے اور سفر مین گیارہ رکعتین ہین چار رکعتی نماز مین سے دو قصر کرے صبح و مغرب مین قصر نہین ہی **فائدہ** پوشیدہ نرہے کہ مطلق سفر موجب افطار صوم و قصر نماز نہین ہی بلکہ اسمین مراعات چند امرون کی ضرور ہی اول یہ کہ مقصود مسافت شرعی ہو یعنی آٹھ فرسخ کا کہ بحساب انگریزی ایک فرسخ تین میل کا

فضیلت تسبیح و سجدہ گاہ

عدد رکعات

حال نماز مسافر

ہوتا ہی یا اُس سے زیادہ طی کرنا ہوا اور اگر مقصود یہ ہو کہ فقط چار فرسخ تک جائے لیکن پھر وہان سے
اُسی روز عود کرنا بھی ملحوظ ہو تو بھی قصر کرنا ظاہرا واجب ہو گا کیونکہ آمد و رفت مین آٹھ فرسخ ہو جائینگے
اور قصر مین فقط یہی شرط نہین ہی کہ آٹھ فرسخ طی کرے بلکہ یہ بھی لازم ہی کہ پہلے سے آٹھ فرسخ طی
کرنے کا عزم رکھتا ہو پس اگر پہلے چار فرسخ جانے کا قصد ہوا اور وہان پہونچ کر دو فرسخ یا چار فرسخ
اور طی کرے تو قصر لازم نہوگا اور اسیطرح اگر کچھ قصد نہوا ور بدون قصد راہ طی کرے تا اینکہ مسافت
شرعی تمام ہو تو بھی قصر اُسکے ذمہ پر عائد نہوگا دوسرے یہ کہ وہ سفر مباح ہوا ور مقصود اُس سفر سے
لہو و لعب نہو مثل سیر و شکار کے اور اگر سیر و شکار سے مقصود تجارت ہو یا کوئی ضرورت شرعی اُسکی
جانب داعی ہو تو البتہ افطار صوم کرے اور قصر نماز بھی کرے تیسرے مراعات حدِ ترخص شرط قصر و
افطار صوم ہی پس جسوقت سے کہ اذان شہر یا شہر پناہ اور عمارات شہر محسوس نہو جب سے قصر کرے
اور جس شہر مین کہ شہر پناہ بھی ہو اور اذان بھی کہی جاتی ہو تو اُسمین احوط یہ ہی کہ جس مقام سے شہر
پناہ بھی محسوس نہو اور آواز اذان بھی گوش زد نہو جب سے افطار کرے اور قصر نماز بھی کرے
اور اسی طرح جب سفر سے معاودت کرے تو بعد مشاہدۂ شہر پناہ یا سُننے آواز اذان کے اتمام
کرے چوتھے یہ کہ مسافر کثیر السفر نہو مثل صحرا نشینون اور ملاحون و اُن تاجرون کے جو تجارت کے لیے
شہر بشہر پھرا کرتے ہین اور جو لوگ کہ خانہ بدوش ہون اور اپنے شہر مین دس روز تک مقام نکرتے
ہون اُنپر پوری نماز پڑھنا اور روزہ رکھنا واجب ہو گا گو سفر مین ہون البتہ اگر کوئی کثیر السفر کسی شہر مین
خصوصًا اپنے شہر مین دس روز تک مقیم رہے اور پھر سفر کرے تو اُس سفر مین قصر و افطار اُسپر بھی لازم
ہو گا پانچوین یہ کہ اثنائے مسافت شرعی مین اگر اُسکا کوئی مکان ہو کہ اُس مکان مین اُسنے چھ مہینے
تک بود و باش کی ہو تو بھی قصر نہین کر سکتا اور اسی طرح اگر اثنائے راہ مین نیت اقامت دس روز
کی کرے تو بھی قصر نکریگا اور اگر راہ مین نہ کوئی منزل مملوک ہو کہ اُسمین چھ مہینے تک سکونت
کر چکا ہو اور نہ نیت دس روز مقام کرنے کی کی ہو تو البتہ قصر کرے اور اگر مسافت شرعی کے بعد
نیت اقامت دس روز کی کرے یا وہان پر اُسکا کوئی مکان مملوک ہو کہ اُسمین چھ مہینے تک سکونت

اگر چکا ہو تو اثناے راہ مین البتہ افطار اور قصر نماز کرے لیکن جب اُس مقام پر پہونچے تو اتمام کرے
اور اگر اقامت اور سفر مین متردد ہوا اور یہ معلوم نہو کہ دس روز تک رہنا ہوگا یا نہین تو اُسے بھی قصر و
افطار کرنا چاہیے تا اینکہ تیس روز تمام ہوان اور وہ شخص اگر بعد تیس روز گذرنے کے بھی اقامت
و سفر مین متردد ہو تو پھر البتہ اتمام لازم ہوگا اور قصر نماز و صوم مین شب سے نیت سفر ہونا شرط ہی
اور ضرور نہین کہ اگر قبل زوال سفر کرے تو قصر کرنا اظہر ہو خواہ شب سے نیت کی ہو یا نہین اور
احوط یہ ہی کہ اگر قبل زوال سفر ہو بدون نیت تو امساک بھی کرے اور قضا بھی اُس روزہ کی کرے
بلکہ خواہ نیت شب سے کی ہو یا نہ کی ہو اور سفر قبل زوال نہو بلکہ بعد زوال ہو تو امساک بھی کرے
اور قضا بھی اُس صوم کی کرے اور حتی الامکن شب کو نیت کرنا اور قبل زوال سفر کرنا بہتر ہی اور یہ بھی
واضح ہو کہ سفر مین پیادہ جانا یا سواری پر جانا یا ریل پر جانا سب برابر ہی **فصل تیسری بیان نماز**
مین پس جسوقت آدمی ارادہ نماز کا کرے پہلے چاہیے کہ بدن و کپڑے پاک ہون پھر وضو یا غسل یا تیمم
جسکی حاجت ہو بجا لاوے اور وقت نماز اور سمت قبلہ مشخص کرکے قبلہ رو کھڑا ہو اول اذان کہے
اَللّٰہُ اَکْبَرُ چار مرتبہ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ دو مرتبہ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ
صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم دو مرتبہ بعد اُسکے اَشْھَدُ اَنَّ اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ اِمَامَ الْمُتَّقِیْنَ عَلِیًّا
وَّلِیُّ اللّٰہِ وَصِیُّ رَسُوْلِ اللّٰہِ بِلَا فَصْلٍ دو مرتبہ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ دو مرتبہ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ دو مرتبہ
حَیَّ عَلٰی خَیْرِ الْعَمَلِ دو مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ دو مرتبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ دو مرتبہ لازم ہی کہ اذان کے فصول
ٹھہر ٹھہر کے کہے اور اقامت کے فصول مین نہ ٹھہرے اور درمیان اذان و اقامت کے لمحہ توقف کرے
بہتر ہی کہ بیٹھ جاوے اور ہاتھ اُٹھا کر یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ قَلْبِیْ بَارًّا وَّ عَمَلِیْ سَارًّا وَّ عَیْشِیْ
قَارًّا وَّ رِزْقِیْ دَارًّا وَّ اَوْلَادِیْ اَبْرَارًا وَّ اجْعَلْ لِیْ عِنْدَ قَبْرِ نَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ
عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ مُسْتَقَرًّا وَّ قَرَارًا بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ پھر کھڑا ہو کر اقامت کہے جو فصول
کہ اذان مین ہین کہے لیکن اقامت مین اوّل دو مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ہی اور بعد حَیَّ عَلٰی خَیْرِ الْعَمَلِ کے
قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ دو مرتبہ کہے اور اَشْھَدُ اَنَّ اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ کہنا صاحب منتخب الاعمال نے

بیان نماز

بیان اذان

اقامت مین بھی لکھا ہی مگر اہل سنت بدعت جانتے ہین اور اکثر شیعون کو بھی دھوکا ہوا ہی وہ بھی بدعت جانتے ہین کہتے ہین کہ فصول اذان مین عَلِيًّا وَلِيُّ اللّٰهِ داخل نہین ہی تبرکًا اذان مین کہنا جائز رکھا کہ تمیز رہے مذہب شیعہ اور سُنی مین حالانکہ ثابت ہی کہ بسبب ظلم بنی اُمیہ کے حَيَّ عَلٰى خَيْرِ الْعَمَلِ تک اذان سے نکال ڈالا گیا تھا عَلِيًّا وَلِيُّ اللّٰهِ کیونکر رہتا نام علیؑ سے دوست علیؑ کو قتل کرتے تھے عداوت مین جناب علیؑ کی دشمن امام شہید کیے شیعہ اذان مین نام علیؑ کیونکر لیتے لیکن احادیث سے ثابت ہی کہ عَلِيًّا وَلِيُّ اللّٰهِ اذان و اقامت کا جزو ہی حدیث مین وارد ہی

در اثبات جزئیت

کہ جہان لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہے وہان مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ کہے اور جہان مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ کہے وہان عَلِيٌّ وَلِيُّ اللّٰهِ کہے اور جناب رسالت مآب صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہین جہان میری شہادت دو وہان ولایت علیؑ کی بھی ظاہر کرو اور فرمایا جو مابین میرے اور علیؑ کے فصل دے بقدر لفظ علیٰ کے نہ پہونچیگی اُسکو شفاعت میری اور کتاب لوامع مین وارد ہی عمار کہتے ہین جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا آیا اذان غیر اثنا عشری کی صحیح ہی فرمایا اذان اُسکی صحیح نہین ہی پس ثابت ہوا کہ اذان غیر اثنا عشری کی ذکر علیؑ سے خالی ہی اسوجہ سے اذان کو اُسکی غیر صحیح فرمایا اور حدیث مین وارد ہی کہ جناب محمدؐ اور حضرت علیؑ ایک ہی نور سے پیدا ہوئے

اسناد جزئیت دوسری مسلمان

ہین ایک کو بہ نبوت اور ایک کو بامامت حق تعالیٰ نے ممتاز فرمایا نفس و روح ایک ہی کسی مقام پر جدائی انکی متصور نہین ہی آیا عقل سلیم قبول کرتی ہی کہ نصف نور کی شہادت جائز ہو اور نصف نور کی شہادت بدعت ہو یہ نہایت غلط فہمی اُن دینداروں کی ہی جو کہتے ہین کہ بقصد جزو اذان اذان مین عَلِيًّا وَلِيُّ اللّٰهِ کہنا بدعت ہی اور تبرکًا کہنا درست ہی اور یہ بات خلاف شرع ہی اسواسطے کہ جس امر کا کہنا بدعت ہوگا اُسکا تبرکًا کہنا کیونکر جائز ہو سکتا ہی اور بدعت وہ امر ہی کہ حدیث مین کہین ثابت نہو یہ تو حدیث مین وارد ہی کہ بدون ولایت کے کوئی عمل خیر قبول نہین اور یہ بات ظاہر و ثابت ہی کہ یہ فصول حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ اور حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ اور قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ جو اذان و اقامت کے جزو ہین نہ انکی بزرگی ثابت ہی نہ کچھ شرف فقط حکم نبوی کی اطاعت ہی

انکا جزو ہونا تو لازم ہوا اور انکا کہنا بدعت نہوا پس علیاً ولی اللہ کا کہنا کہ نور خدا وصی مصطفے علامت ایمان ہی اسکا اظہار کرنا جزو اذان جاننا کیونکر بدعت ہو سکتا ہی بلکہ اپنی طرف سے ایجاد کر کے تبرکا کہنا یہ مطلوب شارع نہوگا پس ثابت ہی کہ بسبب ظلم کے تقیہ مین سابقین نے نہین لکھا پس جس دلیل سے علی ولی اللہ جزو کلمۂ طیبہ ہی اُسی دلیل سے اذان کا جزو ہی نسخۂ نور الایمان مین تصریح لکھا ہی بس والسلام جان تو کہ بعد اذان اور اقامت کے سات تکبیرین کہنا سنت ہین اسطرح پر کہ اول تین مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے اور ہر مرتبہ مین ہاتھ مقابل کانون کے بلند کرے پس یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ اِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ پھر دو مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے اور یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ لَبَّیْكَ وَسَعْدَیْكَ وَالْخَیْرُ فِیْ یَدَیْكَ وَالشَّرُّ لَیْسَ اِلَیْكَ وَالْمَھْدِیُّ مَنْ ھَدَیْتَ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدَیْكَ ذَلِیْلٌ بَیْنَ یَدَیْكَ لَا مَلْجَأَ اِلَّا اِلَیْكَ وَلَا مَھْرَبَ مِنْكَ اِلَّا اِلَیْكَ سُبْحَانَكَ وَحَنَانَیْكَ تَبَارَکْتَ وَتَعَالَیْتَ سُبْحَانَكَ رَبَّنَا وَرَبَّ الْبَیْتِ الْحَرَامِ پھر ایک مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے اور یہ دعا پڑھے رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ پھر رو بقبلہ ہو کر نیت نماز کی کرے مثلاً اُصَلِّیْ فَرْضَ الصُّبْحِ اَدَاءً لِوُجُوْبِہٖ قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ یا جسوقت کی نماز ہو اُسکا نام لے یا یون کہے نماز ظہر یا عصر پڑھتا ہون مین اسواسطے کہ واجب ہی ادا قربۃً الی اللہ بعد اس نیت کے تکبیر احرام یعنی اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے اور ہاتھون کو اُٹھاوے کان تک اور سنت ہی کہ یہ دعا پڑھے وَجَّھْتُ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ عَالِمِ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ عَلٰی مِلَّۃِ اِبْرَاھِیْمَ وَدِیْنِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَمِنْھَاجِ عَلِیٍّ صَلَوَاتُ اللّٰہِ وَسَلَامُہٗ عَلَیْہِ حَنِیْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ اِنَّ صَلٰوتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لَا شَرِیْكَ لَہٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ پھر آہستہ کہے اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ

نیت نماز و دعا

ابتداے نماز

اَلعَلِیمِ مِنَ الشَّیطَانِ الرَّجِیمِ پس ہر نماز مین بسم اللہ بآواز بلند کہے اور حالت قیام مین جاے
سجدہ کی طرف نظر رکھے دونون ہاتھ رانون پر مقابل زانو کے رکھے اُنگلیان باہم ملا کے رکھے
اور پانؤن بقدر ایک بالشت کے آپس سے دور رکھے اور پانؤن کے انگوٹھون کا سر جانب
قبلہ رکھے کہ کسی جانب کجی نہو اگر عورت ہو تو ہاتھون کو سینہ پر رکھے پھر سورۂ الحمد پڑھے
غور اور ملاحظہ کرے کہ حروف باہم مشتبہ نہو وین رعایت تشدید و مد متصل کی کرے بعد اتمام
الحمد کے اندک صبر کرے دوسرا سورہ مقرر کر کے شروع کرے بہتر و افضل ہے کہ اِنَّا اَنزَلنَاہُ پڑھے
پھر بقدر ایک سانس صبر کر کے ہاتھون کو برابر مُنھ کے کانون تک اُٹھاوے کہ ہتیلیان قبلہ رو
ہین اور کہے اَللّٰہُ اَکبَر پھر رکوع مین جاوے دونون ہتیلی ہاتھ سے سر گھٹنون کے بطور لقمہ کے
پکڑے اُنگلیان آپس سے کھلی رکھے گھٹنون کو پیچھے کی جانب دباوے اسقدر خم ہو کر برابر رکھے
پشت کو کہ اگر قطرہ پانی کا پیٹھ پر پڑے کسی جانب حرکت نکرے اور سر کو نہ جھکاوے برابر پشت کے
رکھے اور حالت رکوع مین پانؤن کی طرف دیکھے اور تین مرتبہ سُبحَانَ رَبِّیَ العَظِیمِ وَبِحَمدِہٖ کہکر
سیدھا کھڑا ہو اور سَمِعَ اللّٰہُ لِمَن حَمِدَہٗ کہے پھر ہاتھ اُٹھا کر حالت قیام مین اَللّٰہُ اَکبَر کہے
اور سجدہ مین جاوے اول ہاتھ پہونچاوے ہتیلیان زمین پر ٹیکے اُنگلیان آپسمین ملا کے رکھے
اور حالت سجدہ مین بازو کشادہ رکھے رکوع اور سجدون مین کوئی عضو دوسرے عضو سے ملا کے
نرکھے اور عورت رکوع اور سجدون مین اعضا باہم ملا کے رکھے ہاتھون کو مع کُہنی زمین پر پہونچاوے
اور بازو ملا کے رکھے اور دونون ہاتھ برابر مُنھ کے رکھے اور سُبحَانَ رَبِّیَ الاَعلٰے وَبِحَمدِہٖ
تین مرتبہ کہے اور حالت سجدہ مین ناک کی جانب نظر رکھے اور سات عضو زمین پر پہونچاوے
پیشانی اور دونون ہتیلی اور دونون گھٹنے اور سر دو انگوٹھے پانؤن کے اور نوک ناک کی اور
سجدہ اُس چیز پر کرے کہ زمین سے اُگی ہو عُرف عادت مین کھاتے پہنتے نہون پس سجدہ سے
سر اُٹھا کر درست ہو کر بیٹھے اسطور سے کہ بائین ران پر بیٹھے اور پشت پانؤن داہنا شکم پر بائین
پانؤن کے رکھے اور عورت چوتڑون پر بیٹھے اور زانوون کو زمین سے بلند رکھے اسطرح سے

ترکیب پڑھنے نماز کی

بیان نشست و برخاست

۹ مفصل بیان

کہ تلوے زمین پر ہون اور اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے ہاتھ کانون تک اُٹھاوے پھر اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ
وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ کہے پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہکر دوسرا سجدہ بطور اول بجا لاوے بعد اُسکے بیٹھے
اور اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے اندک صبر کرکے پھر اُٹھے اول زانو اُٹھاوے پھر ہاتھ اور کہے بِحَوْلِ
اللّٰہِ وَقُوَّتِہٖ اَقُوْمُ وَاَقْعُدُ اور عورت اول ہاتھ اُٹھاوے پھر زانو پس جب کھڑا ہووے
دوسری رکعت پڑھے بعد الحمد کے سورۂ قل ہو اللہ پڑھے اور بعد قل ہو اللہ کے کَذٰلِکَ
اللّٰہُ رَبِّیْ تین بار کہے اور قنوت پڑھے ہاتھون کو برابر مُنھ کے اُٹھاوے کہ ہتیلیان طرف
آسمان کے ہون اور ہتیلیون کی طرف دیکھے اور یہ قنوت پڑھے اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا
وَعَافِنَا وَاعْفُ عَنَّا فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اور اگر دعاے قنوت کے
اول کلمات فرج پڑھے بہتر ہی لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ
سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْاَرَضِیْنَ السَّبْعِ وَمَا فِیْھِنَّ وَمَا بَیْنَھُنَّ وَمَا
فَوْقَھُنَّ وَمَا تَحْتَھُنَّ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ
پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے اور رکوع اور سجود بطور رکعت اول کے بجالاوے اور بعد فراغ دونون
سجدون کے درست ہوکر بیٹھے اور تشہد پڑھے اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ
لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
اگر نماز دو رکعتی ہو تو تشہد کے بعد سلام کہے اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَ
بَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ
اور یہ سلام پہلا داخل تشہد ہی اور دوسرا جانب قبلہ کہے گوشہ چشم سے جانب راست اشارہ
کرے سلام تیسرا سنت ہی پس اگر نماز تین یا چار رکعتی ہی بعد تشہد کے اُٹھے ایک رکعت یا دو رکعت
باقی بجالاوے چاہے سورۂ الحمد پڑھے چاہے یہ تسبیح اربعہ تین مرتبہ پڑھے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ
وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ اور رکوع و سجود بطور اول کرے اور تشہد و سلام
کہکے تین بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے اور ہر مرتبہ ہاتھ اُٹھاوے کانون تک جب تکبیر کہے ہاتھ اُٹھاوے

بیان قنوت

بیان تشہد

تسبیحات

ہتیلیان طرف قبلہ کے ہون اور بعد سلام کے جسطرح سے کہ بیٹھا ہی تسبیح جناب سیدۂ کونین علیہا السلام
پڑھے کہ جناب امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہین کہ تسبیح حضرت زہرا پیچھے ہر نماز کے دوست
تر ہی نزدیک میرے ہزار رکعت نماز سے کہ ہر دن پڑھے چونتیس ۳۴ مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اور تینتیس ۳۳ مرتبہ
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور تینتیس ۳۳ بار سُبْحَانَ اللّٰہِ اور ایک مرتبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہے تو حق تعالے اُسکو
بخش دیگا **فائدہ** مسائل متفرقات متعلق نماز مین اگر دانت یا ناک سے خون نکل رہا ہی اور قطع
نہین ہوتا اور وقت نماز تنگ ہی تو ایسی حالت مین نماز پڑھنا درست ہی اور اسطرح کا خون ایسے
عذر کے ساتھ معفو ہی اور تدبیر یہ کرے کہ رومال سے پوچھتا جائے اور اگر اثناے نماز مین دانت
یا ناک سے خون نکلنے لگے تو اُسی طرح نماز کو جسطرح ممکن ہو تمام کرے اور اگر وقت صلوۃ وسیع ہو تو
بعد طہارت اعادہ نماز کا کرے اگر نماز مین دوسرا سورہ پڑھنا فراموش ہو جائے اور رکوع مین
یا بعد رکوع یاد آوے تو نماز درست ہی بعد گذر جانے محل کے اسکا کچھ اعتبار نہین اگر مثلاً وقت
نماز ظہر کا ہی اور مصلی نے سہواً نیت نماز عصر کی کرکے قراءت شروع کی اور اُسکو قبل رکوع یا بعد
رکوع یاد آیا تو چاہیے کہ فوراً نیت بدل کر نماز تمام کرے اور بعد فراغ احتیاطاً اعادہ بھی کرے
عورت و مرد کا خواہ محرم ہون خواہ نامحرم باہم بغیر فاصلہ یا بغیر حجاب نماز پڑھنا درست نہین لازم ہی کہ
یا درمیان مین حجاب ہو یا عورت مرد مین فاصلہ دس ہاتھ کا ہو یا عورت پیچھے مرد کے نماز پڑھے
کہ ان صورتون مین نماز دونون کی درست ہی اگر وقت نماز کا بالکل تنگ ہو تو منتہا نماز مختصر کی یہ
صورت ہی کہ نیت اور تکبیرۃ الاحرام اور سورۂ الحمد اور رکوع اور سجود مین ایک ایک مرتبہ
سُبْحَانَ اللّٰہِ اور تشہد اور سلام مختصر پر اکتفا کرے اسطرح اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْهَدُ
اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ
وَبَرَکَاتُہٗ اگر آب خالص مین کسی قدر کیوڑا یا گلاب براے خوشبو ملا ہو تو اُس سے وضو صحیح ہی
بشرطیکہ وہ پانی اطلاق لفظ آب سے خارج نہو یعنی اُس پانی کو کیوڑا یا گلاب سے تعبیر نہ کرین اور
بعد الحمد جو دوسرا سورہ پڑھتے ہین پس چاہیے کہ سورۂ الم ترکیف یا لایلاف یا الم نشرح یا والضحی کو

مسائل متفرقہ نماز

تنہا تنہا نہ پڑھے اسلیے کہ حکم ایک سورۂ کامل کے پڑھنے کا ہے اور یہ سورہ فی نفسہ کامل نہین ہین بلکہ
الم ترکیف اور لایلاف دونون ملکر ایک سورہ ہین اور والضحی اور الم نشرح ملکر ایک سورہ ہے اگر نماز
مین پڑھے تو اسی ترکیب کے ساتھ پڑھے اگر مصلی نے بعد الحمد کوئی سورہ پڑھنا شروع کیا
تو نصف سورہ تک پہونچنے کے قبل اگر چاہے تو اُس سورہ کو ترک کرکے دوسرا سورہ پڑھ سکتا ہے
مگر دوبارہ بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کے لیکن اگر سورۂ قل ہو اللہ کو شروع کیا ہے تو اُس سے عدول
حرام ہے یعنی اُسکو ترک نہین کر سکتا ہے اگرچہ رکعت اول ہو اور اگر اثناے نماز مین قے آجاوے تو نماز
باطل نہین ہوتی مگر شرط ہے کہ مصلی سکوت طویل یا کوئی اور کام نکرے اور قبلہ سے منحرف نہو جاوے
اور واضح ہو کہ مذہب حقۂ اثنا عشریہ مین نماز ظہر قضا نہین ہوتی جبتک کہ غروب آفتاب مین
پانچ رکعتون کا وقت باقی رہے یعنی چار رکعتین ظہر کی پڑھ کے ایک رکعت عصر کی بھی وقت مین
پڑھ لیجائے پس اگر تین رکعت باقی عصر کی خارج وقت مین بھی پڑھی جائینگی تب بھی دونون
نمازین ادا اور صحیح محسوب ہونگی اسی طرح نماز مغرب وعشا نصف شب تک ادا ہے بشرطیکہ چار
رکعتون کا وقت نصف شب کے آنے مین باقی رہے کہ تین رکعت مغرب کی پڑھ کے ایک
رکعت عشا کی قبل نصف شب پڑھ لیجائے پس اگر باقی تین رکعت عشا کی بعد نصف شب حقیقی کے
پڑھی جائینگی تب بھی دونون نمازین ادا محسوب ہونگی اور یہ بھی معلوم رہے کہ نماز مین مرد پر اسی
قدر واجب ہے کہ قُبُل اور دُبُر اور ہر دو خصیہ کا ستر کرے اور عورت پر کل بدن کا چھپانا واجب ہے
سواے منھ اور ہر دو کف و پشت دست اور ہر دو کف و پشت پا کے اگرچہ اکیلا مکان ہو خواہ مکان
تاریک ہو خواہ حجرۂ بند ہو خواہ شب ہو اور مرد کی جامۂ حریر محض اور جامۂ طلا باف مین نماز باطل ہے
لیکن گوٹ حریر محض کی دو تین انگل تک جائز ہے اور مرد مصلی کے پاس اگر زیور طلائی بطور مخفی ہو مثل
اسکے کہ اشرفی طلائی ازار بند مین بندھی ہو یا بجلی یا بالی طلائی جیب وغیرہ مین رکھی ہو تو نماز درست ہے
مگر عورت کے واسطے زیور طلا اور جامۂ حریر محض سب درست ہے بیان مکروہات مکان مصلی
مکروہ ہے نماز پڑھنا حمام مین حمام سے مراد اندر کا درجہ ہے جہان نہاتے ہین نہ کہ باہر کا درجہ جسکو

بیان مکروہات مکان مصلی

جامہ کن کہتے ہین اور اُس مکان مین جسمین شراب یا اور کوئی نشہ کی چیز رکھی ہو اور جسمین تصویر ذی روح اور سایہ دار رکھی ہو یا آگے چراغ جلتا ہو یا آگ سامنے رکھی ہو یا قرآن شریف آگے کھلا ہوا رکھا ہو یا بول و براز آگے مصلی کے پڑا ہو یا جہان حیوان ذبح کیے جاتے ہون یا جس مکان مین تصویرین دیوار پر لٹکتی ہون یا دیوار پر کھنچی ہون مگر یہ کہ لٹکی ہوئی تصویرون کو اُلٹا کر دے یا جس گھر مین کُتا ہو مگر سگ معلم و شکاری کا ہونا حرج نہین یا مصلی کے منھ کے آگے محض لوہا ہو یا ہتیار ہون مثل تلوار و بندوق وغیرہ کے یا سامنے کوئی مرد یا عورت ہو خفتہ ہو یا بیدار یا قبرستان مین خصوصاً جبکہ کوئی قبر سامنے ہو اور سوا اسکے بھی اور مقامات ہین جہان نماز پڑھنا مکروہ ہی اور یہ ضروری تھوڑا سا انتخاب اُنھین کا ہی

باب چھٹا

باب چھٹا تاکید تعقیبات اور سوال کرنا حاجات کا بعد نماز کے

جناب امام محمد باقر علیہ السلام سے وارد ہی کہ دعا بعد نماز فریضہ بہتر ہی نماز نافلہ سے اور تعقیبات طلب روزی مین بہتر ہین تردد کرنے اور پھرنے شہر بشہر سے شرح نفلیہ مین وارد ہی کہ ہر گاہ نماز فریضہ سے فارغ ہو پس منھ کرو طرف پروردگار اپنے کے ساتھ دعا کے جو سوال کرو وہ عطا کرے اور فرمایا ہر گاہ بندہ نماز سے فارغ ہو کر حاجت طلب نکرے خدا تعالے کہتا ہی فرشتون سے کہ نظر کرو طرف اس بندے میرے کے کہ فریضہ میرا ادا کیا اور حاجت اپنی کو مجھسے سوال نکیا گویا بے نیاز ہی مجھسے تم نماز اسکی اسکے منھ پر مارو اور فرمایا ای فرزند آدم یاد کر مجھے بعد صبح ایک ساعت بعد عصر ایک ساعت تا کفایت کرون مین مہمات تیرے کی اور کارسازی کرون تیرے کامون کی اور جو بعد نماز صبح بیٹھے جا نماز پر جبتک کہ آفتاب نکلے نگاہ رکھیگا حق تعالی جہنم سے اُسکو اور فرمایا جب نماز سے فارغ ہو بعد تکبیرات کے یہ پڑھے اور ترک نکرے اسے کہ شکر نعمت حق تعالی کا ادا کیا ہوگا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ اَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَاَعَزَّ جُنْدَهٗ وَغَلَبَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ فَلَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وارد ہی کہ جو بعد نماز کے زانو نہ بدلے تین بار یہ استغفار پڑھے حق تعالی اُسکے سب گناہ بخشیگا اگرچہ مانند کف دریا کے ہون اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ

تاکید تعقیبات بعد نماز صبح تا بر آمدن آفتاب و بعد عصر

الَّذِی لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ وارد ہی جو بندہ بعد نماز
صبح تین بار یہ کہے خداے تعالیٰ ستر طرح کی بلا اُس سے دفع کریگا کمتر اُنمین سے اندوہ ہی اَلْحَمْدُ
لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِیْرًا طَیِّبًا مُبَارَكًا فِیْهِ وارد ہی کہ جو بعد ہر نماز کے
کہے عمدا ترک نکرے کھولیگا حق تعالیٰ آٹھ دروازے بہشت کے کہ داخل ہووے جس دروازہ سے
چاہے اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ مِنْ عِنْدِكَ وَاَفِضْ عَلَیَّ مِنْ فَضْلِكَ وَانْشُرْ عَلَیَّ مِنْ رَحْمَتِكَ
وَاَنْزِلْ عَلَیَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ وارد ہی کہ دعا نکی کسی نے مگر ساتھ اس دعا کے بعد ہر نماز کے
کہ بخشا گیا وہ گناہون سے اگرچہ بعدد ستارہ ہاے آسمان اور قطرہ ہاے باران اور ریگ زمین
اور ذرہ ہاے خاک کے ہون یہ دعا جناب حضرت پیغمبر کی ہی یَا مَنْ لَا یَشْغَلُهٗ سَمْعٌ عَنْ سَمْعٍ
یَا مَنْ لَا یُغَلِّطُهُ السَّآئِلُوْنَ وَیَا مَنْ لَا یُبْرِمُهٗ اِلْحَاحُ الْمُلِحِّیْنَ اَذِقْنِیْ بَرْدَ عَفْوِكَ
وَمَغْفِرَتِكَ وَحَلَاوَةَ رَحْمَتِكَ وارد ہی ایک شخص نے شکایت کی حضرت سے بیماری اور تنگدستی سے
فرمایا کہ بعد نماز فریضہ کے کہو تَوَكَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ
صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِیْرًا
جناب امیر علیہ السلام سے منقول ہی کہ بعد نماز فریضہ یہ مناجات کہے اِلٰهِیْ هٰذِهٖ صَلٰوتِیْ صَلَّیْتُهَا
لَا لِحَاجَةٍ مِّنْكَ اِلَیْهَا وَلَا رَغْبَةٍ مِّنْكَ فِیْهَا اِلَّا تَعْظِیْمًا وَّطَاعَةً وَّاِجَابَةً لَّكَ اِلٰی مَا اَمَرْتَنِیْ بِهٖ
اِلٰهِیْ اِنْ كَانَ فِیْهَا خَلَلٌ اَوْ نَقْصٌ مِّنْ رُكُوْعِهَا اَوْ سُجُوْدِهَا فَلَا تُؤَاخِذْنِیْ وَ
تَفَضَّلْ عَلَیَّ بِالْقَبُوْلِ وَالْغُفْرَانِ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ جناب امام محمد باقر علیہ السلام سے
روایت ہی کہ جو بعد نماز صبح و شام کے کہے حق تعالیٰ فرشتون کو وحی کرتا ہی کہ لکھو میرے بندہ کے لیے
بخشش گناہون سے کیونکہ اقرار کرتا ہی کہ گناہ سواے میرے نہ بخشیگا کوئی اُسکے سُبْحَانَكَ لَا
اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ كُلَّهَا جَمِیْعًا فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ كُلَّهَا جَمِیْعًا اِلَّا اَنْتَ کتاب ثواب الاعمال مین
جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے وارد ہی کہ جو کہے سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ وَ
بِحَمْدِهٖ لکھیگا خداے تعالیٰ اُسکے واسطے تین ہزار نیکیان او رمٹاویگا تین ہزار گناہ اُسکے اور بلند کریگا

ثواب تسبیح

تین ہزار درجے بہشت مین اور ایک مرغ پیدا کریگا بہشت مین کہ تسبیح الٰہی کرے اور ثواب اُسکا واسطے اُسکے ہوگا اور فرمایا جو کہ تسبیحات اربعہ بعد ہر نماز فریضہ کے پانوٗن کو حرکت ندے پڑھے پھر سوال کرے خدا سے عطا کریگا حاجت اُسکی سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ثقۃ الاسلام جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے لکھتے ہین کہ جو کوئی یہ دعا ہر صبح پڑھے اگر اُس دن مریگا تو داخل بہشت ہوگا اور جو کہ شام کو پڑھے اگر اُس شب کو مریگا تو داخل بہشت ہوگا

برائے دخول بہشت شام و صبح کو پڑھے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُشْهِدُكَ وَاُشْهِدُ مَلٰٓئِكَتَكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَحَمَلَةَ عَرْشِكَ الْمُصْطَفَيْنَ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَنَّ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيًّا وَالْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ وَعَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ وَجَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ وَمُوْسَى بْنَ جَعْفَرٍ وَعَلِيَّ بْنَ مُوْسٰى وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ وَعَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ وَالْحُجَّةَ بْنَ الْحَسَنِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ اَئِمَّتِيْ وَاَوْلِيَائِيْ عَلٰى ذٰلِكَ اَحْيٰى وَعَلَيْهِ اَمُوْتُ وَعَلَيْهِ اُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ایضاً بعد ہر نماز واجب کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ ایضاً اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ وَارْزُقْنِي الْجَنَّةَ وَزَوِّجْنِيْ الْحُوْرَ الْعِيْنَ ایضاً بعد ہر نماز کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ شَرٍّ اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ عَافِيَتَكَ فِيْ اُمُوْرِيْ كُلِّهَا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ ایضاً اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ بَدِيْعُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَاَسْئَلُهٗ اَنْ يُّصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ وَاَنْ يَّتُوْبَ عَلَيَّ

برائے آمرزش گناہان

ایضاً اگر اس دعا کو بعد ہر نماز واجب کے دس مرتبہ پڑھے تو چالیس ہزار گناہ اُسکے عفو ہونگے اور چالیس ہزار حسنا اُسکے لیے لکھے جائینگے اور گویا اُسنے بارہ ختم قران شریف کا کیا ہوگا اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اِلٰهًا وَّاحِدًا اَحَدًا صَمَدًا لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ایضاً مروی ہے کہ جو شخص ایمان بخدا و روز قیامت رکھتا ہو چاہیے کہ ترک نکرے بعد ہر نماز

ثواب کے ایک مرتبہ سورۂ قل ہو اللہ احد کا پڑھنا دیگر چند دعائیں وہ لکھی جاتی ہیں کہ بعد ہر نماز اگر انکے پڑھنے کے ثواب لکھے جائیں تو اس مختصر میں گنجایش پذیر نہوں اور بڑے بڑے مطالب دینی و دنیا پر مشتمل ہیں **اول** تین مرتبہ اس دعا کا پڑھنا اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُہٗ عَمَدًا اَوْ خَطَأً اَوْ سِرًّا اَوْ عَلَانِیَۃً وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِیْ اَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَ اِنَّکَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَسَتَّارُ الْعُیُوْبِ وَکَشَّافُ الْکُرُوْبِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ **دوم** ایک مرتبہ اس دعا کا پڑھنا رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّبِمُحَمَّدٍ نَبِیًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّبِالْقُرْاٰنِ کِتَابًا وَّبِالْکَعْبَۃِ قِبْلَۃً وَّبِعَلِیٍّ وَّلِیًّا وَّاِمَامًا وَّبِالْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ وَعَلِیِّ ابْنِ الْحُسَیْنِ وَمُحَمَّدِ ابْنِ عَلِیٍّ وَّجَعْفَرِ ابْنِ مُحَمَّدٍ وَّمُوْسَی ابْنِ جَعْفَرٍ وَّعَلِیِّ ابْنِ مُوْسٰی وَمُحَمَّدِ ابْنِ عَلِیٍّ وَّعَلِیِّ ابْنِ مُحَمَّدٍ وَّالْحَسَنِ ابْنِ عَلِیٍّ وَّالْحُجَّۃِ ابْنِ الْحَسَنِ عَلَیْہِمُ السَّلَامُ اَئِمَّۃً وَّسَادَۃً وَّقَادَۃً بِہِمْ اَتَوَلّٰی وَمِنْ اَعْدَآئِہِمْ اَتَبَرَّءُ اَللّٰہُمَّ اِنِّیْ رَضِیْتُ بِہِمْ اَئِمَّۃً فَارْضِنِیْ لَہُمْ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ **سوم** ایک مرتبہ اس دعا کا پڑھنا کہ سوائے ثواب بعید کے توسیع رزق کے واسطے بہت مجرب ہے اور عجب مضامین عالیہ پر مشتمل ہے اَللّٰہُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْاِیْمَانَ بِکَ وَالتَّصْدِیْقَ بِنَبِیِّکَ وَالْعَافِیَۃَ مِنْ جَمِیْعِ الْبَلَآءِ وَالشُّکْرَ عَلَی الْعَافِیَۃِ وَالْغِنٰی عَنْ شِرَارِ النَّاسِ اَللّٰہُمَّ تَقَبَّلْ مِنَّا صَلٰوتَنَا وَصِیَامَنَا وَقِیَامَنَا وَقُعُوْدَنَا وَرُکُوْعَنَا وَسُجُوْدَنَا وَتَسْبِیْحَنَا وَتَضَرُّعَنَا وَلَا تَضْرِبْ بِوُجُوْہِنَا یَا سَیِّدَنَا وَمَوْلَانَا اَللّٰہُمَّ طَہِّرْ قُلُوْبَنَا مِنَ النِّفَاقِ وَاَعْمَالَنَا مِنَ الرِّیَآءِ وَبُطُوْنَنَا مِنَ الْحَرَامِ وَفُرُوْجَنَا مِنَ الْفُجُوْرِ وَاَعْیُنَنَا مِنَ الْخِیَانَۃِ فَاِنَّکَ تَعْلَمُ خَآئِنَۃَ الْاَعْیُنِ وَمَا تُخْفِی الصُّدُوْرُ اَللّٰہُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ صَبْرًا جَمِیْلًا وَّفَرَجًا قَرِیْبًا وَّاَجْرًا عَظِیْمًا وَّتَوْبَۃً نَّصُوْحًا وَّقَلْبًا سَلِیْمًا وَّلِسَانًا ذَاکِرًا وَّبَدَنًا صَابِرًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا

وَسَعْیًا مَشْکُوْرًا وَذَنْبًا مَغْفُوْرًا وَعِلْمًا نَافِعًا وَوَلَدًا صَالِحًا وَ
سِنًّا طَوِیْلًا وَعَمَلًا مَقْبُوْلًا وَدُعَآءً مُسْتَجَابًا وَکَسْبًا طَیِّبًا وَنَعِیْمًا
مُقِیْمًا وَجَنَّةً وَحَرِیْرًا وَنَضْرَةً وَسُرُوْرًا اَللّٰهُمَّ اِنْ کَانَ رِزْقِیْ فِی السَّمَآءِ
فَاَنْزِلْهُ وَاِنْ کَانَ فِی الْاَرْضِ فَاَخْرِجْهُ وَاِنْ کَانَ بَعِیْدًا فَقَرِّبْهُ وَاِنْ
کَانَ قَرِیْبًا فَیَسِّرْهُ وَاِنْ کَانَ یَسِیْرًا فَبَارِكْ لَنَا فِیْهِ بِرَحْمَتِكَ
یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ فَسَیَکْفِیْکَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اس دعاے عظیم الشان کو اگر بعد ہر نماز کے پڑھنا مشکل ہو تو بعد نماز صبح کے کسی طرح ترک نکرے
چہارم براے دفع بلیات اور قضاے حاجات کے نہایت مجرب ہی اور حضرت صاحب الزمان
علیہ السلام سے منقول ہی ہر روز ایک مرتبہ پڑھے اَللّٰهُمَّ اَنْتَ عَالِمٌ بِسِرِّ اَمْرِنَا فَاَصْلِحْهَا
وَاَنْتَ عَالِمٌ بِحَوَائِجِنَا فَاقْضِهَا وَاَنْتَ عَالِمٌ بِذُنُوْبِنَا فَاغْفِرْهَا وَاَنْتَ عَالِمٌ
بِاَعْدَآئِنَا فَاَهْلِکْهُمْ وَاَنْتَ عَالِمٌ بِاَمْرَاضِنَا فَاشْفِهَا وَاَنْتَ عَالِمٌ بِمُهِمَّاتِنَا
فَاکْفِهَا یَا کَافِیَ الْمُهِمَّاتِ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ
پنجم اگر ایک سال تک اس دعا کو تین مرتبہ ایک وقت مقرر میں ہر روز برابر پڑھے اور ناغہ نہو
تو وہ شخص نہ مریگا جبتک جگہ اپنی بہشت میں نہ دیکھ لیگا سُبْحَانَ الدَّآئِمِ الْقَآئِمِ سُبْحَانَ
الْقَآئِمِ الدَّآئِمِ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ سُبْحَانَ الْفَرْدِ الصَّمَدِ سُبْحَانَ الْحَیِّ
الْقَیُّوْمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ
سُبْحَانَ رَبِّ الْمَلٰٓئِکَةِ وَالرُّوْحِ سُبْحَانَ الْعَلِیِّ الْاَعْلٰی سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰی واضح ہو کہ مذہب حقہ
اثنا عشری میں اسقدر وظائف و اعمال ہیں کہ نہ یہ مختصر اُنکے لکھنے کی گنجائش رکھتا ہی نہ ہر شخص اُنکے
عُشر عشیر کو بھی بجا لا سکتا ہی پس بعد وظائف کے جو کچھ ہو سکے اُسکی تمامی پر یہ کہے سُبْحَانَ رَبِّكَ
رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ
ہاتھ اُٹھا کے دعا مانگے پس اول دس مرتبہ کہے یَا اَللّٰهُ اور دس مرتبہ کہے یَا رَبِّ اور پوری

ایک سانس کہے یَا رَبِّی یَا اَللّٰہُ پھر مؤمنین اور مؤمنات عزیز و بیگانہ زندہ و مردہ خصوصًا اپنے والدین کیواسطے دعائے مغفرت وغیرہ وغیرہ مانگے اُسکے بعد اپنے واسطے دعا مانگے بعد اسکے سجدۂ شکر بجا لاوے فرمایا بہتر ہے کہ بندہ سجدہ مین تین مرتبہ کہے رَبِّ اِنِّی ظَلَمْتُ نَفْسِی فَاغْفِرْ لِی فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ غَیْرُکَ یَا مَوْلَایَ جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے وارد ہے کہ ہرگاہ بندہ سجدہ مین یَا رَبِّ یَا رَبِّ کہے جبتک کہ سانس وفا کرے پروردگار فرماتا ہے کہ لبیک کیا حاجت رکھتا ہے تو پس دہنا رخسار سجدہ گاہ پر رکھکر تین مرتبہ یَا اَللّٰہُ یَا رَبَّاہُ یَا سَیِّدَاہُ کہے پھر بایان رخسار رکھے اور تین مرتبہ یہی کہے پھر پیشانی سجدہ گاہ پر رکھے اور سو مرتبہ شُکْرًا شُکْرًا کہے حاجت اپنی طلب کرے خدا سے واسطے کشایش رزق کے مجرب ہے کہ چودہ مرتبہ اَلْوَهَّابُ ہر نماز کے بعد سجدہ مین کہے **فائدہ** کتاب کافی مین امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ جو شخص بعد حاجت طلب کرنے کے کہے مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ حق تعالیٰ فرماتا ہے کہ میرے بندہ نے قرار ضرر کا اپنی طرف دیا اور اپنے کام کو مجھپر چھوڑا اے فرشتو کہ موکل ہو قضائے حاجت پر اس بندہ کی جلد حاجت روا کرو اور بعد نماز کے زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام پڑھے جو باب زیارت مین مذکور ہوگی **فصل بیان واجبات وارکان و مبطلات نماز وغیرہ مین** جاننا چاہیے کہ واجبات نماز کے بارہ ہین پہلے قیام دوسرے نیت تیسرے تکبیرۃ الاحرام چوتھے قراءت سورہ حمد پانچوین بعد سورہ حمد کے جو سورہ یاد ہو اُسکا پڑھنا چھٹے رکوع ساتوین ہر سجدہ دونون سجدون مین سے آٹھوین ذکر رکوع و سجود نوین ترتیب یعنی ایک چیز کے بعد دوسری چیز کا عمل مین لانا جیسے بعد رکوع کے سجدہ کرنا وغیرہ وغیرہ دسوین موالات یعنی پے درپے کرنا یہ نہین کہ مثلاً رکوع کے بعد چپکا دیر تک کھڑا رہکے پھر سجدہ کیا گیارھوین تشہد بارھوین سلام اور رکن نماز کے پانچ ہین پہلے تکبیرۃ الاحرام دوسرے قیام وقت تکبیرۃ الاحرام بلکہ استقرار و طمانینت بھی تیسرے قیام متصل برکوع یعنی حالت قیام سے رکوع مین جانا چوتھے رکوع پانچوین دونون سجدے ملاکر پس جاننا چاہیے کہ رکن وہ چیز ہے جسکے ترک کرنے سے عمدًا خواہ سہوًا نماز باطل ہو جاتی ہے پس اگر کوئی شخص نیت

آداب سجدہ شکر

واجبات و ارکان نماز

یعنی قصد نماز یا تکبیرۃ الاحرام کو سہو کرے تو نماز اُسکی باطل ہی جہان پر یا جب یاد آجاوے نماز کا اعادہ
کرے اور اگر رکوع سہو کیا اور پہلے سجدہ کرنے کے یاد آگیا تو کھڑا ہو جاے اور رکوع کرکے
پھر سجدہ کرے اور اگر سجدہ گاہ پر پیشانی پہونچ گئی اور رکوع کا نکرنا یاد آیا اب نماز باطل ہو گئی
از سر نو پڑھے اور واجبات غیر رکنی مین سے اگر کسی کو عمدًا ترک کیا تو نماز باطل ہی اور اگر سہوًا
ترک ہو گیا اور بعد گذرنے محل کے یاد آیا تو باعث ہر ایسی زیادتی یا کمی کے بعد نماز کے دو سجدے
سہو کے بقصد قربت کرے اور سجدۂ سہو کا ذکر آگے آئیگا **فائدہ** اگر کوئی شخص اپنے لباس مین
اثناء نماز مین نجاست بھری دیکھے اور اُس کپڑے کو پھینکدینا ممکن نہو تو نماز کو قطع کرے اور
دوبارہ پڑھے بعد تبدیل لباس یا تطہیر کے اسی طرح اگر بعد نماز کے یاد آئے یا معلوم ہو کہ نجس
لباس سے نماز پڑھی ہی تو نماز کا اعادہ کرے اور اگر وقت نماز کا گذر گیا ہو تو قضا کرے اسی طرح
حرام گوشت جانور کا کوئی جزو اگر مصلی کے پاس ہو گا تو نماز صحیح نہو گی جیسے ہاتھی دانت کے بوتام
یا اور کوئی چیز مگر سیپ کے بوتام نزدیک جناب شیخ علیہ الرحمہ کے نماز مین جائز ہین وہ فرماتے ہین
یہ اُس حیوان کا خول ہی جزو اُسکا نہین ہی اسی طرح بعد رکوع کے سیدھا ہو کر سجدہ مین جانا واجب ہی
اگر عمدًا سیدھا نہو گا اور جُھکا ہوا سجدہ مین جائیگا تو نماز باطل ہو جائیگی **مبطلات نماز** یعنی جنسے
نماز باطل ہو جاتی ہی پہلے بغیر وضو و تیمم و غسل کے نماز کا پڑھنا دوسرے سکوت طویل یعنی نماز میں بقدر
سکوت کرے کہ لوگ معلوم کرین کہ نماز نہین پڑھتا ہی تیسرے قہقہہ مار کے ہنسنا عمدًا ہو یا سہوًا چوتھے
ریح وغیرہ کا نکل جانا پانچوین بغیر تقیہ کے ہاتھ باندھ کے نماز پڑھنا چھٹے حالت اختیار مین قبلہ سے
منحرف ہو جانا ساتوین کلام کرنا اگرچہ دو حرفی ہو آٹھوین رونا واسطے امر دنیا یا میت کے عمدًا
یا سہوًا مگر رونا خوف خدا سے اور حال سید الشہدا اور اہل بیت پر کہ اُس سے نماز باطل نہوگی
نوین بعد سورہ حمد کے بغیر تقیہ کے آمین کہنا دسوین اثناء نماز مین کچھ کھانا پینا گیارھوین واجبات
نماز کو عمدًا ترک کرنا بارھوین زیادہ یا کم کرنا کسی رکن نماز کا عمدًا یا سہوًا تیرھوین آٹھ صورتین
شک کی جنسے نماز باطل ہو جاتی ہی اور انکی تفصیل آگے مذکور ہی چودھوین مکان و لباس غصبی مین

مبطلات نماز

نماز پڑھنا اور واضح ہو کہ نماز کو کسی حالت مین توڑنا جائز نہین ہی بلکہ حرام ہی مگر چند مقام پر جائز ہی مثلا سانپ یا بچھو یا اور کوئی جانور جس سے خوف ہلاکت کا ہو اسکے قریب آتا ہو یا لڑکا کوئی کنوین مین گرتا ہو یا چور اسباب مصلی کا چرانے لینے جاتا ہو غرض ایسے ہی مواقع اضطراری مین قطع نماز جائز ہی مگر بعد اُسکے اعادہ لازم ہی

باب ساتوان بیان شکیات نماز وغیرہ وسجدۂ سہو مین

پانچ صورتین شک کی وہ ہین جنمین شک کا اعتبار نہین اور نماز صحیح ہی پہلے شک کرنا مصلی کا بعد از محل جیسے سجدہ مین شک ہوا کہ رکوع کیا ہی یا نہین دوسرے شک بعد سلام تیسرے شک بعد از وقت جیسے شام کو شک ہوا کہ ظہر کی مثلاً نماز پڑھی تھی یا نہین چوتھے شک کثیر الشک جسکو عرف مین لوگ کہین کہ یہ شخص بڑا شکی ہی پانچوین امام و ماموم انمین سے کسی کی شک کا ساتھ حفظ دوسرے کے اعتبار نہین یعنی اگر امام کو شک ہو کسی فعل مین تو قول پر ماموم کے یعنی جو پیچھے نماز پڑھتا ہی اعتماد کرے اور اگر ماموم کو شک ہو تو قول پر امام کے اعتماد کرے اور آٹھ صورتین شک کی وہ ہین جنمین نماز باطل ہی از سر نو پڑھے پہلے شک نماز دو رکعتی مین جیسے صبح کی اور ظہر اور عصر اور عشا کی پہلی دو رکعتون مین اور سفر مین پانچون وقت کی نمازون مین اگر شک ہو تو نماز باطل ہی اسلیے کہ سفر مین کُل نمازین چو رکعتی دو رکعتی رہجاتی ہین دوسرے شک نماز سہ رکعتی مین جیسے مغرب کی نماز ہی تیسرے شک نماز چو رکعتی مین جسمین پہلی رکعت کا پاؤن درمیان مین ہو یعنی نماز چو رکعتی مین ایسا شک ہو کہ پہلی رکعت تھی یا دوسری یا پہلی تھی یا تیسری یا چوتھی یا پہلی تھی یا تیسری یہ بھی نماز باطل ہی چوتھے شک نماز چو رکعتی مین جسمین دوسری رکعت کا پاؤن درمیان مین ہو مگر قبل اکمال دونون سجدون کے یعنی دوسری رکعت کے دونون سجدے تمام نہوئے تھے کہ شک ہوا کہ یہ رکعت دوسری تھی یا تیسری یا چوتھی یہ نماز بھی باطل ہی اور اگر بعد پورے ہونے دونون سجدون کے شک ہو گا چو رکعتی نماز مین تو اُسکا تدارک آگے لکھا ہی پانچوین شک نماز چو رکعتی مین اگر ہو کہ یہ رکعت دوسری تھی یا پانچوین تو نماز باطل ہی چھٹے شک نماز چو رکعتی مین اگر ہو کہ یہ رکعت

تیسری تھی یا چھٹی تو بھی نماز باطل ہی ساتوین نماز چو رکعتی مین اگر شک ہو کہ یہ رکعت چوتھی تھی یا چھٹی
تو بھی نماز باطل ہی آٹھوین اگر کسی کو عدد رکعات مین شک ہوا اور نہ جانے کہ کی رکعتین پڑھی ہین
اس صورت مین بھی نماز باطل ہی اب وہ آٹھ صورتین جنمین نماز باطل نہین ہی بلکہ اُنکا تدارک کرنا چاہئیے
یہ ہین پہلے نماز چو رکعتی مین اگر شک ہو مگر بعد تمام ہونے دونون سجدون کے کہ یہ رکعت دوسری
تھی یا تیسری تو بِنا تین پر رکھ کے ایک رکعت اور پڑھے اور نماز کو تمام کرکے ایک رکعت
کھڑے ہوکر پڑھے خواہ دو رکعت بیٹھ کے دوسرے اگر نماز چو رکعتی مین شک پڑے مگر بعد تمام
ہونے دونون سجدون کے کہ یہ رکعت دوسری تھی یا تیسری تھی یا چوتھی تو بِنا چار پر رکھ کے
نماز کو تمام کر دے اور پہلے دو رکعت کھڑے ہوکر پڑھے اور بعدہٗ دو رکعت بیٹھ کے بھی پڑھے
تیسرے اگر نماز چو رکعتی مین شک پڑے مگر بعد کامل ہونے دونون سجدون کے کہ یہ رکعت دوسری
تھی یا چوتھی تو بِنا چار پر کرکے نماز کو تمام کرے اور دو رکعت کھڑے ہوکر پڑھے چوتھے نماز چو رکعتی
مین اگر شک پڑے کہ یہ رکعت تیسری تھی یا چوتھی اب اس شک مین کوئی قید نہین ہی چاہے جس
مقام پر شک پڑے یہ شک صحیح ہی پس بِنا چار پر رکھ کے نماز کو تمام کرے اور مثل صورت اول
کے ایک رکعت کھڑے ہوکر پڑھے یا دو رکعت بیٹھ کے مگر یہان دو رکعت بیٹھکر پڑھنا افضل ہی
پانچوین نماز چو رکعتی مین اگر شک پڑے کہ یہ رکعت تیسری تھی یا چوتھی یا پانچوین پس فوراً بیٹھ جائے
اور نماز کو تمام کرکے مثل صورت دوم پہلے دو رکعت کھڑے ہوکر پڑھے بعد ازان دو رکعت
بیٹھ کے چھٹے نماز چو رکعتی مین اگر شک پڑے کہ یہ رکعت تیسری تھی یا پانچوین پس فوراً بیٹھ جائے
اور نماز کو تمام کرکے مثل صورت سوم دو رکعت کھڑے ہوکر پڑھے ساتوین نماز چو رکعتی مین
اگر شک پڑے کہ یہ رکعت چوتھی تھی یا پانچوین اسکی دو شکلین ہین اگر یہ شک حالت قیام مین
پڑے فوراً بیٹھ جائے اور نماز کو تمام کرکے ایک رکعت کھڑے ہوکر پڑھے یا دو رکعت بیٹھ کر
اور اگر یہ شک بعد کامل ہونے دونون سجدون کے پڑے پس نماز کو تمام کرکے دو سجدۂ سہو کے
بقصد واجب کرے آٹھوین نماز چو رکعتی مین اگر شک پڑے کہ یہ رکعت پانچوین تھی یا چھٹی پس فوراً

بیٹھ جانے اور نماز کو تمام کر کے دو سجدے سہو کے بقصد واجب کرے **فائدہ** ان شکون کی جو تدبیرین لکھی گئی ہین پس معنی شک کے یہ ہین کہ دونون رُخ شک کے برابر ہون جیسے مثلاً دو اور تین مین شک ہو تو جتنا گمان دو پر ہو اُتنا ہی تین پر بھی ہو اور اگر کوئی جانب گمان کا قوی ہو تو اُسی پر عمل کرے اسی واسطے لکھا ہے کہ جب شک پڑے تو غور کر کے اُس پر عمل کرے جب ایک پہلو ذہن مین قائم نہو سکے تو اُسکا نام شک ہے **واضح ہو** کہ اکثر ناواقف جب عدد رکعات مین شک پڑتا ہے تو نماز تمام کر کے ایک اور نماز پڑھ لیتے ہین یعنی اُسی نماز کا اعادہ کر لیتے ہین یہ ہرگز نچاہیے اسلیے کہ اگر ایسا کریگا تو گویا اُسنے نماز ہی نہین پڑھی اور گنہگار ہوا پس چاہیے کہ جب شک پڑے بموجب حکم شارع عمل کرے **ترکیب نماز شک** بعد تمام کرنے نماز کے تھوڑا غور کر لے جب شک پورا رہے اور کسی طرف ظن غالب نہو تو بغیر بات یا کوئی کام کیے نماز احتیاط بموجب تفصیل بالا شروع کر دے نیت یہ کرے کہ ایک رکعت یا دو رکعت نماز احتیاط کی واسطے شک کے جو مجکو مثلاً نماز ظہر مین ہوا ہے پڑھتا ہون واجب قربۃً الی اللہ پھر تکبیرۃ الاحرام کہکے فقط سورۂ الحمد پڑھے دوسرا سورہ نہ پڑھے اور عوض الحمد کے تسبیحات اربعہ بھی نہ پڑھے اور قنوت بھی نہ پڑھے اور اذان و اقامت کچھ نکہے اور تشہد و سلام مختصر جیسا کہ بیان سجدۂ سہو مین آگے مذکور ہے پڑھے **بیان سجدۂ سہو وغیرہ کا** جان تو کہ سجدے سہو کے پانچ جگہ واجب ہوتے ہین اوّل کلام ہے کہ نماز مین سواے قرآن و دعایات کرے بھولے سے تو بعد نماز کے دو سجدے سہو کے کرے دوسرے شک کرے چوتھی اور پانچوین رکعت مین بعد اکمال دونون سجدون کے تیسرے سجدے سہو کے واجب ہوتے ہین پہلے تشہد کے بھولنے سے اور صلوات کے بھولنے سے بشرطیکہ محل ہر ایک کا گذر گیا ہو پس اسصورت مین واجب ہے کہ جو بھولا ہو بعد تمام کرنے نماز کے بجا لاوے بعد اُسکے دو سجدے سہو کے کرے اگر دو چیزین بھولا ہو اُسی ترتیب سے کہ جسطور سے بھولا ہو بعد سلام کے بجا لاوے پھر ہر ایک کے لیے دو سجدے سہو کے کرے مثلاً نماز ظہر مین تشہد اول بھول گیا اور ایک سجدہ تیسری رکعت سے فراموش کیا تو پہلے تشہد بجا لاوے

ترکیب نماز شک

بیان سجدۂ سہو وغیرہ

اور نیت اسطور پر کرے کہ تشہد فراموش کیا ہوا نماز ظہر کا بجالاتا ہون مین ادا واجب تقرب بخدا اگر وقت نماز گذر گیا ہو بجاے ادا قضا کہے اسکے بعد دو سجدے سہو کے کرے پھر وہ سجدہ جو فراموش کیا تھا بجالانے اُسکے بعد دو سجدے سہو کے کرنے چوتھے سجدے سہو کے واجب ہوتے ہین واسطے بھولنے سجدے پہلے کے پانچوین جب کہ سلام بھولے سے بے موقع پڑھجاوے جیسے پہلی دو رکعت کے بعد تشہد پڑھ کے نماز سہ رکعتی یا چہار رکعتی مین کھڑا ہوجانا چاہیے تھا اور اسنے بھولے سے سلام پڑھدیا اس خیال سے کہ نماز تمام ہوگئی مگر ساتھ ہی سلام پڑھ دینے کے خیال آگیا اور کھڑا ہوگیا تو اب بعد نماز تمام کرنے کے دو سجدہ سہو کے کرے پس ان پانچ مقام پر تو سجدہ سہو کے واجب ہین چھٹے جسوقت کہ بھولے سے کھڑا ہو بیٹھنے کے مقام مین اور بیٹھے کھڑے ہونے کے مقام مین تو اسمورت مین سجدے سہو کے احوط ہین ساتوین واسطے ہر ایک کمی اور زیادتی کے کہ نماز مین ہووے اسمین بھی سجدۂ سہو بجالانا بہتر ہے آٹھوین اُس مقام مین کہ شک ہو درمیان تین اور چار رکعت کے اور ظن کا غلبہ ہو طرف رکعت چوتھی کے تو نماز کو تمام کرے اور بعد پڑھنے نماز احتیاط کے احتیاطاً سجدۂ سہو کے بھی بجالاوے نوین اُس مقام مین کہ شک کرے زیادتی و کمی افعال نماز مین مانند اسکے کہ شک کرے کہ تین بار ایک سجدہ کیا ہے اور یہ بھی جانتا ہے کہ اسمین سے ایک چیز مجھسے صادر ہوئی تو اسصورت مین بھی احتیاطاً سجدے سہو کے کرے اور کیفیت سجدہ سہو کی یہ ہے کہ اول اُس شی کو جو ترک ہوگئی ہے بجالانے یا اگر کلام بیجا یا سلام بیجا یا عدد رکعات کے لیے سجدۂ سہو کے کرنا ہین تو اول ہی سے یہ نیت کرے کہ دو سجدے سہو کے بجالاتا ہون مین بسبب فلان سہو کے واجب قربۃً الی اللہ اور اگر ان پانچ صورتون کے سوا ہو تو فقط قربۃً الی اللہ کہے پھر اللّٰہُ اَکْبَرُ کہکے سجدہ مین جاوے اور یہ دعا پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ پس سر سجدہ سے اُٹھاکے قدرے ٹھہر کر دوسرا سجدہ کرے اور یہی دعا پڑھے بعد ازان بیٹھ کر یہ تشہد خفیف پڑھے اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اور یہی تشہد خفیف نماز شک مین بھی پڑھے

نماز ارکان سہو

دعا اور تشہد سہو

اور قیام بعد از رکوع واجبات سے ہی اگر اُسکو عمداً ترک کریگا تو بھی نماز باطل ہوجائیگی یعنی چاہیے کہ بعد رکوع کے سیدھا ہو کر سجدہ مین جائے

باب آٹھوان فضیلت نماز نوافل شب و روز مین

جناب امام حسن عسکری علیہ السلام نے فرمایا کہ علامت مؤمن کی پانچ چیزین ہین اوّل اکاون رکعت نماز فرض و نافلہ پڑھنا دوّم زیارت جناب امام حسین علیہ السلام اربعین کے دن پڑھنا سوّم انگوٹھی داہنے ہاتھ مین رکھنا چہارم سجدہ مین مُنھ خاک پر رکھنا پنجم بسم اللہ الرحمن الرحیم نماز مین باواز بلند پڑھنا جناب امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہی کہ نماز بعضے بندے کی نصف بعضے کی تیسرا حصّہ بعض کی چوتھائی حصّہ بعض کی پانچوان حصّہ جسقدر حضور قلب سے پڑھی جاتی ہی ملائکہ آسمان پر لیجاتے ہین اور نہین لیجاتے اور بدرجۂ قبولیت نہین پہونچاتے ہین کہ جو حضور قلب سے نہ پڑھی ہو اسی واسطے حکم ہوا ہی بندون پر کہ نماز نوافل بجالاوین کہ اگر نماز واجبی مین بسبب شغل دنیوی کے نقص ہووے اور نماز نافلہ حضور قلب سے پڑھی جاوے تو قائم مقام نماز واجبی کی ہو کر درجۂ قبولیت پاوے اور منقول ہی کہ حق سبحانہ وتعالی فرماتا ہی کہ تقرب حاصل کرین بندے میرے مجھسے ساتھ پڑھنے نماز نافلہ کے تا وہ محبوب میرے ہووین پس جب محبوب ہوئے اُسوقت بمنزلۂ آنکھ اور کان اور زبان اور ہاتھ اُنکے مین ہونگا جو کچھ مجھسے طلب کرین قبول کرونگا اگر سوال کرین مجھسے عطا کرونگا مین اُسکو حدیث مین وارد ہی کہ نماز نافلہ پڑھنے والے کا مُنھ مانند ماہ چودھوین رات کے ہوگا روز محشر مین اور قبر نورانی اور ریحان بہشت سے معطر ہوگی پس ادعیہ نماز نافلہ کی بہت ہین مگر ہر ایک کو یاد کرنا ممکن نہین اسواسطے مختصر لکھا کہ ہر مؤمن و مؤمنہ بجالاوین ایک لحظہ کی مشقت مین بہشت حاصل کرین اور مطالب دینی و دنیوی برآوین پس معلوم کر کہ نماز نافلہ ظہر اول وقت پیش از نماز ظہر کے آٹھ رکعت ہین اور پیش از عصر آٹھ رکعت ہر دو رکعت بیک سلام ہین جو سورہ یاد ہو پڑھے اور چار رکعت نماز نافلہ بعد از نماز مغرب کے ہین گھر مین ہو خواہ سفر مین ہو ترک نکرے اگر ترک کرے تو قضا کرے پہلی رکعت مین بعد الحمد کے تین بار

آٹھوان علامت مؤمنین

ثواب نماز نافلہ

ادعیہ نماز نافلہ و وقت نماز

نافلہ مغرب

قل ہو اللہ پڑھے دوسری رکعت میں بعد الحمد کے انا انزلناہ پڑھ کے سلام کہے اور تیسری رکعت میں
الحمد کے بعد یہ آیات پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَ
هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ
عَلِيْمٌ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ
يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَهُوَ
مَعَكُمْ اَيْنَمَا كُنْتُمْ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ
يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَهُوَ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ اور چوتھی
رکعت میں بعد الحمد کے یہ آیات پڑھے لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ
خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ
يَتَفَكَّرُوْنَ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ هُوَ
اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ
الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ
الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ اور درمیان
مغرب اور عشا کے بعد نافلہ مغرب دو رکعت نماز غفیلہ وارد ہے رکعت اول میں بعد الحمد کے پڑھے
وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمَاتِ
اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ
الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ دوسری رکعت میں بعد الحمد کے پڑھے وَعِنْدَهٗ
مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ
وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِيْ ظُلُمَاتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ
اِلَّا فِيْ كِتَابٍ مُّبِيْنٍ بعدہ ہاتھ اٹھا کے بجاے قنوت یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ

بیان نماز غفیلہ

بِمَفَاتِحِ الْغَيْبِ الَّتِي لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا أَنْتَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَفْعَلَ بِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ اللَّهُمَّ أَنْتَ وَلِيُّ نِعْمَتِي وَالْقَادِرُ عَلَى طَلِبَتِي تَعْلَمُ حَاجَتِي فَأَسْأَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ لِمَا قَضَيْتَهَا لِي يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

پس بعد ختم نماز سوال کرے خدا سے حاجت اپنی کہ روا ہوگی دیگر جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہی کہ جناب امیر علیہ السلام نے فرمایا کہ جناب رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وصیت فرمائی ہی کہ دو رکعت نماز درمیان مغرب وعشا کے جو پڑھے ہر مہم اسکا کفایت ہوگا اور وہ متقیون مین سے ہوگا اگر ہر سال مین پڑھے وہ محسنین مین سے ہوگا اگر ہر شب جمعہ پڑھے وہ مخلصین مین سے ہوگا اور اگر ہر شب پڑھے برابری اور ہمنشینی میری کریگا بہشت مین حساب نکریگا اسکا کوئی مگر خداے تعالی اس پہلی رکعت مین بعد حمد کے تیرہ۱۳ مرتبہ اذا زلزلت الارض اور دوسری رکعت مین بعد الحمد کے پندرہ۱۵ مرتبہ قل ہو اللہ اور بعد فراغ نماز عشا کے دو رکعت نماز نافلہ وتیرہ بیٹھ کے پڑھے

(ثواب دو رکعت نماز درمیان مغرب وعشا)

فضائل نماز شب جناب رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہی کہ جو کوئی نماز شب تمام پڑھے تو اس جا سے نہ اٹھیگا کہ حق تعالی گناہ پچاس برس کے کہ گذرے ہونگے اور گناہ پچاس برس آیندہ کے اسکے بخشدیگا اور لکھیگا حق سبحانہ وتعالی عوض ہر رکعت کے عبادت ہزار سالہ اسکی اور وہ شفاعت کریگا ستر شخص کی اپنے عزیزون مین سے کہ قابل جہنم ہووین اور برلاویگا اسکی ہزار حاجت دنیا وآخرت کی کہ کمتر انمین سے گناہون سے پاک ہونا ہی جیسا کہ مان کے پیٹ مین سے پیدا ہوا اور عذاب قبر سے بے دہشت ہوگا اور چٹھی لکھدینگے بیزاری آتش دوزخ سے اور نفاق سے دوسری حدیث مین جناب امیر علیہ السلام سے وارد ہی کہ جو نماز شب پڑھے تو عطا کریگا خداے تعالی اس چیز کو کہ کسی نے آنکھ اور کان سے ندیکھی ہو نہ سنی ہو اور جب قبر سے باہر نکلیگا تو ستر ہزار فرشتے پس وپیش اسکے آوینگے اور بشارت دینگے اسکو ساتھ بہشت کے اور ہمراہی کرینگے اسکی تا بہشت جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہی کہ نماز شب جو پڑھے خوبصورت ہوتا ہی مانند دن کے اور نیکو ہوتا ہی

(ثواب نماز شب)

اور روزی کشادہ ہوتی ہی اور غم و درد دور ہوتا ہی اور آنکھین روشن ہوتی ہین اگر بیمار ہو تو برکت سے
نماز شب کی نجات پاتا ہی اور تیسرا حصہ رات کا جب ہوتا ہی تو ایک ساعت ہی اُسین کہ اُس وقت
جو حاجت طلب کرے روا ہوگی جب نماز شب کو اُٹھتا ہی تو فرشتے اُسکے لیے دعا کرتے ہین اور
کہتے ہین کہ تو وہ کار کرتا ہی جو پیغمبر اور صدیق کرتے تھے اگر یقین ہو کہ آخر شب مین آنکھ نہ کھلیگی
جس وقت سووے نماز شب پڑھ کے سو رہے اگر دو گھڑی پیش از صبح کے بھی اُٹھے تو گیارہ رکعت
نماز شب بجالاوے سورہ ہاے کوچک سے پہلی دو رکعت مین بعد الحمد کے تیس مرتبہ قل ہو اللہ
اگر نہو سکے تو پہلی دو رکعت مین بعد الحمد کے ایک مرتبہ قل ہو اللہ دوسری رکعت مین بعد الحمد کے
ایک مرتبہ قُلْ یَا اَیُّهَا الْكَافِرُوْنَ اور باقی چھ رکعات مین جو سورہ چاہے پڑھے جب آٹھ رکعت نافلہ
شب سے فارغ ہو تو تسبیح جناب فاطمہ پڑھے پھر دو رکعت نماز شفع بجالاوے ہر رکعت مین بعد
الحمد قل ہو اللہ ایک مرتبہ یا پہلی رکعت مین قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ دوسری مین قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ
پڑھے بعد سلام اور تسبیح کے یہ دعا پڑھے اِلٰهِیْ تَعَرَّضَ لَكَ فِیْ هٰذَا اللَّیْلِ الْمُتَعَرِّضُوْنَ
وَقَصَدَكَ فِیْهِ الْقَاصِدُوْنَ وَاَمَّلَ فَضْلَكَ وَمَعْرُوْفَكَ الطَّالِبُوْنَ وَلَكَ فِیْ هٰذَا
اللَّیْلِ نَفَحَاتٌ وَجَوَائِزُ وَعَطَایَا وَمَوَاهِبُ تَمُنُّ بِهَا عَلٰی مَنْ تَشَاءُ مِنْ عِبَادِكَ وَتَمْنَعُهَا
مَنْ لَمْ تَسْبِقْ لَهُ الْعِنَایَةُ مِنْكَ وَهَا اَنَا ذَا عُبَیْدُكَ الْفَقِیْرُ اِلَیْكَ الْمُؤَمِّلُ فَضْلَكَ وَ
مَعْرُوْفَكَ فَاِنْ كُنْتَ یَا مَوْلَایَ تَفَضَّلْتَ فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ عَلٰی اَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ وَ
عُدْتَ عَلَیْهِ بِعَائِدَةٍ مِنْ عَطْفِكَ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ
فَاسْتَجِبْ لِیْ كَمَا وَعَدْتَنِیْ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ اور اس نماز شفع کو بلا قنوت پڑھے کیونکہ اس
نماز مین قنوت نہین ہی بعد اُسکے ایک رکعت نماز وتر پڑھے بعد الحمد کے تین بار قُلْ هُوَ اللّٰهُ اور
قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ایک ایک مرتبہ پڑھے پھر ہاتھ اُٹھا کر یہ دعاے
قنوت پڑھے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِیْمُ الْكَرِیْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ
السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْاَرَضِیْنَ السَّبْعِ وَمَا فِیْهِنَّ وَمَا بَیْنَهُنَّ وَمَا فَوْقَهُنَّ وَمَا

تنتهین وھو رب العرش العظیم وسلام علی المرسلین والحمد للہ رب العالمین
یا اللہ الذی لیس کمثلہ شئی وھو السمیع البصیر صل علی محمد وآل محمد پھر ستر
مرتبہ یا سو مرتبہ یہ استغفار کہے استغفر اللہ ربی واتوب الیہ اور سات مرتبہ کہے استغفر
اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم من جمیع ظلمی وجرمی واسرافی علی نفسی
واتوب الیہ پھر کہے رب اسأت وظلمت نفسی وبئس ما صنعت وھذہ یدای یا رب
جزاء بما کسبت وھذہ رقبتی خاضعۃ لما اتیت وھا انا ذا بین یدیک فخذ لنفسک من نفسی
الرضا حتی ترضی لک العتبی لا اعود پھر تین سو مرتبہ کہے العفو العفو اسکے بعد کہے رب اغفرلی
وارحمنی وتب علی انک انت التواب الرحیم بعد اسکے چالیس مومن کے لیے نام بنام دعا کرے کہ
اللھم اغفر لفلان وفلان پس سعی کرے کہ آنسو بھر آوین آنکھ مین کہ خدائے تعالی بخشدیگا اور
آگ اُسپر حرام ہوگی ہرگز خواری نہ دیکھیگا قطرۂ آنسو دریائے آگ کو بجھاتا ہی بعد اسکے رکوع اور
سجدے کرکے نماز کو تمام کرے کیونکہ یہ نماز وتر ایک ہی رکعت کی نماز ہی بعد اسکے دعا مانگے
کہ دعا اسوقت کی مستجاب ہی اور یہ بھی جان تو کہ نماز شب وکل نماز سنتی بیٹھ کر بھی پڑھ سکتا ہی پس
بعد الفراغ نماز شب کے قریب صبح صادق دو رکعت نماز نافلہ صبح پڑھے رکعت اوّل مین بعد
الحمد کے قل یا ایھا الکافرون دوسری رکعت مین بعد الحمد کے قل ھو اللہ پڑھ کے حاجت طلب
کرے پھر سجدۂ شکر کرکے نماز صبح بجالاوے

باب نوان بیان ثواب وطریق نماز حضرت جعفر طیار مین

روایت معتبرہ مین وارد ہی کہ جناب رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر ہر روز یہ نماز
پڑھے بہتر ہی واسطے تیرے دنیا سے اور جو کچھ کہ دنیا مین ہی اور جو گناہ کہ درمیان دو نماز کے صادر
ہوئے ہون تو بخشے جائینگے اگر ہر جمعہ مین پڑھے یا ہر مہینے مین ایک مرتبہ یا برس دن مین ایک مرتبہ
پڑھے تو گناہ اُسکے خدا بخشدیگا تیسری روایت مین وارد ہی فرمایا اگر ہو سکے ہر روز یہ نماز پڑھے
اگر نہو سکے ہفتہ مین اگر یہ بھی ممکن نہو مہینے مین پڑھے اگر یہ بھی دشوار ہو برس دن مین پڑھے اگر یہ بھی

استغفار و دعا واسطے اشخاص مخصوص نماز وتر

باب نوان

نہو سکے تو عمر بھر مین ایک مرتبہ پڑھے کہ خدائے تعالیٰ گناہان صغیرہ وکبیرہ تازہ وکہنہ اور عمدًا وسہوًا اُسکے بخشیگا اگر کوئی حاجت درپیش ہو تو یہ نماز پڑھ کے دعا کرے فورًا حاجت برآویگی طریق نماز یہ ہی کہ اول نیت کرے کہ چار رکعت نماز حضرت جعفر طیارؑ کی پڑھتا ہون مین سنت قربۃً الی اللہ پھر تکبیرۃ الاحرام کہے پہلی رکعت مین بعد الحمد کے سورۂ اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ پڑھے بعد اُسکے پندرہ مرتبہ تسبیحات اربعہ یعنی سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ کہکے رکوع مین جاوے اور دس مرتبہ رکوع مین بھی یہی تسبیحات اربعہ پڑھے اور سیدھا کھڑا ہوکر دس مرتبہ پھر یہی تسبیح پڑھکر سجدے مین جاوے اور دس مرتبہ سجدہ مین بھی یہی تسبیح کہے پھر سجدے سے اُٹھکے بیٹھے اور دس مرتبہ یہی تسبیح کہے پھر دوسرے سجدہ مین جاکر دس مرتبہ یہی کہے اور دوسرے سجدے سے اُٹھے تو دس مرتبہ یہی کہے اور کھڑا ہو دوسری رکعت مین الحمد کے بعد سورۂ والعادیات پڑھکر پندرہ مرتبہ تسبیح مذکورہ پڑھکر قنوت پڑھے اور رکوع مین جاوے جسطور سے اول رکعت مین بیان ہوا رکوع اور سجود مین تسبیحات اربعہ پڑھے اور تشہد وسلام کہکر دونون رکعت تمام کرے بعد اُسکے اور دو رکعت پڑھے اب نیت کی حاجت نہین وہی نیت اول کافی ہی پہلی رکعت مین بعد الحمد کے سورۂ اِذَا جَآءَ دوسری رکعت مین بعد الحمد کے سورۂ قُلْ ہُوَ اللّٰہُ پڑھے جسطور سے مذکور ہوا تسبیحات اربعہ پڑھے اور سنت ہی کہ آخر سجدے مین چوتھی رکعت کے بعد تسبیحات اربعہ پڑھکے یہ دعا پڑھے سُبْحَانَ مَنْ لَبِسَ الْعِزَّ وَالْوَقَارَ سُبْحَانَ مَنْ تَعَطَّفَ بِالْمَجْدِ وَتَکَرَّمَ بِہٖ سُبْحَانَ مَنْ لَا یَنْبَغِی التَّسْبِیْحُ اِلَّا لَہٗ سُبْحَانَ مَنْ اَحْصٰی کُلَّ شَیْءٍ عِلْمُہٗ سُبْحَانَ ذِی الْمَنِّ وَالنِّعَمِ سُبْحَانَ ذِی الْقُدْرَۃِ وَالْکَرَمِ سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّۃِ وَالْفَضْلِ سُبْحَانَ ذِی الْقُوَّۃِ وَالطَّوْلِ وَالْاَمْرِ اَللّٰہُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِکَ وَمُنْتَہَی الرَّحْمَۃِ مِنْ کِتَابِکَ وَبِاسْمِکَ الْاَعْظَمِ وَکَلِمَاتِکَ التَّامَّاتِ الَّتِیْ تَمَّتْ صِدْقًا وَعَدْلًا اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاَہْلِ بَیْتِہٖ پس حاجت طلب کرے وارد ہی کہ بعد فراغ نماز کہے یَا رَبِّ یَا رَبِّ بقدر ایک سانس یَا رَبَّاہُ یَا رَبَّاہُ بقدر ایک سانس رَبِّ رَبِّ بقدر ایک

نماز جعفر طیارؑ برائے حاجات مفید وضروری

برائے حاجت

سانس یا اللہ یا اللہ بقدر ایک سانس یا حی یا حی بقدر ایک سانس یا رحیم یا رحیم بقدر
ایک سانس یا رحمن یا رحمن بقدر ایک سانس یا ارحم الراحمین سات مرتبہ بعد اُسکے یہ دعا پڑھے
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَفْتَتِحُ الْقَوْلَ بِحَمْدِکَ وَاَنْطِقُ بِالثَّنَآءِ عَلَیْکَ وَاُمَجِّدُکَ وَلَا غَایَۃَ لِمَدْحِکَ وَاُثْنِیْ
عَلَیْکَ وَمَنْ یَّبْلُغُ غَایَۃَ ثَنَآئِکَ وَاَمَدَ مَجْدِکَ وَاَنّٰی لِخَلِیْقَتِکَ کُنْہُ مَعْرِفَۃِ مَجْدِکَ وَاَیُّ زَمَنٍ لَّمْ یَکُنْ
مَمْدُوْحًا بِفَضْلِکَ مَوْصُوْفًا بِمَجْدِکَ عَوَّادًا عَلَی الْمُذْنِبِیْنَ بِحِلْمِکَ تَخَلَّفَ سُکَّانُ اَرْضِکَ
عَنْ طَاعَتِکَ فَکُنْتَ عَلَیْھِمْ عَطُوْفًا بِجُوْدِکَ جَوَادًا بِفَضْلِکَ عَوَّادًا بِکَرَمِکَ یَا
لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ الْمَنَّانُ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وارد ہی ہرگاہ کسی کو حاجت ضروری ہو
نماز جعفر طیار پڑھ کر یہ دعا پڑھے اور حاجت اپنی طلب کرے خدا سے انشاء اللہ تعالی بعنایات الٰہی
برآویگی اور اگر سورہ ہاے مذکورۂ بالا یاد نہون تو چارون رکعتون مین سورۂ قل ہو اللہ پڑھ سکتے مین

باب دسوان بیان مین نکالنے آب چاہ کے

جسوقت کہ کوئی چیز کنوین مین گرے موافق مقررۂ شرع کے ڈول پانی کے کھینچین بعد نکالنے
اُس چیز کے لیکن اگر پانی متغیر ہوا ہو اُس چیز کے گرنے سے پس اوسقدر کھینچین کہ تغیری اُسکی
برطرف ہوجاوے بعد اُسکے مقدار مقررہ اُس چیز کی کھینچین اور ڈول معتاد اُس کنوین کے
ہو یا موافق معتاد اُس شہر کے ہو اُس سے پانی کھینچین پس اگر اونٹ یا بیل کنوین مین مرے یا شراب
یا دربڑہ یا تاڑی وغیرہ یا منی یا خون حیض ونفاس یا استحاضہ کنوین مین گرے تو تمام پانی نکال ڈالے
بعض نے کہا خون کافر اور سُور اور کُتّے کا بھی یہی حکم ہی اور جو سب پانی نکالنا ممکن نہو تو واجب ہی
چار مرد باری سے کھینچین صبح صادق سے شام تک اسطرح سے کہ اول دو مرد کھینچین جب
وہ تھک جاوین تب دو اور کھینچین عورت وخنثی واطفال نہون اور اگر گھوڑا یا گدھا یا خچر
و گاے مرجاوے تو بقدر ایک کُر پانی کھینچین اور اسمین سارا پانی نکالنا احوط لکھا ہی اور مقدار
کُر ساڑھے تین بالشت لمبائی اور اسی قدر چوڑائی اور اتنی ہی گہرائی متعارف بالشت سے ہی اور
وزن آب کُر کا انگریزی من سے دس من ساڑھے چودہ سیر ہوتا ہی اور من چالیس سیر کا اور سیر

اسّی روپیہ چہرہ دار کا اگر آدمی مسلمان کنوین مین مرجاوے تو ستر ڈول کھینچین خواہ مرد ہو خواہ عورت
جوان ہو یا لڑکا اگر کافر مرجاوے تو بہتر ہی تمام پانی کھینچین اگر کافر کنوین مین اُترے تو اسمین اختلاف
کیا ہی بعض نے کہا ہی بلاقات نجاست آب چاہ نجس نہین ہوتا ہی بعضون نے کہا سارا پانی نکالین
بعض نے کہا چالیس ڈول کھینچین اسواسطے کہ کتاب حدیقۃ المتقین مین لکھا ہی کہ اگر وہ چیز کنوین مین
گرے جسکی شرع مین تصریح نہو تو تمام پانی کھینچین چالیس ڈول بھی لکھا ہی اگر خون اتنا کہ ذبح کرنے
بکری سے نکلتا ہی گرے پچاس ڈول کھینچین اگر گوہ گیلا یا سوکھا کنوین مین گرے تو پچاس ڈول کھینچین
اگر چھتر بجاوے باہر نکال کر دس ڈول کھینچین ظاہرا مین بھی لکھا ہی اگر خون مانند ذبح مرغ کے گرے
دس ڈول کھینچین مگر احوط ہی کہ خون برابر ذبح مرغ اور کبوتر یا مثل انکے کے لیے بیس یا تیس ڈول
کھینچین اگر کتا یا بلی یا اور جانور مرے کہ جثہ مین انکے برابر ہو یا وسط مین ہو تو مشہور ہی کہ چالیس ڈول
کھینچین اور واسطے مرنے کتے کے بہتر ہی کہ تمام پانی کھینچین اگر جیتا نکلے تو سات ڈول کھینچین اگر
گوسفند گرے بہتر ہی کہ چالیس ڈول کھینچین مگر جب کہ مرجاے ورنہ اگر زندہ نکلے تو کچھ نہین اگر پیشاب
مرد کا گرے تو چالیس ڈول کھینچین اور روایت صحیح مین وارد ہی کہ تمام پانی نکالین اور واسطے بول
لڑکے کے کہ دودھ نہ پیتا ہو جب تک کہ بالغ نہو سات ڈول کھینچین اگر شیرخوار ہو تو ایک ڈول لکھا ہی
اور روایت صحیح مین وارد ہی کہ واسطے پیشاب دختر کے تمام پانی کھینچین اگر جنب کنوین مین اُترے
اور بدن اُسکا پاک ہو تو سات ڈول کھینچین اور واسطے جانور کے کبوتر سے شتر مرغ تک سات
ڈول کھینچین اور اگر چوہا مرجاوے اور چھتر گیا ہو سات ڈول اور اگر پوست یا پیٹ نہ پھٹا ہو تو پانچ
ڈول کھینچین ظاہرا اگر چھپکلی مرجاوے تو سات ڈول کھینچین اگر چڑیا یا مثل اُسکے مرجائے تو بہتر ہی
کہ تین ڈول کھینچین اگر سانپ یا بچھو مرے تو تین ڈول اگر گوہ گھر کی مرغی کا گرے تو پانچ ڈول
اگر گوہ اُس جانور کا گرے کہ گوشت اُسکا کھاوین نجس نہوگا اگر کئی چیزین نجاست سے کنوین مین
گری ہون تو موافق مقررہ ہر نجاست کے ڈول کھینچین

باب گیارھوان بیان دعاے ہلال و نماز وغیرہ و تاریخہاے نحس ہر ماہ

پس جاننا چاہیے کہ جسوقت نظر پڑے طرف ماہ نو کے حرکت نکرے جبتک کہ سات مرتبہ سورۂ الحمد نہ پڑھ چکے اسواسطے کہ درد چشم کے لیے امان ہی اور جو شخص اندک پنیر کھاوے حاجتین روا ہونگی اور جو چیزین کہ ہر ماہ نو مین دیکھنا چاہیے وہ بیان ہوتی ہین اور ہر مہینے مین جو تین تاریخین نحس اکبر ہین وہ ہر مہینے کے اوپر لکھی ہین اور کوئی کام کرنا ان تاریخون مین روا نہین

محرم سورۂ کہف یا سبزہ یا سونا یا چاندی یا فیروزہ دیکھے	صفر سورۂ حمعسق یا آئینہ یا آب یا انگوٹھی یا ہتیلی دیکھے	ربیع الاول قد سمع اللہ یا آئینہ یا آب روان یا روے خوب
ربیع الثانی سورۂ تبارک الذی یا جواہر یا اسپ یا گوسفند	جمادی الاول سورۂ مزمل یا روے پسران یا روپیہ یا چاندی	جمادی الثانی سورۂ مدثر یا فرزند یا بوڑھا
رجب سورۂ یسین یا پھول یا قرآن مجید یا ہتیلی	شعبان سورۂ جن یا سبزہ یا کپڑا رنگین یا منھ پرہیزگار کا	ماہ رمضان سورۂ محمد یا تلوار یا اہل و عیال یا بوڑھا محتشم
شوال سورۂ فتح یا ہتیلی یا آب یا فیروزہ یا سبزہ	ذیقعدہ سورۂ نسا یا آئینہ یا صحرا یا پہاڑ یا روے پسر خوبصورت	ذیحجہ سورۂ حجر یا نیکو صورت یا آب روان یا روے دختر خوبصورت

اور روایت ہی ہر مہینے مین یہ تاریخین نحس اصغر ہین ہر کام مین پرہیز لازم ہی تیسری پانچوین تیرھوین سولھوین اکیسوین چوبیسوین پچیسوین **دعاے ہلال** اشارہ کرے طرف چاند کے اور کہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَيُّهَا الْخَلْقُ الْمُطِيْعُ الدَّائِبُ السَّرِيْعُ الْمُتَرَدِّدُ فِيْ مَنَازِلِ التَّقْدِيْرِ الْمُتَصَرِّفُ فِيْ فَلَكِ التَّدْبِيْرِ اٰمَنْتُ بِمَنْ نَوَّرَ بِكَ الظُّلَمَ وَاَوْضَحَ بِكَ الْبُهَمَ وَجَعَلَكَ اٰيَةً مِّنْ اٰيَاتِ مُلْكِهٖ وَعَلَامَةً مِّنْ عَلَامَاتِ سُلْطَانِهٖ وَامْتَهَنَكَ بِالزِّيَادَةِ وَالنُّقْصَانِ وَالطُّلُوْعِ وَالْاُفُوْلِ وَالْاِنَارَةِ وَالْكُسُوْفِ فِيْ كُلِّ ذٰلِكَ اَنْتَ لَهٗ مُطِيْعٌ وَّ اِلٰى اِرَادَتِهٖ سَرِيْعٌ سُبْحَانَهٗ مَا اَعْجَبَ مَا دَبَّرَ فِيْ اَمْرِكَ وَاَلْطَفَ مَا صَنَعَ فِيْ شَاْنِكَ جَعَلَكَ مِفْتَاحَ شَهْرٍ حَادِثٍ لِاَمْرٍ حَادِثٍ فَاَسْئَلُ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكَ وَخَالِقِيْ وَخَالِقَكَ وَمُقَدِّرِيْ

وَمُقَدِّرَهٗ وَمُصَوِّرِيْ وَمُصَوِّرَهٗ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَنْ تَجْعَلَكَ هِلَالَ
بَرَكَةٍ لَا تَمْحَقُهَا الْاَيَّامُ وَطَهَارَةٍ لَا تُدَنِّسُهَا الْاٰثَامُ هِلَالَ اَمْنٍ مِّنَ الْاٰفَاتِ وَسَلَامَةٍ
مِّنَ السَّيِّئَاتِ هِلَالَ سَعْدٍ لَا نَحْسَ فِيْهِ وَيُمْنٍ لَا نَكَدَ مَعَهٗ وَيُسْرٍ لَا يُمَازِجُهٗ عُسْرٌ
وَخَيْرٍ لَا يَشُوْبُهٗ شَرٌّ هِلَالَ اَمْنٍ وَاِيْمَانٍ وَنِعْمَةٍ وَاِحْسَانٍ وَسَلَامَةٍ وَاِسْلَامٍ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاجْعَلْنَا مِنْ اَرْضٰى مَنْ طَلَعَ عَلَيْهِ وَاَزْكٰى مَنْ نَظَرَ
اِلَيْهِ وَاَسْعَدَ مَنْ تَعَبَّدَ لَكَ فِيْهِ وَوَفِّقْنَا فِيْهِ لِلتَّوْبَةِ وَاعْصِمْنَا فِيْهِ مِنَ الْحَوْبَةِ
وَاحْفَظْنَا فِيْهِ مِنْ مُّبَاشَرَةِ مَعْصِيَتِكَ وَاَوْزِعْنَا فِيْهِ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَ
اَلْبِسْنَا فِيْهِ جُنَنَ الْعَافِيَةِ وَاَتْمِمْ عَلَيْنَا بِاسْتِكْمَالِ طَاعَتِكَ فِيْهِ الْمِنَّةَ
اِنَّكَ الْمَنَّانُ الْحَمِيْدُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ

اور یہ نقوش مشہور ہیں کہ چاند دیکھنے کے وقت دیکھے

لا اله الا الله	لا اله الا الله
ابراهیم خلیل الله	موسیٰ کلیم الله
لا اله الا الله	لا اله الا الله
محمد رسول الله	عیسیٰ روح الله

یا الله	یا رحمن	یا رحیم	یا کریم
یا قادر	۹۵۱۳	یا الله	[illegible]
یا حی	[illegible]	[illegible]	[illegible]
یا قیوم	[illegible]	[illegible]	[illegible]

لا اله الا الله محمد رسول الله
صلی الله علیه وآله الطاهرین
علی ولی الله وصی رسول الله
صلی الله علیه حقاً حقاً حقاً
لا اله الا الله ابراهیم خلیل الله

بسم الله الرحمن الرحیم ۱۱۱ [illegible]

ملجم سلجم کلجم صلجم

ملجم	ملجم	ملجم
ملجم	ملجم	ملجم
ملجم	ملجم	ملجم
ملجم	ملجم	[illegible]

مرحم	مرحم	مرحم	مرحم
مرحم	مرحم	مرحم	مرحم

نقوش متبرکہ برائے دیدن ماہ نو

دعا و نماز روز اول ہر ماہ روایت ہے پہلی تاریخ ہر ماہ کی دو رکعت نماز پڑھے رکعت اول میں بعد الحمد کے
تیس ۳۰ بار قل ہو اللہ دوسری رکعت میں بعد الحمد تیس ۳۰ بار انا انزلناہ پڑھے بعدہ کچھ تصدق دیوے
گویا سلامتی اُس ماہ میں خریدی ہووے کہ جمیع آفات سے محفوظ رہیگا بعد نماز یہ آیات پڑھے

نماز و تصدق ہر ماہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَ مُسْتَوْدَعَهَا كُلٌّ فِي كِتَابٍ مُّبِيْنٍ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗ اِلَّا هُوَ وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْ اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ رَبِّ اِنِّيْ لِمَا اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ

اور جو کہ تین روز تیرھوین و چودھوین و پندرھوین کو روزہ رکھے لکھا جاویگا نامۂ اعمال مین اُسکے عوض روزۂ اول کے ثواب روزۂ دس ہزار برس کا اور دوسرے روزے مین ثواب روزۂ تیس ہزار برس کا اور تیسرے روزے مین ثواب روزۂ سو ہزار برس کا

باب بارھوان بیان مین تاریخہاے نیک و بد ہر ماہ کے

علی بن طاوس نے جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ پہلی تاریخ مبارک ہے پیدا کیا اس روز خدا نے آدمؑ کو اور مبارک ہے واسطے طلب حاجات کے اور جانا نزدیک بادشاہ کے اور طلب علم اور خواستگاری کرنا عورت کا اور سفر کرنا اور خرید و فروخت باہم کرنا اور جانور کا لینا خوب ہے اور اگر بندہ یا حیوان گم ہو جاوے تو آٹھ روز مین ہاتھ آئیگا اگر بیمار ہو جاوے شفا پائیگا اگر فرزند اُس دن پیدا ہو گا تو بابرکت اور فراخ روزی ہو گا اور خواب پہلی شب کا صحیح نہین ہے دوسری تاریخ نیک ہے حضرت حواؑ پیدا ہوئین شائستہ ہے خواستگاری عورت کرنا گھر بنا کرنا تمسکات و قبالجات لکھنا طلب حاجات کرنا اور اختیار کرنا کاروبار کا بہتر ہے اور جو اس دن کے اول روز بیمار ہو جاوے سبک ہو گی بیماری بہ نسبت آخر روز کے اور جو فرزند اس دن پیدا ہو گا نیک تربیت پائیگا اور خواب دوسری شب کا صحیح نہین ہے تیسری تاریخ نحس ہے خامہ آدمؑ و حواؑ بہشت سے زمین پر اُتارے گئے حتی الامکان ہر کام سے پرہیز کرے جو بندہ کہ

اس دن بھاگے ہاتھ آئیگا جو بیمار ہوگا مشقت مین پڑیگا اگر فرزند پیدا ہوگا روزی اُسکی فراخ و
عمر دراز ہوگی یہ روز گران ہی کسی کام کے لیے خوب نہین اور خواب اس شب کی تعبیر برعکس ہی چوتھی
تاریخ نیک ہی حضرت ہابیل بن آدم پیدا ہوے ہین نیک ہی براے زراعت و بناے عمارت
و شکار و جانور لینے کے اور سفر کرنا مکروہ ہی خوف قتل ہی یا مال اُسکا چور لیجاوین یا کوئی بلا نازل ہو
اور جو فرزند کہ اس روز پیدا ہو شائستہ و مبارک ہوگا تا زندگی اور جو کہ بھاگ جاوے ملنا اُسکا
دشوار ہوگا ایسی جگہ پناہ لیگا کہ ہاتھ نہ آویگا اور اس شب کا خواب صحیح ہی مگر تعبیر اُسکی دیر مین
ظاہر ہوتی ہی پانچوین تاریخ نحس ہی کہ قابیل اسی روز پیدا ہوا ہی اور اسی روز قابیل نے اپنے بھائی
ہابیل کو قتل کیا کوئی کام اس روز نکرے نہ گھر سے نکلے اور اگر اس روز قسم جھوٹ کھائیگا سزا
پائیگا اور جو اس روز پیدا ہوگا حال اُسکا نیک ہوگا اور اس شب کا خواب صحیح ہی مگر تعبیر بدیر ظاہر ہو
چھٹی تاریخ شائستہ ہی واسطے برآنے حاجات کے اور خواستگاری کرنا عورت کا اور سفر کرنا دریا
و صحرا کا خوب ہی پھر آئیگا طرف اپنے اہل کے جنکو کہ دوست رکھتا ہی اور نیک ہی خرید جانور کے لیے
جو حیوان ہو اور جو کہ اس روز پیدا ہو نیکو تربیت پائیگا آفات سے سلامت رہیگا اور براے
شکار و طلب معاش و ہر حاجت کے شائستہ ہی اور خواب اگر دیکھے بعد ایک روز یا دو روز کے
اثر ظاہر ہوگا کیونکہ اس شب کا خواب سچا ہوتا ہی ساتوین تاریخ ہمہ کار کو شائستہ ہی جو کہ مشق کتابت
اس روز شروع کرے بہ نیکی کمال کو پہونچے اور جو بناے عمارت و عروسی کریگا عاقبت و انجام
نیکو تر ہوگا اور جو لڑکا پیدا ہوگا تربیت نیک پائیگا روزی فراخ ہوگی شکار و طلب روزی
کرنا بھی وارد ہی اور اس شب کا خواب سچا ہوتا ہی آٹھوین تاریخ شائستہ ہی ہر حاجت کے لیے
خرید و فروخت کے لیے بھی اگر بادشاہ پاس جاے حاجت روا ہوگی اور مکروہ ہی اس روز سفر دریا
و خشکی کرنا لڑائی پر جانا اور جو لڑکا پیدا ہو شائستہ ہوگا اور جو کہ بھاگیگا اُسکو کوئی نہ پا سکیگا مگر بمشقت
بسیار اور جو کہ راہ بھول جاویگا پا ئیگا مگر بمشقت بسیار اور جو کہ اس روز بیمار ہوگا سختی اُٹھاویگا
اور اس شب کا خواب سچا ہی نوین تاریخ نیک ہی جس امر کے لیے ارادہ کرے خوب ہوگا

پس ابتدا کرے اس دن کامون کی قرض دے زراعت کرے درخت لگانے اور اگر دشمن سے
لڑے غالب آئیگا جو کہ سفر کرے مال بہت پائیگا اور خیر و نیکی دیکھیگا اگر دشمن سے گریز کرے تو
نجات پاوے اور جو کہ بیمار ہوگا بیماری اُسکی سنگین ہوگی جو کہ اس روز گمو جاوے بزودی ہاتھ آوے
اور جو فرزند پیدا ہووے شائستہ ہوگا اور بہمہ حال توفیق پائیگا اور اس شب کے خواب کی
تعبیر برعکس ہی و بروایتے اس شب کے خواب کی تعبیر اسی روز ظاہر ہو دسوین تاریخ نیک ہی
براے خرید و فروخت اور سفر کرنا خوب ہی اس روز حضرت نوحؑ متولد ہوے جو لڑکا پیدا ہوگا
بہت معمر و فراخ روزی ہوگا اور گم شدہ پیدا ہوگا بھاگا ہوا ہاتھ آئیگا اور جو کہ اس روز بیمار
ہووے سزاوار ہی کہ وہ وصیت کرے اور زراعت اور خریدنا اور بیج کا بونا نیک ہی اور اس
شب کا خواب جھوٹا ہوتا ہی اور بروایتے اس شب کے خواب کی تعبیر بیس روز مین ظاہر ہو گیارھوین
تاریخ شائستہ ہی ہر کام کے لیے حضرت شیثؑ کے تولد کا روز ہی پس خرید و فروخت و سفر کرنا
بہتر ہی مگر پرہیز کرے جانے سے بادشاہ پاس اور جو بھاگ جاوے بزودی ہاتھ آئیگا اور جو کہ
بیمار ہوگا امید ہی کہ بزودی شفا پائیگا اور جو لڑکا پیدا ہو بہ نیکی زندگی کریگا ولیکن نہ مریگا جبتک کہ
پریشانی نہ دیکھے اور خواب اس شب کا صحیح ہی مگر تعبیر اُسکی دیر مین ظاہر ہوا اور بروایتے تین روز
مین ظاہر ہو بارھوین تاریخ شائستہ ہی خواستگاری عورت کے لیے دکان کھولنا شریک ہونا سفر
دریا کرنا اور اس روز دو آدمی آپس سے جدا نہون اور بیمار جو ہوا امید شفا ہی اور جو لڑکا کہ پیدا ہو
باسانی تربیت پاوے اور بھاگا ہوا ہاتھ آویگا اور لڑکا جو پیدا ہو عمر اُسکی بہت دراز ہوگی اور
پریشان نہوگا اور خواب اس شب کا صحیح ہی مگر تعبیر اُسکی بدیر ظاہر ہو تیرھوین تاریخ نحس ہی پرہیز کر
لڑنے سے اور بادشاہ پاس جانے و سر تراشی و روغن سر مین ملنے سے اور جو بھاگے ہاتھ
نہ آئیگا اور بیمار سختی مین پڑیگا اور فرزند جو پیدا ہو چندان زندگانی نکریگا اور خواب جو دیکھے اثر
اُسکا نو روز تک مین ظاہر ہوگا اور بروایتے اس شب کا خواب جھوٹا ہوتا ہی چودھوین تاریخ نیک ہی
براے ہر کار جو فرزند اس روز پیدا ہو ظالم ہوگا اور طلب علم اور خرید و فروخت اور سفر کرنا اور

قرض کرنا اور کشتی پر سوار ہونا نیک ہی اور بھاگا ہاتھ آئیگا بیمار صحت پائیگا اور فرزند جو پیدا ہوگا اُسکی
عمر دراز ہوگی اور طلب علم مین رغبت کریگا اور آخر عمر بہت مالدار ہوگا خوشنویس و عقلمند ہوگا اور
خواب جو دیکھے بعد چھبیس یا چالیس روز کے اثر اُسکا ظاہر ہوگا اور بروایتے خواب اس شب کا
جھوٹا ہوتا ہی پندرھوین تاریخ نیک ہی ہر امر کے لیے مگر قرض دینا و لینا بد ہی جو کہ بیمار ہووے جلد
صحت پاوے جو کہ بھاگے جلد ہاتھ آوے جو فرزند کہ پیدا ہوگا گونگا یا زبان مین اُسکی کچھ عیب ہوگا
اور جو کہ خواب دیکھے بعد تین روز کے اثر اُسکا ظاہر ہوگا اور بروایتے تعبیر اُسکی برعکس ظاہر ہوگی سولھوین
تاریخ نحس ہی کسی کار کے لیے خوب نہین مگر عمارت بنا کرنا خوب ہی جو کہ سفر کرے ہلاک ہوگا اور
جو کہ بھاگے بزودی پھریگا جو کہ راہ گم کرے سلامت رہیگا جو کہ بیمار ہووے شفا پاوے جو
فرزند کہ پیش از زوال پیدا ہو دیوانہ ہوگا اگر بعد زوال پیدا ہو تو انجام اُسکا اچھا ہوگا اور جو خواب
دیکھے بعد دو روز کے اثر اُسکا ظاہر ہوگا اور بروایتے دیر مین ظاہر ہو سترھوین تاریخ میانہ ہی
پرہیز کر منازعت اور قرض دینے لینے سے اگر قرض دیگا وصول نہوگا جو فرزند کہ پیدا ہوگا
حال اُسکا نیکو ہوگا اور روایت مین ہی کہ روز گران ہی طلب حاجت نکرے و بروایتے شاخ لگانا اس
دن موجب شفا ہی اور اس شب کا خواب سچا ہی مگر تعبیر دیر مین ظاہر ہو اٹھارھوین تاریخ مبارک ہی
جمیع کار کے لیے خرید و فروخت و زراعت و سفر کرنا بہتر ہی اور جو کہ دشمن سے دشمنی کرے غالب
آئیگا اُسپر اگر کچھ مال قرض دیگا وصول ہوگا بیمار شفا پائیگا جو فرزند کہ پیدا ہوگا حال اُسکا نیک ہوگا
اور اس شب کے خواب کی تعبیر برعکس ہی اُنیسوین تاریخ مبارک ہی حضرت اسحاقؑ پیدا ہوے ہین
شائستہ ہی سفر کے لیے اور طلب روزی اور سعی کارہا اور حصول علم کے لیے بھی اور بد ہی خرید
غلام اور جانور کے لیے اور بھاگا اور گم شدہ بعد پندرہ روز کے پھریگا فرزند جو پیدا ہوگا توفیق
خیر پائیگا اور اس شب کے خواب کی تعبیر برعکس ہی بیسوین تاریخ میانہ ہی نیک ہی واسطے سفر کرنیکے
اور برآنے حاجات کے اور عمارت بنا کرنا اور درخت لگانا اور جانور کا لینا اور جو کہ بھاگے
ہاتھ آنا اُسکا مشکل ہی جو کہ راہ بھول جاوے ہلاکت اُٹھائیگا جو کہ بیمار ہوگا بیماری اُسکی

سخت گذریگی جو فرزند پیدا ہوگا بمشقت زندگانی کریگا اور اس شب کا خواب صحیح اور موثر ہی
اکیسوین تاریخ نحس اور بہت بد ہی اس روز طلب حاجت نکر بادشاہ کے روبرو نجا جو کہ سفر کرے
خوف ہلاکت ہی جو فرزند کہ پیدا ہو پریشان و فقیر ہوگا حیوانات کا ذبح کرنا خوب ہی اور اس شب کا
خواب جھوٹا ہی بائیسوین تاریخ شائستہ ہی واسطے برآنے حاجات و خرید و فروخت کے اور بادشاہ
پاس جانا اور تصدق کرنا اس دن مقبول ہی اور بیمار بزودی شفا پاویگا اور مسافر بعافیت پھریگا
اور اس شب کا خواب سچا ہی اور تعبیر اُسکی بہت نیک ظاہر ہوگی تیئیسوین تاریخ حضرت یوسفؑ کا
روز تولد ہی نیک ہی براے طلب حوائج عورت کو چاہنا تجارت کرنا بادشاہ پاس جانا خوب ہی
اور جو کہ اس روز سفر کرے غنیمت پائیگا خیر بہت دیکھیگا جو فرزند پیدا ہوگا نیکو تربیت پائیگا اور
اس شب کے خواب کی تعبیر برعکس ہی چوبیسوین تاریخ بہت نحس ہی فرعون پیدا ہوا ہی پس کوئی
کسی کام کا ارادہ نکرے جو فرزند پیدا ہوگا سختی مین بسر کریگا اور توفیق خیر نپائیگا اور آخر عمر مین مارا
جائیگا یا غرق ہوگا یا بیمار ہوگا اور بیماری طول کھینچیگی اور اس شب کے خواب کی تعبیر برعکس ہی
پچیسوین تاریخ نحس ہی پس حفظ کر کسی کام کا ارادہ نکر کہ حق تعالیٰ نے اس دن اہل مصر کو بلاے فرعون مبتلا
بلا کیا اور بیمار کا حال بد ہوگا اور فرزند جو پیدا ہو فراخ روزی ہوگا لیکن بلاے سخت مبتلا ہوگا
آخر مین نجات پائیگا ایک روایت مین آیا ہی جو کہ اس روز بیمار ہو صحت نہ پائے یا بمشکل صحت
پائے اور بروایت سلیمان شر سے اس روز کی پناہ خدا بنماز و دعا و تصدق سے اور اس شب کا
خواب جھوٹا چھبیسوین تاریخ شائستہ ہی براے سفر و ہر امر کا کہ ارادہ کرے مگر عورت کا چاہنا
بد ہی اور اس روز جو کہ تزویج کرے درمیان زوجہ و شوہر کے جدائی پڑیگی اسواسطے کہ اس
روز دریا پھٹ گیا ہی واسطے حضرت موسیٰؑ کے اور اگر سفر سے کوئی پھرے تو گھر مین داخل
نہو جو کہ بیمار ہووے حال اُسکا بد ہوگا جو فرزند پیدا ہوگا عمر اُسکی دراز ہوگی اور اس شب کے
خواب کی تعبیر برعکس ہی ستائیسوین براے ہمہ کار خوب ہی جو فرزند کہ اس روز پیدا ہوگا خوش روزی
اور طویل عمر باخیریت ہوگا اور محبوب دلہاے مردم ہوگا اور براے سفر بہت نیک ہی اور اس

اس شب کے خواب کی تعبیر برعکس ہی اٹھائیسوین تاریخ سفر کو نیک ہی اسروز حضرت یعقوبؑ پیدا ہوے
مین جو فرزند پیدا ہو غمہاے عظیم اُسکو پہونچینگے اور کسی مرض یا ضعف چشم مین مبتلا ہوگا جو خواب
دیکھے اثر اُسکا اُسی روز ظاہر ہو بر واسیتے تعبیر برعکس ظاہر ہو انتیسوین تاریخ خوب ہی جو فرزند کہ پیدا
ہو بُردبار ہوگا جو سفر کرے مال پائیگا اور اس روز وصیت نامہ نہ لکھے دوستون کے دیکھنے کو جاوے
جو خواب دیکھے اثر اُسکا اُسی روز ظاہر ہو بر واسیتے اس شب کا خواب جھوٹا ہی تیسوین تاریخ نیک ہی
خرید و فروخت شادی نکاح کرنا خوب ہی جو فرزند پیدا ہو بُردبار و مُبارک ہو جو بھاگے ہاتھ آئیگا کوئی
چیز کھوئیگا ہاتھ آئیگی جو قرض دیگا جلد وصول ہوگا اور اس شب کا خواب راست و صحیح و موثر ہی

باب تیرھوان بیان ایام ہفتہ کے نیک و بدمین

روز جمعہ دن اسکا بہ زُہرہ اور رات متعلق بہ قمر ہی یہ مبارک ترین روز اور بہترین عید ہی اور سنت ہی
سر تراشی اور ناخن اور شارب لینا حمام جانا اور پیش از زوال سفر نکرے مگر بعد نماز جمعہ مبارک ہی
اور شاخ لگانا منع ہی بعض حدیث مین ہی کہ اسروز ایک ساعت ہی کہ اگر اُسمین شاخ واقع ہو تو خون
نہ تھمیگا اور موجب ہلاکت ہوگا اور حدیث معتبر مین ہی کہ ہرگاہ زیادتی خون کی بدن مین ہو تو آیۃ الکرسی
پڑھ کے شاخ لگاوے اور بعض روایت مین ہی کہ نورہ لگانا روز جمعہ کو باعث پیدا ہونے مرض
جذام کا ہی اور سر تراشی سنت ہی اور فرمایا کہ خواستگاری و نکاح کرنا خوشبو لگانا کپڑے نئے پہننا اور
قطع کرنا کنگھی کرنا سر دھونا سنت ہی اور بعضے غسل کرنا سُنت جانتے ہین اور بعضے واجب روز شنبہ
دن اسکا متعلق بہ زحل اور رات متعلق بمریخ ہی مبارک ہی براے جمیع کارہا خصوصاً سفر کرنا حدیث معتبر
مین ہی کہ اگر اسروز پتھر اپنی جگہ سے جدا ہو خدا اُسکو اپنی جگہ پر پھر لائیگا اور حدیث ہی کہ جو ناخن و شارب
بروز شنبہ و پنجشنبہ لیوے تو درد دندان و درد چشم سے آرام رہیگا بر واسیتے شاخ لگانا بروز شنبہ موجب
ضعف ہی اور نیا کپڑا قطع کرنا بد ہی روز یکشنبہ دن اسکا بہ شمس اور رات بہ عطارد متعلق ہی میانہ ہی براے
اکثر کارہا موافق حدیث معتبر شاخ لگانا طرف عصر بہت نافع ہی اور براے بنانے عمارت و درختی ب
ہی اور سر تراشی و حمام جانا اور ناخن کاٹنا اور نیا کپڑا قطع کرنا بد ہی روز دوشنبہ دن اسکا بقمر اور رات

بعطارد متعلق ہی نحس ترین روزہاے ایام ہی تمام سال مین روز عاشورہ سب دنون سے نحس ہی اور نہ
مین روز دوشنبہ کہ بنی امیہ نے عید کی بسبب شہادت شہید کربلا کے اور اسی روز رسول خدا صلعم نے
دنیا سے رحلت فرمائی کسی کام کو مبارک نہین او بعض روایت مین ہی کہ طرف عصر شاخ لگانا خوب ہی
اور سفر کرنا اور کسی حاجت کے لیے جانا منع ہی مگر ناخن کاٹنا نیا کپڑا قطع کرنا شاخ لگانا خوب ہی اگر اس
دن کے شر سے محفوظ رہنا چاہے تو نماز صبح کی رکعت اول مین سورۂ ہل اتی پڑھے روز سہ شنبہ دن
اسکا بمریخ اور رات بزہرہ متعلق ہی میانہ ہی براے اکثر کارہا اور سفر کرنا اور براے حاجت جانا خوب ہی
اسروز خدا نے لوہا واسطے حضرت داؤدؑ کے نرم کردیا وارد حدیث ہی کہ اسروز ایک ساعت ہی اگر
اُسمین اتفاق شاخ لگانے کا پڑے تو خون نہ تھمیگا اور اُسکو ہلاک کریگا اور سر تراشی او رنیا کپڑا قطع کرنا
بہت بد ہی روز چہارشنبہ دن اسکا بعطارد اور رات بزہرہ متعلق ہی نحس ہی براے اکثر کارہا او منع
ہی شاخ لگانا نورہ ملنا سفر کرنا اور حدیث مین ہی کہ شاخ لگانا روز چہارشنبہ بہتر ہی ہرگاہ قمر در عقرب
ہو اور دن پینے مسہل و دوا کا ہی اور ناخن کاٹنا اور حمام جانا اور نیا کپڑا قطع کرنا خوب ہی روز پنجشنبہ
دن اسکا بمشتری اور رات اسکی بشمس متعلق ہی مبارک ہی براے ہمہ کار خصوصاً شاخ لگانا اور سر تراشی
کرنا اور ناخن لینا موافق حدیث خوب ہی مگر چاہیے کہ ایک ناخن براے جمعہ رہنے دے کہ اُس
روز وہ ناخن تراشے کہ اسی طرح وارد حدیث ہی اور جو روز پنجشنبہ آخر ماہ اول روز شاخ لگاوے
درد بدن سے کھنچتا ہی اور حضرت علیؑ سے مروی ہی کہ جو بندۂ مومن روز پنجشنبہ کو بعد ظہر سے روز جمعہ
تک عصر سے فشار قبر سے ایمن ہو اور شفاعت اُسکی واسطے گنہگاران کے بعدد مردمان قبیلہ ربیعہ
اور قبیلۂ مضر کے مقبول ہو اور اس روز واسطے زیارت قبور مومنین کے جانا مستحب ہی اور اسی روز
زیارت حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام کی پڑھنا باعث ثواب عظیم ہی اور زیارت آپکی باب زیارت مین
مرقوم ہی اور اسروز چار رکعت نماز وارد ہی دو دو رکعت کرکے دو سلام سے پڑھے ہر رکعت مین سورۂ
الحمد سات مرتبہ اور سورۂ اِنَّا اَنْزَلْنَاہُ ایک مرتبہ جب چارون رکعت پڑھ چکے تو سو مرتبہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ اور سو مرتبہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی جِبْرَئِیْلَ کہے کہ عطا کریگا خدا اُسکو جنت مین ستر ہزار قصر

ا

باب چودھوان بارہ مہینون کی تاریخہاے سعد و نحس مین

	ماہ محرم یہ مہینہ تمام غم و الم کا ہے		ماہ صفر
۱	نیک ہے سب کام کو سواے امر سرور کے	۱	نحس اکبر ہے کوئی کام نکرے
۲	نیک ہے سب کام کو سواے امر سرور کے	۲	نیک ہے سب کام کو
۳	نحس ہے سب کام کو	۳	نحس ہے سب کام کو
۴	نیک ہے سواے امر سرور کے بد ہے سفر کو	۴	نیک ہے سب کام کو بد ہے سفر کو
۵	نحس ہے سب کام کو	۵	نحس ہے سب کام کو
۶	نیک ہے سب کام کو سواے امر سرور کے	۶	نیک ہے سب کام کو
۷	نیک ہے سب کام کو سواے امر سرور کے	۷	نیک ہے سب کام کو ولادت حضرت امام موسی کاظم ؑ ہے
۸	نیک ہے سب کام کو سواے امر سرور کے بد ہے سفر کو	۸	نیک ہے سب کام کو بد ہے سفر کو
۹	نیک ہے سب کام کو سواے امر سرور کے	۹	نیک ہے سب کام کو
۱۰	شہادت امام حسین علیہ السلام ہے	۱۰	نحس اکبر ہے کوئی کام نکرے
۱۱	نحس اکبر ہے کوئی کام نکرے	۱۱	نیک ہے سب کام کو
۱۲	نیک ہے سواے امر سرور کے احتمال شہادت امام زین العابدین ؑ ہے	۱۲	نیک ہے سب کام کو
۱۳	نحس ہے سب کام کو	۱۳	نحس ہے سب کام کو
۱۴	نحس اکبر ہے کوئی کام نکرے	۱۴	نیک ہے سب کام کو
۱۵	نیک ہے قرض لینے دینے کو بد ہے	۱۵	نیک ہے قرض لینے دینے کو بد ہے
۱۶	نحس ہے مگر تعمیر مکان کو اچھی ہے	۱۶	نحس ہے مگر تعمیر مکان کو اچھی ہے
۱۷	میانہ ہے اور قرض لینے دینے کو بد ہے	۱۷	شہادت امام رضا علیہ السلام ہے قرض لینے دینے کو بد ہے
۱۸	بقولے شہادت امام زین العابدین ؑ ہے	۱۸	نیک ہے سب کام کو
۱۹	نیک ہے سب کام کو	۱۹	نیک ہے سب کام کو
۲۰	میانہ ہے سب کام کو	۲۰	نحس اکبر ہے کوئی کام نکرے
۲۱	نحس ہے سب کام کو	۲۱	نحس ہے سب کام کو
۲۲	نحس اکبر ہے کوئی کام نکرے شہادت امام زین العابدین ؑ ہے	۲۲	نیک ہے سب کام کو
۲۳	نیک ہے سب کام کو	۲۳	نیک ہے سب کام کو
۲۴	نحس ہے سب کام کو بقولے شہادت امام زین العابدین ؑ ہے	۲۴	نحس ہے سب کام کو
۲۵	نحس ہے سب کام کو شہادت امام زین العابدین ؑ ہے	۲۵	نحس ہے سب کام کو
۲۶	نیک ہے مگر نکاح نکرے بد ہے سفر کو	۲۶	نیک ہے مگر نکاح نکرے بد ہے سفر کو
۲۷	نیک ہے سب کام کو	۲۷	نحس ہے بقولے وفات جناب رسول خدا صلعم ہے
۲۸	نیک ہے سب کام کو	۲۸	نحس ہے وفات جناب رسول خدا و شہادت امام حسن ؑ ہے
۲۹	نیک ہے سب کام کو	۲۹	نیک ہے سب کام کو
۳۰	نیک ہے سب کام کو	۳۰	نیک ہے سب کام کو

فائدہ باب چودھوان
میں تاریخہاے
نیک و بد و بیان ایام
ہفتہ وغیرہ سعد و نحس
جو کتابون مین متفرق
طور پر لکھے ہین اور بعض
مین متفرق تاریخ سعد
و نحس مخصوص ہر ماہ
مشکل تھا لہذا نہایت
محنت سے سال بھر کا
نقشہ لکھا جاتا ہے کہ
طالبین کو وقت
ضرورت دیکھنے کے تاریخ
کو اس نقشہ مین دیکھ کے
ایام ہفتہ کو بھی مطابق
کرین اور تاریخ بھی واضح ہو
کہ اگر کسی کام کی ضرورت
ہو اور تاریخ مہینہ کی
بُری ہو مگر وہ دن ایام
ہفتہ مین کا اچھا ہو تو
اس کام کو کرے لیکن
اگر دن بُرا ہو اور تاریخ
اچھی ہو تو اس کام کو
نکرے۔

	ماہ ربیع الاول
۱	نیک ہے سب کام کو
۲	نحس ہے بقولے وفات رسول خدا ہے
۳	نحس ہے سب کام کو
۴	نحس اکبر ہے کوئی کام نکرے
۵	نحس ہے سب کام کو
۶	نیک ہے سب کام کو
۷	نیک ہے سب کام کو
۸	شہادت امام حسن عسکری علیہ السلام ہے اور بد ہے سفر کو
۹	نیک ہے سب کام کو اور روز قتل عمر ہے دبقول بعضے روز مرگ عمر سعد بھی ہے
۱۰	نحس اکبر ہے کوئی کام نکرے
۱۱	نیک ہے سب کام کو بقولے ولادت امام رضا ہے
۱۲	نحس ہے بقولے شہادت امام حسن عسکری علیہ السلام ہے
۱۳	نحس ہے سب کام کو
۱۴	نیک ہے سب کام کو روز مرگ یزید ہے
۱۵	نیک ہے قرض لینے دینے کو بد ہے
۱۶	نحس ہے مگر تعمیر مکان کو اچھی ہے
۱۷	روز ولادت جناب رسول خدا و امام جعفر صادق علیہما السلام ہے اور تصدق کو بہتر ہے [illegible] شب معراج ہے
۱۸	نیک ہے سب کام کو
۱۹	نیک ہے سب کام کو
۲۰	نحس اکبر ہے کوئی کام نکرے
۲۱	نحس ہے سب کام کو
۲۲	نیک ہے سب کام کو
۲۳	نیک ہے سب کام کو
۲۴	نحس ہے سب کام کو
۲۵	نحس ہے سب کام کو
۲۶	شہادت امام جعفر صادقؑ اور وفات حضرت ابوطالبؑ ہے
۲۷	نیک ہے سب کام کو
۲۸	نیک ہے سب کام کو
۲۹	نیک ہے سب کام کو
۳۰	نیک ہے سب کام کو

	ماہ ربیع الآخر
۱	نحس اکبر ہے کوئی کام نکرے
۲	نیک ہے سب کام کو
۳	نحس ہے سب کام کو
۴	نیک ہے ولادت امام حسن عسکریؑ ہے
۵	نحس ہے سب کام کو
۶	نیک ہے سب کام کو
۷	نیک ہے سب کام کو
۸	نیک ہے بقولے ولادت امام حسن عسکریؑ ہے
۹	نیک ہے سب کام کو
۱۰	نیک ہے بقولے ولادت امام حسن عسکریؑ ہے
۱۱	نحس اکبر ہے کوئی کام نکرے
۱۲	نیک ہے سب کام کو
۱۳	نحس ہے سب کام کو
۱۴	نیک ہے سب کام کو
۱۵	نیک ہے قرض لینے دینے کو بد ہے
۱۶	نحس ہے مگر تعمیر مکان کو اچھی ہے
۱۷	نیک ہے قرض لینے دینے کو بد ہے
۱۸	نیک ہے سب کام کو بد ہے سفر کو
۱۹	نیک ہے سب کام کو
۲۰	نیک ہے سب کام کو
۲۱	نحس ہے سب کام کو
۲۲	نیک ہے سب کام کو
۲۳	نیک ہے سب کام کو
۲۴	نحس ہے سب کام کو
۲۵	نحس ہے سب کام کو
۲۶	نیک ہے مگر نکاح نکرے بد ہے سفر کو
۲۷	نیک ہے سب کام کو
۲۸	نحس اکبر ہے کوئی کام نکرے
۲۹	نیک ہے سب کام کو
۳۰	نیک ہے سب کام کو

	ماہ جمادی الاولیٰ		ماہ جمادی الاخریٰ
١	نیک ہی سب کام کو	١	نحس اکبر ہی کوئی کام نکرے
٢	نیک ہی سب کام کو	٢	نیک ہی سب کام کو
٣	نحس ہی سب کام کو	٣	نحس ہی وفات جناب سیدہؑ ہی
٤	نیک ہی سب کام کو بد ہی سفر کو	٤	نیک ہی سب کام کو بد ہی سفر کو
٥	نحس ہی سب کام کو	٥	نحس ہی سب کام کو
٦	نیک ہی سب کام کو	٦	نیک ہی سب کام کو
٧	نیک ہی سب کام کو	٧	نیک ہی سب کام کو
٨	نیک ہی سب کام کو بد ہی سفر کو	٨	نیک ہی سب کام کو بد ہی سفر کو
٩	نیک ہی سب کام کو	٩	نیک ہی سب کام کو
١٠	نحس اکبر ہی کوئی کام نکرے	١٠	نیک ہی سب کام کو
١١	نحس اکبر ہی کوئی کام نکرے	١١	نحس اکبر ہی کوئی کام نکرے
١٢	نیک ہی سب کام کو	١٢	نحس اکبر ہی کوئی کام نکرے
١٣	نحس ہی احتمال وفات جناب سیدہؑ ہی	١٣	نحس ہی سب کام کو
١٤	نیک ہی مگر احتمال وفات جناب سیدہؑ ہی	١٤	نیک ہی سب کام کو
١٥	نیک ہی مگر احتمال وفات جناب سیدہؑ ہی	١٥	نیک ہی تقوے ولادت امام زین العابدینؑ ہی
١٦	نحس ہی مگر تعمیر مکان کو اچھی ہی	١٦	نحس ہی مگر تعمیر مکان کو اچھی ہی
١٧	نیک ہی قرض لینے دینے کو بد ہی	١٧	نیک ہی قرض لینے دینے کو بد ہی
١٨	نیک ہی سب کام کو بد ہی سفر کو	١٨	نیک ہی سب کام کو
١٩	نیک ہی سب کام کو	١٩	نیک ہی سب کام کو شب ١٩ کو حضرت آمنہ ساتھ رسول خداؐ کے حاملہ ہوئین
٢٠	نیک ہی سب کام کو	٢٠	نیک ہی ولادت جناب سیدہؑ ہی
٢١	نحس ہی سب کام کو	٢١	نحس ہی سب کام کو
٢٢	نیک ہی سب کام کو	٢٢	نیک ہی اور روز مرگ ابوبکر ہی
٢٣	نیک ہی سب کام کو	٢٣	نیک ہی سب کام کو
٢٤	نحس ہی سب کام کو	٢٤	نحس ہی سب کام کو
٢٥	نحس ہی سب کام کو	٢٥	نحس ہی سب کام کو
٢٦	نیک ہی مگر نکاح نکرے بد ہی سفر کو	٢٦	نیک ہی مگر نکاح نکرے بد ہی سفر کو
٢٧	نیک ہی سب کام کو	٢٧	نیک ہی سب کام کو
٢٨	نحس اکبر ہی کوئی کام نکرے	٢٨	نیک ہی سب کام کو
٢٩	نیک ہی سب کام کو	٢٩	نیک ہی سب کام کو
٣٠	نیک ہی سب کام کو	٣٠	نیک ہی سب کام کو

ماہِ رجب

	ماہِ رجب
۱	نیک ہی ولادت امام محمد باقرؑ ہی
۲	نیک ہی ولادت امام علی نقیؑ ہی
۳	نحس ہی شہادت امام علی نقیؑ ہی
۴	نیک ہی سب کام کو بد ہی سفر کو
۵	نحس ہی بقولے شہادت امام موسیٰ کاظمؑ ہی
۶	نیک ہی سب کام کو
۷	نیک ہی سب کام کو
۸	نیک ہی سب کام کو بد ہی سفر کو
۹	نیک ہی سب کام کو
۱۰	نیک ہی ولادت امام محمد تقیؑ ہی
۱۱	نحس اکبر ہی کوئی کام نکرے
۱۲	نحس اکبر ہی کوئی کام نکرے
۱۳	نیک ہو گئی بسبب ولادت جناب امیر علیہ السلام کے
۱۴	نیک ہی سب کام کو
۱۵	نحس ہی دادوستد کو بد ہی شہادت امام جعفر صادقؑ ہی
۱۶	نحس ہی مگر تعمیر مکان کو اچھی ہی
۱۷	نیک ہی مگر قرض لیسے دینے کو بد ہی
۱۸	نیک ہی سب کام کو
۱۹	نیک ہی سب کام کو
۲۰	نیک ہی سب کام کو
۲۱	نحس ہی بقولے شہادت امام موسیٰ کاظمؑ ہی
۲۲	نیک ہی اور روز مرگ معویہ ہی
۲۳	روز غم ہی کہ امام حسنؑ زخمی ہوئے
۲۴	نیک ہی سب کام کو روز فتح خیبر ہی
۲۵	نحس ہی شہادت امام موسیٰ کاظمؑ ہی
۲۶	نیک ہی مگر نکاح نکرے بد ہی سفر کو
۲۷	عید ہی کہ جناب رسول خداؐ امت پر برسالت ظاہر ہوئے
۲۸	نیک ہی سب کام کو
۲۹	اسرور معویہ نے عائشہ کو کنوین مین گراکر مارا اور نیک ہی
۳۰	نیک ہی سب کام کو

ماہ شعبان

	ماہ شعبان
۱	نیک ہی سب کام کو
۲	نیک ہی سب کام کو
۳	نیک ہی ولادت امام حسین علیہ السلام ہی
۴	نیک ہی سب کام کو بد ہی سفر کو
۵	نیک ہی ولادت امام زین العابدینؑ ہی
۶	نیک ہی سب کام کو
۷	نیک ہی سب کام کو
۸	نیک ہی سب کام کو بد ہی سفر کو
۹	نیک ہی سب کام کو
۱۰	نیک ہی سب کام کو
۱۱	نیک ہی سب کام کو
۱۲	نیک ہی سب کام کو
۱۳	نحس ہی سب کام کو
۱۴	نحس اکبر ہی کوئی کام نکرے
۱۵	نیک ہی ولادت حضرت صاحب الامرؑ ہی
۱۶	نحس ہی مگر تعمیر مکان کو اچھی ہی
۱۷	نیک ہی قرض لینے دینے کو بد ہی
۱۸	نیک ہی سب کام کو
۱۹	نیک ہی سب کام کو
۲۰	نحس اکبر ہی کوئی کام نکرے
۲۱	نحس ہی سب کام کو
۲۲	نیک ہی سب کام کو
۲۳	نیک ہی سب کام کو
۲۴	نحس ہی سب کام کو
۲۵	نحس ہی سب کام کو
۲۶	نحس اکبر ہی کوئی کام نکرے
۲۷	نیک ہی سب کام کو
۲۸	نیک ہی سب کام کو
۲۹	نیک ہی سب کام کو
۳۰	نیک ہی سب کام کو

	ماہ رمضان		ماہ شوال
۱	نیک ہی سب کام کو	۱	نیک ہی سب کام کو عید الفطر ہی
۲	نیک ہی سب کام کو	۲	نحس اکبر ہی کوئی کام نکرے
۳	نحس اکبر ہی کوئی کام نکرے۔ اسی تاریخ انجیل نازل ہوئی ہی	۳	نحس ہی سب کام کو
۴	نیک ہی سب کام کو بد ہی سفر کو	۴	نیک ہی سب کام کو بد ہی سفر کو
۵	نحس ہی سب کام کو	۵	نحس ہی سب کام کو
۶	نیک ہی سب کام کو	۶	نحس اکبر ہی کوئی کام نکرے
۷	نیک ہی سب کام کو	۷	نیک ہی سب کام کو
۸	نیک ہی سب کام کو بد ہی سفر کو	۸	نحس اکبر ہی کوئی کام نکرے
۹	نیک ہی سب کام کو	۹	نیک ہی سب کام کو
۱۰	وفات حضرت خدیجۃ الکبری ہی	۱۰	نیک ہی سب کام کو
۱۱	نیک ہی سب کام کو	۱۱	نیک ہی سب کام کو
۱۲	نیک ہی سب کام کو	۱۲	نیک ہی سب کام کو
۱۳	نحس ہی سب کام کو	۱۳	نحس ہی سب کام کو
۱۴	نیک ہی سب کام کو	۱۴	نیک ہی سب کام کو
۱۵	ولادت امام حسن علیہ السلام ہی	۱۵	نیک ہی قرض لینے دینے کو بد ہی
۱۶	نحس ہی مگر تعمیر مکان کو اچھی ہی	۱۶	نحس ہی مگر تعمیر مکان کو اچھی ہی
۱۷	نیک ہی روز فتح بدر ہی داد و ستد کو بد ہی	۱۷	نیک ہی داد و ستد کو بد ہی روز فتح احد ہی
۱۸	نیک ہی سب کام کو	۱۸	نیک ہی سب کام کو
۱۹	روز غم ہی کہ جناب امیر علیہ السلام زخمی ہوے	۱۹	نیک ہی سب کام کو
۲۰	نحس اکبر ہی کوئی کام نکرے	۲۰	نیک ہی سب کام کو
۲۱	روز شہادت جناب امیر علیہ السلام ہی روز غم ہی	۲۱	نحس ہی سب کام کو
۲۲	نیک ہی سب کام کو	۲۲	نیک ہی سب کام کو
۲۳	نیک ہی سب کام کو بقولے ولادت حضرت صاحب الامر ہی	۲۳	نیک ہی سب کام کو
۲۴	نحس اکبر ہی کوئی کام نکرے	۲۴	نحس ہی سب کام کو
۲۵	نحس ہی سب کام کو	۲۵	نحس ہی سب کام کو بقولے شہادت امام جعفر صادق ہی
۲۶	نیک ہی مگر نکاح نکرے بد ہی سفر کو	۲۶	نیک ہی مگر نکاح نکرے بد ہی سفر کو
۲۷	نیک ہی سب کام کو	۲۷	نیک ہی سب کام کو
۲۸	نیک ہی سب کام کو	۲۸	نیک ہی سب کام کو
۲۹	نیک ہی سب کام کو	۲۹	نیک ہی سب کام کو
۳۰	نیک ہی سب کام کو	۳۰	نیک ہی سب کام کو

#	ماہ ذیقعدہ	#	ماہ ذیحجۃ الحرام
۱	نیک ہی سب کام کو	۱	نیک ہی روز معزولی ابوبکر سورۂ براءت سے اور مقرر ہونا حضرت علیؑ کا
۲	نیک ہی سب کام کو	۲	نیک ہی سب کام کو
۳	نحس ہی سب کام کو	۳	نحس ہی سب کام کو
۴	نیک ہی سب کام کو بد ہی سفر کو	۴	نیک ہی سب کام کو بد ہی سفر کو
۵	نحس ہی سب کام کو	۵	نحس ہی سب کام کو
۶	نحس اکبر ہی کوئی کام نکرے	۶	نیک ہی سب کام کو
۷	نیک ہی سب کام کو	۷	نحس ہی شہادت امام محمد باقرؑ ہی
۸	نیک ہی سب کام کو بد ہی سفر کو	۸	نحس اکبر ہی کوئی کام نکرے
۹	نیک ہی سب کام کو	۹	نحس ہی شہادت حضرت مسلمؑ ہی
۱۰	نحس اکبر ہی کوئی کام نکرے	۱۰	نیک ہی سب کام کو عید الضحیٰ ہی
۱۱	نیک ہی ولادت امام رضاؑ ہی	۱۱	نیک ہی سب کام کو بقولے ولادت امام رضاؑ ہی
۱۲	نیک ہی سب کام کو	۱۲	نیک ہی سب کام کو
۱۳	نحس ہی سب کام کو بقولے شہادت امام رضاؑ ہی	۱۳	نحس ہو سب کام کو
۱۴	نیک ہی سب کام کو	۱۴	نیک ہی سب کام کو
۱۵	نیک ہی قرض لینے دینے کو بد ہی	۱۵	نیک ہی داد و ستد کو بد ہی ولادت امام علی نقیؑ ہی
۱۶	نحس ہی مگر تعمیر مکان کو اچھی ہی	۱۶	نحس ہی مگر تعمیر مکان کو اچھی ہی
۱۷	نیک ہی قرض لینے دینے کو بد ہی	۱۷	نیک ہی قرض لینے دینے کو بد ہی
۱۸	نیک ہی سب کام کو	۱۸	نیک ہی عید غدیر ہی اور روز قتل عثمان ہی
۱۹	نیک ہی سب کام کو	۱۹	نیک ہی سب کام کو
۲۰	نیک ہی سب کام کو	۲۰	نحس اکبر ہی کوئی کام نکرے
۲۱	نحس ہی سب کام کو	۲۱	نحس ہی سب کام کو
۲۲	نیک ہی سب کام کو	۲۲	نیک ہی سب کام کو
۲۳	نیک ہی بقولے ولادت امام رضا علیہ السلام ہی	۲۳	نیک ہی سب کام کو
۲۴	نحس ہی سب کام کو	۲۴	نیک ہی عید مباہلہ ہی
۲۵	عید دحو الارض ہی روز ولادت ابراہیمؑ و عیسیٰؑ ہی [illegible]	۲۵	نحس ہی سب کام کو
۲۶	نیک ہی مگر نکاح نکرے بد ہی سفر کو	۲۶	نیک ہی مگر نکاح نکرے بد ہی سفر کو
۲۷	نیک ہی سب کام کو	۲۷	نیک ہی سب کام کو بقولے ولادت امام علی نقیؑ ہی
۲۸	نحس اکبر ہی کوئی کام نکرے	۲۸	نحس اکبر ہی کوئی کام نکرے
۲۹	نیک ہی سب کام کو	۲۹	نیک ہی سب کام کو
۳۰	نحس ہی شہادت امام محمد تقی علیہ السلام ہی	۳۰	نیک ہی سب کام کو

باب پندرھوان فضیلت روزہ و اعمال ماہ رجب و عمل ام داؤد مین

حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے فرمایا کہ جو کوئی ایک روز اول ماہ رجب یا درمیان یا آخر مین روزہ رکھے سب گناہ گذشتہ اُسکے بخشے جائینگے اور جو کوئی تین دن اول یا درمیان یا آخر ماہ رجب مین روزہ رکھے سب گناہ گذشتہ و آیندہ اُسکے بخشے جائینگے اور جو کوئی ایک رات اس مہینے مین شب بیداری کرے حق تعالی اُسکو آتش جہنم سے آزاد کریگا اور قبول کریگا شفاعت اُسکی ستر مرد گنہگار کے لیے اور جو اس مہینے مین تصدق کرے براے خدا عطا کریگا خداوند تعالی بہشت مین اُسکو نعمات بہشت کہ آنکھ سے نہ دیکھے ہون اور کان سے نہ سُنے ہون اور اوپر خاطر کسی کے نگذرے ہون اور راضی اور خوشنود ہوگا اُس سے اور اُسکے دشمنون کو راضی کریگا قیامت مین اور جو سات دن روزہ رکھے جب مریگا تو سات دروازے آسمان کے اُسکی روح کے لیے کھل جائینگے تا ملکوت اعلی مین پہونچے اور جو آٹھ دن روزہ رکھے تو آٹھ دروازے بہشت کے برو اُسکے کھل جائینگے اور جو پندرہ دن روزہ رکھے جو حاجت کہ خدا سے طلب کرے بر لائیگا مگر لازم ہی کہ سوال او پر گناہ یا قطع رحم کے نہو اور جو تمام ماہ رجب مین روزہ رکھے تو گناہون سے باہر آویگا مثل اُس دن کے کہ مان کے پیٹ سے پیدا ہوا اور آتش جہنم سے آزاد ہو کر داخل بہشت ہوگا ساتھ نیکو کارون کے اور جو شخص ماہ رجب مین تین دن جمعرات و جمعہ و ہفتہ متواتر روزہ رکھے تو ثواب عبادت نو برس کا لکھا جائیگا اور منقول ہی کہ جب چاند رجب کا دیکھے تو یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ رَبِّیْ وَرَبُّکَ اللّٰہُ عَزَّ وَجَلَّ وارد ہی کہ شب اوّل اور درمیان و آخر غسل کرے اور شب اوّل و روز اوّل زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام کی پڑھے کہ بہشت واجب ہوگی اور شب اول بیداری کرے ساتھ تلاوت قرآن و دعا و نماز کے اور بیس رکعت نماز وارد ہی کہ اس شب پڑھے ہر دو رکعت بیک سلام و ہر رکعت مین بعد الحمد کے قُلْ ھُوَ اللّٰہُ پڑھے کہ بلاہا سے دنیا و آخرت سے بچے بہشت ہوگا اور بعد نماز عشا شب اوّل یہ دعا منقول ہی اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنَّکَ مَلِیْکٌ وَاَنَّکَ

ثواب روزہ ماہ رجب

دعاے ہلال ماہ رجب

اعمال شب اول

عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ مُقْتَدِرٌ وَاتْلُ مَا تَشَاءُ مِنْ لَمْ یَکُنْ اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَتَوَجَّہُ اِلَیْکَ بِنَبِیِّکَ
مُحَمَّدٍ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ صَلَوَاتُکَ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ یَا مُحَمَّدُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنِّی اَتَوَجَّہُ اِلَی اللّٰہِ رَبِّیْ وَرَبِّکَ
لِیُنْجِحَ بِکَ طَلِبَتِیْ اَللّٰھُمَّ بِنَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ وَبِالْاَئِمَّۃِ مِنْ اَھْلِ بَیْتِہٖ اَنْجِحْ طَلِبَتِیْ
پس حاجت اپنی طلب کرے خدا سے اور شب اس مہینے مین ہزار مرتبہ کہے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
اور منقول ہی کہ جو کوئی تمام ماہ رجب مین ہزار بار کہے تو سو ہزار حسنہ اُسکے واسطے لکھے جائینگے
اور خدا بہشت مین اُسکے لیے ایک گھر بنا کریگا اور تمام ماہ مین ہزار بار سورۂ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پڑھے
اور وارد ہوا ہی اگر تمام ماہ مین یہ استغفار چار سو بار پڑھے بڑی فضیلت ہی اَسْتَغْفِرُ
اللّٰہَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ اور ہر صبح وشام اس ماہ مین
بلکہ تمام سال ستر مرتبہ کہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ پس ہاتھ طرف آسمان کے اُٹھائے
اور کہے اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اور سُنت ہی کہ ہر روز ماہ رجب مین یہ دعا پڑھے اور بروایت
سید ابن طاؤس ظاہر ہوتا ہی کہ یہ دعا جامع ترین دُعا ہی اور ہر وقت پڑھ سکتا ہی اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُکَ صَبْرَ الشَّاکِرِیْنَ وَعَمَلَ الْخَائِفِیْنَ مِنْکَ وَیَقِیْنَ الْعَابِدِیْنَ لَکَ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ
الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ وَاَنَا عَبْدُکَ الْبَائِسُ الْفَقِیْرُ وَاَنْتَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ وَاَنَا الْعَبْدُ الذَّلِیْلُ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِہٖ وَامْنُنْ بِغِنَاکَ عَلٰی فَقْرِیْ وَبِحِلْمِکَ عَلٰی جَھْلِیْ وَبِقُوَّتِکَ
عَلٰی ضَعْفِیْ یَا قَوِیُّ یَا عَزِیْزُ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِہِ الْاَوْصِیَاءِ الْمَرْضِیِّیْنَ
وَاکْفِنِیْ مَا اَھَمَّنِیْ مِنْ اَمْرِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ
وارد ہی کہ ہر روز ماہ رجب مین یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِالْمَوْلُوْدَیْنِ فِیْ رَجَبَ
مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ الثَّانِیْ وَابْنِہٖ عَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدٍ الْمُنْتَجَبِ وَاَتَقَرَّبُ بِھِمَا اِلَیْکَ
خَیْرَ الْقُرَبِ یَا مَنْ اِلَیْہِ الْمَعْرُوْفُ طُلِبَ وَفِیْمَا لَدَیْہِ رُغِبَ اَسْئَلُکَ
سُؤَالَ مُقْتَرِفٍ مُذْنِبٍ قَدْ اَوْبَقَتْہُ ذُنُوْبُہٗ وَاَوْثَقَتْہُ عُیُوْبُہٗ فَطَالَ عَلَی الْخَطَایَا
دُءُوْبُہٗ وَمِنَ الرَّزَایَا خُطُوْبُہٗ یَسْئَلُکَ التَّوْبَۃَ وَحُسْنَ الْاَوْبَۃِ وَالنُّزُوْعَ عَنِ الْحَوْبَۃِ

بیان نماز روزہ شب

دو رکعت ہر روزہ

وَمِنَ النَّارِ فَكَاكَ رَقَبَتِهٖ وَالْعَفْوَ عَمَّا فِيْ رِبْقَتِهٖ فَاَنْتَ يَا مَوْلَايَ اَعْظَمُ اٰمَالِهٖ وَثِقَتِهٖ
اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ بِمَسَائِلِكَ الشَّرِيْفَةِ وَوَسَائِلِكَ الْمُنِيْفَةِ اَنْ تَتَغَمَّدَنِيْ فِيْ هٰذَا الشَّهْرِ بِرَحْمَةٍ
مِنْكَ وَاسِعَةٍ وَنِعْمَةٍ وَازِعَةٍ وَنَفْسٍ بِمَا رَزَقْتَهَا قَانِعَةٍ اِلٰى نُزُوْلِ الْحَافِرَةِ وَمَحَلِّ الْاٰخِرَةِ
وَمَا هِيَ اِلَيْهِ صَائِرَةٌ وارد ہو کہ اگر ماہ رجب کے روزے رکھنا دشوار ہوں یا عاجز ہووے
تو بدل روزہ مستحب ہو کہ ایک درم تصدق کرے یا ایک مُد گندم یا جو دیوے ایک روایت
مین ہو خصوص روزہ ماہ رجب مین ایک روٹی وارد ہو اگر روزہ رکھنے پر قادر نہو اور کہا ہو جو کہ
پریشان حال ہو مُد و درم ندے سکے تو آنحضرت سے وارد ہو کہ ہر روز سو مرتبہ یہ تسبیحات
پڑھے تا ثواب روزہ پاوے سُبْحَانَ الْاِلٰهِ الْجَلِيْلِ سُبْحَانَ مَنْ لَا يَنْبَغِي التَّسْبِيْحُ اِلَّا لَهٗ
سُبْحَانَ الْاَعَزِّ الْاَكْرَمِ سُبْحَانَ مَنْ لَبِسَ الْعِزَّ وَهُوَ لَهٗ اَهْلٌ اور منقول ہو جو کہ شب یا روز ماہ
رجب و ماہ شعبان و ماہ رمضان مین ہر ایک یہ سورہ و آیات تین بار پڑھے الحمد اور آیۃ الکرسی و اِنَّا اَنْزَلْنَاہُ
اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ اور قُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ اور
سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ
الْعَظِيْمِ اور تین مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اور تین مرتبہ کہے
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ اور چار سو مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ کہے
تو حق تعالی گناہ اُسکے بخشیگا اگرچہ بعدد قطرہ ہاے باران اور برگ درختان و کف دریا کے
ہون اور بروز عید حق تعالی اُسکو ندا کریگا تحقیق کہ تو دوست میرا ہو اور عوض ہر حرف کے
شفاعت تیری قبول کرونگا حق مین برادران و خواہران مومن تیرے کے فرمایا اگر عمر مین ایک بار
یہ عمل بجالاوے اللہ تعالی ہر حرف کے عوض ستر ہزار حسنہ اُسکو عطا کریگا کہ ہر حسنہ جمیع کوہ ہاے
دنیا سے سنگین تر ہوگا اور ساٹھ سو حاجت اُسکی وقت مُردن اور ساٹھ سو حاجت اُسکی وقت
باہر لانے قبر کے اور پرواز کرنے نامہ ہاے اعمال کے اور وقت وزن کرنے اعمال کے
میزان مین اور نزدیک صراط کے برلاویگا اور سایہ عرش مین جگہ دیگا اور بآسانی حساب کریگا

اعمال ماہ رجب

ثواب اعمال ماہ رجب

اور ستر ہزار ملک استقبال و ہمراہی اُسکی کرینگے تا داخل بہشت ہووے اور اُسکو وہ عطا کریگا کہ کسی آنکھ نے نہ دیکھا ہوا ور کسی کان نے نہ سُنا ہو **ثواب وطریق نماز جناب سلمان ؓ** وارد ہی کہ آنحضرت نے فرمایا کہ اے سلمان ؓ تو بھی میرے اہلبیت مین سے ہی پھر فرمایا جو مرد مؤمن و مؤمنہ ماہ رجب مین تین رکعت نماز پڑھے ہر رکعت مین ایک مرتبہ الحمد اور تین مرتبہ سورہ قل ہو اللہ اور تین مرتبہ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ پڑھے البتہ حق تعالیٰ محو کریگا نامہ اعمال سے اُسکے ہر گناہ کہ خُردی و بزرگی مین کیے ہون اور خدا عطا کریگا اُسکو ثواب اُسکا جسنے تمام رجب کا روزہ رکھا ہوا ور تا سال آیندہ حق تعالیٰ اُسکو نماز گزارون مین لکھیگا اور ہر دن مین ثواب ایک شہید کا شہداے بدر سے اُسکے لیے آسمان پر لیجاتے ہین اور ہر روزہ رکھنے مین عبادت یک سالہ نامہ اعمال مین اُسکے لکھتے ہین اور ہزار درجہ بہشت مین اُسکے لیے بلند کرتے ہین اگر تمام مہینے روزہ رکھے خدا اُسکو آتش جہنم سے نجات دیگا اور بہشت اُسکے لیے واجب کرتا ہی فرمایا یہ نماز علامت درمیان تمھارے اور منافقون کے ہی اسواسطے کہ یہ نماز منافق نہین پڑھتے ہین پس طریق یہ ہی کہ روز اول ماہ رجب مین دس رکعت بجا لاوے دو دو رکعت کرکے اور جو سورے اوپر مذکور ہوے پڑھے اور بعد ہر سلام کے ہاتھ طرف آسمان کے بلند کرکے کہے لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ پس ہاتھ مُنھ پر کھینچے اپنے اور اسی طرح روز پانزدہم بھی دس رکعت نماز بجا لاوے بعد ہر سلام کے ہاتھ اُٹھاکے کہے لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ إِلٰهًا وَاحِدًا أَحَدًا فَرْدًا صَمَدًا لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا پس ہاتھون کو مُنھ پر اپنے کھینچے اور روز آخر ماہ اسی طرح دس رکعت پڑھے اور بعد ہر سلام کے ہاتھ اُٹھاوے اور کہے لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ

بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ پس ہاتھون کو اپنے مُنھ پر ملے اور حاجت اپنی کو
طلب کرے کہ خدا بر لائیگا اور حق تعالیٰ درمیان تیرے اور جہنم کے سات خندق قرار دیگا
کہ عرض ہر خندق کا بقدر مابین زمین و آسمان ہوگا اور بعدد ہر رکعت ثواب ہزار ہزار رکعت کا
نامۂ اعمال مین تیرے لکھیگا اور برات بیزاری جہنم اور گذرنے پل صراط کی تیرے لیے لکھیگا
اور منقول ہی جو کہ بروز جمعہ اول ماہ رجب مین سو مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھے حق تعالیٰ بروز
قیامت اُسکو ایک نور عطا کریگا کہ ساتھ اُس نور کے داخل بہشت ہوگا اور پہلی تاریخ بروز جمعہ
ولادت حضرت امام محمد باقر علیہ السلام ہی اور ولادت حضرت امام علی نقی علیہما السلام کی دوسری
یا تیسری یا پانچوین تاریخ ہی بروایتے سوم ماہ وفات آنجناب ہی اور ولادت حضرت امام
محمد تقی علیہ السلام کی دسوین تاریخ ہی اور تیرھوین کو ولادت جناب امیر علیہ السلام مشہور ہی
اعمال پندرھوین ماہ رجب غسل اس شب سُنت ہی اور شب بیداری کرے کہ اللہ حکم کرتا ہی ملائکہ کو کہ
جو گناہ دیوان اعمال مومنان مین ہون مٹا دیوین اور جو تیرھوین اور چودھوین اور پندرھوین کو
روزہ رکھے اور شبون مین مشغول بعبادت ہو دنیا سے نجات پائیگا مگر ساتھ توبۂ نصوح کے اور بدل
ہر روزہ کے ستر گناہ کبیرہ اُسکے بخشے جائینگے اور ستر حاجت اُسکی بر لائینگے جسوقت قبر سے
نکل کے صراط و میزان پاس آئیگا اور ستر بندے گویا فرزندان حضرت اسمٰعیلؑ سے آزاد کیے
ہونگے اور نیز شفاعت اُسکی قبول کرینگے ستر آدمی اپنے عزیز و خویش کی کہ وہ قابل جہنم ہون اور
حق تعالیٰ بنا کریگا اُسکے لیے جنّت فردوس مین ستر ہزار شہر اور ہر شہر مین ستر ہزار گھر اور
ہر گھر مین ہزار حور اور ہر حور کے ستر ہزار خادم ہونگے روایت ہی کہ اس مہینے کی پندرھوین
شب بارہ رکعت بجا لاوے چھ سلام سے ہر رکعت مین الحمد اور جو سورہ یاد ہو پڑھے جب فارغ
ہو تو الحمد اور چارون قل اور آیۃ الکرسی اور سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ
ہر ایک چار چار مرتبہ پھر یہ کہے اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا مَا شَاءَ اللّٰهُ

ایام ولادت ائمہ علیہم السلام

اعمال پندرھوین رجب

دعائے ام داؤد

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ عمل اُمّ داؤد جان تو کہ عمدہ اعمال نصف رجب دعائے ام داؤد ہی واسطے
برآنے حاجات و دفع شدت و رفع ظلم ظالمان کے امام جعفر صادقؑ نے فرمایا کہ یہ عمل ہر ایک کو تعلیم نہ کرو
ایسا نہو کہ واسطے امر باطل کے پڑھین کہ اسمین شامل ہی اسم اعظم خدا جو پڑھیگا حاجت اسکی برآئیگی اگرچہ روا ہی
زمین و آسمان کے بند ہون یا سب دریا اسکی حاجت مین حائل ہون اگر جن و انس دشمن ہون کفایت
کریگا اللہ انکے شر سے اور زبان انکی بند ہو گی اور سب مطیع ہون گے خدا دعا مستجاب کریگا خواہ مرد
ہو خواہ عورت اگر غیر ماہ رجب مین تین روزے جس صورت سے کہ بیان ہوا رکھے اور پندرھوین دن یہ
عمل واسطے حاجات کے بجا لاوے تو مطلب اسکا حاصل ہوگا اگر ایام متبرکہ جمعہ وغیرہ دن عرفہ کے
بدون روزہ بھی بجا لاوے خوب ہی پس طریق پڑھنے دعا کا یہ ہی کہ تیرھوین و چودھوین و پندرھوین کو
روزہ رکھے اور پندرھوین کو وقت زوال غسل کرے پاکیزہ کپڑے پہنے اور جائے خلوت پاک
ہو ویسے پر بیٹھے کہ اسکے پاس کوئی نہ آوے کہ بات کرے پس آٹھ رکعت نماز بخلوص نیت نافلہ ظہر کی
پڑھ کے نماز ظہر بجا لاوے بعدہ دو رکعت نماز پڑھے بعد الحمد جو سورہ چاہے پڑھے بعد اسکے
سو مرتبہ کہے یَا قَاضِیَ حَوَائِجِ الطَّالِبِیْنَ بعد اسکے آٹھ رکعت نافلہ عصر پڑھے پھر بدل و توجہ
تمام نماز عصر پڑھے بعدہ سو مرتبہ سورۂ الحمد اور سو مرتبہ سورۂ قل ہو اللہ اور دس مرتبہ
آیۃ الکرسی پھر یہ سورے ایک ایک مرتبہ پڑھے سورۂ انعام و بنی اسرائیل و کہف و لقمان و
یٰس و والصافات و حم سجدہ و حمعسق و حم دخان و انا فتحنا و واقعہ و تبارک الذی و نون والقلم
و اذا السماء انشقت تا آخر قرآن اگر کوئی شخص یہ سورے نجانتا ہو یا پڑھنا ممکن نہو تو سو مرتبہ
تسبیح اربعہ پڑھ کے سو مرتبہ الحمد و دس مرتبہ آیۃ الکرسی اور سو مرتبہ صلوات اور ہزار مرتبہ
قل ہو اللہ پڑھے اگر آیۃ الکرسی بھی نجانتا ہو تو سو مرتبہ الحمد اور ہزار مرتبہ قل ہو اللہ اور یہ دعا
پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ صَدَقَ اللّٰهُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ
ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ الْحَلِیْمُ الْكَرِیْمُ الَّذِیْ لَیْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَ
هُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ الْعَلِیْمُ الْخَبِیْرُ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ

قائما بالقسط لا الٰه الا هو العزيز الحكيم ان الدين عند الله الاسلام وبلغت
رسله الكرام وانا على ذلك من الشاهدين اللهم لك الحمد ولك المجد
ولك العز ولك الفخر ولك القهر ولك النعمة ولك العظمة ولك الرحمة ولك المهابة
ولك السلطان ولك البهاء ولك الامتنان ولك التسبيح ولك التقديس ولك التهليل
ولك التكبير ولك ما يرى ولك ما لا يرى ولك ما فوق السموات العلى ولك ما تحت الثرى
ولك الارضون السفلى ولك الآخرة والاولى ولك ما تحب وترضى به من الثناء
والحمد والشكر والنعماء اللهم صل على محمد عبدك ورسولك وامينك وحبيبك
وآل محمد اللهم صل على جبرئيل امينك على وحيك والقوي على امرك والمطاع
في سمواتك ومحال كراماتك المتحمل لكلماتك الناصر لانبيائك المدمر لاعدائك
اللهم صل على ميكائيل ملك رحمتك والمخلوق لرافتك والمستغفر المعين
لاهل طاعتك اللهم صل على اسرافيل حامل عرشك وصاحب الصور المنتظر
لامرك والوجل المشفق من خيفتك اللهم صل على عزرائيل قابض ارواح جميع
خلقك اللهم صل على حملة العرش الطاهرين وعلى ملائكة الذكر اهل
التامين على دعاء المؤمنين وعلى السفرة الكرام البررة الطيبين وعلى ملائكتك
الكرام الكاتبين وعلى ملائكتك الجنان وخزنة النيران وملك الموت والاعوان
ياذا الجلال والاكرام اللهم صل على ابينا آدم بديع فطرتك الذي اكرمته
بسجود ملائكتك واباحته جنتك اللهم صل على امنا حواء المطهرة من
الرجس المصفاة من الدنس المفضلة من الانس المترددة بين محال القدس
اللهم صل على هابيل وشيث وادريس ونوح وهود وصالح وابراهيم
واسمعيل واسحاق ويعقوب ويوسف والاسباط ولوط وشعيب وايوب وموسى
وهرون ويوشع وميشا والخضر وذي القرنين ويونس والياس واليسع

ذِی الْکِفْلِ وَطَالُوتَ وَدَاوُدَ وَسُلَیْمَانَ وَزَکَرِیَّا وَشَعْیَا وَیَحْیٰی وَتُورُخَ وَمَتّٰی
وَاَرْمِیَا وَحَیْقُوقَ وَدَانِیَالَ وَعُزَیْرٍ وَعِیْسٰی وَشَمْعُونَ وَجِرْجِیْسَ وَالْحَوَارِیِّیْنَ
وَالْاَتْبَاعِ وَخَالِدٍ وَحَنْظَلَةَ وَلُقْمَانَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا
وَاٰلَ مُحَمَّدٍ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ وَرَحِمْتَ وَبَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ
وَاٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَی الْاَوْصِیَاۤءِ وَالسُّعَدَاۤءِ وَالشُّهَدَاۤءِ
وَاَئِمَّةِ الْهُدٰی اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَی الْاَبْدَالِ وَالْاَوْتَادِ وَالسُّیَّاحِ وَالْعُبَّادِ وَالْمُخْلِصِیْنَ
وَالزُّهَّادِ وَاَهْلِ الْجِدِّ وَالْاِجْتِهَادِ وَاخْصُصْ مُحَمَّدًا وَاَهْلَ بَیْتِهٖ بِاَفْضَلِ
صَلَوَاتِکَ وَاَجْزَلِ کَرَامَاتِکَ وَبَلِّغْ رُوْحَهٗ وَجَسَدَهٗ مِنِّیْ تَحِیَّةً وَّسَلَامًا وَزِدْهُ
فَضْلًا وَّشَرَفًا وَّکَرَمًا حَتّٰی تُبَلِّغَهٗ اَعْلٰی دَرَجَاتِ اَهْلِ الشَّرَفِ مِنَ
النَّبِیِّیْنَ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَالْاَفَاضِلِ الْمُقَرَّبِیْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ سَمَّیْتُ وَ
مَنْ لَّمْ اُسَمِّ مِنْ مَّلَاۤئِکَتِکَ وَاَنْبِیَاۤئِکَ وَرُسُلِکَ وَاَهْلِ طَاعَتِکَ وَاَوْصِلْ صَلَوَاتِیْ
اِلَیْهِمْ وَاِلٰی اَرْوَاحِهِمْ وَاجْعَلْهُمْ اِخْوَانِیْ فِیْکَ وَاَعْوَانِیْ عَلٰی دُعَاۤئِکَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اَسْتَشْفِعُ بِکَ اِلَیْکَ وَبِکَرَمِکَ اِلٰی کَرَمِکَ وَبِجُوْدِکَ اِلٰی جُوْدِکَ وَبِرَحْمَتِکَ اِلٰی
رَحْمَتِکَ وَبِاَهْلِ طَاعَتِکَ اِلَیْکَ وَاَسْاَلُکَ اَللّٰهُمَّ بِکُلِّ مَا سَاَلَکَ بِهٖ اَحَدٌ
مِّنْهُمْ مِنْ مَّسْاَلَةٍ شَرِیْفَةٍ غَیْرِ مَرْدُوْدَةٍ وَبِمَا دَعَوْکَ بِهٖ مِنْ دَعْوَةٍ مُّجَابَةٍ غَیْرِ
مُخَیَّبَةٍ یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا حَلِیْمُ یَا کَرِیْمُ یَا عَظِیْمُ یَا جَلِیْلُ یَا مُنِیْلُ یَا جَمِیْلُ یَا کَفِیْلُ
یَا وَکِیْلُ یَا مُقِیْلُ یَا مُجِیْرُ یَا خَبِیْرُ یَا مُنِیْرُ یَا مُبِیْرُ یَا مَنِیْعُ یَا مُدِیْلُ یَا مُحِیْلُ یَا کَبِیْرُ
یَا قَدِیْرُ یَا بَصِیْرُ یَا شَکُوْرُ یَا غَفُوْرُ یَا بَرُّ یَا طُهْرُ یَا طَاهِرُ یَا قَاهِرُ یَا ظَاهِرُ
یَا بَاطِنُ یَا سَاتِرُ یَا مُحِیْطُ یَا مُقْتَدِرُ یَا حَفِیْظُ یَا مُتَجَبِّرُ یَا قَرِیْبُ یَا وَدُوْدُ یَا حَمِیْدُ
یَا مَجِیْدُ یَا مُبْدِئُ یَا مُعِیْدُ یَا شَهِیْدُ یَا مُحْسِنُ یَا مُجْمِلُ یَا مُتَفَضِّلُ یَا مُنْعِمُ یَا مُفْضِلُ
یَا قَابِضُ یَا بَاسِطُ یَا هَادِیْ یَا مُرْسِلُ یَا مُرْشِدُ یَا مُسَدِّدُ یَا مُعْطِیْ

یَا مَانِعُ یَا دَافِعُ یَا رَافِعُ یَا بَاقِیُ یَا وَاقِیُ یَا خَلَّاقُ یَا رَزَّاقُ یَا وَهَّابُ یَا تَوَّابُ یَا
فَتَّاحُ یَا نَفَّاحُ یَا مُرْتَاحُ یَا مَنْ بِیَدِهٖ کُلُّ مِفْتَاحٍ یَا نَفَّاعُ یَا رَءُوْفُ یَا عَطُوْفُ
یَا کَافِیُ یَا شَافِیُ یَا مُعَافِیُ یَا مُکَافِیُ یَا وَفِیُّ یَا مُهَیْمِنُ یَا عَزِیْزُ یَا جَبَّارُ یَا مُتَکَبِّرُ
یَا سَلَامُ یَا مُؤْمِنُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا نُوْرُ یَا مُدَبِّرُ یَا فَرْدُ یَا وِتْرُ یَا قُدُّوْسُ یَا نَاصِرُ
یَا مُؤْنِسُ یَا بَاعِثُ یَا وَارِثُ یَا عَالِمُ یَا حَاکِمُ یَا بَادِیُ یَا مُتَعَالِیُ یَا مُصَوِّرُ یَا مُسَلِّمُ
یَا مُتَحَبِّبُ یَا قَائِمُ یَا دَآئِمُ یَا عَلِیْمُ یَا حَکِیْمُ یَا جَوَادُ یَا بَارِیُّ یَا بَآرُّ یَا سَآرُّ یَا عَدْلُ یَا فَاصِلُ
یَا دَیَّانُ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا سَمِیْعُ یَا بَصِیْرُ یَا بَدِیْعُ یَا خَفِیْرُ یَا مُعِیْنُ یَا نَاشِرُ یَا غَافِرُ
یَا قَدِیْمُ یَا کَرِیْمُ یَا مُسَهِّلُ یَا مُیَسِّرُ یَا مُمِیْتُ یَا مُحْیِیُ یَا نَافِعُ یَا رَازِقُ یَا مُقْتَدِرُ
یَا مُسَبِّبُ یَا مُغِیْثُ یَا مُغْنِیُ یَا مُقْنِیُ یَا خَالِقُ یَا رَاصِدُ یَا وَاحِدُ یَا حَاضِرُ یَا جَابِرُ
یَا حَافِظُ یَا شَدِیْدُ یَا غِیَاثُ یَا عَآئِدُ یَا قَابِضُ یَا مُنِیْبُ یَا مُبِیْنُ یَا طَاهِرُ یَا
مُجِیْبُ یَا مُتَفَضِّلُ یَا مُسْتَجِیْبُ یَا عَادِلُ یَا بَصِیْرُ یَا مُؤَمِّلُ یَا مُسْدِیُ یَا اَوَّابُ
یَا وَافِیُ یَا رَاشِدُ یَا مَالِکُ یَا رَبُّ یَا مُذِلُّ یَا مُعِزُّ یَا مَاجِدُ یَا رَازِقُ یَا وَلِیُّ یَا فَاضِلُ
یَا سُبْحَانُ یَا بَاسِطُ یَا مَنْ عَلٰی فَاسْتَعْلٰی فَکَانَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰی یَا مَنْ قَرُبَ فَدَنٰی
وَبَعُدَ فَنَاٰی وَعَلِمَ السِّرَّ وَاَخْفٰی یَا مَنْ اِلَیْهِ التَّدْبِیْرُ وَلَهُ الْمَقَادِیْرُ یَا مَنِ الْعَسِیْرُ
عَلَیْهِ سَهْلٌ یَسِیْرٌ یَا مَنْ هُوَ عَلٰی مَا یَشَآءُ قَدِیْرٌ یَا مُرْسِلَ الرِّیَاحِ یَا فَالِقَ
الْاِصْبَاحِ یَا بَاعِثَ الْاَرْوَاحِ یَا ذَا الْجُوْدِ وَالسَّمَاحِ یَا رَآدَّ مَا قَدْ فَاتَ یَا نَاشِرَ
الْاَمْوَاتِ یَا جَامِعَ الشَّتَاتِ یَا رَازِقَ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ یَا فَاعِلُ مَا یَشَآءُ
کَیْفَ یَشَآءُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا حَیًّا حِیْنَ لَا حَیَّ یَا حَیُّ یَا مُحْیِیَ
الْمَوْتٰی یَا حَیُّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا اِلٰهِیْ وَسَیِّدِیْ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا
صَلَّیْتَ وَبَارَکْتَ وَرَحِمْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

وَارْحَمْ ذُلِّي وَفَقْرِي وَفَاقَتِي وَانْفِرَادِي وَوَحْدَتِي وَخُضُوعِي بَيْنَ يَدَيْكَ وَاعْتِمَادِي
عَلَيْكَ وَتَضَرُّعِي اِلَيْكَ اَدْعُوكَ دُعَاءَ الْخَاضِعِ الذَّلِيلِ الْخَاشِعِ الْخَائِفِ الْمُشْفِقِ
الْبَائِسِ الْمَهِينِ الْحَقِيرِ الْجَائِعِ الْفَقِيرِ الْعَائِذِ الْمُسْتَجِيرِ الْمُقِرِّ بِذَنْبِهِ الْمُسْتَغْفِرِ
مِنْهُ الْمُسْتَكِينِ لِرَبِّهِ دُعَاءَ مَنْ اَسْلَمَتْهُ ثِقَتُهُ وَرَفَضَتْهُ اَحِبَّتُهُ وَعَظُمَتْ
فَجِيعَتُهُ دُعَاءَ حَرِقٍ حَزِينٍ ضَعِيفٍ مَهِينٍ بَائِسٍ مُسْتَكِينٍ بِكَ مُسْتَجِيرٍ اَللّٰهُمَّ
وَاَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ مَلِيكٌ وَاَنَّكَ مَا تَشَاءُ مِنْ اَمْرٍ يَكُونُ وَاَنَّكَ عَلٰى مَا تَشَاءُ قَدِيرٌ
وَاَسْئَلُكَ بِحُرْمَةِ هٰذَا الشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْبَيْتِ الْحَرَامِ وَالْبَلَدِ الْحَرَامِ وَالرُّكْنِ وَالْمَقَامِ
وَالْمَشَاعِرِ الْعِظَامِ وَبِحَقِّ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ السَّلَامُ يَا مَنْ وَهَبَ لِاٰدَمَ
شِيْثًا وَلِاِبْرَاهِيمَ اِسْمٰعِيلَ وَاِسْحَاقَ وَيَا مَنْ رَدَّ يُوسُفَ عَلٰى يَعْقُوبَ
وَيَا مَنْ كَشَفَ بَعْدَ الْبَلَاءِ ضُرَّ اَيُّوبَ يَا رَادَّ مُوسٰى عَلٰى اُمِّهِ وَيَا زَائِدَ الْخِضْرِ
فِي عِلْمِهِ وَيَا مَنْ وَهَبَ لِدَاوُدَ سُلَيْمَانَ وَلِزَكَرِيَّاءَ يَحْيٰى وَلِمَرْيَمَ عِيسٰى يَا حَافِظَ بِنْتِ
شُعَيْبٍ وَيَا كَافِلَ وَلَدِ اُمِّ مُوسٰى اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَغْفِرَ
لِي ذُنُوبِي كُلَّهَا وَتُعْطِيَنِي سُؤْلِي كُلَّهُ وَتُجِيرَنِي مِنْ عَذَابِكَ وَتُوجِبَ لِي رِضْوَانَكَ
وَاَمَانَكَ وَاِحْسَانَكَ وَغُفْرَانَكَ وَجِنَانَكَ وَاَسْئَلُكَ اَنْ تَفُكَّ عَنِّي كُلَّ حَلْقَةٍ بَيْنِي
بَيْنِي وَبَيْنَ مَنْ يُؤْذِينِي وَتَفْتَحَ لِي كُلَّ بَابٍ وَتُلَيِّنَ لِي كُلَّ صَعْبٍ وَتُسَهِّلَ لِي كُلَّ
عَسِيرٍ وَتُخْرِسَ عَنِّي كُلَّ نَاطِقٍ بِشَرٍّ وَتَكُفَّ عَنِّي كُلَّ بَاغٍ وَتَكْبِتَ لِي كُلَّ عَدُوٍّ لِي وَحَاسِدٍ
وَتَمْنَعَ مِنِّي كُلَّ ظَالِمٍ وَتَكْفِيَنِي كُلَّ عَائِقٍ يَحُولُ بَيْنِي وَبَيْنَ وَلَدِي وَيُحَاوِلُ اَنْ يُفَرِّقَ
بَيْنِي وَبَيْنَ طَاعَتِكَ وَيُثَبِّطَنِي عَنْ عِبَادَتِكَ يَا مَنْ اَلْجَمَ الْمُتَمَرِّدِينَ وَقَهَرَ
عُتَاةَ الشَّيَاطِينِ وَاَذَلَّ رِقَابَ الْمُتَجَبِّرِينَ وَرَدَّ كَيْدَ الْمُتَسَلِّطِينَ عَنِ
الْمُسْتَضْعَفِينَ اَسْئَلُكَ بِقُدْرَتِكَ عَلٰى مَا تَشَاءُ وَتَسْهِيلِكَ لِمَا تَشَاءُ كَيْفَ تَشَاءُ
اَنْ تَجْعَلَ قَضَاءَ حَاجَتِي فِيمَا تَشَاءُ پس سجدے میں جاوے اور مُنھ اپنا خاک پر رکھے

اور کہے اَللّٰھُمَّ لَکَ سَجَدْتُ وَبِکَ اٰمَنْتُ وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ فَارْحَمْ ذُلِّیْ وَفَاقَتِیْ وَاجْتِھَادِیْ وَتَضَرُّعِیْ وَمَسْکَنَتِیْ وَفَقْرِیْ اِلَیْکَ یَارَبِّ پس حضرت نے فرمایا کہ سعی کر کہ آنسو آنکہ سے باہر آوے اگرچہ بقدر سر مگس ہووے کہ وہ علامت ہی قبولیت دعا کی اور ایک روایت مین وارد ہوا ہی کہ سجدہ مین ایک مرتبہ یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ لَکَ سَجَدْتُ وَبِکَ اٰمَنْتُ فَارْحَمْ ذُلِّیْ وَخُضُوْعِیْ بَیْنَ یَدَیْکَ وَفَقْرِیْ وَفَاقَتِیْ اِلَیْکَ وَارْحَمْ اِنْفِرَادِیْ وَخُشُوْعِیْ وَاجْتِھَادِیْ بَیْنَ یَدَیْکَ وَتَوَکُّلِیْ عَلَیْکَ اَللّٰھُمَّ بِکَ اَسْتَغِیْثُ وَبِکَ اَسْتَنْجِحُ وَبِمُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَاٰلِہٖ اَتَوَجَّہُ اِلَیْکَ اَللّٰھُمَّ سَھِّلْ لِیْ کُلَّ حُزُوْنَۃٍ وَذَلِّلْ لِیْ کُلَّ صُعُوْبَۃٍ وَاَعْطِنِیْ مِنَ الْخَیْرِ اَکْثَرَ مِمَّا اَرْجُوْ وَعَافِنِیْ مِنَ الشَّرِّ وَاصْرِفْ عَنِّی السُّوْءَ اور دوسری روایت مین وارد ہی کہ سو مرتبہ سجدے مین کہے یَا قَاضِیَ حَوَائِجِ الطَّالِبِیْنَ اِقْضِ حَاجَتِیْ بِلُطْفِکَ یَا خَفِیَّ الْاَلْطَافِ روایت معتبرہ مین وارد ہوا ہی کہ ما در داؤد نے جناب حضرت مین عرض کی کہ ای سید و مولا میرے آیا یہ دعا غیر ماہ رجب مین پڑھ سکتے ہین فرمایا ہان بروز عرفہ پڑھ سکتے ہین اور اگر موافق پڑجاوے کہ وہ دن روز جمعہ ہووے پڑھنے والا فارغ نہوگا کہ خدا سے تعالی اُسکو بخشدیگا اور جس مہینے مین چاہے تیرھوین [۱۳] و چودھوین [۱۴] و پندرھوین [۱۵] کو تین روزہ رکھے اور پندرھوین [۱۵] دن یہ دعا پڑھے جسطور سے مذکور ہوا حاجت اُسکی برآویگی

اعمال شب و روز مبعث وارد ہی جو کہ پچیسوین [۲۵] ماہ رجب کو روزہ رکھے حق تعالے روزے کو اُسکے کفارہ ستر برس کے گناہ کا کریگا اور جو کہ چھبیسوین [۲۶] کو روزہ رکھے تو کفارہ اتنی برس کے گناہ کا کریگا اور روزہ ستائیسوین [۲۷] کا کہ عید عظیمہ ہی کفارہ سو سال کے گناہ کا کریگا اور اُسی روز حضرت برسالت مبعوث ہوئے روزہ اس روز کا برابر ہی روزہ ستر برس کے بروایتے ساٹھ برس کے پس روزہ رکھے اور غسل سُنت ہی صلوات بھیجے اور زیارت آنحضرت و جناب امیر المومنین ع بجالاوے شب اور روز مین اور جو کہ اس شب عبادت کرے برابر اجر ساٹھ برس کے خدا اُسکو عطا کریگا بعد نماز خفتن سو رہے آخر شب اُٹھے یا پیش از نصف

یہ دعا اور مہینے مین بھی پڑھ سکتا ہی

اعمال روز شب بعثت

شب بارہ رکعت نماز دو دو رکعت کرکے پڑھے ہر رکعت مین بعد الحمد کے ایک سورۂ کوچک اور
دوسرا سورۂ یس پڑھے اگر مشکل ہو توان رکعتون کو بیٹھے بیٹھے پڑھے اور سورۂ یس کو قرآن سے
دیکھ کر پڑھے جب فارغ ہو توجسطرح نماز ختم کی ہو اُسی طرح بیٹھا رہے یعنی وضع نشست
نہ بدلے اور پڑھے سورۂ الحمد اور چارون قل اور اِنّا انزلناہُ اور آیۃ الکرسی ہر ایک
سات سات مرتبہ پھر یہ دعا پڑھے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَۃً وَّلَا وَلَدًا وَّ
لَمْ یَکُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْهُ تَکْبِیْرًا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
بِمَعَاقِدِ عِزِّكَ عَلٰی اَرْکَانِ عَرْشِكَ وَمُنْتَهَی الرَّحْمَۃِ مِنْ کِتَابِكَ وَبِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ
الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ وَذِکْرِكَ الْاَعْلٰی الْاَعْلٰی الْاَعْلٰی وَبِکَلِمَاتِكَ التَّامَّاتِ کُلِّهَا اَنْ
تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَفْعَلَ بِیْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ پس جو حاجت چاہے طلب کرے
البتہ مستجاب ہو گمر یہ لازم ہو کہ کچھ امر حرام یا قطع رحم یا ہلاکت مؤمن کے لیے طلب نکرے کہ یہ
دعا قبول نہو گی و بسند معتبر منقول ہو کہ اس روز بارہ رکعت نماز بجالاوے ہر دو رکعت مین سلام
اور ہر رکعت مین بعد الحمد جو سورہ کہ ممکن ہو پڑھے جب فارغ ہو تو سورۂ الحمد اور
چارون قل ہر ایک چار چار مرتبہ پڑھے اور پھر چار مرتبہ کہے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ
وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پس چار مرتبہ کہے
اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّیْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَیْئًا اور چار مرتبہ کہے لَا اُشْرِكُ بِرَبِّیْ اَحَدًا اور بسند معتبر
منقول ہو جو کہ اٹھائیسوین ماہ رجب مین روزہ رکھے کفارہ نوّے برس کے گناہون کا ہو گا
اور جو کہ انتیسوین کو روزہ رکھے کفارہ سَو برس کے گناہون کا ہو گا اور جو کہ تیسوین کو روزہ
رکھے حق تعالے گناہان گذشتہ و آیندہ اُسکے بخشدیگا اور آخر روز نماز سلمانؓ بھی سُنّت ہی
جسطور سے کہ مذکور ہوئی پڑھے

باب سولھوان اعمال ماہ شعبان مین

منقول ہو کہ سائل نے حضرت رسول خدا سے سوال کیا کہ روزہ ہاے سنت مین کون روزہ

افضل ہی فرمایا روزۂ ماہ شعبان براے تعظیم ماہ رمضان پھر فرمایا روزۂ ماہ شعبان ذخیرہ ہی بندون
کے لیے واسطے روز قیامت کے پس جو بندہ کہ شعبان کے روزے بہت رکھے البتہ
حق تعالیٰ امر معیشت اُسکے اصلاح مین لاتا ہی اور شر دشمن سے بچاتا ہی اور بہشت اُسپر
واجب کرتا ہی حضرت نے فرمایا ماہ شعبان مہینا میرا ہی اور ماہ رمضان مہینا خدا کا ہی جو کہ میرے
مہینے مین ایک روزہ رکھے مین شفیع اُسکا ہونگا قیامت مین اور جو کہ دو روز میرے
مہینے مین روزہ رکھے سب گناہ اُسکے آمرزیدہ ہونگے اور جو تین روزہ رکھے اُسکو ندا کرینگے
کہ سر نو سے عمل کر یعنی کوئی گناہ تجھپر نہین رہا اور جو کہ ایک روز براے خدا روزہ رکھے داخل
بہشت ہوگا اور جو کہ ایک روز ماہ شعبان مین ستر مرتبہ استغفار کرے قیامت مین میرے
ہمنشینون مین محشور ہوگا اور جو کہ اس مہینے مین تصدق دے اگرچہ نصف دانہ خرما ہو خدا
بدن اُسکا آتش دوزخ پر حرام کریگا اور جو کہ تین دن آخر شعبان مین روزہ رکھے اور وصل
کرے ماہ رمضان سے خدا ثواب روزۂ دو ماہ متصل اُسکے لیے لکھیگا اور وحشت قبر مین اُسکو تنہا
نہ رکھیگا جب قبر سے باہر آئیگا قیامت مین بارُوے نورانی ہوگا اور نامۂ اعمال اُسکا داہنے ہاتھ
مین اُسکے دینگے اور نامہ ہمیشہ رہنے بہشت کا بائین ہاتھ مین اُسکے دینگے یہانتک کہ پایۂ عرش
الٰہی پاس حاضر کرینگے پس حق تعالیٰ ندا کریگا کہ ای بندے میرے وہ کہیگا لبیک ای خداوند
میرے پھر خدا کہیگا روزہ رکھا تو نے واسطے میرے کہیگا بلے ای خداوند میرے پھر خداوند
جلیل ندا کریگا ملائکہ کو کہ پکڑو ہاتھ میرے بندے کا اور سپرد کرو میرے پیغمبر کے پس لائینگے میرے
پاس پس حق تعالیٰ فرمائیگا مین نے حقوق اپنے بخشدیے لیکن حقوق خلق جو کہ اُسکے عفو کرے مین عوض
اُسکا دونگا جسقدر مین وہ راضی ہو حضرت فرماتے ہین پس اُسکا ہاتھ پکڑ کے صراط پاس لاؤنگا اور صراط کا لغزش
مین دیکھونگا کہ پاؤن گنہگارون کے صراط پر نہین ٹکتے پس اُسکو پار کردونگا صراط سے بعفو خدا یہانتک
کہ دَرِ بہشت پر پہونچا دونگا اُسے اور داخل بہشت کردونگا منقول ہی کہ جو ستر مرتبہ شعبان مین استغفار
کرے گناہ اُسکے آمرزیدہ ہونگے اگرچہ بعدد ستارہ ہاے آسمان ہونگے پس جو کہ ستر مرتبہ استغفار

استغفار ہر روز

کہے ایسا ہی کہ اور مہینے مین ستر ہزار مرتبہ کہا ہو وہ استغفار یہ ہی اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَسْئَلُهُ التَّوْبَةَ اور منقول ہی جو کہ ہر روز ماہ شعبان مین ستر مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ کہے حق تعالیٰ روح کو اُسکی اُفق مُبین مین جگہ دیگا کہ وہ جا وسیع ہی مثل عرش وہان نہرین جاری ہین اور کنارے نہر کے قدح رکھے ہین مثل ستارہ ہاے آسمان کے منقول ہی جو کہ تمام ماہ شعبان مین ہزار مرتبہ کہے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِیَّاهُ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ وَلَوْ کَرِهَ الْمُشْرِکُوْنَ حق تعالے عبادت ہزار سالہ نامۂ عمل مین اُسکے لکھیگا اور گناہان ہزار سالہ اُسکے مٹائے جائینگے اور قبر سے باہر آئیگا با روے نورانی مانند شب چہاردہ کے اور صدیق لکھا جائیگا اور بسند معتبر منقول ہی کہ جناب امام زین العابدین علیہ السلام ہر روز ماہ شعبان مین وقت زوال اور شب پانزدہم اس صلوات کو پڑھتے تھے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ شَجَرَةِ النُّبُوَّةِ وَمَوْضِعِ الرِّسَالَةِ وَمُخْتَلَفِ الْمَلٰٓئِكَةِ وَمَعْدِنِ الْعِلْمِ وَاَهْلِ بَیْتِ الْوَحْیِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ الْفُلْكِ الْجَارِیَةِ فِی اللُّجَجِ الْغَامِرَةِ یَاْمَنُ مَنْ رَكِبَهَا وَیَغْرَقُ مَنْ تَرَكَهَا الْمُتَقَدِّمُ لَهُمْ مَارِقٌ وَالْمُتَاَخِّرُ عَنْهُمْ زَاهِقٌ وَاللَّازِمُ لَهُمْ لَاحِقٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ الْكَهْفِ الْحَصِیْنِ وَغِیَاثِ الْمُضْطَرِّ الْمُسْتَكِیْنِ وَمَلْجَاِ الْهَارِبِیْنَ وَمَنْجَا الْخَآئِفِیْنَ وَعِصْمَةِ الْمُعْتَصِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوةً كَثِیْرَةً طَیِّبَةً تَكُوْنُ لَهُمْ رِضًی وَّلِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَدَآءً وَّقَضَآءً بِحَوْلٍ مِّنْكَ وَقُوَّةٍ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ الطَّیِّبِیْنَ الْاَبْرَارِ الْاَخْیَارِ الَّذِیْنَ اَوْجَبْتَ لَهُمْ حُقُوْقَهُمْ وَفَرَضْتَ طَاعَتَهُمْ وَوِلَایَتَهُمْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاعْمُرْ قَلْبِیْ بِطَاعَتِكَ وَلَا تُخْزِنِیْ بِمَعْصِیَتِكَ وَارْزُقْنِیْ مُوَاسَاةَ مَنْ قَتَّرْتَ عَلَیْهِ مِنْ رِّزْقِكَ بِمَا وَسَّعْتَ عَلَیَّ مِنْ فَضْلِكَ وَنَشَرْتَ عَلَیَّ مِنْ عَدْلِكَ وَاَحْیَیْتَنِیْ تَحْتَ ظِلِّكَ وَهٰذَا شَهْرُ نَبِیِّكَ

دعاے شب پانزدہم و ہر روز وقت زوال

سَیِّدِ رُسُلِکَ صَلَوَاتُکَ عَلَیْهِ وَآلِهِ شَعْبَانُ الَّذِیْ حَفَفْتَهُ مِنْکَ بِالرَّحْمَةِ وَالرِّضْوَانِ
الَّذِیْ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ یَدْأَبُ فِیْ صِیَامِهِ وَقِیَامِهِ فِیْ لَیَالِیْهِ وَاَیَّامِهِ بُخُوْعًا
لَکَ فِیْ اِکْرَامِهِ وَاِعْظَامِهِ اِلٰی مَحَلِّ حِمَامِهِ اَللّٰهُمَّ فَاَعِنَّا عَلَی الْاِسْتِنَانِ بِسُنَّتِهِ فِیْهِ وَنَیْلِ الشَّفَاعَةِ
لَدَیْهِ اَللّٰهُمَّ فَاجْعَلْهُ لِیْ شَفِیْعًا مُشَفَّعًا وَطَرِیْقًا اِلَیْکَ مَهْیَعًا وَاجْعَلْنِیْ لَهُ مُتَّبِعًا حَتّٰی اَلْقَاکَ یَوْمَ
الْقِیٰمَةِ عَنِّیْ رَاضِیًا وَعَنْ ذُنُوْبِیْ غَاضِیًا قَدْ اَوْجَبْتَ لِیْ مِنْکَ الرَّحْمَةَ وَالرِّضْوَانَ وَاَنْزَلْتَنِیْ دَارَ الْقَرَارِ
وَمَحَلَّ الْاَخْیَارِ منقول ہی کہ ماہ شعبان کے ہر پنجشنبہ کو زینت کرتے ہین آسمانون کی پس ملائکہ کہتے ہین خداوندا
بخشدے اس دن کے روزہ دارون کو اور دعا انکی مستجاب کر اور مستحب ہین تین روزے
اول ماہ اور تین روزے وسط ماہ اور تین روزے آخر ماہ اور تیسری ماہ شعبان روز تولد
جناب امام حسین علیہ السلام ہی پس روزہ رکھے اور زیارت پڑھے کہ باب زیارت مین لکھی ہی
اور یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ الْمَوْلُوْدِ فِیْ هٰذَا الْیَوْمِ الْمَوْعُوْدِ بِشَهَادَتِهِ
قَبْلَ اسْتِهْلَالِهِ وَوِلَادَتِهِ بَکَتْهُ السَّمَآءُ وَمَنْ فِیْهَا وَالْاَرْضُ وَمَنْ عَلَیْهَا وَلَمَّا یَطَأْ لَابَتَیْهَا
قَتِیْلِ الْعَبْرَةِ وَسَیِّدِ الْاُسْرَةِ الْمَمْدُوْدِ بِالنُّصْرَةِ یَوْمَ الْکَرَّةِ الْمُعَوَّضِ مِنْ قَتْلِهِ اَنَّ الْاَئِمَّةَ
مِنْ نَسْلِهِ وَالشِّفَآءَ فِیْ تُرْبَتِهِ وَالْفَوْزَ مَعَهُ فِیْ اَوْبَتِهِ وَالْاَوْصِیَآءَ مِنْ عِتْرَتِهِ بَعْدَ قَائِمِهِمْ
وَغَیْبَتِهِ حَتّٰی یُدْرِکُوا الْاَوْتَارَ وَیَثْاَرُوا الثَّارَ وَیُرْضُوا الْجَبَّارَ وَیَکُوْنُوْا خَیْرَ اَنْصَارٍ
صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِمْ مَعَ اخْتِلَافِ اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ اَللّٰهُمَّ فَبِحَقِّهِمْ اِلَیْکَ اَتَوَسَّلُ وَاَسْئَلُ
سُؤَالَ مُقْتَرِفٍ وَمُعْتَرِفٍ مُسِیْءٍ اِلٰی نَفْسِهِ مِمَّا فَرَّطَ فِیْ یَوْمِهِ وَاَمْسِهِ یَسْئَلُکَ الْعِصْمَةَ
اِلٰی مَحَلِّ رَمْسِهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعِتْرَتِهِ وَاحْشُرْنَا فِیْ زُمْرَتِهِ وَبَوِّئْنَا مَعَهُ دَارَ
الْکَرَامَةِ وَمَحَلَّ الْاِقَامَةِ اَللّٰهُمَّ وَکَمَا اَکْرَمْتَنَا بِمَعْرِفَتِهِ فَاَکْرِمْنَا بِزُلْفَتِهِ وَارْزُقْنَا
مُرَافَقَتَهُ وَسَابِقَتَهُ وَاجْعَلْنَا مِمَّنْ یُسَلِّمُ لِاَمْرِهِ وَیُکْثِرُ الصَّلٰوةَ عَلَیْهِ عِنْدَ ذِکْرِهِ
وَعَلٰی جَمِیْعِ اَوْصِیَآئِهِ وَاَهْلِ اصْطِفَآئِهِ الْمَمْدُوْدِیْنَ مِنْکَ بِالْعَدَدِ الْاِثْنَیْ
عَشَرَ النُّجُوْمِ الزُّهَرِ وَالْحُجَجِ عَلٰی جَمِیْعِ الْبَشَرِ اَللّٰهُمَّ وَهَبْ لَنَا فِیْ هٰذَا الْیَوْمِ

دعاے روز تولد جناب امام حسین علیہ السلام

خَیْرَ مَوْ هِبَةٍ وَ أَنْجَحَ لِنَا فِيهِ كُلَّ طَلِبَةٍ كَمَا وَهَبَتِ الْحُسَيْنَ لِمُحَمَّدٍ جَدِّهِ
وَعَاذَ فُطْرُسُ بِمَهْدِهِ فَنَحْنُ عَائِذُونَ بِقَبْرِهِ مِنْ بَعْدِهِ نَشْهَدُ تُرْبَتَهُ وَ
نَنْتَظِرُ أَوْبَتَهُ اٰمِيْنَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ایام البیض یعنی تیرھوین وچودھوین وپندرھوین کو
روزہ رکھا اور سنت ہی کہ تیرھوین شب دو رکعت نماز اور چودھوین شب چار رکعت اور
پندرھوین شب چھ رکعت بجالاوے ہر رکعت مین بعد الحمد کے سورہ یٰس و تبارک الذی
و قل ھو اللہ احد پڑھے شب پانزدہم شب بیداری کرے کہ اول سے تا آخر شب حق تعالے
کی جانب سے ندا ہوتی ہی کہ آیا کوئی استغفار کنندہ ہی کہ طلب آمرزش کرے گنا ہون سے
اپنے کہ مین گناہ اُسکے بخشدون آیا کوئی ہی کہ روزی طلب کرے کہ مین روزی اُسکی کشادہ
کرون اور غسل اس شب باعث تخفیف گنا ہان ہی اور منجملہ اعمال اس شب کے زیارت حضرت
امام حسین علیہ السلام ہی کہ پیغمبران و ملائکہ اس شب خدا سے رخصت لیکر آنحضرت کی زیارت کو
آتے ہین پس خوشا حال اُسکا جو ان بزرگوارون سے مصافحہ کرے اور شب اول و پندرھوین
ماہ رجب اور تیسری و پانچوین و پندرھوین ماہ شعبان و شبہاے ماہ رمضان و شبہاے
عید اور سب ایام متبرکہ مین زیارت آنحضرت کی سنت ہی باب زیارت مین مذکور ہوگی اور
جملہ برکات اس شب سے یہ ہی کہ جناب صاحب الامر علیہ السلام کی اس شب ولادت ہوئی ہی
اس سبب سے سنت ہی کہ اس شب یہ دعا پڑھے کہ بمنزلہ زیارت آنحضرت ہی اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ
لَيْلَتِنَا هٰذِهِ وَمَوْلُوْدِهَا وَحُجَّتِكَ وَمَوْعُوْدِهَا الَّتِیْ قَرَنْتَ اِلٰی فَضْلِهَا فَضْلًا
فَتَمَّتْ كَلِمَتُكَ صِدْقًا وَعَدْلًا لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِكَ وَلَا مُعَقِّبَ لِاٰيَاتِكَ
نُوْرُكَ الْمُتَأَلِّقُ وَضِيَاؤُكَ الْمُشْرِقُ وَالْعَلَمُ النُّوْرُ فِیْ طَخْيَاءِ الدَّيْجُوْرِ الْغَائِبُ
الْمَسْتُوْرُ جَلَّ مَوْلِدُهُ وَكَرُمَ مَحْتِدُهُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ شُهَّدُهُ وَاللّٰهُ نَاصِرُهُ وَمُؤَيِّدُهُ
اِذَا اٰنَ مِيْعَادُهُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ اَمْدَادُهُ سَيْفُ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا يَنْبُوْ وَنُوْرُهُ الَّذِیْ
لَا يَخْبُوْ وَذُو الْحِلْمِ الَّذِیْ لَا يَصْبُوْ مَدَارُ الدَّهْرِ وَنَوَامِيْسُ الْعَصْرِ وَوُلَاةُ الْاَمْرِ

دعاے شب نیمہ شعبان

وَالْمُنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الذِّكْرُ وَمَا يَنْزِلُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَاَصْحَابُ الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ وَتَرَاجِمَةُ وَحْيِهِ وَوُلَاةُ اَمْرِهِ وَنَهْيِهِ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰى خَاتِمِهِمْ وَقَائِمِهِمُ الْمَسْتُوْرِ عَنْ عَوَالِمِهِمْ وَاَدْرِكْ بِنَا اَيَّامَهٗ وَظُهُوْرَهٗ وَقِيَامَهٗ وَاجْعَلْنَا مِنْ اَنْصَارِهٖ وَاقْرِنْ ثَارَنَا بِثَارِهٖ وَاكْتُبْنَا فِيْ اَعْوَانِهٖ وَخُلَصَائِهٖ وَاَحْيِنَا فِيْ دَوْلَتِهٖ نَاعِمِيْنَ وَبِصُحْبَتِهٖ غَانِمِيْنَ وَبِحَقِّهٖ قَائِمِيْنَ وَمِنَ السُّوْٓءِ سَالِمِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهِ الصَّادِقِيْنَ وَعِتْرَتِهِ النَّاطِقِيْنَ وَالْعَنْ جَمِيْعَ الظَّالِمِيْنَ وَاحْكُمْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ يَا اَحْكَمَ الْحَاكِمِيْنَ ۔ وارد ہی کہ اس شب چار رکعت نماز پڑہے دو سلام سے اور ہر رکعت مین بعد الحمد سو مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ پڑہے اور بعد نماز یہ دعا پڑہے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اِلَيْكَ فَقِيْرٌ وَمِنْ عَذَابِكَ خَائِفٌ وَبِكَ مُسْتَجِيْرٌ رَبِّ لَا تُبَدِّلِ اسْمِيْ وَلَا تُغَيِّرْ جِسْمِيْ رَبِّ لَا تَجْهَدْ بَلَائِيْ رَبِّ لَا تُشْمِتْ بِيْ اَعْدَائِيْ اَعُوْذُ بِعَفْوِكَ مِنْ عِقَابِكَ وَاَعُوْذُ بِرَحْمَتِكَ مِنْ عَذَابِكَ وَاَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ جَلَّ ثَنَاؤُكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ وَفَوْقَ مَا يَقُوْلُ الْقَائِلُوْنَ فِيْكَ بعد اسکے حاجت طلب کرے خدا سے کہ یہ شب ہی کہ حق تعالی نے بذات مقدس اپنی قسم یاد کی ہی کہ سائل کی دعا کو رد نکریگا مگر وہ دعا جو کہ معصیت رکھتی ہو اور جو شخص اس شب کو سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ اور سو مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور سو مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اور سو مرتبہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہے حق تعالی گناہان گذشتہ اسکے بخشدیگا اور حاجتہاے دنیا و آخرت اسکی برلائیگا طلب کرے خواہ نکرے وارد ہی کہ نیمہ شعبان کو دس رکعت نماز پڑہے ہر دو رکعت مین سلام اور ہر رکعت مین بعد الحمد کے دس مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑہے بعد فراغ نماز سجدے مین جاکے کہے اَللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدَ سَوَادِيْ وَخَيَالِيْ وَبَيَاضِيْ يَا عَظِيْمَ كُلِّ عَظِيْمٍ اِغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيَ الْعَظِيْمَ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُهٗ غَيْرُكَ يَا عَظِيْمُ پس جو کہ اس عمل کو بجا لاوے محو کریگا حق تعالی اسکے ہفتر ہزار گناہ اور اسی برابر حسنہ نامۂ اعمال مین اسکے لکھیگا اور مٹاویگا اسکے مان باپ کے ہفتر ہزار گناہ کو اور

نماز و دعا ے این شب

نماز نیمہ شعبان

نماز دیگر

فرمایا یہ وہ شب ہے کہ دروازے آسمان کے کھلے رہتے ہین یعنی درہاے رحمت وخوشنودی خدا و درہاسے آمرزش گناہان اور درہاے فضل واحسان و درہاے توبہ و درہاے نعمت و درہاے جود وبخشش اور بخشتا ہے حق تعالیٰ اس شب کو گناہ بندون کے بعدد مو ہاسے جانوران چوپایہ کے پس جو کہ بیدار رہے اس شب کو اور کہے اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَسُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اور نماز وصلوات و استغفار کرے آخرت مین بہشت اُسکا مقام ہوگا اور دعاے کمیل بھی اس شب ارشاد ہوا کہ پڑھے اور ہر شب جمعہ یا مہینے مین ایک مرتبہ یا سال مین ایک مرتبہ یا عمر بھر مین ایک مرتبہ پڑھے تا کفایت ہو شر اعدا سے اور اعانت و مدد کیا جائیگا اور روزی دیا جائیگا اور دعاے کمیل یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِرَحْمَتِکَ الَّتِیْ وَسِعَتْ کُلَّ شَیْءٍ وَبِقُوَّتِکَ الَّتِیْ قَھَرْتَ بِھَا کُلَّ شَیْءٍ وَخَضَعَ لَھَا کُلُّ شَیْءٍ وَذَلَّ لَھَا کُلُّ شَیْءٍ وَبِجَبَرُوْتِکَ الَّتِیْ غَلَبْتَ بِھَا کُلَّ شَیْءٍ وَبِعِزَّتِکَ الَّتِیْ لَا یَقُوْمُ لَھَا شَیْءٌ وَبِعَظَمَتِکَ الَّتِیْ مَلَأَتْ کُلَّ شَیْءٍ وَبِسُلْطَانِکَ الَّذِیْ عَلَا کُلَّ شَیْءٍ وَبِوَجْھِکَ الْبَاقِیْ بَعْدَ فَنَاءِ کُلِّ شَیْءٍ وَبِاَسْمَائِکَ الَّتِیْ مَلَأَتْ اَرْکَانَ کُلِّ شَیْءٍ وَبِعِلْمِکَ الَّذِیْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ وَبِنُوْرِ وَجْھِکَ الَّذِیْ اَضَاءَ لَہٗ کُلُّ شَیْءٍ یَا نُوْرُ یَا قُدُّوْسُ یَا اَوَّلَ الْاَوَّلِیْنَ وَیَا اٰخِرَ الْاٰخِرِیْنَ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تَھْتِکُ الْعِصَمَ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تُنْزِلُ النِّقَمَ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تُغَیِّرُ النِّعَمَ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تَحْبِسُ الدُّعَاءَ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تَقْطَعُ الرَّجَاءَ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تُنْزِلُ الْبَلَاءَ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ کُلَّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُہٗ وَکُلَّ خَطِیْئَۃٍ اَخْطَأْتُھَا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَتَقَرَّبُ اِلَیْکَ بِذِکْرِکَ وَاَسْتَشْفِعُ بِکَ اِلٰی نَفْسِکَ وَاَسْئَلُکَ بِجُوْدِکَ اَنْ تُدْنِیَنِیْ مِنْ قُرْبِکَ وَاَنْ تُوْزِعَنِیْ شُکْرَکَ وَاَنْ تُلْھِمَنِیْ ذِکْرَکَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ سُؤَالَ خَاضِعٍ مُتَذَلِّلٍ خَاشِعٍ مُتَضَرِّعٍ اَنْ تُسَامِحَنِیْ وَ

دعاء کمیل

وَتَرْحَمَنِیْ وَتَجْعَلَنِیْ بِقِسْمِكَ رَاضِيًا قَانِعًا وَفِیْ جَمِيْعِ الْاَحْوَالِ مُتَوَاضِعًا اَللّٰهُمَّ
وَاَسْئَلُكَ سُؤَالَ مَنِ اشْتَدَّتْ فَاقَتُهٗ وَاَنْزَلَ بِكَ عِنْدَ الشَّدَآئِدِ حَاجَتَهٗ
وَعَظُمَ فِيْمَا عِنْدَكَ رَغْبَتُهٗ اَللّٰهُمَّ عَظُمَ سُلْطَانُكَ وَعَلَا مَكَانُكَ وَ
خَفِیَ مَكْرُكَ وَظَهَرَ اَمْرُكَ وَغَلَبَ قَهْرُكَ وَجَرَتْ قُدْرَتُكَ وَلَا يُمْكِنُ الْفِرَارُ
مِنْ حُكُوْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ لَا اَجِدُ لِذُنُوْبِیْ غَافِرًا وَلَا لِقَبَآئِحِیْ سَاتِرًا وَلَا لِشَیْءٍ مِنْ
عَمَلِیَ الْقَبِيْحِ بِالْحَسَنِ مُبَدِّلًا غَيْرَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ ظَلَمْتُ
نَفْسِیْ وَتَجَرَّأْتُ بِجَهْلِیْ وَسَكَنْتُ اِلٰی قَدِيْمِ ذِكْرِكَ لِیْ وَمَنِّكَ عَلَیَّ اَللّٰهُمَّ مَوْلَایَ
كَمْ مِنْ قَبِيْحٍ سَتَرْتَهٗ وَكَمْ مِنْ فَادِحٍ مِنَ الْبَلَآءِ اَقَلْتَهٗ وَكَمْ مِنْ عِثَارٍ وَقَيْتَهٗ وَكَمْ
مِنْ مَكْرُوْهٍ دَفَعْتَهٗ وَكَمْ مِنْ ثَنَآءٍ جَمِيْلٍ لَسْتُ اَهْلًا لَهٗ نَشَرْتَهٗ اَللّٰهُمَّ عَظُمَ بَلَآئِیْ
وَاَفْرَطَ بِیْ سُوْٓءُ حَالِیْ وَقَصُرَتْ بِیْ اَعْمَالِیْ وَقَعَدَتْ بِیْ اَغْلَالِیْ وَحَبَسَنِیْ عَنْ
نَفْعِیْ بُعْدُ اٰمَالِیْ وَخَدَعَتْنِی الدُّنْيَا بِغُرُوْرِهَا وَنَفْسِیْ بِخِيَانَتِهَا وَمِطَالِیْ
يَا سَيِّدِیْ فَاَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ اَنْ لَا يَحْجُبَ عَنْكَ دُعَآئِیْ سُوْٓءُ عَمَلِیْ وَفِعَالِیْ وَلَا
تَفْضَحْنِیْ بِخَفِیِّ مَا اطَّلَعْتَ عَلَيْهِ مِنْ سِرِّیْ وَلَا تُعَاجِلْنِیْ بِالْعُقُوْبَةِ عَلٰی مَا
عَمِلْتُهٗ فِیْ خَلَوَاتِیْ مِنْ سُوْٓءِ فِعْلِیْ وَاِسَآءَتِیْ وَدَوَامِ تَفْرِيْطِیْ وَجَهَالَتِیْ
وَكَثْرَةِ شَهَوَاتِیْ وَغَفْلَتِیْ وَكُنِ اللّٰهُمَّ بِعِزَّتِكَ لِیْ فِی الْاَحْوَالِ كُلِّهَا رَءُوْفًا
وَعَلَیَّ فِیْ جَمِيْعِ الْاُمُوْرِ عَطُوْفًا اِلٰهِیْ وَرَبِّیْ مَنْ لِیْ غَيْرُكَ اَسْئَلُهٗ كَشْفَ ضُرِّیْ
وَالنَّظَرَ فِیْ اَمْرِیْ اِلٰهِیْ وَمَوْلَایَ اَجْرَيْتَ عَلَیَّ حُكْمًا اتَّبَعْتُ فِيْهِ هَوٰی نَفْسِیْ
وَلَمْ اَحْتَرِسْ فِيْهِ مِنْ تَزْيِيْنِ عَدُوِّیْ فَغَرَّنِیْ بِمَا اَهْوٰی وَاَسْعَدَهٗ عَلٰی ذٰلِكَ
الْقَضَآءُ فَتَجَاوَزْتُ بِمَا جَرٰی عَلَیَّ مِنْ ذٰلِكَ بَعْضَ حُدُوْدِكَ وَخَالَفْتُ بَعْضَ
اَوَامِرِكَ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَیَّ فِیْ جَمِيْعِ ذٰلِكَ وَلَا حُجَّةَ لِیْ فِيْمَا جَرٰی عَلَیَّ فِيْهِ قَضَاؤُكَ
وَاَلْزَمَنِیْ حُكْمُكَ وَبَلَآؤُكَ وَقَدْ اَتَيْتُكَ يَا اِلٰهِیْ بَعْدَ تَقْصِيْرِیْ وَاِسْرَافِیْ عَلٰی

نَفْسِی مُعْتَذِرًا نَادِمًا مُنْكَسِرًا مُسْتَقِیلًا مُسْتَغْفِرًا مُنِیبًا مُقِرًّا مُذْعِنًا مُعْتَرِفًا
لَا اَجِدُ مَفَرًّا مِمَّا كَانَ مِنِّی وَلَا مَفْزَعًا اَتَوَجَّهُ اِلَیْهِ فِی اَمْرِی غَیْرَ قَبُولِكَ عُذْرِی
وَاِدْخَالَكَ اِیَّایَ فِی سَعَةٍ مِنْ رَحْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ فَاقْبَلْ عُذْرِی وَارْحَمْ شِدَّةَ
ضُرِّی وَفُكَّنِی مِنْ شَدِّ وَثَاقِی یَا رَبِّ ارْحَمْ ضَعْفَ بَدَنِی وَرِقَّةَ جِلْدِی وَدِقَّةَ عَظْمِی
یَا مَنْ بَدَاَ خَلْقِی وَذِكْرِی وَتَرْبِیَتِی وَبِرِّی وَتَغْذِیَتِی هَبْنِی لِابْتِدَاءِ كَرَمِكَ
وَسَالِفِ بِرِّكَ بِی یَا اِلٰهِی وَسَیِّدِی وَرَبِّی اَتُرَاكَ مُعَذِّبِی بِنَارِكَ بَعْدَ
تَوْحِیدِكَ وَبَعْدَ مَا انْطَوٰی عَلَیْهِ قَلْبِی مِنْ مَعْرِفَتِكَ وَلَهِجَ بِهِ لِسَانِی مِنْ ذِكْرِكَ
وَاعْتَقَدَهُ ضَمِیرِی مِنْ حُبِّكَ وَبَعْدَ صِدْقِ اعْتِرَافِی وَدُعَائِی خَاضِعًا لِرُبُوبِیَّتِكَ
هَیْهَاتَ اَنْتَ اَكْرَمُ مِنْ اَنْ تُضَیِّعَ مَنْ رَبَّیْتَهُ اَوْ تُبْعِدَ مَنْ اَدْنَیْتَهُ اَوْ تُشَرِّدَ مَنْ
اٰوَیْتَهُ اَوْ تُسَلِّمَ اِلَی الْبَلَاءِ مَنْ كَفَیْتَهُ وَرَحِمْتَهُ وَلَیْتَ شِعْرِی یَا سَیِّدِی وَاِلٰهِی
وَمَوْلَایَ اَتُسَلِّطُ النَّارَ عَلٰی وُجُوهٍ خَرَّتْ لِعَظَمَتِكَ سَاجِدَةً وَعَلٰی اَلْسُنٍ نَطَقَتْ
بِتَوْحِیدِكَ صَادِقَةً وَبِشُكْرِكَ مَادِحَةً وَعَلٰی قُلُوبٍ اعْتَرَفَتْ بِاِلٰهِیَّتِكَ مُحَقِّقَةً
وَعَلٰی ضَمَائِرَ حَوَتْ مِنَ الْعِلْمِ بِكَ حَتّٰی صَارَتْ خَاشِعَةً وَعَلٰی جَوَارِحَ سَعَتْ اِلٰی
اَوْطَانِ تَعَبُّدِكَ طَائِعَةً وَاَشَارَتْ بِاسْتِغْفَارِكَ مُذْعِنَةً مَا هٰكَذَا الظَّنُّ بِكَ وَ
لَا اُخْبِرْنَا بِفَضْلِكَ عَنْكَ یَا كَرِیمُ یَا رَبِّ وَاَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفِی عَنْ قَلِیلٍ مِنْ بَلَاءِ
الدُّنْیَا وَعُقُوبَاتِهَا وَمَا یَجْرِی فِیهَا مِنَ الْمَكَارِهِ عَلٰی اَهْلِهَا عَلٰی اَنَّ ذٰلِكَ
بَلَاءٌ وَمَكْرُوهٌ قَلِیلٌ مَكْثُهُ یَسِیرٌ بَقَاؤُهُ قَصِیرٌ مُدَّتُهُ فَكَیْفَ احْتِمَالِی لِبَلَاءِ
الْاٰخِرَةِ وَجَلِیلِ وُقُوعِ الْمَكَارِهِ فِیهَا وَهُوَ بَلَاءٌ تَطُولُ مُدَّتُهُ وَیَدُومُ
مَقَامُهُ وَلَا یُخَفَّفُ عَنْ اَهْلِهِ لِاَنَّهُ لَا یَكُونُ اِلَّا عَنْ غَضَبِكَ وَانْتِقَامِكَ
وَسَخَطِكَ وَهٰذَا مَا لَا تَقُومُ لَهُ السَّمٰوَاتُ وَالْاَرْضُ یَا سَیِّدِی فَكَیْفَ بِی
وَاَنَا عَبْدُكَ الضَّعِیفُ الذَّلِیلُ الْحَقِیرُ الْمِسْكِینُ الْمُسْتَكِینُ یَا اِلٰهِی وَرَبِّی وَ

سَیِّدِیْ وَمَوْلَایَ لِاَیِّ الْاُمُوْرِ اِلَیْکَ اَشْکُوْ وَلِمَا مِنْھَا اَضِجُّ وَاَبْکِیْ لِاَلِیْمِ الْعَذَابِ
وَشِدَّتِہٖ اَوْ لِطُوْلِ الْبَلَآءِ وَمُدَّتِہٖ فَلَئِنْ صَیَّرْتَنِیْ فِی الْعُقُوْبَاتِ مَعَ اَعْدَآئِکَ
وَجَمَعْتَ بَیْنِیْ وَبَیْنَ اَھْلِ بَلَآئِکَ وَفَرَّقْتَ بَیْنِیْ وَبَیْنَ اَحِبَّآئِکَ وَاَوْلِیَآئِکَ
فَھَبْنِیْ یَا اِلٰھِیْ وَسَیِّدِیْ وَمَوْلَایَ وَرَبِّیْ صَبَرْتُ عَلٰی عَذَابِکَ فَکَیْفَ اَصْبِرُ عَلٰی
فِرَاقِکَ وَھَبْنِیْ صَبَرْتُ عَلٰی حَرِّ نَارِکَ فَکَیْفَ اَصْبِرُ عَنِ النَّظَرِ اِلٰی کَرَامَتِکَ اَمْ کَیْفَ
اَسْکُنُ فِی النَّارِ وَرَجَآئِیْ عَفْوُکَ فَبِعِزَّتِکَ یَا سَیِّدِیْ وَمَوْلَایَ اُقْسِمُ صَادِقًا لَئِنْ تَرَکْتَنِیْ
نَاطِقًا لَاَضِجَّنَّ اِلَیْکَ بَیْنَ اَھْلِھَا ضَجِیْجَ الْاٰمِلِیْنَ وَلَاَصْرُخَنَّ اِلَیْکَ صُرَاخَ الْمُسْتَصْرِخِیْنَ
وَلَاَبْکِیَنَّ عَلَیْکَ بُکَآءَ الْفَاقِدِیْنَ وَلَاُنَادِیَنَّکَ اَیْنَ کُنْتَ یَا وَلِیَّ الْمُؤْمِنِیْنَ یَا غَایَۃَ اٰمَالِ الْعَارِفِیْنَ
یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ یَا حَبِیْبَ قُلُوْبِ الصَّادِقِیْنَ وَیَا اِلٰہَ الْعَالَمِیْنَ اَفَتُرَاکَ
سُبْحَانَکَ یَا اِلٰھِیْ وَبِحَمْدِکَ تَسْمَعُ فِیْھَا صَوْتَ عَبْدٍ مُّسْلِمٍ سُجِنَ فِیْھَا بِمُخَالَفَتِہٖ وَ
ذَاقَ طَعْمَ عَذَابِھَا بِمَعْصِیَتِہٖ وَحُبِسَ بَیْنَ اَطْبَاقِھَا بِجُرْمِہٖ وَجَرِیْرَتِہٖ وَھُوَ یَضِجُّ
اِلَیْکَ ضَجِیْجَ مُؤَمِّلٍ لِّرَحْمَتِکَ وَیُنَادِیْکَ بِلِسَانِ اَھْلِ تَوْحِیْدِکَ وَیَتَوَسَّلُ
اِلَیْکَ بِرُبُوْبِیَّتِکَ یَا مَوْلَایَ فَکَیْفَ یَبْقٰی فِی الْعَذَابِ وَھُوَ یَرْجُوْ مَا سَلَفَ
مِنْ حِلْمِکَ وَرَاْفَتِکَ وَرَحْمَتِکَ اَمْ کَیْفَ تُؤْلِمُہُ النَّارُ وَھُوَ یَاْمُلُ فَضْلَکَ وَ
رَحْمَتَکَ اَمْ کَیْفَ یُحْرِقُہٗ لَھِیْبُھَا وَاَنْتَ تَسْمَعُ صَوْتَہٗ وَتَرٰی مَکَانَہٗ اَمْ کَیْفَ یَشْتَمِلُ عَلَیْہِ
زَفِیْرُھَا وَاَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفَہٗ اَمْ کَیْفَ یَتَغَلْغَلُ بَیْنَ اَطْبَاقِھَا وَاَنْتَ تَعْلَمُ صِدْقَہٗ اَمْ کَیْفَ
تَزْجُرُہٗ زَبَانِیَتُھَا وَھُوَ یُنَادِیْکَ یَا رَبَّہٗ اَمْ کَیْفَ یَرْجُوْ فَضْلَکَ فِیْ عِتْقِہٖ مِنْھَا
فَتَتْرُکُہٗ فِیْھَا ھَیْھَاتَ مَا ذٰلِکَ الظَّنُّ بِکَ وَلَا الْمَعْرُوْفُ مِنْ فَضْلِکَ وَلَا مُشْبِہٌ لِّمَا عَامَلْتَ
بِہِ الْمُوَحِّدِیْنَ مِنْ بِرِّکَ وَاِحْسَانِکَ فَبِالْیَقِیْنِ اَقْطَعُ لَوْلَا مَا حَکَمْتَ بِہٖ مِنْ تَعْذِیْبِ
جَاحِدِیْکَ وَقَضَیْتَ بِہٖ مِنْ اِخْلَادِ مُعَانِدِیْکَ لَجَعَلْتَ النَّارَ کُلَّھَا بَرْدًا وَّسَلَامًا
وَمَا کَانَتْ لِاَحَدٍ فِیْھَا مَقَرًّا وَّلَا مُقَامًا لٰکِنَّکَ تَقَدَّسَتْ اَسْمَآؤُکَ اَقْسَمْتَ اَنْ تَمْلَاَھَا

مِنَ الْكَافِرِينَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِينَ وَاَنْ تُخَلِّدَ فِيهَا الْمُعَانِدِينَ وَاَنْتَ جَلَّ
ثَنَاؤُكَ قُلْتَ مُبْتَدِئًا وَتَطَوَّلْتَ بِالْاِنْعَامِ مُتَكَرِّمًا اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا
لَا يَسْتَوُونَ اِلٰهِي وَسَيِّدِي فَاَسْئَلُكَ بِالْقُدْرَةِ الَّتِي قَدَّرْتَهَا وَبِالْقَضِيَّةِ
الَّتِي حَتَمْتَهَا وَحَكَمْتَهَا وَغَلَبْتَ مَنْ عَلَيْهِ اَجْرَيْتَهَا اَنْ تَهَبَ لِي فِي هٰذِهِ السَّاعَةِ
كُلَّ جُرْمٍ اَجْرَمْتُهُ وَكُلَّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهُ وَكُلَّ قَبِيحٍ اَسْرَرْتُهُ وَكُلَّ جَهْلٍ عَمِلْتُهُ
كَتَمْتُهُ اَوْ اَعْلَنْتُهُ اَخْفَيْتُهُ اَوْ اَظْهَرْتُهُ وَكُلَّ سَيِّئَةٍ اَمَرْتَ بِاِثْبَاتِهَا الْكِرَامَ الْكَاتِبِينَ
الَّذِينَ وَكَّلْتَهُمْ بِحِفْظِ مَا يَكُونُ مِنِّي وَجَعَلْتَهُمْ شُهُودًا عَلَيَّ مَعَ جَوَارِحِي وَكُنْتَ
اَنْتَ الرَّقِيبَ عَلَيَّ مِنْ وَرَائِهِمْ وَالشَّاهِدَ لِمَا خَفِيَ عَنْهُمْ وَبِرَحْمَتِكَ اَخْفَيْتَهُ وَ
بِفَضْلِكَ سَتَرْتَهُ وَاَنْ تُوَفِّرَ حَظِّي مِنْ كُلِّ خَيْرٍ تُنْزِلُهُ اَوْ اِحْسَانٍ تُفْضِلُهُ اَوْ بِرٍّ
تَنْشُرُهُ اَوْ رِزْقٍ تَبْسُطُهُ اَوْ ذَنْبٍ تَغْفِرُهُ اَوْ خَطَاءٍ تَسْتُرُهُ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا اِلٰهِي
وَسَيِّدِي وَمَوْلَايَ وَمَالِكَ رِقِّي يَا مَنْ بِيَدِهِ نَاصِيَتِي يَا عَلِيمًا بِضُرِّي وَ
مَسْكَنَتِي يَا خَبِيرًا بِفَقْرِي وَفَاقَتِي يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ اَسْئَلُكَ بِحَقِّكَ وَ
قُدْسِكَ وَاَعْظَمِ صِفَاتِكَ وَاَسْمَائِكَ اَنْ تَجْعَلَ اَوْقَاتِي فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ بِذِكْرِكَ
مَعْمُورَةً وَبِخِدْمَتِكَ مَوْصُولَةً وَاَعْمَالِي عِنْدَكَ مَقْبُولَةً حَتّٰى تَكُونَ اَعْمَالِي
وَاَوْرَادِي كُلُّهَا وِرْدًا وَاحِدًا وَحَالِي فِي خِدْمَتِكَ سَرْمَدًا يَا سَيِّدِي
يَا مَنْ عَلَيْهِ مُعَوَّلِي يَا مَنْ اِلَيْهِ شَكَوْتُ اَحْوَالِي يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ قَوِّ عَلٰى خِدْمَتِكَ
جَوَارِحِي وَاشْدُدْ عَلَى الْعَزِيمَةِ جَوَانِحِي وَهَبْ لِيَ الْجِدَّ فِي خَشْيَتِكَ وَ
الدَّوَامَ فِي الْاِتِّصَالِ بِخِدْمَتِكَ حَتّٰى اَسْرَحَ اِلَيْكَ فِي مَيَادِينِ السَّابِقِينَ
وَاُسْرِعَ اِلَيْكَ فِي الْمُبَادِرِينَ وَاَشْتَاقَ اِلٰى قُرْبِكَ فِي الْمُشْتَاقِينَ وَاَدْنُوَ مِنْكَ
دُنُوَّ الْمُخْلِصِينَ وَاَخَافَكَ مَخَافَةَ الْمُوقِنِينَ وَاَجْتَمِعَ فِي جِوَارِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ
اَللّٰهُمَّ وَمَنْ اَرَادَنِي بِسُوءٍ فَاَرِدْهُ وَمَنْ كَادَنِي فَكِدْهُ وَاجْعَلْنِي مِنْ اَحْسَنِ

عِبَادِكَ نَصِيباً عِنْدَكَ وَاَقْرَبِهِمْ مَنْزِلَةً مِنْكَ وَاَخَصِّهِمْ زُلْفَةً لَدَيْكَ فَاِنَّهُ
لَا يُنَالُ ذٰلِكَ اِلَّا بِفَضْلِكَ وَجُدْ لِيْ بِجُوْدِكَ وَاعْطِفْ عَلَيَّ بِمَجْدِكَ وَاحْفَظْنِيْ
بِرَحْمَتِكَ وَاجْعَلْ لِسَانِيْ بِذِكْرِكَ لَهِجاً وَقَلْبِيْ بِحُبِّكَ مُتَيَّماً وَمُنَّ عَلَيَّ
بِحُسْنِ اِجَابَتِكَ وَاَقِلْنِيْ عَثْرَتِيْ وَاغْفِرْ لِيْ زَلَّتِيْ فَاِنَّكَ قَضَيْتَ عَلٰى عِبَادِكَ
بِعِبَادَتِكَ وَاَمَرْتَهُمْ بِدُعَائِكَ وَضَمِنْتَ لَهُمُ الْاِجَابَةَ فَاِلَيْكَ يَا رَبِّ نَصَبْتُ
وَجْهِيْ وَاِلَيْكَ يَا رَبِّ مَدَدْتُ يَدِيْ فَبِعِزَّتِكَ اسْتَجِبْ لِيْ دُعَائِيْ وَبَلِّغْنِيْ مُنَايَ
وَلَا تَقْطَعْ مِنْ فَضْلِكَ رَجَائِيْ وَاكْفِنِيْ شَرَّ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ مِنْ اَعْدَائِيْ يَا سَرِيْعَ
الرِّضَا اغْفِرْ لِمَنْ لَا يَمْلِكُ اِلَّا الدُّعَاءَ فَاِنَّكَ فَعَّالٌ لِمَا تَشَاءُ يَا مَنِ اسْمُهُ دَوَاءٌ
وَذِكْرُهُ شِفَاءٌ وَطَاعَتُهُ غِنًى ارْحَمْ مَنْ رَاْسُ مَالِهِ الرَّجَاءُ وَسِلَاحُهُ الْبُكَاءُ
يَا سَابِغَ النِّعَمِ يَا دَافِعَ النِّقَمِ يَا نُوْرَ الْمُسْتَوْحِشِيْنَ فِي الظُّلَمِ يَا عَالِماً لَا يُعَلَّمُ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ بِيْ مَا اَنْتَ اَهْلُهُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهِ وَالْاَئِمَّةِ
الْمَيَامِيْنِ مِنْ اٰلِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْماً كَثِيْراً اور وارد ہوا ہی کہ اس شب یہ دعا پڑھے
کہ دعاے جامع کامل متضمن مطالب دنیا و آخرت ہی اَللّٰهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا
يَحُوْلُ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعْصِيَتِكَ وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهٖ رِضْوَانَكَ وَمِنَ الْيَقِيْنِ مَا
يُهَوِّنُ عَلَيْنَا بِهٖ مُصِيْبَاتُ الدُّنْيَا اَللّٰهُمَّ اَمْتِعْنَا بِاَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا
مَا اَحْيَيْتَنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا وَاجْعَلْ ثَارَنَا عَلٰى مَنْ ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَا عَلٰى
مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِيْبَتَنَا فِيْ دِيْنِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا اَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا
وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَا يَرْحَمُنَا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وارد ہی کہ فرمایا جو کہ
تین روزے آخر ماہ شعبان کے رکھے اور ماہ مبارک رمضان سے وصل کرے حق تعالیٰ ثواب
روزہ دو ماہ پے در پے کا اُسکے لیے لکھیگا **خواص** سورۂ مبارک یٰس مصباح کفعمی مین روایت ہی کہ
نیمۂ شعبان مین تین بار پڑھے مرتبہ اوّل بہ نیت طول عمر اور نوبت دوم بہ نیت تونگری اور بار سوم

دعائے شب نیمۂ شعبان

فائدہ روزۂ آخر شعبان

بہ نیت دفع آفات و بلیات بعنایات خدا تا شعبان آیندہ محفوظ رہیگا اور روزی دیا جائیگا اور طویل
عمر ہوگا اور اس باب مین احادیث بہت ہین پس بعد سورۂ مذکورہ کے اکیس مرتبہ کہے پڑھنے مین بات
نکرے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَظِيْمٌ ذُوْ اَنَاةٍ وَلَا طَاقَةَ لَنَا بِحُكْمِكَ
يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ الْاَمَانُ الْاَمَانُ الْاَمَانُ مِنَ الطَّاعُوْنِ وَالْوَبَاءِ وَمَوْتِ
الْفُجَاءَةِ وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ بِرَحْمَتِكَ
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اور بسند معتبر جناب رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہو کہ جو شخص
شب نیمۂ شعبان کو سَو رکعت نماز پڑھے ہر دو رکعت بہ یک سلام اور ہر رکعت مین بعد سورۂ
الحمد دس مرتبہ سورۂ قل ہو اللہ پڑھے اور جب کل نمازون سے فارغ ہو دس مرتبہ آیۃ الکرسی اور
دس مرتبہ سورۂ الحمد اور سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ پڑھے حق تعالی سو گناہ کبیرۂ ہلاک کنندہ اُسکے
بخشیگا اور بعد ہر سورہ اور تسبیح کے ایک ایک قصر بہشت مین اُسکو عطا کریگا اور اُسکی شفاعت
قبول کریگا سَو آدمیون کے لیے اُسکے اہل خانہ اور عزیزون سے اُسکو ثواب شہید کا عطا ہوگا
اور منقول ہو کہ بقیہ اس ماہ مین اس دعا کو بہت پڑھا کرے کہ حق تعالی آتش جہنم سے اُسکو آزاد
کر دیگا اَللّٰهُمَّ اِنْ لَمْ تَكُنْ غَفَرْتَ لَنَا فِيْمَا مَضٰى مِنْ شَعْبَانَ فَاغْفِرْ لَنَا فِيْمَا بَقِيَ مِنْهُ
اور بسند بسیار معتبر منقول ہو کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام شب آخر ماہ شعبان اور شب
اول ماہ رمضان کو یہ دعا پڑھتے تھے اور یہ دعا نہایت جلیل القدر ہو اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا الشَّهْرَ
الْمُبَارَكَ الَّذِيْ اَنْزَلْتَ فِيْهِ الْقُرْاٰنَ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ
قَدْ حَضَرَ فَسَلِّمْنَا فِيْهِ وَسَلِّمْهُ لَنَا وَتَسَلَّمْهُ مِنَّا فِيْ يُسْرٍ مِّنْكَ وَعَافِيَةٍ يَا مَنْ اَخَذَ
الْقَلِيْلَ وَشَكَرَ الْكَثِيْرَ اِقْبَلْ مِنِّي الْيَسِيْرَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ لِيْ اِلٰى كُلِّ خَيْرٍ
سَبِيْلًا وَمِنْ كُلِّ مَا لَا تُحِبُّ مَانِعًا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا مَنْ عَفَا عَنِّيْ وَعَمَّا خَلَوْتُ بِهِ
مِنَ السَّيِّئَاتِ يَا مَنْ لَمْ يُؤَاخِذْنِيْ بِارْتِكَابِ الْمَعَاصِيْ عَفْوَكَ عَفْوَكَ عَفْوَكَ
يَا كَرِيْمُ اِلٰهِيْ وَعَظْتَنِيْ فَلَمْ اَتَّعِظْ وَزَجَرْتَنِيْ عَنْ مَحَارِمِكَ فَلَمْ اَنْزَجِرْ

فما عذري فاعف عني يا كريم عفوك عفوك اللهم إني أسئلك الراحة
عند الموت والعفو عند الحساب عظم الذنب من عبدك فليحسن
العفو من عندك يا أهل التقوى ويا أهل المغفرة عفوك عفوك اللهم
إني عبدك وابن عبدك وابن أمتك ضعيف فقير إلى رحمتك وأنت
منزل الغنى والبركة على العباد قاهر مقتدر أحصيت أعمالهم
وقسمت أرزاقهم وجعلتهم مختلفة ألسنتهم وألوانهم خلقا من
بعد خلق لا يعلم العباد علمك ولا يقدر العباد قدرتك وكلنا فقراء
إلى رحمتك فلا تصرف عني وجهك واجعلني من صالح خلقك في
العمل والأمل والقضاء والقدر الهي أبقني خير البقاء وأفنني خير
الفناء على موالات أوليائك ومعادات أعدائك والرغبة إليك والرهبة منك
والخشوع والوفاء والتسليم لك والتصديق بكتابك واتباع سنة رسولك صلواتك
عليه وآله اللهم ما كان في قلبي من شك أو ريبة أو جحود أو قنوط أو فرح أو بذخ
أو بطر أو خيلاء أو رياء أو سمعة أو شقاق أو نفاق أو كفر أو فسوق أو عصيان أو عظمة
أو شيء لا تحب فأسئلك يا رب أن تبدلني مكانه إيمانا بوعدك ووفاء بعهدك
ورضا بقضائك وزهدا في الدنيا ورغبة فيما عندك وأثرة وطمانينة وتوبة
نصوحا أسئلك ذلك يا رب العلمين الهي أنت من حلمك تعصى فكأنك لم ترى
من كرمك وجودك تطاع فكأنك لم تعص وأنا ومن لم يعصك سكان أرضك فكن
علينا بالفضل جوادا وبالخير عوادا يا أرحم الراحمين وصلى الله على محمد
وآله صلوة دائمة لا تحصى ولا تعد ولا يقدر قدرها غيرك يا أرحم الراحمين

باب سترھوان بیان مین ماہ رمضان کے

اسمین چند فصلین ہین **فصل اول** اُن چیزون کے بیان مین جو روزہ دار کو کرنا نہ چاہیے، روزے مین

جناب امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہین کہ دن تمھارے روزے کا مانند دن افطار کے نہو
اپنے کو باز رکھو اُن چیزون سے کہ جنسے روزہ ٹوٹتا ہی طلوع صبح سے تا برطرف ہونے سرخی جانب
مشرق کے مثلاً ایک ساعت پیش از صبح کھانا پینا ترک کرے اور جب طرف مشرق سے سرخی جاتی رہے
تو افطار کرے پس اگر کچھ دنکو کھاوے یا پیے عمداً موجب قضا اور کفارہ ہی اور اگر سہو سے کچھ کھا پی لے
تو واجب نہین اسیطرح اگر وضو نماز واجب کے لیے کرتا ہو اور کُلّی کرنے مین پانی حلق مین بےاختیار
چلا جاوے تو کچھ قباحت نہین ہان اگر عبث کُلّی کرتا ہو اور پانی بلا قصد اور بے اختیار حلق مین چلا
جاوے تو فقط قضا اُس روزہ کی کرنا لازم ہی نہ کفارہ اور جماع کرنا عورت سے خواہ آگے سے خواہ
پیچھے سے یا مرد کی دُبر مین جماع کرے خواہ انزال ہو خواہ نہو اگرچہ بقدر سر ذکر دخول ہو روزہ باطل
ہوگا اور قضا و کفارہ لازم ہوگا اور اگر عورت حیض سے پاک ہوئی ہو تو پیش از صبح غسل کرنا اُسپر واجب ہی
اور اگر غسل متعذر ہو تو وہ بھی تیمم بدل غسل کرکے تا صبح جاگتی رہے جیسے آگے مذکور ہی اور اگر ایسا نکریگی
تو روزہ اُسکا باطل ہی اور قضا کرنا روزہ کا لازم ہوگا اور کفارہ دینا احوط ہی اور اگر جنب کو غسل متعذر
ہو بسبب خوف مرض یا نہ ملنے پانی کے تو بدل غسل تیمم کرکے جاگتا رہے اور تیمم کو نہ توڑے تا طلوع
صبح صادق بعد اسکے اگر سو رہے تو مضائقہ نہین ہی پھر غسل کرے اور اگر تیمم کرنے کے بعد پیش از
طلوع صبح صادق بسبب غلبۂ ریح کے بے اختیار تیمم ٹوٹ جائے تو فوراً دوسرا تیمم کرلے اور بعد
جنب ہونے کے اگر نیت مین تھا کہ غسل کرونگا اور احتمال بیدار ہونے کا بھی رکھتا تھا اور سو رہا
اور تا صبح بیدار نہوا تو قضا اُس روز کی اُسپر واجب نہین اور اگر سو رہے تا صبح اور نیت غسل کی
نرکھتا ہو تو اُسپر قضا لازم ہی اور کفارہ بھی احوط ہی اور اگر بعد بیدار ہونے کے یہ خیال کیا کہ ابھی رات
زیادہ ہی آخر شب غسل کرلونگا اور سو رہا اور تا صبح بیدار نہوا تو قضا اُس روزہ کی واجب ہی
اور کفارہ احوط ہی اور یہ قول قوی ہی اور اگر دوبارہ بیدار ہوکر پھر بخیال سابق سو رہا اور تا صبح بیدار
نہوا تو اس مرتبہ کے سونے مین قضا و کفارہ دونون لازم ہین اور روزہ ہاے قضاے رمضان مبارک
مین بھی چاہیے کہ صبح کو پاک ہو جنب نہو مگر روزہ سُنتی مین تا صبح اگر حالت جنابت مین رہے اور پیش از

مبطلات روزہ

زوال غسل کرکے نیت روزہ کی کرے تو روزہ اُسکا صحیح ہی اور غبار غلیظ حلق مین پہونچانا مثل آٹے اور خاک کے موجب قضا و کفارہ ہی بعضے علما نے قضا تنہا جانی ہی اور دھوان غلیظ اور بخار غلیظ اور دُھوان تنور کا اور بخار دیگ کا احوط ہی کہ اِنسے بھی پرہیز کرے بلکہ دود تمبا کو سے بھی اجتناب کرے اور منی کا نکالنا بغیر جماع بھی موجب قضا و کفارہ ہی اور بھی نظر کرنا عورت حلال یا حرام پر یا آواز اُنکی سُننا یا بخیال خود لانا ہرگاہ باعث آنے مَنی کا ہووے اور قی کرنا عمداً اکثر موجب قضا تنہا جانتے ہین اور بعضے قضا و کفارہ دونون واجب جانتے ہین اور یہ مسئلہ مشکل ہی اور وجوب قضا تنہا خالی قوت سے نہین اور ہرگاہ قی بے اختیار آوے اُسپر قضا و کفارہ نہین ہی اور حقنہ کرنا بھی بخیال ہے کہ بعض علما موجب قضا و کفارہ دونون کا جانتے ہین اور بعضے فقط موجب قضا جانتے ہین اور شیاف لینا مکروہ ہی اگرچہ خشک چیز کا ہو اسی طرح کان یا ناک مین دوا ڈالنا اور ناس لینا بشرطیکہ حلق مین نہ پہونچے مکروہ ہی اور احوط اجتناب ہی اگرچہ حلق مین نہ پہونچے اور جھوٹ کہنا خدا و رسولؐ اور ائمہؑ پر یا حدیث جھوٹی نقل کرے یا مسئلہ خلاف واقع بیان کرے بعضے علما موجب قضا و کفارہ جانتے ہین اور بعضے نہین اور احوط یہی ہی کہ قضا و کفارہ دونون عمل مین لاوے اور بغیر روزے کے بھی یہ امور حرام ہین بلکہ جو شخص اہلیت مسئلہ کہنے کی نرکھتا ہو اور کہے یہ بھی حرام ہی اور غوطہ لگانا پانی مین یا فقط سر ڈبونا پانی مین اگرچہ باقی تمام بدن پانی کے باہر رہے بعضون کے نزدیک موجب قضا و کفارہ ہی علی الاحوط اور بعضون کے نزدیک موجب فقط قضا اور بعضے یہ فعل حرام جانتے ہین اور قضا و کفارہ لازم نہین کہتے مگر احتیاط ترک مین ہی اور اگر غسل ارتماسی کرے تو جیسا روزہ مین خلل ہوتا ہی اسی طرح غسل بھی باطل ہوجاتا ہی اور دوبارہ غسل کرنا ضرور ہی اور بلغم جب مُنھ مین آجاوے اُسکو ہرگز نہ نگلے اگر عمداً نگل جائیگا تو احوط قضا و کفارہ ہی لیکن اگر دماغ سے حلق مین چلا گیا ہو بغیر اسکے کہ مُنھ مین آیا ہو تو کچھ قباحت نہین اسیطرح احوط ہی کہ تھوک و رطوبت مُنھ مین جمع کرکے بھی نہ پی جاوے ہان اُس آب دہن سے احتراز ضرور نہین ہی جو بطور عادت کے حلق مین جاتا ہی اور عورت روزہ دار کو پانی مین بیٹھنا مکروہ ہی بعض نے کہا کہ اگر کمر تک پانی مین بیٹھے اُسپر قضا لازم ہی بعض نے کفارہ بھی کہا ہی اور اگر کوئی شخص سحری کھانے کو اُٹھے

اور اُسکو گمان ہو کہ ابھی رات باقی ہی تو اُسکو کھانا پینا جائز ہی اور اگر بعد کو معلوم ہو کہ اُسوقت رات نہ تھی بلکہ صبح تھی تو اُسکی دو صورتین ہین اگر بعد بیدار ہونے کے اُسنے دریافت کرلیا ہو یا خود آسمانکو دیکھکر یا اور قرائن سے معلوم کیا ہو کہ رات ہی تو اُسکا روزہ صحیح ہی اور اگر بغیر ملاحظہ امور مذکورہ کھایا پیا ہو تو فقط قضا واجب ہی اور کفارہ ایک روزہ کا یہ ہی کہ چاہے ایک بردہ آزاد کرے چاہے ساٹھ مسکین کو کھانا کھلاوے چاہے دو مہینے پے در پے روزہ رکھے اور اگر روزہ رکھنے مین اکتیس روز پے در پے روزہ رکھے اور بعد ازان متفرق رکھے تو جائز ہی مگر اکتیس روز کے پہلے اگر بلا عذر قوی افطار کریگا تو نئے سر سے روزے رکھنے ہونگے اور عذر قوی یہ ہین مانند حیض و نفاس و بیہوشی و دیوانگی و بیماری و سفر ضروری مباح کے کہ اگر ان سببون سے اکتیس روز کے پہلے بھی افطار کریگا تو قباحت نہین ہی اور بعد رفع عذر کے باقی روزے رکھنے سے کفارہ تمام ہو جائیگا اور کھانا کھلانے مین چاہیے کہ ہر شخص کو سیر ہو کر کھلاوے اور اگر دست بدست بطور حصہ دے تو ہر ایک کو ایک مُد طعام سے کم نہ دے اور ایک آدمی کو دو حصہ نہین دے سکتا اسلیے کہ ساٹھ مسکین کی گنتی پوری ہونی چاہیے مگر جہان کہین کہ مستحق دستیاب نہو اور شمار پورا کرنے مین نابالغ و بالغ کی قید نہین ہی اور اقل درجہ مستحق کا یہ ہی کہ وہ شخص اثنا عشری مذہب ہو اور تارک صوم و صلوٰۃ نہو اور بہت پریشان حال ہو کہ مسکینی اُسپر صادق آوے اور آخوند علیہ الرحمہ زاد المعادمین اور جناب شیخ زین العابدین الحائری المازندرانی علیہ الرحمہ اپنے فتاوی مین فرماتے ہین کہ جو شخص مابین خود و خدا دو ماہ روزے رکھنے سے عاجز ہو تو وہ شخص ایک کفارہ یعنی دو مہینے کے روزون کے بدلے اٹھارہ روزے رکھے اور اگر اس سے بھی عاجز ہو تو بدل ہر روزۂ دو ماہ کے ایک مُد طعام کہ انگریزی اسی روپیہ بھرہ دار کے سیر سے احتیاطاً آدھ پاؤ کم سیر بھر ہوتا ہی ہر مستحق کو دیوے اور اگر اس سے بھی عاجز ہو تو دل سے توبہ اور استغفار کافی ہی اور یہہ فرماتے ہین کہ جس قسم کے کفارہ سے عاجز ہو تو اشہر و اقوی یہ ہی کہ استغفار اُسکا بدل ہو جائیگا مگر کفارہ ظہار کا کہ اِسکے بغیر ادا کیے جماع زوجہ حلال نہین ہوتا اگرچہ شوہر اُسکا کیسا ہی عاجز ہو اور بیان ظہار کا باب طلاق حصہ دوم مین انشاء اللہ آئیگا

۴۰

آداب روزہ

فصل دوسری آداب روزہ مین جناب امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہر گاہ روزہ دار
چاہے کہ مین روزہ رکھون پس جمیع اعضا کان و آنکھ و بال و پوست اُسکے چاہیے کہ سب روزہ
رکھین یعنی صائم کو چاہیے کہ محرمات بلکہ مکروہات سے باز رہے کہ روزہ کا دن مثل روز افطار کے
نہو فقط کھانے پینے ہی سے مُراد نہین بلکہ زبان کو روکے جھوٹ و بدزبانی و فحش سے آنکھ کو
بند کرے حرام پر نظر کرنے سے باہم دیگر نزاع نکرے حسد و غیبت نہ کرے قسم جھوٹ و سچ
نکھاوے گالی ندے کسی پر جبر بیجا و ظلم نکرے خاموش رہے گفتار بد و افترا و فتنہ سے باز رہے
خوفناک رہے اپنے بادشاہ جلیل سے مثل بندۂ ذلیل کے اور روزہ دار کو مکروہ ہے شعر پڑھنا
اگرچہ مداح مین ائمۂ انام کے ہون اور خون کھچوانا بدن سے اور دیر تک حمام مین رہنا مشک و
نرگس کا پھول سونگھنا اور کپڑا بھگو کر بدن پر ڈالنا اور سرمہ مشک و عنبر ملا ہوا آنکھ مین لگانا

وقت دیکھنے چاند ماہ رمضان کے دعا پڑھنا ماہ مبارک

فصل تیسری آداب مین داخل ہونے ماہ مبارک رمضان کے سنت ہے طلب کرنا ہلال ماہ
رمضان کا اور بعضے واجب جانتے ہین جب چاند دیکھے تو اشارہ طرف ہلال کے کرے اور
رو بقبلہ ہاتھ اُٹھا کر کہے رَبِّیْ وَرَبُّکَ اللّٰہُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ
وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ وَالْمُسَارَعَۃِ اِلٰی مَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی اَللّٰھُمَّ بَارِکْ
لَنَا فِیْ شَھْرِنَا ھٰذَا وَارْزُقْنَا خَیْرَہٗ وَعَوْنَہٗ وَاصْرِفْ عَنَّا ضَرَّہٗ وَشَرَّہٗ وَبَلَاءَہٗ وَفِتْنَتَہٗ اور
بہترین دعا دعائے صحیفۂ کاملہ ہے وہ پڑھے اور وہ دعا مذکور ہو چکی اور ابن عقیل کہتے ہین کہ وقت رویت

اعمال شب اول

ہلال ماہ مبارک رمضان یہ دعا پڑھنا واجب ہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَنِیْ وَخَلَقَکَ
وَقَدَّرَ مَنَازِلَکَ وَجَعَلَکَ مَوَاقِیْتَ لِلنَّاسِ اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا اِھْلَالًا مُّبَارَکًا
اَللّٰھُمَّ اَدْخِلْہُ عَلَیْنَا بِالسَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ وَالْیَقِیْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالْبِرِّ وَالتَّقْوٰی وَالتَّوْفِیْقِ
لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی اور اول شب مجامعت اور غسل سنت ہے کہ نہر جاری مین شب اول غسل کرے
اور تیس چلو پانی سر پر ڈالے کہ طہارت معنوی ہو گا تا سال آیندہ اور خارش بدن اُس
سال نہو گی اور زیارت امام حسین علیہ السلام شب اول سنت ہے اور شب پانزدہم و شب آخر

جو شخص زیارت پڑھے گناہ اُسکے گر ینگے جسطرح پتے درخت سے گرتے ہین اور گناہون سے اسطرح
باہر آئیگا جیسے مان کے پیٹ سے پیدا ہوتا ہے اور ثواب حج وعمرہ خدا عطا کریگا اور شب اول
نیت روزہ تمام ماہ کی کرے اور پھر ہر شب نیت کرے تو بہتر ہے اور نیت اسطرح کرے کہ کل
روزہ ماہ رمضان کا رکھتا ہون ادا واجب قربۃً الی اللہ اور اول روز بھی سنت ہے غسل کرنا آب
جاری مین اور تین چلو پانی سر پر ڈالے تمام سال بخوف رہیگا جمیع درد و بیماریون سے اور روایت ہے
کہ جو کہ روز اول ایک چلو گلاب منہ پر ڈالے خواری و پریشانی سے نجات پائیگا اور اگر ہر روز اسطرح
کرے تو اُس روز بلاؤن سے ایمن رہیگا اور اُس سال مرض سرسام سے بچا رہو گا
اور لکھا ہے کہ اول روز یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ قَدْ حَضَرَ شَهْرُ رَمَضَانَ وَقَدِ افْتَرَضْتَ
عَلَيْنَا صِيَامَهُ وَاَنْزَلْتَ فِيْهِ الْقُرْاٰنَ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ
اَللّٰهُمَّ اَعِنَّا عَلٰى صِيَامِهِ وَتَقَبَّلْهُ مِنَّا وَتَسَلَّمْهُ مِنَّا وَسَلِّمْهُ لَنَا فِيْ يُسْرٍ مِّنْكَ وَعَافِيَةٍ
اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ منقول ہے کہ جب ماہ مبارک داخل ہوتا تھا آنحضرت یہ دعا پڑھتے
تھے اَللّٰهُمَّ اِنَّهُ قَدْ دَخَلَ شَهْرُ رَمَضَانَ اَللّٰهُمَّ رَبَّ شَهْرِ رَمَضَانَ الَّذِيْ اَنْزَلْتَ
فِيْهِ الْقُرْاٰنَ وَجَعَلْتَهُ بَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ اَللّٰهُمَّ فَبَارِكْ لَنَا فِيْ شَهْرِ
رَمَضَانَ وَاَعِنَّا عَلٰى صِيَامِهِ وَصَلَوَاتِهِ وَتَقَبَّلْهُ مِنَّا اور فرمایا جو شب اول یا روز اول دو
رکعت نماز پڑھے رکعت اول مین بعد الحمد کے سورۂ انا فتحنا دوسری رکعت مین جو سورہ چاہے پڑھے
حق تعالیٰ اُس سال کی سب آفات و بدی سے محفوظ رکھیگا اور عطر لگانا اور مسواک کرنا روزہ
مین ضرر نہین کرتا اور فرمایا جو خرمائے وجہ حلال سے افطار کرے تو ثواب اُسکی نماز کا چار سو
نماز کے برابر زیادہ ہوگا اور افطار کرنا پانی سے گناہان دل کو دھوتا ہے اور افطار آب نیم گرم
سے پاک کرتا ہے معدہ کو قوت دیتا ہے حدقہ کو بینائی کو زیادہ کرتا ہے اور گناہون کو دھوتا ہے
رگون کو ساکن کرتا ہے صفراے غالب کو بجھاتا ہے بلغم کو قطع کرتا ہے صداع کو برطرف کرتا ہے حضرت
رطب یا حلوا یا نبات سے افطار فرمایا کرتے تھے جب یہ حاضر نہوتا تھا تب آب نیم گرم سے افطار

اعمال روز اول

اعمال شب اول

بیان افطار

فرماتے تھے اور فرمایا جو کہ وقت افطار ایک گردہ روٹی کا تصدق کرے اور کسی مسکین کو دیوے خداوند غفار گناہ اُسکے بخشدیگا اور ثواب ایک بندہ آزاد کرنے کا ہوگا فرزندان جناب اسمعیلؑ سے اور بہترین اعمال تلاوت قرآن ہی روز و شبہاے ماہ مبارک مین کہ اس ماہ مین نازل ہوا ہی اور ہر چیز کی ایک بہار ہی قرآن پڑھنے کی بہار ماہ رمضان ہی فرمایا صلوات اور استغفار اور لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بہت کہے اور نافلہ ہاے شب و روز ترک نکرے اور شبہاے طاق مین غسل سُنت ہی خصوصاً شب اوّل و پندرھوین و سترھوین و شبہاے قدر اور شب آخر اور فرمایا وقت افطار اور بعد سحر کھانے کے سورہ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ پڑھے اور بروقت افطار یہ کہے يَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ اَنْتَ اِلٰهِيْ لَا اِلٰهَ لِيْ غَيْرُكَ اِغْفِرْ لِيَ الذَّنْبَ الْعَظِيْمَ اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذَّنْبَ الْعَظِيْمَ اِلَّا الْعَظِيْمُ گناہون سے باہر آئیگا مانند اسکے کہ مان کے پیٹ سے پیدا ہوا ہو وارد ہی کہ وقت افطار کے کہے اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ تا خداے تعالیٰ عطا کرے اُسکو ثواب اُن لوگون کا کہ جنھون نے اُسدن روزہ رکھا ہی اور جب کھانا سامنے آوے تو کہے اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْنَا وَعَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْنَا فَتَقَبَّلْهُ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ اور جب لقمۂ اوّل اُٹھاوے تو کہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ اِغْفِرْ لِيْ

فصل چوتھی اعمال شب و روز مین وارد ہی کہ بعد ہر نماز کے ماہ رمضان مین یہ دعا پڑھے يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ يَا غَفُوْرُ يَا رَحِيْمُ اَنْتَ الرَّبُّ الْعَظِيْمُ الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ وَهٰذَا شَهْرٌ عَظَّمْتَهٗ وَكَرَّمْتَهٗ وَشَرَّفْتَهٗ وَفَضَّلْتَهٗ عَلَى الشُّهُوْرِ وَهُوَ الشَّهْرُ الَّذِيْ فَرَضْتَ صِيَامَهٗ عَلَيَّ وَهُوَ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْ اَنْزَلْتَ فِيْهِ الْقُرْاٰنَ هُدًى لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ وَجَعَلْتَ فِيْهِ لَيْلَةَ الْقَدْرِ وَجَعَلْتَهَا خَيْرًا مِنْ اَلْفِ شَهْرٍ فَيَا ذَا الْمَنِّ وَلَا يُمَنُّ عَلَيْكَ مُنَّ عَلَيَّ بِفَكَاكِ رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ فِيْمَنْ تَمُنُّ عَلَيْهِ وَاَدْخِلْنِيَ الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ منقول ہی کہ جو ہر شب اس ماہ مین

دعاے افطار

دعاے بعد ہر نماز

یہ دعا پڑھے گناہ چہل سالہ اُسکے بخشے جائینگے دعا یہ ہی اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذَا الشَّھْرِ رَمَضَانَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ فِیْہِ الْقُرْاٰنَ وَافْتَرَضْتَ عَلٰی عِبَادِکَ فِیْہِ الصِّیَامَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْزُقْنِیْ حَجَّ بَیْتِکَ الْحَرَامِ فِیْ عَامِیْ ھٰذَا وَفِیْ کُلِّ عَامٍ وَّاغْفِرْ لِیْ تِلْکَ الذُّنُوْبَ الْعِظَامَ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُھَا غَیْرُکَ یَا رَحْمٰنُ یَا عَلَّامُ و بسند معتبر بلکہ صحیح جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہی کہ ہر شب اس ماہ مبارک مین یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ اَنْ تَجْعَلَ فِیْمَا تَقْضِیْ وَتُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ فِی الْاَمْرِ الْحَکِیْمِ مِنَ الْقَضَآءِ الَّذِیْ لَا یُرَدُّ وَلَا یُبَدَّلُ اَنْ تَکْتُبَنِیْ مِنْ حُجَّاجِ بَیْتِکَ الْحَرَامِ الْمَبْرُوْرِ حَجُّھُمُ الْمَشْکُوْرِ سَعْیُھُمُ الْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُھُمُ الْمُکَفَّرِ عَنْ سَیِّئَاتِھِمْ وَاَنْ تَجْعَلَ فِیْمَا تَقْضِیْ وَتُقَدِّرُ اَنْ تُطِیْلَ عُمْرِیْ فِیْ خَیْرٍ وَّعَافِیَۃٍ وَّتُوَسِّعَ فِیْ رِزْقِیْ وَتَجْعَلَنِیْ مِمَّنْ تَنْتَصِرُ بِہٖ لِدِیْنِکَ وَلَا تَسْتَبْدِلْ بِیْ غَیْرِیْ اور یہ دعا مضامین عالیہ کی بھی وارد ہوئی ہی کہ ہر شب پڑھے اَللّٰھُمَّ بِرَحْمَتِکَ فِی الصَّالِحِیْنَ فَاَدْخِلْنَا وَفِیْ عِلِّیِّیْنَ فَارْفَعْنَا وَبِکَاْسٍ مِّنْ مَّعِیْنٍ مِّنْ عَیْنٍ سَلْسَبِیْلٍ فَاسْقِنَا وَمِنَ الْحُوْرِ الْعِیْنِ بِرَحْمَتِکَ فَزَوِّجْنَا وَمِنَ الْوِلْدَانِ الْمُخَلَّدِیْنَ کَاَنَّھُمْ لُؤْلُؤٌ مَّکْنُوْنٌ فَاَخْدِمْنَا وَمِنْ ثِمَارِ الْجَنَّۃِ وَلُحُوْمِ الطَّیْرِ فَاَطْعِمْنَا وَمِنْ ثِیَابِ السُّنْدُسِ وَالْحَرِیْرِ وَالْاِسْتَبْرَقِ فَاَلْبِسْنَا وَلَیْلَۃَ الْقَدْرِ وَحَجَّ بَیْتِکَ الْحَرَامِ وَقَتْلًا فِیْ سَبِیْلِکَ فَوَفِّقْ لَنَا وَصَالِحَ الدُّعَآءِ وَالْمَسْئَلَۃِ فَاسْتَجِبْ لَنَا وَاِذَا جَمَعْتَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ فَارْحَمْنَا وَبَرَآءَۃً مِّنَ النَّارِ فَاکْتُبْ لَنَا وَفِیْ جَھَنَّمَ فَلَا تَغُلَّنَا وَفِیْ عَذَابِکَ وَھَوَانِکَ فَلَا تَبْتَلِنَا وَمِنَ الزَّقُّوْمِ وَالضَّرِیْعِ فَلَا تُطْعِمْنَا وَمَعَ الشَّیَاطِیْنِ فَلَا تَجْعَلْنَا وَفِی النَّارِ عَلٰی وُجُوْھِنَا فَلَا تَکْبُبْنَا وَمِنْ ثِیَابِ النَّارِ وَسَرَابِیْلِ الْقَطِرَانِ فَلَا تُلْبِسْنَا وَمِنْ کُلِّ سُوْٓءٍ یَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ بِحَقِّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ فَنَجِّنَا اور بسند معتبر منقول ہی کہ حضرت صاحب الامر علیہ السلام نے اپنے شیعونکو لکھا کہ ہر شب اس

ادعیہ ہر شب

ماہ میں یہ دعا پڑھا کرو کہ اس مہینے کی دعا کو ملائکہ سنتے ہیں اور اسکے صاحب کے لیے استغفار کرتے ہیں اور وہ دعاء جلیل القدر یہ ہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَفْتَتِحُ الثَّنَاءَ بِحَمْدِكَ وَاَنْتَ مُسَدِّدٌ لِلصَّوَابِ بِمَنِّكَ وَاَيْقَنْتُ اَنَّكَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ فِيْ مَوْضِعِ الْعَفْوِ وَالرَّحْمَةِ وَاَشَدُّ الْمُعَاقِبِيْنَ فِيْ مَوْضِعِ النَّكَالِ وَالنَّقِمَةِ وَاَعْظَمُ الْمُتَجَبِّرِيْنَ فِيْ مَوْضِعِ الْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ اَللّٰھُمَّ اَذِنْتَ لِيْ فِيْ دُعَائِكَ وَمَسْأَلَتِكَ فَاسْمَعْ يَا سَمِيْعُ مِدْحَتِيْ وَاَجِبْ يَا رَحِيْمُ دَعْوَتِيْ وَاَقِلْ يَا غَفُوْرُ عَثْرَتِيْ فَكَمْ يَا اِلٰهِيْ مِنْ كُرْبَةٍ قَدْ فَرَّجْتَهَا وَهُمُوْمٍ قَدْ كَشَفْتَهَا وَعَثْرَةٍ قَدْ اَقَلْتَهَا وَرَحْمَةٍ قَدْ نَشَرْتَهَا وَحَلْقَةِ بَلَاءٍ قَدْ فَكَكْتَهَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ بِجَمِيْعِ مَحَامِدِهٖ كُلِّهَا عَلٰی جَمِيْعِ نِعَمِهٖ كُلِّهَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَا مُضَادَّ لَهٗ فِيْ مُلْكِهٖ وَلَا مُنَازِعَ لَهٗ فِيْ اَمْرِهٖ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَا شَرِيْكَ لَهٗ فِيْ خَلْقِهٖ وَلَا شِبْهَ لَهٗ فِيْ عَظَمَتِهٖ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْفَاشِيْ فِي الْخَلْقِ اَمْرُهٗ وَحَمْدُهٗ الْقَاهِرِ بِالْكَرَمِ مَجْدُهٗ الْبَاسِطِ بِالْجُوْدِ يَدُهٗ الَّذِيْ لَا تَنْقُصُ خَزَائِنُهٗ وَلَا تَزِيْدُهٗ كَثْرَةُ الْعَطَاءِ اِلَّا جُوْدًا وَّكَرَمًا اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الْوَهَّابُ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ قَلِيْلًا مِّنْ كَثِيْرٍ مَعَ حَاجَةٍ بِيْ اِلَيْهِ عَظِيْمَةٍ وَغِنَاكَ عَنْهُ قَدِيْمٌ وَهُوَ عِنْدِيْ كَثِيْرٌ وَهُوَ عَلَيْكَ سَهْلٌ يَسِيْرٌ اَللّٰھُمَّ اِنَّ عَفْوَكَ عَنْ ذَنْبِيْ وَتَجَاوُزَكَ عَنْ خَطِيْئَتِيْ وَصَفْحَكَ عَنْ ظُلْمِيْ وَسَتْرَكَ عَلٰی قَبِيْحِ عَمَلِيْ وَحِلْمَكَ عَنْ كَثِيْرِ جُرْمِيْ عِنْدَ مَا كَانَ مِنْ خَطَائِيْ وَعَمَدِيْ اَطْمَعَنِيْ فِيْ اَنْ اَسْأَلَكَ مَا لَا اَسْتَوْجِبُهٗ مِنْكَ الَّذِيْ رَزَقْتَنِيْ مِنْ رَحْمَتِكَ وَاَرَيْتَنِيْ مِنْ قُدْرَتِكَ وَعَرَّفْتَنِيْ مِنْ اِجَابَتِكَ فَصِرْتُ اَدْعُوْكَ اٰمِنًا وَاَسْأَلُكَ مُسْتَاْنِسًا لَا خَائِفًا وَلَا وَجِلًا مُدِلًّا عَلَيْكَ فِيْمَا قَصَدْتُ فِيْهِ اِلَيْكَ فَاِنْ اَبْطَأَ عَنِّيْ عَتَبْتُ بِجَهْلِيْ عَلَيْكَ وَلَعَلَّ الَّذِيْ اَبْطَأَ عَنِّيْ هُوَ خَيْرٌ لِّيْ لِعِلْمِكَ بِعَاقِبَةِ الْاُمُوْرِ فَلَمْ اَرَ مَوْلًی كَرِيْمًا

اصبر علی عبد لئیم منک علی یا رب انک تدعونی فاولی عنک وتتحبب
الی فاتبغض الیک وتتودد الی فلا اقبل منک کان لی التطول علیک
فلم یمنعک ذلک من الرحمۃ بی والاحسان الی والتفضل علی بجودک
وکرمک فارحم عبدک الجاهل وجد علیه بفضل احسانک انک
جواد کریم الحمد لله مالک الملک مجری الفلک مسخر الریاح
فالق الاصباح دیان الدین رب العالمین الحمد لله علی حلمه بعد علمه
والحمد لله علی عفوه بعد قدرته والحمد لله علی طول اناته فی
غضبه وهو قادر علی ما یرید الحمد لله خالق الخلق باسط الرزق
فالق الاصباح ذی الجلال والاکرام والفضل والانعام الذی بعد
فلا یری وقرب فشهد النجوی تبارک وتعالی الحمد لله الذی لیس له
منازع یعادله ولا شبیه یشاکله ولا ظهیر یعاضده قهر بعزته الاعزاء
وتواضع لعظمته العظماء فبلغ بقدرته ما یشاء الحمد لله الذی یجیبنی
حین انادیه ویستر علی کل عورة وانا اعصیه ویعظم النعمة علی
فلا اجازیه فکم من موهبة هنیئة قد اعطانی وعظیمة مخوفة قد
کفانی وبهجة مونقة قد ارانی وبلیة موبقة قد درا عنی فاثنی
علیه حامدا واذکره مسبحا الحمد لله الذی لا یهتک حجابه ولا یغلق بابه
ولا یرد سائله ولا یخیب امله الحمد لله الذی یؤمن الخائفین وینجی
الصالحین ویرفع المستضعفین ویضع المستکبرین ویهلک ملوکا
ویستخلف اخرین والحمد لله قاصم الجبارین مبیر الظالمین مدرک
الهاربین ونکال الظالمین صریخ المستصرخین موضع حاجات
الطالبین معتمد المؤمنین الحمد لله الذی من خشیته ترعد السماء

وَسُکَّانُہَا وَتَرْجُفُ الْاَرْضُ وَعُمَّارُہَا وَتَمُوْجُ الْبِحَارُ وَمَنْ یَّسْبَحُ فِیْ غَمَرَاتِہَا
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ ہَدَانَا لِہٰذَا وَمَا کُنَّا لِنَہْتَدِیَ لَوْلَا اَنْ ہَدَانَا اللّٰہُ
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ یَخْلُقُ وَلَمْ یُخْلَقْ وَیَرْزُقُ وَلَا یُرْزَقُ وَیُطْعِمُ وَلَا یُطْعَمُ
وَیُمِیْتُ الْاَحْیَاۗءَ وَیُحْیِی الْمَوْتٰی وَہُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَہُوَ عَلٰی کُلِّ
شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَاَمِیْنِکَ وَصَفِیِّکَ
وَحَبِیْبِکَ وَخِیَرَتِکَ مِنْ خَلْقِکَ وَحَافِظِ سِرِّکَ وَمُبَلِّغِ رِسَالَاتِکَ اَفْضَلَ وَ
اَحْسَنَ وَاَجْمَلَ وَاَکْمَلَ وَاَزْکٰی وَاَنْمٰی وَاَطْیَبَ وَاَطْہَرَ وَاَسْنٰی وَاَکْثَرَ
مَا صَلَّیْتَ وَبَارَکْتَ وَتَرَحَّمْتَ وَتَحَنَّنْتَ وَسَلَّمْتَ عَلٰی اَحَدٍ مِّنْ عِبَادِکَ
وَاَنْبِیَاۗئِکَ وَرُسُلِکَ وَصَفْوَتِکَ وَاَہْلِ الْکَرَامَۃِ عَلَیْکَ مِنْ خَلْقِکَ اَللّٰہُمَّ
صَلِّ عَلٰی عَلِیٍّ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَوَصِیِّ رَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ عَبْدِکَ وَوَلِیِّکَ
وَاَخِیْ رَسُوْلِکَ وَحُجَّتِکَ عَلٰی خَلْقِکَ وَاٰیَتِکَ الْکُبْرٰی وَالنَّبَاِ الْعَظِیْمِ وَصَلِّ
عَلَی الصِّدِّیْقَۃِ الطَّاہِرَۃِ فَاطِمَۃَ الزَّہْرَاۗءِ سَیِّدَۃِ نِسَاۗءِ الْعَالَمِیْنَ وَ
صَلِّ عَلٰی سِبْطَیِ الرَّحْمَۃِ وَاِمَامَیِ الْہُدٰی الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ سَیِّدَیْ شَبَابِ
اَہْلِ الْجَنَّۃِ وَصَلِّ عَلٰی اَئِمَّۃِ الْمُسْلِمِیْنَ عَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ وَ
جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَمُوْسَی بْنِ جَعْفَرٍ وَعَلِیِّ بْنِ مُوْسٰی وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ وَ
عَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ وَالْخَلَفِ الْہَادِی الْمَہْدِیِّ حُجَجِکَ عَلٰی
عِبَادِکَ وَاُمَنَاۗئِکَ فِیْ بِلَادِکَ صَلٰوۃً کَثِیْرَۃً دَاۗئِمَۃً اَللّٰہُمَّ وَصَلِّ
عَلٰی وَلِیِّ اَمْرِکَ الْقَاۗئِمِ الْمُؤَمَّلِ وَالْعَدْلِ الْمُنْتَظَرِ وَحُفَّہٗ بِمَلَاۗئِکَتِکَ الْمُقَرَّبِیْنَ
وَاَیِّدْہُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ اَللّٰہُمَّ اجْعَلْہُ الدَّاعِیَ اِلٰی کِتَابِکَ وَ
الْقَاۗئِمَ بِدِیْنِکَ اسْتَخْلِفْہُ فِی الْاَرْضِ کَمَا اسْتَخْلَفْتَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِہٖ مَکِّنْ
لَہٗ دِیْنَہُ الَّذِی ارْتَضَیْتَہٗ لَہٗ اَبْدِلْہُ مِنْ بَعْدِ خَوْفِہٖ اَمْنًا یَعْبُدُکَ لَا یُشْرِکُ

بِاَنْ تُشَفِّعْنَا اَللّٰهُمَّ اَعِزَّهُ وَاَعْزِزْ بِهٖ وَانْصُرْهُ وَانْتَصِرْ بِهٖ وَانْصُرْهُ نَصْرًا
عَزِيْزًا وَافْتَحْ لَهٗ فَتْحًا يَسِيْرًا وَاجْعَلْ لَهٗ مِنْ لَدُنْكَ سُلْطَانًا نَصِيْرًا اَللّٰهُمَّ
اَظْهِرْ بِهٖ دِيْنَكَ وَسُنَّةَ نَبِيِّكَ حَتّٰى لَا يَسْتَخْفِيَ بِشَيْءٍ مِنَ الْحَقِّ مَخَافَةَ
اَحَدٍ مِنَ الْخَلْقِ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَرْغَبُ اِلَيْكَ فِيْ دَوْلَةٍ كَرِيْمَةٍ تُعِزُّ بِهَا الْاِسْلَامَ
وَاَهْلَهٗ وَتُذِلُّ بِهَا النِّفَاقَ وَاَهْلَهٗ وَتَجْعَلُنَا فِيْهَا مِنَ الدُّعَاةِ اِلٰى طَاعَتِكَ وَ
الْقَادَةِ اِلٰى سَبِيْلِكَ وَتَرْزُقُنَا بِهَا كَرَامَةَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ مَا عَرَّفْتَنَا
مِنَ الْحَقِّ فَحَمِّلْنَاهُ وَمَا قَصُرْنَا عَنْهُ فَبَلِّغْنَاهُ اَللّٰهُمَّ الْمُمْ بِهٖ شَعْثَنَا وَاشْعَبْ
بِهٖ صَدْعَنَا وَارْتُقْ بِهٖ فَتْقَنَا وَكَثِّرْ بِهٖ قِلَّتَنَا وَاَعْزِزْ بِهٖ ذِلَّتَنَا وَاَغْنِ بِهٖ عَائِلَنَا
وَاقْضِ بِهٖ عَنْ مَغْرَمِنَا وَاجْبُرْ بِهٖ فَقْرَنَا وَسُدَّ بِهٖ خَلَّتَنَا وَيَسِّرْ بِهٖ عُسْرَنَا وَبَيِّضْ
بِهٖ وُجُوْهَنَا وَفُكَّ بِهٖ اَسْرَنَا وَاَنْجِحْ بِهٖ طَلِبَتَنَا وَاَنْجِزْ بِهٖ مَوَاعِيْدَنَا وَاسْتَجِبْ
بِهٖ دَعْوَتَنَا وَاَعْطِنَا بِهٖ سُؤْلَنَا وَبَلِّغْنَا بِهٖ مِنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ
اٰمَالَنَا وَاَعْطِنَا بِهٖ فَوْقَ رَغْبَتِنَا يَا خَيْرَ الْمَسْئُوْلِيْنَ وَاَوْسَعَ الْمُعْطِيْنَ
اشْفِ بِهٖ صُدُوْرَنَا وَاَذْهِبْ بِهٖ غَيْظَ قُلُوْبِنَا وَاهْدِنَا بِهٖ لِمَا اخْتُلِفَ
فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِكَ اِنَّكَ تَهْدِيْ مَنْ تَشَاءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُسْتَقِيْمٍ وَانْصُرْنَا
بِهٖ عَلٰى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّنَا اِلٰهَ الْحَقِّ اٰمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَشْكُوْ اِلَيْكَ فَقْدَ
نَبِيِّنَا صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَغَيْبَةَ وَلِيِّنَا وَكَثْرَةَ عَدُوِّنَا وَقِلَّةَ عَدَدِنَا وَ
شِدَّةَ الْفِتَنِ بِنَا وَتَظَاهُرَ الزَّمَانِ عَلَيْنَا فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ وَاَعِنَّا
عَلٰى ذٰلِكَ بِفَتْحٍ تُعَجِّلُهٗ وَبِضُرٍّ تَكْشِفُهٗ وَنَصْرٍ تُعِزُّهٗ وَسُلْطَانِ حَقٍّ تُظْهِرُهٗ
وَرَحْمَةٍ مِنْكَ تُجَلِّلُنَاهَا وَعَافِيَةٍ مِنْكَ تُلْبِسُنَاهَا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

فصل پانچوین بیان مین سحر کے فرمایا حضرت نے ترک نکرے اُمت میری سحر کھانا اگرچہ ایک ہی
دانہ خرما سے ناقص کا ہو کہ حق تعالیٰ و ملائکہ صلوات بھیجتے ہین اُن لوگون پر جو استغفار کرتے ہین سحر کو

اور سحر کھاتے ہین پس سحر کھاؤ اگرچہ پانی ہوا ور منقول ہو کہ جو سورۂ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ وقت سحرا ور وقت افطار
پڑھے مابین اِن دونون حالتون کے ثواب اُس شخص کا حاصل ہوگا جو راہ خدا مین شہید ہوا ہوا ور خون
مین اپنے لوٹا ہوا ور فرمایا ہو کہ اگر نیت روزہ بعد کھانے سحر کے کرے بہتر ہو اور اول شب سے تا آخر شب
بھی کرسکتا ہو نیت یون ہو کہ کل روزہ رکھونگا مین واسطے رضا، خدا کے واجب قربۃً الی اللہ اور
عمدہ ترین دُعاے سحر یہ ہو کہ جناب امام محمد باقر علیہ السّلام پڑھتے تھے اور فرمایا اگر لوگ جانین
عظمت اس دعا کی کہ نزدیک خدا کیا ہو اور کسقدر جلد قبول ہوتی ہو دعا اُنکی ہر آئنہ شمشیر کھینچکر باہم قتال
کرین واسطے طلب اس دعا کے اور اس دعا مین اسم اعظم خدا ہو پس جب اس دعا کو پڑھے تو باہتمام
تمام تضرع و زاری پڑھے اور جو غیر اہل ہو اُس سے مخفی رکھے دعا یہ ہو اَللّٰھُمَّ اِنِّیٓ اَسْئَلُكَ مِنْ

دعاے سحر

بَهَآئِكَ بِاَبْهَاهُ وَكُلُّ بَهَآئِكَ بَهِيٌّ اَللّٰهُمَّ اِنِّيٓ اَسْئَلُكَ بِبَهَآئِكَ كُلِّهٖ
اَللّٰهُمَّ اِنِّيٓ اَسْئَلُكَ مِنْ جَمَالِكَ بِاَجْمَلِهٖ وَكُلُّ جَمَالِكَ جَمِيْلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيٓ اَسْئَلُكَ
بِجَمَالِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيٓ اَسْئَلُكَ مِنْ جَلَالِكَ بِاَجَلِّهٖ وَكُلُّ جَلَالِكَ جَلِيْلٌ اَللّٰهُمَّ
اِنِّيٓ اَسْئَلُكَ بِجَلَالِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيٓ اَسْئَلُكَ مِنْ عَظَمَتِكَ بِاَعْظَمِهَا وَ
كُلُّ عَظَمَتِكَ عَظِيْمَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيٓ اَسْئَلُكَ بِعَظَمَتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيٓ
اَسْئَلُكَ مِنْ نُوْرِكَ بِاَنْوَرِهٖ وَكُلُّ نُوْرِكَ نَيِّرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيٓ اَسْئَلُكَ
بِنُوْرِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيٓ اَسْئَلُكَ مِنْ رَحْمَتِكَ بِاَوْسَعِهَا وَكُلُّ رَحْمَتِكَ
وَاسِعَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيٓ اَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيٓ اَسْئَلُكَ مِنْ كَلِمَاتِكَ
بِاَتَمِّهَا وَكُلُّ كَلِمَاتِكَ تَامَّةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيٓ اَسْئَلُكَ بِكَلِمَاتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيٓ
اَسْئَلُكَ مِنْ كَمَالِكَ بِاَكْمَلِهٖ وَكُلُّ كَمَالِكَ كَامِلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيٓ اَسْئَلُكَ بِكَمَالِكَ
كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيٓ اَسْئَلُكَ مِنْ اَسْمَآئِكَ بِاَكْبَرِهَا وَكُلُّ اَسْمَآئِكَ كَبِيْرَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيٓ
اَسْئَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيٓ اَسْئَلُكَ مِنْ عِزَّتِكَ بِاَعَزِّهَا وَكُلُّ عِزَّتِكَ عَزِيْزَةٌ
اَللّٰهُمَّ اِنِّيٓ اَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيٓ اَسْئَلُكَ مِنْ مَشِيَّتِكَ بِاَمْضَاهَا وَكُلُّ

مَشِیَّتِکَ مَاضِیَۃٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِمَشِیَّتِکَ کُلِّھَا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ
مِنْ قُدْرَتِکَ بِالْقُدْرَۃِ الَّتِی اسْتَطَلْتَ بِھَا عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ وَکُلُّ قُدْرَتِکَ
مُسْتَطِیْلَۃٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِقُدْرَتِکَ کُلِّھَا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ
مِنْ عِلْمِکَ بِاَنْفَذِہٖ وَکُلُّ عِلْمِکَ نَافِذٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِعِلْمِکَ
کُلِّہٖ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ قَوْلِکَ بِاَرْضَاہُ وَکُلُّ قَوْلِکَ رَضِیٌّ
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِقَوْلِکَ کُلِّہٖ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ مَسَآئِلِکَ
بِاَحَبِّھَا اِلَیْکَ وَکُلُّ مَسَآئِلِکَ اِلَیْکَ حَبِیْبَۃٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ
بِمَسَآئِلِکَ کُلِّھَا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ شَرَفِکَ بِاَشْرَفِہٖ وَکُلُّ شَرَفِکَ
شَرِیْفٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِشَرَفِکَ کُلِّہٖ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ
سُلْطَانِکَ بِاَدْوَمِہٖ وَکُلُّ سُلْطَانِکَ دَآئِمٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِسُلْطَانِکَ
کُلِّہٖ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ مُلْکِکَ بِاَفْخَرِہٖ وَکُلُّ مُلْکِکَ
فَاخِرٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِمُلْکِکَ کُلِّہٖ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ
عُلُوِّکَ بِاَعْلَاہُ وَکُلُّ عُلُوِّکَ عَالٍ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِعُلُوِّکَ کُلِّہٖ
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ مَنِّکَ بِاَقْدَمِہٖ وَکُلُّ مَنِّکَ قَدِیْمٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُکَ بِمَنِّکَ کُلِّہٖ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ اٰیَاتِکَ بِاَکْرَمِھَا وَکُلُّ
اٰیَاتِکَ کَرِیْمَۃٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاٰیَاتِکَ کُلِّھَا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ
بِمَا اَنْتَ فِیْہِ مِنَ الشَّاْنِ وَالْجَبَرُوْتِ وَاَسْئَلُکَ بِکُلِّ شَاْنٍ وَحْدَہٗ
وَجَبَرُوْتٍ وَحْدَھَا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِمَا تُجِیْبُنِیْ حِیْنَ اَسْئَلُکَ
فَاَجِبْنِیْ یَا اَللّٰہُ پس حاجت طلب کرے اور یہ دعا مختصر ترین دعاے سحر ہے
یَا مَفْزَعِیْ عِنْدَ کُرْبَتِیْ وَیَا غَوْثِیْ عِنْدَ شِدَّتِیْ اِلَیْکَ فَزِعْتُ وَبِکَ
اسْتَغَثْتُ وَبِکَ لُذْتُ لَا اَلُوْذُ بِسِوَاکَ وَلَا اَطْلُبُ الْفَرَجَ اِلَّا مِنْکَ

فَاَغِثْنِیْ وَفَرِّجْ عَنِّیْ یَامَنْ یَّقْبَلُ الْیَسِیْرَ وَیَعْفُوْ عَنِ الْکَثِیْرِ اِقْبَلْ مِنِّی الْیَسِیْرَ وَاعْفُ عَنِّی الْکَثِیْرَ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اِیْمَانًا تُبَاشِرُ بِہٖ قَلْبِیْ وَیَقِیْنًا صَادِقًا حَتّٰی اَعْلَمَ اَنَّہٗ لَنْ یُّصِیْبَنِیْ اِلَّا مَا کَتَبْتَ لِیْ وَرَضِّنِیْ مِنَ الْعَیْشِ بِمَا قَسَمْتَ لِیْ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یَا عُدَّتِیْ فِیْ کُرْبَتِیْ وَیَا صَاحِبِیْ فِیْ شِدَّتِیْ وَیَا وَلِیِّیْ فِیْ نِعْمَتِیْ وَیَا غَایَتِیْ فِیْ رَغْبَتِیْ اَنْتَ السَّاتِرُ عَوْرَتِیْ وَالْاٰمِنُ رَوْعَتِیْ وَالْمُقِیْلُ عَثْرَتِیْ فَاغْفِرْلِیْ خَطِیْئَتِیْ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

فصل چھٹی بیان ادعیہ ہر روزہ مین مستحب ہی کہ یہ صلوات ہر روز ماہ مبارک مین اور ہر روز جمعہ تمام سال مین پڑھے

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا لَبَّیْکَ یَا رَبِّ وَسَعْدَیْکَ سُبْحَانَکَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ وَبَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَاٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ ارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ کَمَا رَحِمْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَاٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ سَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا سَلَّمْتَ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ اَللّٰھُمَّ امْنُنْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا مَنَنْتَ عَلٰی مُوْسٰی وَھَارُوْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا ھَدَیْتَنَا بِہٖ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا شَرَّفْتَنَا بِہٖ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا یَّغْبِطُہٗ بِہِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہِ السَّلَامُ کُلَّمَا طَلَعَتْ شَمْسٌ اَوْ غَرَبَتْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہِ السَّلَامُ کُلَّمَا طَرَفَتْ عَیْنٌ اَوْ بَرَقَتْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہِ السَّلَامُ کُلَّمَا طَرَفَتْ عَیْنٌ اَوْ ذَرَفَتْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہِ السَّلَامُ کُلَّمَا ذُکِرَ السَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہِ السَّلَامُ کُلَّمَا سَبَّحَ اللّٰہَ مَلَکٌ اَوْ قَدَّسَہٗ

اَلسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ فِی الْاَوَّلِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ فِی الْاٰخِرِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ اَلسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَللّٰھُمَّ رَبَّ الْبَلَدِ الْحَرَامِ وَرَبَّ الرُّکْنِ وَالْمَقَامِ وَرَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ اَبْلِغْ نَبِیَّکَ مُحَمَّدًا وَّاٰلَہٗ عَنَّا السَّلَامَ اَللّٰھُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدًا مِّنَ الْبَھَآءِ وَالسُّرُوْرِ وَالنَّضْرَۃِ وَالْکَرَامَۃِ وَالْغِبْطَۃِ وَالْوَسِیْلَۃِ وَالْمَنْزِلَۃِ وَالْمَقَامِ وَالشَّرَفِ وَالرِّفْعَۃِ وَالشَّفَاعَۃِ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ اَفْضَلَ مَا تُعْطِیْ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِکَ وَاَعْطِ مُحَمَّدًا فَوْقَ مَا تُعْطِی الْخَلَآئِقَ مِنَ الْخَیْرِ اَضْعَافًا کَثِیْرَۃً لَّا یُحْصِیْھَا غَیْرُکَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَطْیَبَ وَاَطْھَرَ وَاَزْکٰی وَاَنْمٰی وَاَفْضَلَ مَا صَلَّیْتَ عَلٰی اَحَدٍ مِّنَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ وَعَلٰی اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی عَلِیٍّ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَوَالِ مَنْ وَّالَاہُ وَعَادِ مَنْ عَادَاہُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰی مَنْ شَرِکَ فِیْ دَمِہٖ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی فَاطِمَۃَ بِنْتِ نَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ عَلَیْہِ وَاٰلِہِ السَّلَامُ وَالْعَنْ مَنْ اٰذٰی نَبِیَّکَ فِیْھَا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ اِمَامَیِ الْمُسْلِمِیْنَ وَوَالِ مَنْ وَّالَاھُمَا وَعَادِ مَنْ عَادَاھُمَا وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰی مَنْ شَرِکَ فِیْ دِمَآئِھِمَا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی عَلِیِّ ابْنِ الْحُسَیْنِ اِمَامِ الْمُسْلِمِیْنَ وَوَالِ مَنْ وَّالَاہُ وَعَادِ مَنْ عَادَاہُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰی مَنْ ظَلَمَہٗ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ اِمَامِ الْمُسْلِمِیْنَ وَوَالِ مَنْ وَّالَاہُ وَعَادِ مَنْ عَادَاہُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰی مَنْ ظَلَمَہٗ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ اِمَامِ الْمُسْلِمِیْنَ وَوَالِ مَنْ وَّالَاہُ وَعَادِ مَنْ عَادَاہُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰی مَنْ ظَلَمَہٗ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُوْسَی بْنِ جَعْفَرٍ اِمَامِ الْمُسْلِمِیْنَ وَوَالِ مَنْ وَّالَاہُ وَعَادِ مَنْ عَادَاہُ وَضَاعِفِ

العذاب علی من ظلمہ اللّٰھم صل علی علی بن موسی امام المسلمین و
وال من والاہ وعاد من عاداہ وضاعف العذاب علی من ظلمہ
اللّٰھم صل علی محمد بن علی امام المسلمین ووال من والاہ
وعاد من عاداہ وضاعف العذاب علی من ظلمہ اللّٰھم صل
علی علی بن محمد امام المسلمین ووال من والاہ وعاد من عاداہ
وضاعف العذاب علی من ظلمہ اللّٰھم صل علی الحسن بن علی
امام المسلمین ووال من والاہ وعاد من عاداہ وضاعف العذاب
علی من ظلمہ اللّٰھم صل علی الخلف من بعدہ امام المسلمین
ووال من والاہ وعاد من عاداہ وعجل فرجہ اللّٰھم صل علی
القاسم والطاھر ابنی نبیک اللّٰھم صل علی رقیۃ بنت نبیک
والعن من اذی نبیک فیھا اللّٰھم صل علی ام کلثوم بنت نبیک والعن
من اذی نبیک فیھا اللّٰھم صل علی ذریۃ نبیک اللّٰھم اخلف نبیک فی
اھل بیتہ اللّٰھم مکن لھم فی الارض اللّٰھم اجعلنا من عددھم ومددھم
وانصارھم علی الحق فی السر والعلانیۃ اللّٰھم اطلب بذحلھم ووترھم
ودمائھم وکف عنا وعنھم وعن کل مومن ومومنۃ باس کل
باغ وطاغ وکل دابۃ انت آخذ بناصیتھا انک انت اشد باسا
واشد تنکیلا۔ یہ ادعیہ میں سی روزہ کے بیان میں دعائے روز اول اللّٰھم اجعل
صیامی فیہ صیام الصائمین وقیامی فیہ قیام القائمین ونبھنی فیہ
عن نومۃ الغافلین وھب لی جرمی فیہ یا الہ العالمین واعف عنی
یا عافیا عن المجرمین دوسرے روز اللّٰھم قربنی فیہ الی مرضاتک وجنبنی
فیہ من سخطک ونقماتک ووفقنی فیہ لقراءۃ آیاتک برحمتک یا ارحم

دعائے مختصر ہر روز

الرَّاحِمِیْنَ تیسرے روز اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ فِیْہِ الذِّھْنَ وَالتَّنْبِیْہَ وَبَاعِدْنِیْ فِیْہِ
مِنَ السَّفَاھَۃِ وَالتَّمْوِیْہِ وَاجْعَلْ لِیْ نَصِیْبًا مِنْ کُلِّ خَیْرٍ تُنْزِلُ فِیْہِ بِجُوْدِکَ
یَا اَجْوَدَ الْاَجْوَدِیْنَ چوتھے روز اَللّٰھُمَّ قَوِّنِیْ فِیْہِ عَلٰی اِقَامَۃِ اَمْرِکَ وَاَذِقْنِیْ
فِیْہِ حَلَاوَۃَ ذِکْرِکَ وَاَوْزِعْنِیْ فِیْہِ لِاَدَاءِ شُکْرِکَ بِکَرَمِکَ وَاحْفَظْنِیْ بِحِفْظِکَ
وَسِتْرِکَ یَا اَبْصَرَ النَّاظِرِیْنَ پانچویں روز اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ فِیْہِ مِنَ الْمُسْتَغْفِرِیْنَ
وَاجْعَلْنِیْ فِیْہِ مِنْ عِبَادِکَ الصَّالِحِیْنَ الْقَانِتِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ فِیْہِ مِنْ
اَوْلِیَائِکَ الْمُقَرَّبِیْنَ بِرَاْفَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ چھٹے روز اَللّٰھُمَّ
لَا تَخْذُلْنِیْ فِیْہِ لِتَعَرُّضِ مَعْصِیَتِکَ وَلَا تَضْرِبْنِیْ بِسِیَاطِ نَقِمَتِکَ وَزَحْزِحْنِیْ
فِیْہِ مِنْ مُوْجِبَاتِ سَخَطِکَ بِمَنِّکَ وَاَیَادِیْکَ یَا مُنْتَھٰی رَغْبَۃِ الرَّاغِبِیْنَ
ساتویں روز اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی صِیَامِہٖ وَقِیَامِہٖ وَجَنِّبْنِیْ فِیْہِ مِنْ ھَفَوَاتِہٖ
وَاٰثَامِہٖ وَارْزُقْنِیْ فِیْہِ ذِکْرَکَ بِدَوَامِہٖ بِتَوْفِیْقِکَ یَا ھَادِیَ الْمُضِلِّیْنَ آٹھویں
روز اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ فِیْہِ رَحْمَۃَ الْاَیْتَامِ وَاِطْعَامَ الطَّعَامِ وَاِفْشَاءَ السَّلَامِ
وَمُجَانَبَۃَ اللِّئَامِ وَصُحْبَۃَ الْکِرَامِ بِطَوْلِکَ یَا مَلْجَاَ الْاٰمِلِیْنَ
نویں روز اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِیْ فِیْہِ نَصِیْبًا مِنْ رَحْمَتِکَ الْوَاسِعَۃِ
وَاھْدِنِیْ فِیْہِ لِبَرَاھِیْنِکَ السَّاطِعَۃِ وَخُذْ بِنَاصِیَتِیْ اِلٰی مَرْضَاتِکَ
الْجَامِعَۃِ بِمَحَبَّتِکَ یَا اَمَلَ الْمُشْتَاقِیْنَ دسویں روز اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ
فِیْہِ مِنَ الْمُتَوَکِّلِیْنَ عَلَیْکَ وَاجْعَلْنِیْ فِیْہِ مِنَ الْفَائِزِیْنَ لَدَیْکَ
وَاجْعَلْنِیْ فِیْہِ مِنَ الْمُقَرَّبِیْنَ اِلَیْکَ بِاِحْسَانِکَ یَا غَایَۃَ الطَّالِبِیْنَ
گیارھویں روز اَللّٰھُمَّ حَبِّبْ اِلَیَّ فِیْہِ الْاِحْسَانَ وَکَرِّہْ اِلَیَّ فِیْہِ
الْفُسُوْقَ وَالْعِصْیَانَ وَحَرِّمْ عَلَیَّ فِیْہِ السَّخَطَ وَالنِّیْرَانَ بِعَوْنِکَ
یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ بارھویں روز اَللّٰھُمَّ زَیِّنِّیْ فِیْہِ بِالسِّتْرِ

والعفاف واسترنی فیہ بلباس القنوع والکفاف واحملنی فیہ علی
العدل والانصاف وامنی فیہ من کل ما احذر ولخاف بعصمتک
یا عصمۃ الخائفین **تیرھویں روز** اللھم طھرنی فیہ من الدنس
والاقذار وصبرنی فیہ علی کائنات الاقدار ووفقنی فیہ
للتقی وصحبۃ الابرار بعونک یا قرۃ عین المساکین **چودھویں روز**
اللھم لا تؤاخذنی فیہ بالعثرات واقلنی فیہ من الخطایا والھفوات
ولا تجعلنی فیہ غرضا للبلایا والآفات بعزتک یا عز المسلمین
پندرھویں روز اللھم ارزقنی فیہ طاعۃ الخاشعین واشرح
فیہ صدری بانابۃ المخبتین بامانک یا امان الخائفین **سولھویں**
روز اللھم وفقنی فیہ لموافقۃ الابرار وجنبنی فیہ مرافقۃ
الاشرار وآونی فیہ برحمتک الی دار القرار بالھیتک یا الہ العالمین
سترھویں روز اللھم اھدنی فیہ لصالح الاعمال واقض لی فیہ
الحوائج والآمال یا من لا یحتاج الی التفسیر والسؤال یا عالما بما فی
صدور العالمین **اٹھارھویں روز** اللھم نبھنی فیہ لبرکات اسحارہ
ونور فیہ قلبی بضیاء انوارہ وخذ بکل اعضائی الی اتباع آثارہ
بنورک یا منور قلوب العارفین **انیسویں روز** اللھم وفر فیہ
حظی من برکاتہ وسھل سبیلی الی خیراتہ ولا تحرمنی قبول حسناتہ
یا ھادیا الی الحق المبین **بیسویں روز** اللھم افتح لی فیہ ابواب الجنان
واغلق عنی فیہ ابواب النیران ووفقنی فیہ لتلاوۃ القرآن یا منزل
السکینۃ فی قلوب المؤمنین **اکیسویں روز** اللھم اجعل لی فیہ الی
مرضاتک دلیلا ولا تجعل للشیطان فیہ علی سبیلا واجعل الجنۃ

لِی مَنْزِلاً وَمَقِیْلاً یَا قَاضِیَ حَوَائِجِ الطَّالِبِیْنَ **بائیسویں روز** اَللّٰھُمَّ افْتَحْ
لِیْ فِیْہِ اَبْوَابَ فَضْلِکَ وَاَنْزِلْ عَلَیَّ فِیْہِ مِنْ بَرَکَاتِکَ وَوَفِّقْنِیْ فِیْہِ لِمُوْجِبَاتِ
مَرْضَاتِکَ وَاَسْکِنِّیْ فِیْہِ بُحْبُوْحَۃَ جَنَّاتِکَ یَا مُجِیْبَ دَعْوَۃِ الْمُضْطَرِّیْنَ
تیئسویں روز اَللّٰھُمَّ اغْسِلْنِیْ فِیْہِ مِنَ الذُّنُوْبِ وَطَھِّرْنِیْ فِیْہِ مِنَ
الْعُیُوْبِ وَامْتَحِنْ قَلْبِیْ فِیْہِ بِتَقْوَی الْقُلُوْبِ یَا مُقِیْلَ عَثَرَاتِ الْمُذْنِبِیْنَ
چوبیسویں روز اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ فِیْہِ مَا یُرْضِیْکَ وَاَعُوْذُ بِکَ مِمَّا
یُؤْذِیْکَ وَاَسْئَلُکَ التَّوْفِیْقَ فِیْہِ لِاَنْ اُطِیْعَکَ وَلَا اَعْصِیَکَ یَا جَوَادَ
السَّآئِلِیْنَ **پچیسویں روز** اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ فِیْہِ مُحِبًّا لِاَوْلِیَآئِکَ
وَمُعَادِیًا لِاَعْدَآئِکَ مُسْتَنًّا بِسُنَّۃِ خَاتَمِ اَنْبِیَآئِکَ یَا عَاصِمَ قُلُوْبِ
النَّبِیِّیْنَ **چھبیسویں روز** اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ سَعْیِیْ فِیْہِ مَشْکُوْرًا وَذَنْبِیْ
فِیْہِ مَغْفُوْرًا وَعَمَلِیْ فِیْہِ مَقْبُوْلًا وَعَیْبِیْ فِیْہِ مَسْتُوْرًا یَا اَسْمَعَ السَّامِعِیْنَ
ستائیسویں روز اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ فِیْہِ فَضْلَ لَیْلَۃِ الْقَدْرِ وَصَیِّرْ اُمُوْرِیْ
فِیْہِ مِنَ الْعُسْرِ اِلَی الْیُسْرِ وَاقْبَلْ مَعَاذِیْرِیْ وَحُطَّ عَنِّی الْوِزْرَ
یَا رَءُوْفًا بِعِبَادِہِ الصَّالِحِیْنَ **اٹھائیسویں روز** اَللّٰھُمَّ وَفِّرْ حَظِّیْ
فِیْہِ مِنَ النَّوَافِلِ وَاَکْرِمْنِیْ فِیْہِ بِاِحْضَارِ الْمَسَآئِلِ وَقَرِّبْ فِیْہِ
وَسِیْلَتِیْ اِلَیْکَ مِنْ بَیْنِ الْوَسَآئِلِ یَا مَنْ لَّا یَشْغَلُہٗ اِلْحَاحُ الْمُلِحِّیْنَ
انتیسویں روز اَللّٰھُمَّ غَشِّنِیْ فِیْہِ بِالرَّحْمَۃِ وَارْزُقْنِیْ فِیْہِ التَّوْفِیْقَ
وَالْعِصْمَۃَ وَطَھِّرْ قَلْبِیْ مِنْ غَیَاھِبِ التُّھْمَۃِ یَا رَحِیْمًا بِعِبَادِہِ الْمُؤْمِنِیْنَ
تیسویں روز اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صِیَامِیْ فِیْہِ بِالشُّکْرِ وَالْقَبُوْلِ عَلٰی مَا تَرْضَاہُ
وَیَرْضَاہُ الرَّسُوْلُ مُحْکَمَۃً فُرُوْعُہٗ بِالْاُصُوْلِ بِحَقِّ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِہِ الطَّاھِرِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ **فصل ساتویں بیان میں شب قدر کے**

عمل شب قدر

کہ اُنیسوین اور اکیسوین اور تیئیسوین شب ماہ رمضان ہی منقول ہی کہ جو شب قدر کو دو رکعت نماز بجالاوے ہر رکعت مین بعد الحمد کے سات مرتبہ قل ھو اللہ احد پڑھے اور بعد نماز کے ستر مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ کہے اپنی جگہ سے نہ اُٹھیگا کہ حق تعالیٰ اُسکو اور اُسکے ماں باپ کو بخشیگا اور کچھ ملائکہ کو بھیجیگا کہ حسنات اُسکے واسطے لکھین تا سال آیندہ اور ملائکہ کو بہشت مین بھیجیگا کہ درخت و محل اُسکے واسطے بناکرین اور نہرین جاری کرین اور غسل تینون شب سنت موکدہ ہی بہتر ہی کہ وقت غروب آفتاب نہاوے کہ نماز شام با غسل کرے اور مستحب ہی کہ قرآن مجید ہاتھ مین لیکر کھولے اور کہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِکِتَابِکَ الْمُنْزَلِ وَمَا فِیْہِ وَفِیْہِ اسْمُکَ الْاَکْبَرُ وَاَسْمَاؤُکَ الْحُسْنٰی وَمَا یُخَافُ وَیُرْجٰی اَنْ تَجْعَلَنِیْ مِنْ عُتَقَائِکَ مِنَ النَّارِ وَتَقْضِیَ حَوَائِجِیْ لِلدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ پس حاجت طلب کرے خدا سے بعد اُسکے قرآن مجید بند کرکے سر پر رکھے اور یہ کہے اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ ھٰذَا الْقُرْاٰنِ وَبِحَقِّ مَنْ اَرْسَلْتَہٗ بِہٖ وَبِحَقِّ کُلِّ مُؤْمِنٍ مَدَحْتَہٗ فِیْہِ وَبِحَقِّکَ عَلَیْھِمْ فَلَا اَحَدَ اَعْرَفُ بِحَقِّکَ مِنْکَ پھر دس۱۰ مرتبہ کہے بِکَ یَا اَللّٰہُ دس۱۰ مرتبہ بِمُحَمَّدٍ دس۱۰ مرتبہ بِعَلِیٍّ دس۱۰ مرتبہ بِفَاطِمَۃَ دس۱۰ مرتبہ بِالْحَسَنِ دس۱۰ مرتبہ بِالْحُسَیْنِ دس۱۰ مرتبہ بِعَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ دس۱۰ مرتبہ بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ دس۱۰ مرتبہ بِجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ دس۱۰ مرتبہ بِمُوْسَی بْنِ جَعْفَرٍ دس۱۰ مرتبہ بِعَلِیِّ بْنِ مُوْسٰی دس۱۰ مرتبہ بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ دس۱۰ مرتبہ بِعَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدٍ دس۱۰ مرتبہ بِالْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ دس۱۰ مرتبہ بِالْحُجَّۃِ الْقَائِمِ عَلَیْھِمُ السَّلَامُ پس جو حاجت رکھتا ہو طلب کرے خدا سے اور زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام کی تینون شب سنت موکدہ ہی باب زیارت مین مذکور ہی اور سَو رکعت نماز تینون شب پڑھنا سنت ہی خصوصاً تیئیسوین شب کو بجالاوے کہ بڑی فضیلت و بہت تاکید ہی اگر طاقت نہو بیٹھ کے پڑھے اور جوشن کبیر اور صلوات و ذکر الٰہی جو ہوسکے بجالاوے اور آمرزش طلب کرے مطالب دنیا و آخرت اپنے خدا سے چاہے اور ماں باپ عزیز و اقربا و برادر مومن زندہ و مردہ کے لیے دعا کرے اُنیسوین شب کے

عمل قرآن شریف

اور بالخصوص یہ ہین کہ بعد عمل مذکور سَو مرتبہ اَستَغفِرُ اللّٰہَ رَبِّی وَاَتُوبُ اِلَیہِ اور سَو مرتبہ
اَللّٰھُمَّ العَن قَتَلَۃَ اَمِیرِ المُؤمِنِینَ اور یہ دعا پڑہے اَللّٰھُمَّ اجعَل فِیمَا تَقضِی وَتُقَدِّرُ
مِنَ الاَمرِ المَحتُومِ وَفِیمَا تَفرُقُ مِنَ الاَمرِ الحَکِیمِ فِی لَیلَۃِ القَدرِ مِنَ القَضَاءِ الَّذِی لَا
یُرَدُّ وَلَا یُبَدَّلُ اَن تَکتُبَنِی مِن حُجَّاجِ بَیتِکَ الحَرَامِ المَبرُورِ حَجُّھُمُ المَشکُورِ سَعیُھُمُ
المَغفُورِ ذُنُوبُھُمُ المُکَفَّرِ عَنھُم سَیِّئَاتُھُم وَاجعَل فِیمَا تَقضِی وَتُقَدِّرُ اَن تُطِیلَ
عُمرِی وَتُوَسِّعَ عَلَیَّ فِی رِزقِی وَتُقَدِّرَ لِی فِی جَمِیعِ اُمُورِی مَا ھُوَ خَیرٌ لِی فِی دُنیَایَ
وَاٰخِرَتِی یَا اَرحَمَ الرَّاحِمِینَ پس حاجت اپنی طلب کرے خدا سے پھر اکیسوین شب کو
بھی غسل و اعمال و زیارت بجا لاوے جسطور پر مذکور ہوا اور اس شب کی فضیلت شب سابق سے
زیادہ ہی اور دعیۂ آخر کی دعاؤن مین سے جو دعا اس شب کی ہی پڑھے اور وہ آگے مذکور ہین اور
تیئیسوین شب کے اعمال بھی یہی ہین بدستور بجا لاوے اور شب بیداری کرے ساتھ تلاوت
قرآن و دعا کے اور توبہ کرے کہ اس شب موافق حکمت کے مقدر ہوتی ہی مرگ و بلا اور روزی
و قضا اور جو کچھ کہ اُس سال واقع ہونے والا ہوتا ہی تا شب قدر آیندہ پس خوشا حال اُسکا کہ جو
عبادت مین شب بسر کرے بسند معتبر حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہی کہ جو سورۂ
عنکبوت و سورۂ رُوم اس شب پڑھے واللہ وہ اہل بہشت سے ہی اور الگ نہین کرتا ہون اسمین سے
کسی کو اور نہین ڈرتا ہون مین کہ خدا اس قسم مین مجھپر کوئی گناہ لکھے اور سورۂ حم دخان اور ہزار بار
سورۂ انا انزلناہ بھی وارد ہی کہ پڑھے اور زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام بجا لاوے اور
دعا اس شب کی ادعیۂ دہۂ آخر مین سے پڑھے جو آگے مذکور ہی اور فرمایا کہ جو اس شب بیداری
کرے اور سَو رکعت نماز پڑھے حق تعالی روزی اُسکی کشادہ کریگا اور بچاویگا دشمنون کے شر سے
اور پناہ دیگا ڈوبنے اور گھر کے نیچے دبنے اور لقمہ گلے مین پھنسنے اور جانورون کے پھاڑ کھانے سے
دفع کریگا ہول منکر و نکیر کو اُس سے اور قبر سے جب باہر آویگا ساتھ اُسکے ہوگا ایک نور کہ روشنی
ہوگی اہل محشر مین اور نامہ داہنے ہاتھ مین دینگے اور چٹھی لکھدینگے آتش جہنم کی بیزاری اور گذرنے

پل صراط اور نجات عذاب سے اور بے حساب داخل بہشت ہوگا اور وہان رفیق ہوگا پیغمبر و صدیق و شہیدونکا فائدہ جو نماز سنتی ہین اگر انکو بیٹھ کے بھی پڑھے تو بھی جائز ہی اور دعاے جوشن کبیر و صغیر کے اس شب مین پڑھنے کی بڑی فضیلت وارد ہی اور وہ آگے مذکور ہین اور اس شب یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ امْدُدْ لِيْ فِيْ عُمْرِيْ وَاَوْسِعْ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ وَاَصِحَّ جِسْمِيْ وَبَلِّغْنِيْ اَمَلِيْ وَاِنْ كُنْتُ مِنَ الْاَشْقِيَاۤءِ فَامْحُنِيْ مِنَ الْاَشْقِيَاۤءِ وَاكْتُبْنِيْ مِنَ السُّعَدَاۤءِ فَاِنَّكَ قُلْتَ فِيْ كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ عَلٰى نَبِيِّكَ الْمُرْسَلِ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَاۤءُ وَيُثْبِتُ وَعِنْدَهٗۤ اُمُّ الْكِتَابِ بعد اسکے یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنْ اَوْفَرِ عِبَادِكَ نَصِيْبًا مِنْ كُلِّ خَيْرٍ اَنْزَلْتَهٗ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَاَنْتَ مُنْزِلُهٗ مِنْ نُوْرٍ تَهْدِيْ بِهٖ اَوْ رَحْمَةٍ تَنْشُرُهَا اَوْ رِزْقٍ تَقْسِمُهٗ اَوْ بَلَاۤءٍ تَدْفَعُهٗ اَوْ ضُرٍّ تَكْشِفُهٗ وَاكْتُبْ لِيْ مَا كَتَبْتَ لِاَوْلِيَاۤئِكَ الصّٰلِحِيْنَ الَّذِيْنَ اسْتَوْجَبُوْا مِنْكَ الثَّوَابَ وَاٰمَنُوْا بِرِضَاكَ عَنْهُمْ مِنْكَ الْعِقَابَ يَا كَرِيْمُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّافْعَلْ بِيْ ذٰلِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ اور صحیفہ کاملہ مین سے دعاے مکارم الاخلاق اور دعاے توبہ کو ضرور پڑھے کہ انکا ثواب بہت ہی اور وہ یہ ہین

دعاے مکارم الاخلاق اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَبَلِّغْ بِاِيْمَانِيْ اَكْمَلَ الْاِيْمَانِ وَاجْعَلْ يَقِيْنِيْ اَفْضَلَ الْيَقِيْنِ وَانْتَهِ بِنِيَّتِيْ اِلٰۤى اَحْسَنِ النِّيَّاتِ وَبِعَمَلِيْ اِلٰۤى اَحْسَنِ الْاَعْمَالِ اَللّٰهُمَّ وَفِّرْ بِلُطْفِكَ نِيَّتِيْ وَصَحِّحْ بِمَا عِنْدَكَ يَقِيْنِيْ وَاسْتَصْلِحْ بِقُدْرَتِكَ مَا فَسَدَ مِنِّيْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاكْفِنِيْ مَا يَشْغَلُنِي الْاِهْتِمَامُ بِهٖ وَاسْتَعْمِلْنِيْ بِمَا تَسْئَلُنِيْ غَدًا عَنْهُ وَاسْتَفْرِغْ اَيَّامِيْ فِيْمَا خَلَقْتَنِيْ لَهٗ وَاَغْنِنِيْ وَاَوْسِعْ عَلَيَّ فِيْ رِزْقِكَ وَلَا تَفْتِنِّيْ بِالنَّظَرِ وَاَعِزَّنِيْ وَلَا تَبْتَلِيَنِّيْ بِالْكِبْرِ وَعَبِّدْنِيْ لَكَ وَلَا تُفْسِدْ عِبَادَتِيْ بِالْعُجْبِ وَاَجْرِ لِلنَّاسِ عَلٰى يَدَيَّ الْخَيْرَ وَلَا تَمْحَقْهُ بِالْمَنِّ وَهَبْ لِيْ مَعَالِيَ الْاَخْلَاقِ وَاعْصِمْنِيْ مِنَ الْفَخْرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّلَا تَرْفَعْنِيْ فِي النَّاسِ دَرَجَةً اِلَّا حَطَطْتَنِيْ عِنْدَ نَفْسِيْ مِثْلَهَا وَلَا تُحْدِثْ

دعاے مکارم الاخلاق

لِیْ عِزًّا ظَاهِرًا اِلَّا اَحْدَثْتَ لِیْ ذِلَّةً بَاطِنَةً عِنْدَ نَفْسِیْ بِقَدَرِهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّمَتِّعْنِیْ بِهُدًی صَالِحٍ لَا اَسْتَبْدِلُ بِهٖ وَطَرِیْقَةِ حَقٍّ
لَا اَزِیْغُ عَنْهَا وَنِیَّةِ رُشْدٍ لَا اَشُكُّ فِیْهَا وَعَمِّرْنِیْ مَا كَانَ عُمْرِیْ بِذْلَةً فِیْ
طَاعَتِكَ فَاِذَا كَانَ عُمْرِیْ مَرْتَعًا لِلشَّیْطَانِ فَاقْبِضْنِیْ اِلَیْكَ قَبْلَ اَنْ
یَسْبِقَ مَقْتُكَ اِلَیَّ اَوْ یَسْتَحْكِمَ غَضَبُكَ عَلَیَّ اَللّٰهُمَّ لَا تَدَعْ خَصْلَةً تُعَابُ مِنِّیْ
اِلَّا اَصْلَحْتَهَا وَلَا عَائِبَةً اُؤَنَّبُ بِهَا اِلَّا حَسَّنْتَهَا وَلَا اُكْرُوْمَةً فِیَّ نَاقِصَةً
اِلَّا اَتْمَمْتَهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَبْدِلْنِیْ مِنْ بِغْضَةِ اَهْلِ الشَّنَاٰنِ
الْمَحَبَّةَ وَمِنْ حَسَدِ اَهْلِ الْبَغْیِ الْمَوَدَّةَ وَمِنْ ظِنَّةِ اَهْلِ الصَّلَاحِ الثِّقَةَ وَمِنْ
عَدَاوَةِ الْاَدْنَیْنَ الْوَلَایَةَ وَمِنْ عُقُوْقِ ذَوِی الْاَرْحَامِ الْمَبَرَّةَ وَمِنْ خِذْلَانِ
الْاَقْرَبِیْنَ النُّصْرَةَ وَمِنْ حُبِّ الْمُدَارِیْنَ تَصْحِیْحَ الْمِقَةِ وَمِنْ رَدِّ الْمُلَابِسِیْنَ
كَرَمَ الْعِشْرَةِ وَمِنْ مَرَارَةِ خَوْفِ الظَّالِمِیْنَ حَلَاوَةَ الْاَمَنَةِ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاجْعَلْ لِّیْ یَدًا عَلٰی مَنْ ظَلَمَنِیْ وَلِسَانًا عَلٰی مَنْ
خَاصَمَنِیْ وَظَفَرًا بِمَنْ عَانَدَنِیْ وَهَبْ لِیْ مَكْرًا عَلٰی مَنْ كَایَدَنِیْ وَقُدْرَةً عَلٰی
مَنِ اضْطَهَدَنِیْ وَتَكْذِیْبًا لِمَنْ قَصَبَنِیْ وَسَلَامَةً مِمَّنْ تَوَعَّدَنِیْ وَوَفِّقْنِیْ لِطَاعَةِ
مَنْ سَدَّدَنِیْ وَمُتَابَعَةِ مَنْ اَرْشَدَنِیْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَ
سَدِّدْنِیْ لِاَنْ اُعَارِضَ مَنْ غَشَّنِیْ بِالنُّصْحِ وَاَجْزِیَ مَنْ هَجَرَنِیْ بِالْبِرِّ
وَاُثِیْبَ مَنْ حَرَمَنِیْ بِالْبَذْلِ وَاُكَافِیَ مَنْ قَطَعَنِیْ بِالصِّلَةِ وَاُخَالِفَ مَنِ
اغْتَابَنِیْ اِلٰی حُسْنِ الذِّكْرِ وَاَنْ اَشْكُرَ الْحَسَنَةَ وَاُغْضِیَ عَنِ السَّیِّئَةِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَحَلِّنِیْ بِحِلْیَةِ الصَّالِحِیْنَ وَاَلْبِسْنِیْ زِیْنَةَ
الْمُتَّقِیْنَ فِیْ بَسْطِ الْعَدْلِ وَكَظْمِ الْغَیْظِ وَاِطْفَاءِ النَّائِرَةِ وَضَمِّ اَهْلِ
الْفُرْقَةِ وَاِصْلَاحِ ذَاتِ الْبَیْنِ وَاِفْشَاءِ الْعَارِفَةِ وَسَتْرِ الْعَائِبَةِ وَلِیْنِ

الْعَرِيكَةِ وَخَفْضِ الْجَنَاحِ وَحُسْنِ السِّيرَةِ وَسُكُونِ الرِّيحِ وَطِيبِ الْمُخَالَقَةِ
وَالسَّبْقِ إِلَى الْفَضِيلَةِ وَإِيثَارِ التَّفَضُّلِ وَتَرْكِ التَّعْيِيرِ وَالْإِفْضَالِ عَلَى غَيْرِ
الْمُسْتَحِقِّ وَالْقَوْلِ بِالْحَقِّ وَإِنْ عَزَّ وَاسْتِقْلَالِ الْخَيْرِ وَإِنْ كَثُرَ مِنْ قَوْلِي وَفِعْلِي
وَاسْتِكْثَارِ الشَّرِّ وَإِنْ قَلَّ مِنْ قَوْلِي وَفِعْلِي وَأَكْمِلْ ذَلِكَ لِي بِدَوَامِ الطَّاعَةِ وَ
لُزُومِ الْجَمَاعَةِ وَرَفْضِ أَهْلِ الْبِدَعِ وَمُسْتَعْمِلِ الرَّأْيِ الْمُخْتَرَعِ اللَّهُمَّ صَلِّ
عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْ أَوْسَعَ رِزْقِكَ عَلَيَّ إِذَا كَبِرْتُ وَأَقْوَى قُوَّتِكَ فِيَّ
إِذَا نَصِبْتُ وَلَا تَبْتَلِيَنِّي بِالْكَسَلِ عَنْ عِبَادَتِكَ وَلَا الْعَمَى عَنْ سَبِيلِكَ وَلَا
بِالتَّعَرُّضِ لِخِلَافِ مَحَبَّتِكَ وَلَا مُجَامَعَةِ مَنْ تَفَرَّقَ عَنْكَ وَلَا مُفَارَقَةِ مَنِ اجْتَمَعَ
إِلَيْكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي أَصُولُ بِكَ عِنْدَ
الضَّرُورَةِ وَأَسْأَلُكَ عِنْدَ الْحَاجَةِ وَأَتَضَرَّعُ إِلَيْكَ عِنْدَ الْمَسْكَنَةِ وَلَا تَفْتِنِّي
بِالِاسْتِعَانَةِ بِغَيْرِكَ إِذَا اضْطُرِرْتُ وَلَا بِالْخُضُوعِ لِسُؤَالِ غَيْرِكَ إِذَا افْتَقَرْتُ
وَلَا بِالتَّضَرُّعِ إِلَى مَنْ دُونَكَ إِذَا رَهِبْتُ فَأَسْتَحِقَّ بِذَلِكَ خِذْلَانَكَ وَمَنْعَكَ
وَإِعْرَاضَكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ اجْعَلْ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ فِي
رُوعِي مِنَ التَّمَنِّي وَالتَّظَنِّي وَالْحَسَدِ ذِكْراً لِعَظَمَتِكَ وَتَفَكُّراً فِي قُدْرَتِكَ
وَتَدْبِيراً عَلَى عَدُوِّكَ وَمَا أَجْرَى عَلَى لِسَانِي مِنْ لَفْظَةِ فُحْشٍ أَوْ
هُجْرٍ أَوْ شَتْمِ عِرْضٍ أَوْ شَهَادَةِ بَاطِلٍ أَوِ اغْتِيَابِ مُؤْمِنٍ غَائِبٍ أَوْ
سَبِّ حَاضِرٍ أَوْ مَا أَشْبَهَ ذَلِكَ نُطْقاً بِالْحَمْدِ لَكَ وَإِغْرَاقاً فِي الثَّنَاءِ
عَلَيْكَ وَذَهَاباً فِي تَمْجِيدِكَ وَشُكْراً لِنِعْمَتِكَ وَاعْتِرَافاً بِإِحْسَانِكَ وَ
إِحْصَاءً لِمِنَنِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَلَا أُظْلَمَنَّ وَأَنْتَ مُطِيقٌ
لِلدَّفْعِ عَنِّي وَلَا أَظْلِمَنَّ وَأَنْتَ الْقَادِرُ عَلَى الْقَبْضِ مِنِّي وَلَا أَضِلَّنَّ وَقَدْ
أَمْكَنَتْكَ هِدَايَتِي وَلَا أَفْتَقِرَنَّ وَمِنْ عِنْدِكَ وُسْعِي وَلَا أَطْغَيَنَّ وَمِنْ عِنْدِكَ

المخالقه — التعيير — جرى

وُجْدِیْ اَللّٰهُمَّ اِلٰی مَغْفِرَتِكَ وَفَدْتُ وَاِلٰی عَفْوِكَ قَصَدْتُ وَاِلٰی تَجَاوُزِكَ
اشْتَقْتُ وَبِفَضْلِكَ وَثِقْتُ وَلَیْسَ عِنْدِیْ مَا یُوْجِبُ لِیْ مَغْفِرَتَكَ وَلَا فِیْ
عَمَلِیْ مَا اَسْتَحِقُّ بِهٖ عَفْوَكَ وَمَا لِیْ بَعْدَ اَنْ حَكَمْتُ عَلٰی نَفْسِیْ بِمَا ذَكَرْتُ اِلَّا
فَضْلُكَ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَتَفَضَّلْ عَلَیَّ اَللّٰهُمَّ وَاَنْطِقْنِیْ بِالْهُدٰی وَ
اَلْهِمْنِی التَّقْوٰی وَوَفِّقْنِیْ لِلَّتِیْ هِیَ اَزْكٰی وَاسْتَعْمِلْنِیْ بِمَا هُوَ اَرْضٰی اَللّٰهُمَّ
اسْلُكْ بِیَ الطَّرِیْقَةَ الْمُثْلٰی وَاجْعَلْنِیْ عَلٰی مِلَّتِكَ اَمُوْتُ وَاَحْیٰی اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَمَتِّعْنِیْ بِالْاِقْتِصَادِ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ اَهْلِ السَّدَادِ
وَمِنْ اَدِلَّةِ الرَّشَادِ وَمِنْ صَالِحِی الْعِبَادِ وَارْزُقْنِیْ فَوْزَ الْمَعَادِ وَسَلَامَةَ
الْمِرْصَادِ اَللّٰهُمَّ خُذْ لِنَفْسِكَ مِنْ نَفْسِیْ مَا یُخَلِّصُهَا وَاَبْقِ لِنَفْسِیْ مِنْ نَفْسِیْ
مَا یُصْلِحُهَا فَاِنَّ نَفْسِیْ هَالِكَةٌ اَوْ تَعْصِمَهَا اَللّٰهُمَّ اَنْتَ عُدَّتِیْ اِنْ حَزِنْتُ
وَاَنْتَ مُنْتَجَعِیْ اِنْ حُرِمْتُ وَبِكَ اسْتِغَاثَتِیْ اِنْ كَرِثْتُ وَعِنْدَكَ مِمَّا فَاتَ
خَلَفٌ وَلِمَا فَسَدَ صَلَاحٌ وَفِیْمَا اَنْكَرْتَ تَغْیِیْرٌ فَامْنُنْ عَلَیَّ قَبْلَ
الْبَلَاءِ بِالْعَافِیَةِ وَقَبْلَ الطَّلَبِ بِالْجِدَةِ وَقَبْلَ الضَّلَالِ بِالرَّشَادِ
وَاكْفِنِیْ مَؤُوْنَةَ مَعَرَّةِ الْعِبَادِ وَهَبْ لِیْ اَمْنَ یَوْمِ الْمَعَادِ وَامْنَحْنِیْ
حُسْنَ الْاِرْشَادِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَادْرَاْ عَنِّیْ بِلُطْفِكَ
وَاغْذُنِیْ بِنِعْمَتِكَ وَاَصْلِحْنِیْ بِكَرَمِكَ وَدَاوِنِیْ بِصُنْعِكَ وَاَظِلَّنِیْ
فِیْ ذَرَاكَ وَجَلِّلْنِیْ بِرِضَاكَ وَوَفِّقْنِیْ اِذَا اشْتَكَلَتْ عَلَیَّ الْاُمُوْرُ
لِاَهْدَاهَا وَاِذَا تَشَابَهَتِ الْاَعْمَالُ لِاَزْكَاهَا وَاِذَا تَنَاقَضَتِ الْمِلَلُ
لِاَرْضَاهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَتَوِّجْنِیْ بِالْكِفَایَةِ وَسُمْنِیْ
حُسْنَ الْوِلَایَةِ وَهَبْ لِیْ صِدْقَ الْهِدَایَةِ وَلَا تَفْتِنِّیْ بِالسَّعَةِ وَامْنَحْنِیْ
حُسْنَ الدَّعَةِ وَلَا تَجْعَلْ عَیْشِیْ كَدًّا كَدًّا وَلَا تَرُدَّ دُعَائِیْ

عَلَیَّ رَدًّا فَاِنِّیْ لَا اَجْعَلُ لَکَ ضِدًّا وَلَا اَدْعُوْ مَعَکَ نِدًّا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِہٖ وَامْنَعْنِیْ مِنَ السَّرَفِ وَحَصِّنْ رِزْقِیْ مِنَ التَّلَفِ وَوَفِّرْ مَلَکَتِیْ بِالْبَرَکَۃِ
فِیْہِ وَاَصِبْ بِیْ سَبِیْلَ الْھِدَایَۃِ لِلْبِرِّ فِیْمَا اُنْفِقُ مِنْہُ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِہٖ وَاکْفِنِیْ مَؤُنَۃَ الْاِکْتِسَابِ وَارْزُقْنِیْ مِنْ غَیْرِ احْتِسَابٍ فَلَا
اَشْتَغِلَ عَنْ عِبَادَتِکَ بِالطَّلَبِ وَلَا اَحْتَمِلَ اِصْرَ تَبِعَاتِ الْمَکْسَبِ
اَللّٰھُمَّ فَاَطْلِبْنِیْ بِقُدْرَتِکَ مَا اَطْلُبُ وَاَجِرْنِیْ بِعِزَّتِکَ مِمَّا اَرْھَبُ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصُنْ وَجْھِیْ بِالْیَسَارِ وَلَا تَبْتَذِلْ
جَاھِیْ بِالْاِقْتَارِ فَاَسْتَرْزِقَ اَھْلَ رِزْقِکَ وَاَسْتَعْطِیَ شِرَارَ خَلْقِکَ
فَاَفْتَتِنَ بِحَمْدِ مَنْ اَعْطَانِیْ وَاُبْتَلٰی بِذَمِّ مَنْ مَنَعَنِیْ وَاَنْتَ مِنْ دُوْنِھِمْ
وَلِیُّ الْاِعْطَآءِ وَالْمَنْعِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَارْزُقْنِیْ صِحَّۃً فِیْ
عِبَادَۃٍ وَفَرَاغًا فِیْ زَھَادَۃٍ وَعِلْمًا فِی اسْتِعْمَالٍ وَوَرَعًا فِیْ اِجْمَالٍ اَللّٰھُمَّ
اخْتِمْ بِعَفْوِکَ اَجَلِیْ وَحَقِّقْ فِیْ رَجَآءِ رَحْمَتِکَ اَمَلِیْ وَسَھِّلْ اِلٰی
بُلُوْغِ رِضَاکَ سُبُلِیْ وَحَسِّنْ فِیْ جَمِیْعِ اَحْوَالِیْ عَمَلِیْ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَنَبِّھْنِیْ لِذِکْرِکَ فِیْ اَوْقَاتِ الْغَفْلَۃِ وَاسْتَعْمِلْنِیْ
بِطَاعَتِکَ فِیْ اَیَّامِ الْمُھْلَۃِ وَانْھَجْ لِیْ اِلٰی مَحَبَّتِکَ سَبِیْلًا سَھْلَۃً اَکْمِلْ لِیْ
بِھَا خَیْرَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ کَاَفْضَلِ مَا
صَلَّیْتَ عَلٰی اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِکَ قَبْلَہٗ وَاَنْتَ مُصَلٍّ عَلٰی اَحَدٍ بَعْدَہٗ وَاٰتِنَا
فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا بِرَحْمَتِکَ عَذَابَ النَّارِ
اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّھُوَ عَلَیْکَ یَسِیْرٌ یَا اَوْسَعَ
الْوَاھِبِیْنَ وَاَکْرَمَ الْاَجْوَدِیْنَ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہِ الطَّاھِرِیْنَ وَعَلٰی
جَمِیْعِ الْمُرْسَلِیْنَ وَعِبَادِکَ الْمُؤْمِنِیْنَ اِنَّکَ ذُوْ رَحْمَۃٍ قَرِیْبَۃٍ مِّنَ

الْمُحْسِنِيْنَ **دعاے توبہ** اَللّٰهُمَّ اِنَّهٗ يَحْجُبُنِيْ عَنْ مَسْئَلَتِكَ خِلَالٌ ثَلٰثٌ وَتَحْدُوْنِيْ عَلَيْهِ خَلَّةٌ وَّاحِدَةٌ يَحْجُبُنِيْ اَمْرٌ اَمَرْتَ بِهٖ فَاَبْطَاْتُ عَنْهُ وَنَهْيٌ نَهَيْتَنِيْ عَنْهُ فَاَسْرَعْتُ اِلَيْهِ وَنِعْمَةٌ اَنْعَمْتَ بِهَا عَلَيَّ فَقَصَّرْتُ فِيْ شُكْرِهَا وَيَحْدُوْنِيْ عَلٰى مَسْئَلَتِكَ تَفَضُّلُكَ عَلٰى مَنْ اَقْبَلَ بِوَجْهِهٖ اِلَيْكَ وَوَفَدَ بِحُسْنِ ظَنِّهٖ اِلَيْكَ اِذْ جَمِيْعُ اِحْسَانِكَ تَفَضُّلٌ وَّاِذْ كُلُّ نِعَمِكَ ابْتِدَآءٌ فَهَا اَنَا يَا اِلٰهِيْ وَاقِفٌ بِبَابِ عِزِّكَ وُقُوْفَ الْمُسْتَسْلِمِ الذَّلِيْلِ وَسَآئِلُكَ عَلَى الْحَيَآءِ مِنِّيْ سُؤَالَ الْبَآئِسِ الْمُعِيْلِ مُقِرٌّ لَّكَ بِاَنِّيْ لَمْ اَسْتَسْلِمْ وَقْتَ اِحْسَانِكَ اِلَّا بِالْاِقْلَاعِ عَنْ عِصْيَانِكَ وَلَمْ اَخْلُ فِي الْحَالَاتِ كُلِّهَا مِنْ اِمْتِنَانِكَ فَهَلْ يَنْفَعُنِيْ يَا اِلٰهِيْ اِقْرَارِيْ عِنْدَكَ بِسُوْٓءِ مَا اكْتَسَبْتُ وَهَلْ يُنْجِيْنِيْ مِنْكَ اعْتِرَافِيْ لَكَ بِقَبِيْحِ مَا ارْتَكَبْتُ اَمْ اَوْجَبْتَ لِيْ فِيْ مَقَامِيْ هٰذَا سُخْطَكَ اَمْ لَزِمَنِيْ فِيْ وَقْتِ دُعَآئِيْ مَقْتُكَ سُبْحَانَكَ لَا اَيْئَسُ مِنْكَ وَقَدْ فَتَحْتَ لِيْ بَابَ التَّوْبَةِ اِلَيْكَ بَلْ اَقُوْلُ مَقَالَ الْعَبْدِ الذَّلِيْلِ الظَّالِمِ لِنَفْسِهِ الْمُسْتَخِفِّ بِحُرْمَةِ رَبِّهِ الَّذِيْ عَظُمَتْ ذُنُوْبُهٗ فَجَلَّتْ وَاَدْبَرَتْ اَيَّامُهٗ فَوَلَّتْ حَتّٰى اِذَا رَاٰى مُدَّةَ الْعَمَلِ قَدِ انْقَضَتْ وَغَايَةَ الْعُمُرِ قَدِ انْتَهَتْ وَاَيْقَنَ اَنَّهٗ لَا مَحِيْصَ لَهٗ مِنْكَ وَلَا مَهْرَبَ لَهٗ عَنْكَ تَلَقَّاكَ بِالْاِنَابَةِ وَاَخْلَصَ لَكَ التَّوْبَةَ فَقَامَ اِلَيْكَ بِقَلْبٍ طَاهِرٍ نَقِيٍّ ثُمَّ دَعَاكَ بِصَوْتٍ حَآئِلٍ خَفِيٍّ قَدْ تَطَاْطَاَ لَكَ فَانْحَنٰى وَنَكَّسَ رَاْسَهٗ فَانْثَنٰى قَدْ اَرْعَشَتْ خَشْيَتُهٗ رِجْلَيْهِ وَغَرَّقَتْ دُمُوْعُهٗ خَدَّيْهِ يَدْعُوْكَ بِيَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَيَا اَرْحَمَ مَنِ انْتَابَهُ الْمُسْتَرْحِمُوْنَ وَيَا اَعْطَفَ مَنْ اَطَافَ بِهِ الْمُسْتَغْفِرُوْنَ وَيَا مَنْ عَفْوُهٗ اَكْثَرُ مِنْ نِقْمَتِهٖ وَيَا مَنْ رِضَاهُ اَوْفَرُ مِنْ سَخَطِهٖ وَيَا مَنْ تَحَمَّدَ اِلٰى خَلْقِهٖ بِحُسْنِ التَّجَاوُزِ

ويا من عوّد عباده قبول الانابة ويا من استصلح فاسدهم بالتوبة
ويا من رضي من فعلهم باليسير ويا من كافى قليلهم بالكثير ويا من
ضمن لهم اجابة الدعاء ويا من وعدهم على نفسه بتفضّله
حسن الجزاء ما انا باعصى من عصاك فغفرت له وما انا بالوم من
اعتذر اليك فقبلته منه وما انا باظلم من تاب اليك فعدت عليه اتوب
اليك في مقامي هذا توبة نادم على ما فرط منه مشفق مما اجتمع عليه
خالص الحياء مما وقع فيه عالم بان العفو عن الذنب العظيم لا يتعاظمك
وان التجاوز عن الاثم الجليل لا يستصعبك وان احتمال الجنايات الفاحشة
لا يتكادك وان احب عبادك اليك من ترك الاستكبار عليك
وجانب الاصرار ولزم الاستغفار وانا ابرء اليك من ان استكبر
واعوذ بك من ان اصر واستغفرك لما قصرت فيه واستعين بك على ما
عجزت عنه اللهم صل على محمد واله وهب لي ما يجب علي لك وعافني
مما استوجبه منك واجرني مما يخافه اهل الاساءة فانك ملي بالعفو
مرجو للمغفرة معروف بالتجاوز ليس لحاجتي مطلب سواك
ولا لذنبي غافر غيرك حاشاك ولا اخاف على نفسي الا اياك انك
اهل التقوى واهل المغفرة صل على محمد وال محمد واقض
حاجتي وانجح طلبتي واغفر ذنبي وامن خوف نفسي انك
على كل شيء قدير وذلك عليك يسير امين رب العلمين

فصل آٹھویں ادعیۂ آخرۂ شب و روز و وداع ماہ مبارک رمضان میں دعاے روز
آخر جمعہ میں وداع کرا اور کہہ اللهم لا تجعله اخر العهد من صيامنا اياه فان
جعلته فاجعلني مرحوما ولا تجعلني محروما اور دیہ کہ آخر دنوں شبوں میں

ہر شب یہ دعا پڑھے اَعُوْذُ بِجَلَالِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ اَنْ يَنْقَضِيَ عَنِّيْ
شَهْرُ رَمَضَانَ اَوْ يَطْلُعَ الْفَجْرُ مِنْ لَيْلَتِيْ هٰذِهٖ وَهِيَ لَكَ عِنْدِيْ
تَبِعَةٌ اَوْ ذَنْبٌ تُعَذِّبُنِيْ عَلَيْهِ يَوْمَ اَلْقَاكَ ۔ اور بسند معتبر حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام
سے منقول ہے کہ آنحضرتؐ دہۂ آخر کی ہر شب کو یہ دعا پڑھتے تھے اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ
فِيْ كِتَابِكَ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ
وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ فَعَظَّمْتَ حُرْمَةَ شَهْرِ رَمَضَانَ بِمَا
اَنْزَلْتَ فِيْهِ الْقُرْاٰنَ وَخَصَصْتَهٗ بِلَيْلَةِ الْقَدْرِ وَجَعَلْتَهَا خَيْرًا مِّنْ
اَلْفِ شَهْرٍ اَللّٰهُمَّ وَهٰذِهٖ اَيَّامُ شَهْرِ رَمَضَانَ قَدِ انْقَضَتْ وَلَيَالِيْهِ
قَدْ تَصَرَّمَتْ وَقَدْ صِرْتُ يَا اِلٰهِيْ مِنْهُ اِلٰى مَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ وَاَحْصٰى
لِعَدَدِهٖ مِنَ الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ فَاَسْئَلُكَ بِمَا سَاَلَكَ بِهٖ مَلٰٓئِكَتُكَ
الْمُقَرَّبُوْنَ وَاَنْبِيَآؤُكَ الْمُرْسَلُوْنَ وَعِبَادُكَ الصَّالِحُوْنَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَفُكَّ رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ وَتُدْخِلَنِيَ الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ
وَاَنْ تَتَفَضَّلَ عَلَيَّ بِالْاَمْنِ يَوْمَ الْخَوْفِ مِنْ كُلِّ هَوْلٍ اَعْدَدْتَهٗ لِيَوْمِ
الْقِيٰمَةِ اِلٰهِيْ وَاَعُوْذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَبِجَلَالِكَ الْعَظِيْمِ اَنْ يَنْقَضِيَ
اَيَّامُ شَهْرِ رَمَضَانَ وَلَيَالِيْهِ وَلَكَ قِبَلِيْ تَبِعَةٌ اَوْ ذَنْبٌ تُؤَاخِذُنِيْ
بِهٖ اَوْ خَطِيْئَةٌ تُرِيْدُ اَنْ تَقْتَصَّهَا مِنِّيْ لَمْ تَغْفِرْهَا لِيْ سَيِّدِيْ سَيِّدِيْ
سَيِّدِيْ اَسْئَلُكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اِذْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اِنْ كُنْتَ رَضِيْتَ عَنِّيْ
فِيْ هٰذَا الشَّهْرِ فَازْدَدْ عَنِّيْ رِضًا وَاِنْ لَمْ تَكُنْ رَضِيْتَ عَنِّيْ فَمِنَ
الْاٰنَ فَارْضَ عَنِّيْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا اَللّٰهُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ
لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۔ اور اس دعا کو بہت پڑھتے تھے
يَا مُلَيِّنَ الْحَدِيْدِ لِدَاؤُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَالْكُرَبِ

الْعِظَامِ عَنْ اَیُّوْبَ عَلَیْہِ السَّلَامُ اَیْ مُفَرِّجَ ھَمِّ یَعْقُوْبَ عَلَیْہِ السَّلَامُ اَیْ مُنَفِّسَ غَمِّ یُوْسُفَ عَلَیْہِ السَّلَامُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا اَنْتَ اَھْلُہٗ اَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَ وَافْعَلْ بِیْ مَا اَنْتَ اَھْلُہٗ وَلَا تَفْعَلْ بِیْ مَا اَنَا اَھْلُہٗ

اور ستائیسوین شب کو بھی غُسل سُنّت ہی اور حضرت امام زین العابدین علیہ السّلام اس شب کو مکرر یہ دعا پڑھتے تھے اول شب سے تا آخر شب اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیَ التَّجَافِیَ عَنْ دَارِ الْغُرُوْرِ وَالْاِنَابَۃَ اِلٰی دَارِ الْخُلُوْدِ وَالْاِسْتِعْدَادَ لِلْمَوْتِ قَبْلَ حُلُوْلِ الْفَوْتِ اور

اُنتیسوین تاریخ اور شب آخر کو بھی غُسل سنّت ہی اور زیارت حضرت امام حسین علیہ السّلام شب آخر کو پڑھنا بہت ثواب ہی اور جناب امام ہمام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہی کہ آخر شب ماہ مبارک کو یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ لَا تَجْعَلْہُ اٰخِرَ الْعَھْدِ مِنْ صِیَامِیْ لِشَھْرِ رَمَضَانَ وَاَعُوْذُ بِکَ اَنْ یَّطْلُعَ فَجْرُ ھٰذِہِ اللَّیْلَۃِ اِلَّا وَقَدْ غَفَرْتَ لِیْ

اور سنّت ہی کہ یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَحَبِّ مَا دُعِیْتَ بِہٖ وَاَرْضٰی مَا رَضِیْتَ بِہٖ عَنْ مُحَمَّدٍ وَّعَنْ اَھْلِ بَیْتِ مُحَمَّدٍ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمُ السَّلَامُ اَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ وَلَا تَجْعَلْ وَدَاعَ شَھْرِیْ ھٰذَا وَدَاعَ خُرُوْجِیْ مِنَ الدُّنْیَا وَلَا وَدَاعَ اٰخِرِ عِبَادَتِکَ وَوَفِّقْنِیْ فِیْہِ لِلَیْلَۃِ الْقَدْرِ وَاجْعَلْھَا لِیْ خَیْرًا مِّنْ اَلْفِ شَھْرٍ مَعَ تَضَاعُفِ الْاَجْرِ وَالْاِجَابَۃِ وَالْعَفْوِ عَنِ الذَّنْبِ بِرِضَی الرَّبِّ

دعاے وداع

ایک روایت مین وارد ہی کہ آخر شب سُورۂ انعام و سورۂ کہف و سورۂ یٰسٓ پڑھے اور سَو مرتبہ کہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ اور بسند ہاے بسیار معتبر حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام سے واسطے دہۂ آخر کی ہر شبون کے ایک ایک دعا مخصوص وارد ہی اور یہ دعائین بہت جلیل القدر ہین اور مطالب دنیا و آخرت پر مشتمل ہین دعاے شب بست و یکم

دعاہاے شبہاے دہۂ آخر

یَا مُوْلِجَ اللَّیْلِ فِی النَّھَارِ وَیَا مُوْلِجَ النَّھَارِ فِی اللَّیْلِ وَمُخْرِجَ الْحَیِّ مِنَ الْمَیِّتِ وَمُخْرِجَ الْمَیِّتِ مِنَ الْحَیِّ یَا رَازِقَ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا اَللّٰہُ یَا رَحِیْمُ

يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْاٰلَاءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ اسْمِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَآءِ وَرُوْحِيْ مَعَ الشُّهَدَآءِ وَاِحْسَانِيْ فِيْ عِلِّيِّيْنَ وَاِسَاءَتِيْ مَغْفُوْرَةً وَّاَنْ تَهَبَ لِيْ يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ وَاِيْمَانًا يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّيْ وَتُرْضِيَنِيْ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ وَاٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيْقِ وَارْزُقْنِيْ فِيْهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ **دعاے شب بست[۲۲] و دوم** يَا سَالِخَ النَّهَارِ مِنَ اللَّيْلِ فَاِذَا نَحْنُ مُظْلِمُوْنَ وَمُجْرِيَ الشَّمْسِ لِمُسْتَقَرِّهَا بِتَقْدِيْرِكَ يَا عَزِيْزُ يَا عَلِيْمُ وَمُقَدِّرَ الْقَمَرِ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ يَا نُوْرَ كُلِّ نُوْرٍ وَّمُنْتَهٰى كُلِّ رَغْبَةٍ وَّوَلِيَّ كُلِّ نِعْمَةٍ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا اَللّٰهُ يَا قُدُّوْسُ يَا اَحَدُ يَا وَاحِدُ يَا فَرْدُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْاٰلَاءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَنْ تَجْعَلَ اسْمِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَآءِ وَرُوْحِيْ مَعَ الشُّهَدَآءِ وَاِحْسَانِيْ فِيْ عِلِّيِّيْنَ وَاِسَاءَتِيْ مَغْفُوْرَةً وَّاَنْ تَهَبَ لِيْ يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ وَاِيْمَانًا يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّيْ وَتُرْضِيَنِيْ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ وَاٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيْقِ وَارْزُقْنِيْ فِيْهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ **دعاے شب بست[۲۳] و سوم** يَا رَبَّ لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَجَاعِلَهَا خَيْرًا مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ وَّرَبَّ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْجِبَالِ وَالْبِحَارِ وَالظُّلَمِ وَالْاَنْوَارِ وَالْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ يَا بَارِئُ يَا مُصَوِّرُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ

يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا اَللّٰهُ يَا قَيُّوْمُ يَا اَللّٰهُ يَا بَدِيْعُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَآءُ وَالْاٰلَآءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ اسْمِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَآءِ وَرُوْحِيْ مَعَ الشُّهَدَآءِ وَاِحْسَانِيْ فِيْ عِلِّيِّيْنَ وَاِسَآءَتِيْ مَغْفُوْرَةً وَّاَنْ تَهَبَ لِيْ يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ وَاِيْمَانًا يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّيْ وَتُرْضِيَنِيْ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ وَاٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيْقِ وَارْزُقْنِيْ فِيْهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ

دعائے شب بست و چہارم[۲۴]

يَا فَالِقَ الْاِصْبَاحِ وَيَا جَاعِلَ اللَّيْلِ سَكَنًا وَّالشَّمْسِ وَالْقَمَرِ حُسْبَانًا يَا عَزِيْزُ يَا عَلِيْمُ يَا ذَا الْمَنِّ وَالطَّوْلِ وَالْقُوَّةِ وَالْحَوْلِ وَالْفَضْلِ وَالْاِنْعَامِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا اَللّٰهُ يَا فَرْدُ يَا وِتْرُ يَا اَللّٰهُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا حَيُّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَآءُ وَالْاٰلَآءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ اسْمِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَآءِ وَرُوْحِيْ مَعَ الشُّهَدَآءِ وَاِحْسَانِيْ فِيْ عِلِّيِّيْنَ وَاِسَآءَتِيْ مَغْفُوْرَةً وَّاَنْ تَهَبَ لِيْ يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ وَاِيْمَانًا يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّيْ وَرِضًا بِمَا قَسَمْتَ لِيْ وَاٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيْقِ وَارْزُقْنِيْ فِيْهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ

دعائے شب بست و پنجم[۲۵]

يَا جَاعِلَ اللَّيْلِ لِبَاسًا وَّالنَّهَارِ مَعَاشًا وَّالْاَرْضِ مِهَادًا وَّالْجِبَالِ اَوْتَادًا يَا اَللّٰهُ يَا قَاهِرُ يَا اَللّٰهُ يَا جَبَّارُ يَا اَللّٰهُ يَا سَمِيْعُ يَا اَللّٰهُ

يَا قَرِيْبُ يَا اَللّٰهُ يَا مُجِيْبُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى
وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَآءُ وَالْاٰلَآءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ اسْمِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَآءِ وَرُوْحِيْ مَعَ
الشُّهَدَآءِ وَاِحْسَانِيْ فِيْ عِلِّيِّيْنَ وَاِسَآءَتِيْ مَغْفُوْرَةً وَّاَنْ تَهَبَ لِيْ
يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ وَاِيْمَانًا يُّذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّيْ وَرِضًا بِمَا
قَسَمْتَ لِيْ وَاٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ
النَّارِ الْحَرِيْقِ وَارْزُقْنِيْ فِيْهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ وَالْاِنَابَةَ
وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ
السَّلَامُ **دعائے شب بست وششم** يَا جَاعِلَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ اٰيَتَيْنِ
يَا مَنْ مَّحَا اٰيَةَ اللَّيْلِ وَجَعَلَ اٰيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْهُ وَ
رِضْوَانًا يَا مُفَصِّلَ كُلِّ شَيْءٍ تَفْصِيْلًا يَا اَللّٰهُ يَا مَاجِدُ يَا وَهَّابُ
يَا اَللّٰهُ يَا جَوَادُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَالْاَمْثَالُ
الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَآءُ وَالْاٰلَآءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ
تَجْعَلَ اسْمِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَآءِ وَرُوْحِيْ مَعَ الشُّهَدَآءِ وَاِحْسَانِيْ
فِيْ عِلِّيِّيْنَ وَاِسَآءَتِيْ مَغْفُوْرَةً وَّاَنْ تَهَبَ لِيْ يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ وَاِيْمَانًا يُّذْهِبُ
الشَّكَّ عَنِّيْ وَتُرْضِيَنِيْ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ وَاٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي
الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيْقِ وَارْزُقْنِيْ فِيْهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ
وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَ
عَلَيْهِمُ السَّلَامُ **دعائے شب بست وہفتم** يَا مَادَّ الظِّلِّ وَلَوْ شِئْتَ لَجَعَلْتَهٗ سَاكِنًا وَّ
جَعَلْتَ الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيْلًا ثُمَّ قَبَضْتَهٗ اِلَيْكَ قَبْضًا يَّسِيْرًا يَا ذَا الْحَوْلِ وَالطَّوْلِ
وَالْكِبْرِيَآءِ وَالْاٰلَآءِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الرَّحْمٰنُ

الرَّحِيْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا قُدُّوْسُ يَا سَلَامُ يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيْمِنُ يَا عَزِيْزُ
يَا جَبَّارُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا اَللّٰهُ يَا خَالِقُ يَا بَارِئُ يَا مُصَوِّرُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ لَكَ
الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَآءُ وَالْاٰلَآءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ اسْمِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَآءِ وَرُوْحِيْ
مَعَ الشُّهَدَآءِ وَاِحْسَانِيْ فِيْ عِلِّيِّيْنَ وَاِسَاءَتِيْ مَغْفُوْرَةً وَّاَنْ تَهَبَ لِيْ يَقِيْنًا
تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ وَاِيْمَانًا يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّيْ وَتُرْضِيَنِيْ بِمَا
قَسَمْتَ لِيْ وَاٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ
النَّارِ الْحَرِيْقِ وَارْزُقْنِيْ فِيْهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ وَالْاِنَابَةَ
وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ
عَلَيْهِمْ **دعاے شب بست و ششم** [۲۶] يَا خَازِنَ اللَّيْلِ فِي الْهَوَآءِ وَيَا خَازِنَ النُّوْرِ فِي
السَّمَآءِ وَمَانِعَ السَّمَآءِ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ وَحَابِسَهُمَا اَنْ تَزُوْلَا
يَا عَلِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا غَفُوْرُ يَا دَآئِمُ يَا اَللّٰهُ يَا وَارِثُ يَا بَاعِثَ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ
يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَآءُ وَالْاٰلَآءُ
اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ اسْمِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي
السُّعَدَآءِ وَرُوْحِيْ مَعَ الشُّهَدَآءِ وَاِحْسَانِيْ فِيْ عِلِّيِّيْنَ وَاِسَاءَتِيْ مَغْفُوْرَةً وَّ
اَنْ تَهَبَ لِيْ يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ وَاِيْمَانًا يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّيْ وَتُرْضِيَنِيْ بِمَا قَسَمْتَ
لِيْ وَاٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ
الْحَرِيْقِ وَارْزُقْنِيْ فِيْهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ وَالرَّهْبَةَ مِنْكَ وَالتَّوْبَةَ وَ
الْاِنَابَةَ وَالتَّوْفِيْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ
دعاے شب بست و ہفتم [۲۷] يَا مُكَوِّرَ اللَّيْلِ عَلَى النَّهَارِ وَمُكَوِّرَ النَّهَارِ عَلَى اللَّيْلِ يَا
عَلِيْمُ يَا حَكِيْمُ يَا رَبَّ الْاَرْبَابِ وَسَيِّدَ السَّادَاتِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا مَنْ هُوَ

اَقْرَبُ اِلَیَّ مِنْ حَبْلِ الْوَرِیْدِ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ لَکَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی
وَالْاَمْثَالُ الْعُلْیَا وَالْکِبْرِیَآءُ وَالْاٰلَآءُ اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ
اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ اسْمِیْ فِیْ ھٰذِہِ اللَّیْلَۃِ فِی السُّعَدَآءِ وَرُوْحِیْ مَعَ
الشُّھَدَآءِ وَاِحْسَانِیْ فِیْ عِلِّیِّیْنَ وَاِسَآءَتِیْ مَغْفُوْرَۃً وَّاَنْ تَھَبَ لِیْ یَقِیْنًا
تُبَاشِرُ بِہٖ قَلْبِیْ وَاِیْمَانًا یُذْھِبُ الشَّکَّ عَنِّیْ وَتُرْضِیَنِیْ بِمَا قَسَمْتَ
لِیْ وَاٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ
الْحَرِیْقِ وَارْزُقْنِیْ فِیْھَا ذِکْرَکَ وَشُکْرَکَ وَالرَّغْبَۃَ اِلَیْکَ وَالتَّوْبَۃَ وَ
الْاِنَابَۃَ وَالتَّوْفِیْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَہٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُکَ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ
دعاے شب سی ام اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ لَا شَرِیْکَ لَہٗ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کَمَا یَنْبَغِیْ
لِکَرَمِ وَجْھِہٖ وَعِزِّ جَلَالِہٖ وَکَمَا ھُوَ اَھْلُہٗ یَا قُدُّوْسُ یَا نُوْرُ یَا نُوْرَ الْقُدْسِ
یَا سُبُّوْحُ یَا مُنْتَھَی التَّسْبِیْحِ یَا رَحْمٰنُ یَا فَاعِلَ الرَّحْمَۃِ یَا اَللّٰہُ یَا عَلِیْمُ
یَا خَبِیْرُ یَا اَللّٰہُ یَا لَطِیْفُ یَا جَلِیْلُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا سَمِیْعُ یَا بَصِیْرُ یَا اَللّٰہُ
یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ لَکَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی وَالْاَمْثَالُ الْعُلْیَا وَالْکِبْرِیَآءُ وَ
الْاٰلَآءُ اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ اسْمِیْ فِیْ
ھٰذِہِ اللَّیْلَۃِ فِی السُّعَدَآءِ وَرُوْحِیْ مَعَ الشُّھَدَآءِ وَاِحْسَانِیْ فِیْ عِلِّیِّیْنَ وَ
اِسَآءَتِیْ مَغْفُوْرَۃً وَّاَنْ تَھَبَ لِیْ یَقِیْنًا تُبَاشِرُ بِہٖ قَلْبِیْ وَاِیْمَانًا یُذْھِبُ الشَّکَّ
عَنِّیْ وَتُرْضِیَنِیْ بِمَا قَسَمْتَ لِیْ وَاٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا
عَذَابَ النَّارِ الْحَرِیْقِ وَارْزُقْنِیْ فِیْھَا ذِکْرَکَ وَشُکْرَکَ وَالرَّغْبَۃَ اِلَیْکَ وَالتَّوْبَۃَ
وَالْاِنَابَۃَ وَالتَّوْفِیْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَہٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُکَ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَ

فصل نویں دعاے جوشن کبیر وصغیر میں دعاے جوشن کبیر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا کَرِیْمُ یَا مُقِیْمُ یَا عَظِیْمُ

يَا قَدِيْمُ يَا عَلِيْمُ يَا حَلِيْمُ يَا حَكِيْمُ سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ
خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ س ۲ يَا سَيِّدَ السَّادَاتِ يَا مُجِيْبَ الدَّعَوَاتِ
يَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ يَا وَلِيَّ الْحَسَنَاتِ يَا غَافِرَ الْخَطِيْئَاتِ يَا مُعْطِيَ الْمَسْئَلَاتِ
يَا قَابِلَ التَّوْبَاتِ يَا سَامِعَ الْاَصْوَاتِ يَا عَالِمَ الْخَفِيَّاتِ يَا دَافِعَ الْبَلِيَّاتِ
سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ س ۳
يَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ يَا خَيْرَ الْفَاتِحِيْنَ يَا خَيْرَ النَّاصِرِيْنَ يَا خَيْرَ الْحَاكِمِيْنَ
يَا خَيْرَ الرَّازِقِيْنَ يَا خَيْرَ الْوَارِثِيْنَ يَا خَيْرَ الْحَامِدِيْنَ يَا خَيْرَ الذَّاكِرِيْنَ
يَا خَيْرَ الْمُنْزِلِيْنَ يَا خَيْرَ الْمُحْسِنِيْنَ سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ
الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ س ۴ يَا مَنْ لَهُ الْعِزَّةُ وَالْجَمَالُ يَا مَنْ
لَهُ الْقُدْرَةُ وَالْكَمَالُ يَا مَنْ لَهُ الْمُلْكُ وَالْجَلَالُ يَا مَنْ هُوَ الْكَبِيْرُ
الْمُتَعَالُ يَا مُنْشِئَ السَّحَابِ الثِّقَالِ يَا مَنْ هُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ يَا مَنْ هُوَ
سَرِيْعُ الْحِسَابِ يَا مَنْ هُوَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ يَا مَنْ هُوَ عِنْدَهٗ حُسْنُ
الثَّوَابِ يَا مَنْ هُوَ عِنْدَهٗ اُمُّ الْكِتَابِ سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ
الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ س ۵ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ
يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا دَيَّانُ يَا بُرْهَانُ يَا سُلْطَانُ يَا رِضْوَانُ يَا غُفْرَانُ
يَا سُبْحَانُ يَا مُسْتَعَانُ يَا ذَا الْمَنِّ وَالْبَيَانِ سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ س ۶ يَا مَنْ تَوَاضَعَ كُلُّ شَيْءٍ
لِعَظَمَتِهٖ يَا مَنِ اسْتَسْلَمَ كُلُّ شَيْءٍ لِقُدْرَتِهٖ يَا مَنْ ذَلَّ كُلُّ شَيْءٍ لِعِزَّتِهٖ
يَا مَنْ خَضَعَ كُلُّ شَيْءٍ لِهَيْبَتِهٖ يَا مَنِ انْقَادَ كُلُّ شَيْءٍ مِنْ خَشْيَتِهٖ يَا مَنْ
تَشَقَّقَتِ الْجِبَالُ مِنْ مَخَافَتِهٖ يَا مَنْ قَامَتِ السَّمٰوٰتُ بِاَمْرِهٖ يَا مَنِ اسْتَقَرَّتِ
الْاَرَضُوْنَ بِاِذْنِهٖ يَا مَنْ يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ يَا مَنْ لَا يَعْتَدِيْ عَلٰى اَهْلِ

مَمْلَکَتِهٖ سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ
يَا رَبِّ ۷ يَا غَافِرَ الْخَطَايَا يَا كَاشِفَ الْبَلَايَا يَا مُنْتَهَى الرَّجَايَا يَا مُجْزِلَ
الْعَطَايَا يَا وَاهِبَ الْهَدَايَا يَا رَازِقَ الْبَرَايَا يَا قَاضِيَ الْمَنَايَا يَا سَامِعَ
الشَّكَايَا يَا بَاعِثَ الْبَرَايَا يَا مُطْلِقَ الْاُسَارٰى سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا
اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۸ يَا ذَا الْحَمْدِ وَالثَّنَاۤءِ يَا ذَا
الْفَخْرِ وَالْبَهَاۤءِ يَا ذَا الْمَجْدِ وَالسَّنَاۤءِ يَا ذَا الْعَهْدِ وَالْوَفَاۤءِ يَا ذَا الْعَفْوِ وَ
الرِّضَاۤءِ يَا ذَا الْمَنِّ وَالْعَطَاۤءِ يَا ذَا الْفَضْلِ وَالْقَضَاۤءِ يَا ذَا الْعِزِّ وَالْبَقَاۤءِ
يَا ذَا الْجُوْدِ وَالسَّخَاۤءِ يَا ذَا الْاٰلَاۤءِ وَالنَّعْمَاۤءِ سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۹ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ
يَا مَانِعُ يَا دَافِعُ يَا رَافِعُ يَا صَانِعُ يَا نَافِعُ يَا سَامِعُ يَا جَامِعُ يَا شَافِعُ يَا
وَاسِعُ يَا مُوَسِّعُ سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ
النَّارِ يَا رَبِّ ۱۰ يَا صَانِعَ كُلِّ مَصْنُوْعٍ يَا خَالِقَ كُلِّ مَخْلُوْقٍ يَا رَازِقَ
كُلِّ مَرْزُوْقٍ يَا مَالِكَ كُلِّ مَمْلُوْكٍ يَا كَاشِفَ كُلِّ مَكْرُوْبٍ يَا فَارِجَ
كُلِّ مَهْمُوْمٍ يَا رَاحِمَ كُلِّ مَرْحُوْمٍ يَا نَاصِرَ كُلِّ مَخْذُوْلٍ يَا سَاتِرَ
كُلِّ مَعْيُوْبٍ يَا مَلْجَاَ كُلِّ مَطْرُوْدٍ سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ
الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۱۱ يَا عُدَّتِيْ عِنْدَ شِدَّتِيْ يَا رَجَاۤئِيْ
عِنْدَ مُصِيْبَتِيْ يَا مُوْنِسِيْ عِنْدَ وَحْشَتِيْ يَا صَاحِبِيْ عِنْدَ غُرْبَتِيْ يَا وَلِيِّيْ
عِنْدَ نِعْمَتِيْ يَا غِيَاثِيْ عِنْدَ كُرْبَتِيْ يَا دَلِيْلِيْ عِنْدَ حَيْرَتِيْ يَا غِنَاۤئِيْ عِنْدَ
افْتِقَارِيْ يَا مَلْجَاِيْ عِنْدَ اضْطِرَارِيْ يَا مُغِيْثِيْ عِنْدَ مَفْزَعِيْ
سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۱۲
يَا عَلَّامَ الْغُيُوْبِ يَا غَفَّارَ الذُّنُوْبِ يَا سَتَّارَ الْعُيُوْبِ يَا كَاشِفَ الْكُرُوْبِ

یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ یَا طَبِیْبَ الْقُلُوْبِ یَا مُنَوِّرَ الْقُلُوْبِ یَا اَنِیْسَ
الْقُلُوْبِ یَا مُفَرِّجَ الْھُمُوْمِ یَا مُنَفِّسَ الْغُمُوْمِ سُبْحَانَکَ یَا لَا اِلٰہَ اِلَّا
اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ ۱۳ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِاسْمِکَ
یَا جَلِیْلُ یَا جَمِیْلُ یَا وَکِیْلُ یَا کَفِیْلُ یَا دَلِیْلُ یَا قَبِیْلُ یَا مُدِیْلُ
یَا مُنِیْلُ یَا مُقِیْلُ یَا مُحِیْلُ سُبْحَانَکَ یَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ
خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ ۱۴ یَا دَلِیْلَ الْمُتَحَیِّرِیْنَ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ
یَا صَرِیْخَ الْمُسْتَصْرِخِیْنَ یَا جَارَ الْمُسْتَجِیْرِیْنَ یَا اَمَانَ الْخَائِفِیْنَ یَا عَوْنَ
الْمُؤْمِنِیْنَ یَا رَاحِمَ الْمَسَاکِیْنِ یَا مَلْجَأَ الْعَاصِیْنَ یَا غَافِرَ الْمُذْنِبِیْنَ یَا مُجِیْبَ
دَعْوَۃِ الْمُضْطَرِّیْنَ سُبْحَانَکَ یَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا
مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ ۱۵ یَا ذَا الْجُوْدِ وَالْاِحْسَانِ یَا ذَا الْفَضْلِ وَالْاِمْتِنَانِ یَا ذَا
الْاَمْنِ وَالْاَمَانِ یَا ذَا الْقُدْسِ وَالسُّبْحَانِ یَا ذَا الْحِکْمَۃِ وَالْبَیَانِ یَا ذَا الرَّحْمَۃِ
وَالرِّضْوَانِ یَا ذَا الْحُجَّۃِ وَالْبُرْھَانِ یَا ذَا الْعَظَمَۃِ وَالسُّلْطَانِ یَا ذَا الرَّأْفَۃِ وَالْمُسْتَعَانِ
یَا ذَا الْعَفْوِ وَالْغُفْرَانِ سُبْحَانَکَ یَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ
النَّارِ یَا رَبِّ ۱۶ یَا مَنْ ھُوَ رَبُّ کُلِّ شَیْءٍ یَا مَنْ ھُوَ اِلٰہُ کُلِّ شَیْءٍ یَا مَنْ ھُوَ
خَالِقُ کُلِّ شَیْءٍ یَا مَنْ ھُوَ صَانِعُ کُلِّ شَیْءٍ یَا مَنْ ھُوَ قَبْلَ کُلِّ
شَیْءٍ یَا مَنْ ھُوَ بَعْدَ کُلِّ شَیْءٍ یَا مَنْ ھُوَ فَوْقَ کُلِّ شَیْءٍ یَا مَنْ
ھُوَ عَالِمٌ بِکُلِّ شَیْءٍ یَا مَنْ ھُوَ قَادِرٌ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ یَا مَنْ
ھُوَ یَبْقٰی وَیَفْنٰی کُلُّ شَیْءٍ سُبْحَانَکَ یَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ
الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ ۱۷ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِاسْمِکَ
یَا مُؤْمِنُ یَا مُھَیْمِنُ یَا مُکَوِّنُ یَا مُلَقِّنُ یَا مُبَیِّنُ یَا مُھَوِّنُ یَا
مُمَکِّنُ یَا مُزَیِّنُ یَا مُعْلِنُ یَا مُقَسِّمُ سُبْحَانَکَ یَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ

الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ س ۱۸ يَا مَنْ هُوَ فِيْ مُلْكِهٖ مُقِيْمٌ يَا
مَنْ هُوَ فِيْ سُلْطَانِهٖ قَدِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ جَلَالِهٖ عَظِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ عَلٰى
عِبَادِهٖ رَحِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ بِمَنْ عَصَاهُ حَلِيْمٌ
يَا مَنْ هُوَ بِمَنْ رَجَاهُ كَرِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ صُنْعِهٖ حَكِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ
حِكْمَتِهٖ لَطِيْفٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ لُطْفِهٖ قَدِيْمٌ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ
الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ س ۱۹ يَا مَنْ لَا يُرْجٰى إِلَّا فَضْلُهٗ
يَا مَنْ لَا يُسْئَلُ إِلَّا عَفْوُهٗ يَا مَنْ لَا يُنْظَرُ إِلَّا بِرُّهٗ يَا مَنْ لَا يُخَافُ إِلَّا
عَدْلُهٗ يَا مَنْ لَا يَدُوْمُ إِلَّا مُلْكُهٗ يَا مَنْ لَا سُلْطَانَ إِلَّا سُلْطَانُهٗ
يَا مَنْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ رَحْمَتُهٗ يَا مَنْ سَبَقَتْ رَحْمَتُهٗ غَضَبَهٗ يَا مَنْ
أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمُهٗ يَا مَنْ لَيْسَ أَحَدٌ مِثْلَهٗ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا
أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ س ۲۰ يَا فَارِجَ الْهَمِّ يَا كَاشِفَ
الْغَمِّ يَا غَافِرَ الذَّنْبِ يَا قَابِلَ التَّوْبِ يَا خَالِقَ الْخَلْقِ يَا صَادِقَ الْوَعْدِ يَا
مُوْفِيَ الْعَهْدِ يَا عَالِمَ السِّرِّ يَا فَالِقَ الْحَبِّ يَا رَازِقَ الْأَنَامِ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلٰهَ
إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ س ۲۱ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ
أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا عَلِيُّ يَا وَفِيُّ يَا غَنِيُّ يَا مَلِيُّ يَا حَفِيُّ يَا رَضِيُّ يَا زَكِيُّ
يَا بَدِيُّ يَا قَوِيُّ يَا وَلِيُّ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ
خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ س ۲۲ يَا مَنْ أَظْهَرَ الْجَمِيْلَ يَا مَنْ سَتَرَ الْقَبِيْحَ يَا مَنْ
لَمْ يُؤَاخِذْ بِالْجَرِيْرَةِ يَا مَنْ لَمْ يَهْتِكِ السِّتْرَ يَا عَظِيْمَ الْعَفْوِ يَا حَسَنَ
التَّجَاوُزِ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ يَا صَاحِبَ كُلِّ
نَجْوٰى يَا مُنْتَهٰى كُلِّ شَكْوٰى سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ
خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ س ۲۳ يَا ذَا النِّعْمَةِ السَّابِغَةِ يَا ذَا الرَّحْمَةِ الْوَاسِعَةِ

يَا ذَا الْمِنَّةِ السَّابِقَةِ يَا ذَا الْحِكْمَةِ الْبَالِغَةِ يَا ذَا الْقُدْرَةِ الْكَامِلَةِ يَا ذَا
الْحُجَّةِ الْقَاطِعَةِ يَا ذَا الْكَرَامَةِ الظَّاهِرَةِ يَا ذَا الْعِزَّةِ الدَّائِمَةِ يَا
ذَا الْقُوَّةِ الْمَتِينَةِ يَا ذَا الْعَظَمَةِ الْمَنِيعَةِ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ
الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۲۴ يَا بَدِيعَ السَّمٰوٰتِ يَا جَاعِلَ
الظُّلُمَاتِ يَا رَاحِمَ الْعَبَرَاتِ يَا مُقِيلَ الْعَثَرَاتِ يَا سَاتِرَ الْعَوْرَاتِ يَا مُحْيِيَ
الْأَمْوَاتِ يَا مُنْزِلَ الْآيَاتِ يَا مُضَعِّفَ الْحَسَنَاتِ يَا مَاحِيَ السَّيِّئَاتِ
يَا شَدِيدَ النَّقِمَاتِ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا
مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۲۵ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مُصَوِّرُ يَا مُقَدِّرُ
يَا مُدَبِّرُ يَا مُطَهِّرُ يَا مُنَوِّرُ يَا مُيَسِّرُ يَا مُبَشِّرُ يَا مُنْذِرُ
يَا مُقَدِّمُ يَا مُؤَخِّرُ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ
خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۲۶ يَا رَبَّ الْبَيْتِ الْحَرَامِ يَا رَبَّ
الشَّهْرِ الْحَرَامِ يَا رَبَّ الْبَلَدِ الْحَرَامِ يَا رَبَّ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ يَا رَبَّ
الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ يَا رَبَّ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ يَا رَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ يَا رَبَّ النُّورِ وَالظَّلَامِ
يَا رَبَّ التَّحِيَّةِ وَالسَّلَامِ يَا رَبَّ الْقُدْرَةِ فِي الْأَنَامِ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا
أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۲۷ يَا أَحْكَمَ الْحَاكِمِينَ
يَا أَعْدَلَ الْعَادِلِينَ يَا أَصْدَقَ الصَّادِقِينَ يَا أَطْهَرَ الطَّاهِرِينَ
يَا أَحْسَنَ الْخَالِقِينَ يَا أَسْرَعَ الْحَاسِبِينَ يَا أَسْمَعَ السَّامِعِينَ يَا
أَبْصَرَ النَّاظِرِينَ يَا أَشْفَعَ الشَّافِعِينَ يَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ
سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ
۲۸ يَا عِمَادَ مَنْ لَا عِمَادَ لَهُ يَا سَنَدَ مَنْ لَا سَنَدَ لَهُ يَا ذُخْرَ مَنْ لَا ذُخْرَ
لَهُ يَا حِرْزَ مَنْ لَا حِرْزَ لَهُ يَا غِيَاثَ مَنْ لَا غِيَاثَ لَهُ يَا فَخْرَ مَنْ لَا فَخْرَ

لَهُ يَا عِزَّ مَنْ لَا عِزَّ لَهُ يَا مُعِينَ مَنْ لَا مُعِينَ لَهُ يَا اَنِيسَ مَنْ لَا اَنِيسَ لَهُ
يَا اَمَانَ مَنْ لَا اَمَانَ لَهُ سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا
مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۲۹ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا عَاصِمُ يَا قَائِمُ
يَا دَائِمُ يَا رَاحِمُ يَا سَالِمُ يَا حَاكِمُ يَا عَالِمُ يَا قَاسِمُ يَا قَابِضُ يَا
بَاسِطُ سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ
يَا رَبِّ ۳۰ يَا عَاصِمَ مَنِ اسْتَعْصَمَهُ يَا رَاحِمَ مَنِ اسْتَرْحَمَهُ يَا غَافِرَ
مَنِ اسْتَغْفَرَهُ يَا نَاصِرَ مَنِ اسْتَنْصَرَهُ يَا حَافِظَ مَنِ اسْتَحْفَظَهُ يَا مُكْرِمَ
مَنِ اسْتَكْرَمَهُ يَا مُرْشِدَ مَنِ اسْتَرْشَدَهُ يَا صَرِيخَ مَنِ اسْتَصْرَخَهُ يَا
مُعِينَ مَنِ اسْتَعَانَهُ يَا مُغِيثَ مَنِ اسْتَغَاثَهُ سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۳۱ يَا عَزِيزًا لَا يُضَامُ يَا لَطِيفًا
لَا يُرَامُ يَا قَيُّومًا لَا يَنَامُ يَا دَائِمًا لَا يَفُوتُ يَا حَيًّا لَا يَمُوتُ يَا مَلِكًا
لَا يَزُولُ يَا بَاقِيًا لَا يَفْنٰى يَا عَالِمًا لَا يَجْهَلُ يَا صَمَدًا لَا يُطْعَمُ يَا قَوِيًّا
لَا يَضْعُفُ سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ
يَا رَبِّ ۳۲ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا اَحَدُ يَا وَاحِدُ يَا شَاهِدُ يَا
مَاجِدُ يَا حَامِدُ يَا رَاشِدُ يَا بَاعِثُ يَا وَارِثُ يَا ضَارُّ يَا نَافِعُ سُبْحَانَكَ
يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۳۳ يَا اَعْظَمَ
مِنْ كُلِّ عَظِيمٍ يَا اَكْرَمَ مِنْ كُلِّ كَرِيمٍ يَا اَرْحَمَ مِنْ كُلِّ رَحِيمٍ
يَا اَعْلَمَ مِنْ كُلِّ عَلِيمٍ يَا اَحْكَمَ مِنْ كُلِّ حَكِيمٍ يَا اَقْدَمَ مِنْ كُلِّ
قَدِيمٍ يَا اَكْبَرَ مِنْ كُلِّ كَبِيرٍ يَا اَلْطَفَ مِنْ كُلِّ لَطِيفٍ يَا اَجَلَّ
مِنْ كُلِّ جَلِيلٍ يَا اَعَزَّ مِنْ كُلِّ عَزِيزٍ سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ
الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۳۴ يَا كَرِيمَ الصَّفْحِ يَا عَظِيمَ الْمَنِّ يَا

كَثِيرَ الْخَيْرِ يَا قَدِيمَ الْفَضْلِ يَا دَائِمَ اللُّطْفِ يَا لَطِيفَ الصُّنْعِ يَا مُنَفِّسَ الْكَرْبِ
يَا كَاشِفَ الضُّرِّ يَا مَالِكَ الْمُلْكِ يَا قَاضِيَ الْحَقِّ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا
أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۳۵ يَا مَنْ هُوَ فِي عَهْدِهِ
وَفِيٌّ يَا مَنْ هُوَ فِي وَفَائِهِ قَوِيٌّ يَا مَنْ هُوَ فِي قُوَّتِهِ عَلِيٌّ يَا مَنْ هُوَ فِي
عُلُوِّهِ قَرِيبٌ يَا مَنْ هُوَ فِي قُرْبِهِ لَطِيفٌ يَا مَنْ هُوَ فِي لُطْفِهِ شَرِيفٌ
يَا مَنْ هُوَ فِي شَرَفِهِ عَزِيزٌ يَا مَنْ هُوَ فِي عِزِّهِ عَظِيمٌ يَا مَنْ هُوَ فِي
عَظَمَتِهِ مَجِيدٌ يَا مَنْ هُوَ فِي مَجْدِهِ حَمِيدٌ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ
الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۳۶ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
بِاسْمِكَ يَا كَافِي يَا شَافِي يَا وَافِي يَا مُعَافِي يَا هَادِي يَا دَاعِي يَا قَاضِي
يَا رَاضِي يَا عَالِي يَا بَاقِي سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ
خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۳۷ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ خَاضِعٌ لَهُ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ
خَاشِعٌ لَهُ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ كَائِنٌ لَهُ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ مَوْجُودٌ بِهِ يَا مَنْ
كُلُّ شَيْءٍ مُنِيبٌ إِلَيْهِ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ خَائِفٌ مِنْهُ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ قَائِمٌ بِهِ
يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ صَائِرٌ إِلَيْهِ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ يُسَبِّحُ بِحَمْدِهِ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ
هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا
مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۳۸ يَا مَنْ لَا مَفَرَّ إِلَّا إِلَيْهِ يَا مَنْ لَا مَفْزَعَ إِلَّا إِلَيْهِ
يَا مَنْ لَا مَقْصَدَ إِلَّا إِلَيْهِ يَا مَنْ لَا مَنْجَى مِنْهُ إِلَّا إِلَيْهِ يَا مَنْ لَا يُرْغَبُ إِلَّا
إِلَيْهِ يَا مَنْ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِهِ يَا مَنْ لَا يُسْتَعَانُ إِلَّا بِهِ يَا مَنْ لَا
يُتَوَكَّلُ إِلَّا عَلَيْهِ يَا مَنْ لَا يُرْجَى إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يُعْبَدُ إِلَّا إِيَّاهُ سُبْحَانَكَ
يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۳۹ يَا
خَيْرَ الْمَرْهُوبِينَ يَا خَيْرَ الْمَرْغُوبِينَ يَا خَيْرَ الْمَطْلُوبِينَ يَا خَيْرَ

الْمَسْئُوْلِيْنَ يَا خَيْرَ الْمَقْصُوْدِيْنَ يَا خَيْرَ الْمَذْكُوْرِيْنَ يَا خَيْرَ الْمَشْكُوْرِيْنَ
يَا خَيْرَ الْمَحْبُوْبِيْنَ يَا خَيْرَ الْمَدْعُوِّيْنَ يَا خَيْرَ الْمُسْتَأْنِسِيْنَ سُبْحَانَكَ
يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ سـ٤٠ اَللّٰهُمَّ
اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا غَافِرُ يَا سَاتِرُ يَا قَادِرُ يَا قَاهِرُ يَا فَاطِرُ يَا كَاسِرُ
يَا جَابِرُ يَا ذَاكِرُ يَا نَاظِرُ يَا نَاصِرُ سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ
الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ سـ٤١ يَا مَنْ خَلَقَ فَسَوّٰى يَا مَنْ قَدَّرَ
فَهَدٰى يَا مَنْ يَكْشِفُ الْبَلْوٰى يَا مَنْ يَسْمَعُ النَّجْوٰى يَا مَنْ يُنْقِذُ
الْغَرْقٰى يَا مَنْ يُنْجِى الْهَلْكٰى يَا مَنْ يَشْفِى الْمَرْضٰى يَا مَنْ اَضْحَكَ
وَاَبْكٰى يَا مَنْ اَمَاتَ وَاَحْيٰى يَا مَنْ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى
سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ
سـ٤٢ يَا مَنْ فِى الْبَرِّ وَالْبَحْرِ سَبِيْلُهٗ يَا مَنْ فِى الْاٰفَاقِ اٰيَاتُهٗ يَا مَنْ فِى الْاٰيَاتِ
بُرْهَانُهٗ يَا مَنْ فِى الْمَمَاتِ قُدْرَتُهٗ يَا مَنْ فِى الْقُبُوْرِ عِبْرَتُهٗ يَا مَنْ فِى
الْقِيٰمَةِ مُلْكُهٗ يَا مَنْ فِى الْحِسَابِ هَيْبَتُهٗ يَا مَنْ فِى الْمِيْزَانِ قَضَاؤُهٗ
يَا مَنْ فِى الْجَنَّةِ ثَوَابُهٗ يَا مَنْ فِى النَّارِ عِقَابُهٗ سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ سـ٤٣ يَا مَنْ اِلَيْهِ يَهْرَبُ الْخَائِفُوْنَ
يَا مَنْ اِلَيْهِ يَفْزَعُ الْمُذْنِبُوْنَ يَا مَنْ اِلَيْهِ يَقْصُدُ الْمُنِيْبُوْنَ يَا مَنْ اِلَيْهِ
يَرْغَبُ الزَّاهِدُوْنَ يَا مَنْ اِلَيْهِ يَلْجَأُ الْمُتَحَيِّرُوْنَ يَا مَنْ بِهٖ يَسْتَاْنِسُ
الْمُرِيْدُوْنَ يَا مَنْ بِهٖ يَفْتَخِرُ الْمُحِبُّوْنَ يَا مَنْ فِىْ عَفْوِهٖ يَطْمَعُ الْخَاطِئُوْنَ
يَا مَنْ اِلَيْهِ يَسْكُنُ الْمُوْقِنُوْنَ يَا مَنْ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ
سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ
سـ٤٤ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا حَبِيْبُ يَا طَبِيْبُ يَا قَرِيْبُ يَا رَقِيْبُ ع:

يَا حَسِيبُ يَا مُهِيبُ يَا مُثِيبُ يَا مُجِيبُ يَا خَبِيرُ يَا بَصِيرُ سُبْحَانَكَ يَا
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۵۵
يَا اَقْرَبَ مِنْ كُلِّ قَرِيبٍ يَا اَحَبَّ مِنْ كُلِّ حَبِيبٍ يَا اَبْصَرَ مِنْ
كُلِّ بَصِيرٍ يَا اَخْبَرَ مِنْ كُلِّ خَبِيرٍ يَا اَشْرَفَ مِنْ كُلِّ شَرِيفٍ
يَا اَرْفَعَ مِنْ كُلِّ رَفِيعٍ يَا اَقْوٰى مِنْ كُلِّ قَوِيٍّ يَا اَغْنٰى مِنْ
كُلِّ غَنِيٍّ يَا اَجْوَدَ مِنْ كُلِّ جَوَادٍ يَا اَرْاَفَ مِنْ كُلِّ رَءُوفٍ
سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۵۶
يَا غَالِبًا غَيْرَ مَغْلُوبٍ يَا صَانِعًا غَيْرَ مَصْنُوعٍ يَا خَالِقًا غَيْرَ مَخْلُوقٍ
يَا مَالِكًا غَيْرَ مَمْلُوكٍ يَا قَاهِرًا غَيْرَ مَقْهُورٍ يَا رَافِعًا غَيْرَ مَرْفُوعٍ يَا حَافِظًا
غَيْرَ مَحْفُوظٍ يَا نَاصِرًا غَيْرَ مَنْصُورٍ يَا شَاهِدًا غَيْرَ غَائِبٍ يَا قَرِيبًا غَيْرَ
بَعِيدٍ سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ
يَا رَبِّ ۵۷ يَا نُورَ النُّورِ يَا مُنَوِّرَ النُّورِ يَا خَالِقَ النُّورِ يَا مُدَبِّرَ النُّورِ يَا مُقَدِّرَ
النُّورِ يَا نُورَ كُلِّ نُورٍ يَا نُورًا قَبْلَ كُلِّ نُورٍ يَا نُورًا بَعْدَ كُلِّ نُورٍ يَا نُورًا فَوْقَ
كُلِّ نُورٍ يَا نُورًا لَيْسَ كَمِثْلِهِ نُورٌ سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ
الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۵۸ يَا مَنْ عَطَاؤُهُ شَرِيفٌ يَا مَنْ
فِعْلُهُ لَطِيفٌ يَا مَنْ لُطْفُهُ مُقِيمٌ يَا مَنْ اِحْسَانُهُ قَدِيمٌ يَا مَنْ قَوْلُهُ حَقٌّ
يَا مَنْ وَعْدُهُ صِدْقٌ يَا مَنْ عَفْوُهُ فَضْلٌ يَا مَنْ عَذَابُهُ عَدْلٌ يَا مَنْ ذِكْرُهُ حُلْوٌ
يَا مَنْ فَضْلُهُ عَمِيمٌ سُبْحَانَكَ يَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا
مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۵۹ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مُسَهِّلُ يَا
مُفَصِّلُ يَا مُبَدِّلُ يَا مُذَلِّلُ يَا مُنَزِّلُ يَا مُنَوِّلُ يَا مُفْضِلُ يَا مُجْزِلُ
يَا مُمْهِلُ يَا مُجْمِلُ سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ

خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ ۝ یَا مَنْ یَرٰی وَلَا یُرٰی یَا مَنْ یَخْلُقُ وَلَا
یُخْلَقُ یَا مَنْ یَہْدِیْ وَلَا یُہْدٰی یَا مَنْ یُحْیِیْ وَلَا یُحْیٰی یَا مَنْ یَسْأَلُ
وَلَا یُسْأَلُ یَا مَنْ یُطْعِمُ وَلَا یُطْعَمُ یَا مَنْ یُجِیْرُ وَلَا یُجَارُ عَلَیْہِ یَا مَنْ یَقْضِیْ
وَلَا یُقْضٰی عَلَیْہِ یَا مَنْ یَحْکُمُ وَلَا یُحْکَمُ عَلَیْہِ یَا مَنْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ
لَہٗ کُفُوًا اَحَدٌ سُبْحَانَکَ یَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ
النَّارِ یَا رَبِّ ۝ یَا نِعْمَ الْحَسِیْبُ یَا نِعْمَ الطَّبِیْبُ یَا نِعْمَ الرَّقِیْبُ یَا
نِعْمَ الْقَرِیْبُ یَا نِعْمَ الْمُجِیْبُ یَا نِعْمَ الْحَبِیْبُ یَا نِعْمَ الْکَفِیْلُ یَا نِعْمَ الْوَکِیْلُ
یَا نِعْمَ الْمَوْلٰی یَا نِعْمَ النَّصِیْرُ سُبْحَانَکَ یَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا
مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ ۝ یَا سُرُوْرَ الْعَارِفِیْنَ یَا مُنَی الْمُحِبِّیْنَ یَا اَنِیْسَ
الْمُرِیْدِیْنَ یَا حَبِیْبَ التَّوَّابِیْنَ یَا رَازِقَ الْمُقِلِّیْنَ یَا رَجَاءَ الْمُذْنِبِیْنَ
یَا قُرَّۃَ عَیْنِ الْعَابِدِیْنَ یَا مُنَفِّسُ عَنِ الْمَکْرُوْبِیْنَ یَا مُفَرِّجُ عَنِ
الْمَغْمُوْمِیْنَ یَا اِلٰہَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ سُبْحَانَکَ یَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ
الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ ۝ اَللّٰہُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ
بِاسْمِکَ یَا رَبَّنَا یَا اِلٰہَنَا یَا سَیِّدَنَا یَا مَوْلَانَا یَا نَاصِرَنَا یَا حَافِظَنَا یَا دَلِیْلَنَا
یَا مُعِیْنَنَا یَا حَبِیْبَنَا یَا طَبِیْبَنَا سُبْحَانَکَ یَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ
خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ ۝ یَا رَبَّ النَّبِیِّیْنَ وَالْاَبْرَارِ یَا رَبَّ الصِّدِّیْقِیْنَ
وَالْاَخْیَارِ یَا رَبَّ الْجَنَّۃِ وَالنَّارِ یَا رَبَّ الصِّغَارِ وَالْکِبَارِ یَا رَبَّ الْحُبُوْبِ
وَالثِّمَارِ یَا رَبَّ الْاَنْہَارِ وَالْاَشْجَارِ یَا رَبَّ الصَّحَارِیْ وَالْقِفَارِ یَا رَبَّ
الْبَرَارِیْ وَالْبِحَارِ یَا رَبَّ اللَّیْلِ وَالنَّہَارِ یَا رَبَّ الْاِعْلَانِ وَالْاِسْرَارِ
سُبْحَانَکَ یَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ ۝
یَا مَنْ نَفَذَ فِیْ کُلِّ شَیْءٍ اَمْرُہٗ یَا مَنْ لَحِقَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمُہٗ یَا مَنْ بَلَغَتْ اِلٰی کُلِّ

شیء قدرته يا من لا تحصي العباد نعمه يا من لا تبلغ الخلائق شكره
يا من لا تدرك الافهام جلاله يا من لا تنال الاوهام كنهه يا من
العظمة والكبرياء رداؤه يا من لا ترد العباد قضاءه يا من لا ملك
الا ملكه يا من لا عطاء الا عطاؤه سبحانك يا لا اله الا انت الغوث
الغوث خلصنا من النار يا رب ست يا من له المثل الاعلى يا من له
الصفات العليا يا من له الاخرة والاولى يا من له الجنة الماوى يا من
له الايات الكبرى يا من له الاسماء الحسنى يا من له الحكم والقضاء
يا من له الهواء والفضاء يا من له العرش والثرى يا من له السموات
العلى سبحانك يا لا اله الا انت الغوث الغوث خلصنا من النار
يا رب ست اللهم اني اسئلك باسمك يا عفو يا غفور يا صبور
يا شكور يا رؤف يا عطوف يا مسئول يا ودود يا سبوح يا
قدوس سبحانك يا لا اله الا انت الغوث الغوث خلصنا من النار
يا رب ست يا من في السموات عظمته يا من في الارض اياته يا من
في كل شيء دلائله يا من في البحار عجائبه يا من في الجبال خزائنه
يا من يبدء الخلق ثم يعيده يا من اليه يرجع الامر كله يا من
اظهر في كل شيء لطفه يا من احسن كل شيء خلقه يا من تصرف
في الخلائق قدرته سبحانك يا لا اله الا انت الغوث الغوث خلصنا
من النار يا رب ست يا حبيب من لا حبيب له يا طبيب من لا طبيب
له يا مجيب من لا مجيب له يا شفيق من لا شفيق له يا رفيق من لا
رفيق له يا مغيث من لا مغيث له يا دليل من لا دليل له يا
انيس من لا انيس له يا راحم من لا راحم له يا صاحب من لا

صَاحِبَ لَهُ سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ
يَا رَبِّ ۶۰ يَا كَافِيَ مَنِ اسْتَكْفَاهُ يَا هَادِيَ مَنِ اسْتَهْدَاهُ
يَا كَالِيَ مَنِ اسْتَكْلَاهُ يَا رَاعِيَ مَنِ اسْتَرْعَاهُ يَا شَافِيَ مَنِ اسْتَشْفَاهُ
يَا قَاضِيَ مَنِ اسْتَقْضَاهُ يَا مُغْنِيَ مَنِ اسْتَغْنَاهُ يَا مُوْفِيَ مَنِ اسْتَوْفَاهُ
يَا مُقَوِّيَ مَنِ اسْتَقْوَاهُ يَا وَلِيَّ مَنِ اسْتَوْلَاهُ سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۶۱ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ
بِاسْمِكَ يَا خَالِقُ يَا رَازِقُ يَا نَاطِقُ يَا صَادِقُ يَا فَالِقُ يَا فَارِقُ
يَا فَاتِقُ يَا رَاتِقُ يَا سَابِقُ يَا سَامِقُ سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ
الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۶۲ يَا مَنْ يُقَلِّبُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ يَا مَنْ جَعَلَ
الظُّلُمَاتِ وَالْاَنْوَارَ يَا مَنْ خَلَقَ الظِّلَّ وَالْحَرُوْرَ يَا مَنْ سَخَّرَ الشَّمْسَ وَ
الْقَمَرَ يَا مَنْ قَدَّرَ الْخَيْرَ وَالشَّرَّ يَا مَنْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ يَا مَنْ لَهُ
الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ يَا مَنْ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا يَا مَنْ لَيْسَ لَهُ شَرِيْكٌ
فِي الْمُلْكِ يَا مَنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الذُّلِّ سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۶۳ يَا مَنْ يَعْلَمُ مُرَادَ الْمُرِيْدِيْنَ
يَا مَنْ يَعْلَمُ ضَمِيْرَ الصَّامِتِيْنَ يَا مَنْ يَسْمَعُ اَنِيْنَ الْوَاهِنِيْنَ يَا مَنْ
يَرٰى بُكَاءَ الْخَائِفِيْنَ يَا مَنْ يَمْلِكُ حَوَائِجَ السَّائِلِيْنَ يَا مَنْ يَقْبَلُ
عُذْرَ التَّائِبِيْنَ يَا مَنْ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ يَا مَنْ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ
الْمُحْسِنِيْنَ يَا مَنْ لَا يَبْعُدُ عَنْ قُلُوْبِ الْعَارِفِيْنَ يَا اَجْوَدَ الْاَجْوَدِيْنَ
سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ
۶۴ يَا دَائِمَ الْبَقَاءِ يَا سَامِعَ الدُّعَاءِ يَا وَاسِعَ الْعَطَاءِ يَا غَافِرَ الْخَطَاءِ
يَا بَدِيْعَ السَّمَاءِ يَا حَسَنَ الْبَلَاءِ يَا جَمِيْلَ الثَّنَاءِ يَا قَدِيْمَ السَّنَاءِ يَا

كَثِيْرَ الْوَفَاءِ يَا شَرِيْفَ الْجَزَاءِ سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ
خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ٦٥ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ بِاسْمِكَ يَا سَتَّارُ يَا غَفَّارُ
يَا قَهَّارُ يَا جَبَّارُ يَا صَبَّارُ يَا بَارُّ يَا مُخْتَارُ يَا فَتَّاحُ يَا نَفَّاحُ يَا مُرْتَاحُ سُبْحَانَكَ
يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ٦٦ يَا مَنْ
خَلَقَنِيْ وَسَوَّانِيْ يَا مَنْ رَزَقَنِيْ وَرَبَّانِيْ يَا مَنْ اَطْعَمَنِيْ وَسَقَانِيْ يَا مَنْ
قَرَّبَنِيْ وَاَدْنَانِيْ يَا مَنْ عَصَمَنِيْ وَكَفَانِيْ يَا مَنْ حَفِظَنِيْ وَكَلَانِيْ
يَا مَنْ اَعَزَّنِيْ وَاَغْنَانِيْ يَا مَنْ وَفَّقَنِيْ وَهَدَانِيْ يَا مَنْ اٰنَسَنِيْ وَاٰوَانِيْ يَا مَنْ
اَمَاتَنِيْ وَاَحْيَانِيْ سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ
يَا رَبِّ ٦٧ يَا مَنْ يُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهٖ يَا مَنْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ يَا مَنْ
يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ يَا مَنْ لَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَا مَنْ هُوَ اَعْلَمُ
بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ يَا مَنْ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ يَا مَنْ لَا رَآدَّ لِقَضَآئِهٖ يَا مَنِ
انْقَادَ كُلُّ شَيْءٍ لِاَمْرِهٖ يَا مَنِ السَّمٰوٰتُ مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِيْنِهٖ يَا مَنْ
يُرْسِلُ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا
اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ٦٨ يَا مَنْ جَعَلَ
الْاَرْضَ مِهَادًا يَا مَنْ جَعَلَ الْجِبَالَ اَوْتَادًا يَا مَنْ جَعَلَ الشَّمْسَ
سِرَاجًا يَا مَنْ جَعَلَ الْقَمَرَ نُوْرًا يَا مَنْ جَعَلَ اللَّيْلَ لِبَاسًا يَا مَنْ جَعَلَ
النَّهَارَ مَعَاشًا يَا مَنْ جَعَلَ النَّوْمَ سُبَاتًا يَا مَنْ جَعَلَ السَّمَآءَ بِنَآءً
يَا مَنْ جَعَلَ الْاَشْيَآءَ اَزْوَاجًا يَا مَنْ جَعَلَ النَّارَ مِرْصَادًا سُبْحَانَكَ
يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ٦٩ اَللّٰهُمَّ
اِنِّيْ اَسْاَلُكَ بِاسْمِكَ يَا سَمِيْعُ يَا شَفِيْعُ يَا رَفِيْعُ يَا مَنِيْعُ يَا سَرِيْعُ
يَا بَدِيْعُ يَا كَبِيْرُ يَا قَدِيْرُ يَا خَبِيْرُ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ

إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ٦٩ يَا حَيًّا قَبْلَ كُلِّ
حَيٍّ يَا حَيًّا بَعْدَ كُلِّ حَيٍّ يَا حَيُّ الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِهِ حَيٌّ يَا حَيُّ الَّذِي لَيْسَ
يُشَارِكُهُ حَيٌّ يَا حَيُّ الَّذِي لَا يَحْتَاجُ إِلَى حَيٍّ يَا حَيُّ الَّذِي يُمِيتُ كُلَّ حَيٍّ
يَا حَيُّ الَّذِي يَرْزُقُ كُلَّ حَيٍّ يَا حَيًّا لَمْ يَرِثِ الْحَيٰوةَ مِنْ حَيٍّ يَا حَيُّ الَّذِي
يُحْيِي الْمَوْتٰى يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ سُبْحَانَكَ يَا لَا
إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ٧٠ يَا مَنْ لَهُ
ذِكْرٌ لَا يُنْسٰى يَا مَنْ لَهُ نُورٌ لَا يُطْفٰى يَا مَنْ لَهُ نِعَمٌ لَا تُعَدُّ يَا مَنْ لَهُ
مُلْكٌ لَا يَزُولُ يَا مَنْ لَهُ ثَنَاءٌ لَا يُحْصٰى يَا مَنْ لَهُ جَلَالٌ لَا يُكَيَّفُ يَا مَنْ
لَهُ كَمَالٌ لَا يُدْرَكُ يَا مَنْ لَهُ قَضَاءٌ لَا يُرَدُّ يَا مَنْ لَهُ صِفَاتٌ لَا تُبَدَّلُ
يَا مَنْ لَهُ نُعُوتٌ لَا تُغَيَّرُ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ
خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ٧١ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ يَا مَالِكَ يَوْمِ الدِّينِ
يَا غَايَةَ الطَّالِبِينَ يَا ظَهْرَ اللَّاجِينَ يَا مُدْرِكَ الْهَارِبِينَ يَا
مَنْ يُحِبُّ الصَّابِرِينَ يَا مَنْ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ يَا مَنْ يُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ
يَا مَنْ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ يَا مَنْ هُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلٰهَ
إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ٧٢ اَللّٰهُمَّ
إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا شَفِيقُ يَا رَفِيقُ يَا حَفِيظُ يَا مُحِيطُ يَا
مُقِيتُ يَا مُغِيثُ يَا مُعِزُّ يَا مُذِلُّ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيدُ سُبْحَانَكَ
يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ٧٣ يَا مَنْ
هُوَ أَحَدٌ بِلَا ضِدٍّ يَا مَنْ هُوَ فَرْدٌ بِلَا نِدٍّ يَا مَنْ هُوَ صَمَدٌ بِلَا عَيْبٍ
يَا مَنْ هُوَ وِتْرٌ بِلَا كَيْفٍ يَا مَنْ هُوَ قَاضٍ بِلَا حَيْفٍ يَا مَنْ هُوَ رَبٌّ
بِلَا وَزِيرٍ يَا مَنْ هُوَ عَزِيزٌ بِلَا ذُلٍّ يَا مَنْ هُوَ غَنِيٌّ بِلَا فَقْرٍ يَا مَنْ هُوَ مَلِكٌ

بِلَا عَزْلٍ يَا مَنْ هُوَ مَوْصُوفٌ بِلَا شَبِيهٍ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ
الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ يَا مَنْ ذِكْرُهُ
شَرَفٌ لِلذَّاكِرِينَ يَا مَنْ شُكْرُهُ فَوْزٌ لِلشَّاكِرِينَ يَا مَنْ حَمْدُهُ
عِزٌّ لِلْحَامِدِينَ يَا مَنْ طَاعَتُهُ نَجَاةٌ لِلْمُطِيعِينَ يَا مَنْ بَابُهُ مَفْتُوحٌ
لِلطَّالِبِينَ يَا مَنْ سَبِيلُهُ وَاضِحٌ لِلْمُنِيبِينَ يَا مَنْ آيَاتُهُ بُرْهَانٌ لِلنَّاظِرِينَ
يَا مَنْ كِتَابُهُ تَذْكِرَةٌ لِلْمُتَّقِينَ يَا مَنْ رِزْقُهُ عُمُومٌ لِلطَّائِعِينَ وَالْعَاصِينَ
يَا مَنْ رَحْمَتُهُ قَرِيبٌ مِنَ الْمُحْسِنِينَ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ
الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ يَا مَنْ تَبَارَكَ اسْمُهُ يَا مَنْ
تَعَالٰى جَدُّهُ يَا مَنْ لَا إِلٰهَ غَيْرُهُ يَا مَنْ جَلَّ ثَنَاؤُهُ يَا مَنْ تَقَدَّسَتْ
أَسْمَاؤُهُ يَا مَنْ يَدُومُ بَقَاؤُهُ يَا مَنِ الْعَظَمَةُ بَهَاؤُهُ يَا مَنِ الْكِبْرِيَاءُ
رِدَاؤُهُ يَا مَنْ لَا تُحْصٰى آلَاؤُهُ يَا مَنْ لَا تُعَدُّ نَعْمَاؤُهُ سُبْحَانَكَ يَا لَا
إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ اَللّٰهُمَّ
إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مُعِينُ يَا أَمِينُ يَا مُبِينُ يَا مَتِينُ يَا مَكِينُ
يَا رَشِيدُ يَا حَمِيدُ يَا مَجِيدُ يَا شَدِيدُ يَا شَهِيدُ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلٰهَ
إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ يَا ذَا الْعَرْشِ
الْمَجِيدِ يَا ذَا الْقَوْلِ السَّدِيدِ يَا ذَا الْفِعْلِ الرَّشِيدِ يَا ذَا الْبَطْشِ
الشَّدِيدِ يَا ذَا الْوَعْدِ وَالْوَعِيدِ يَا مَنْ هُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ يَا مَنْ
هُوَ فَعَّالٌ لِمَا يُرِيدُ يَا مَنْ هُوَ قَرِيبٌ غَيْرُ بَعِيدٍ يَا مَنْ هُوَ عَلٰى
كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ يَا مَنْ هُوَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِلْعَبِيدِ سُبْحَانَكَ يَا
لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ يَا مَنْ لَا
شَرِيكَ لَهُ وَلَا وَزِيرَ يَا مَنْ لَا شَبِيهَ لَهُ وَلَا نَظِيرَ يَا خَالِقَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ

الْمُجِيْرِ يَا مُغْنِيَ الْبَائِسِ الْفَقِيْرِ يَا رَازِقَ الطِّفْلِ الصَّغِيْرِ يَا رَاحِمَ الشَّيْخِ
الْكَبِيْرِ يَا جَابِرَ الْعَظْمِ الْكَسِيْرِ يَا عِصْمَةَ الْخَائِفِ الْمُسْتَجِيْرِ يَا مَنْ هُوَ بِعِبَادِهٖ
خَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ يَا مَنْ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ
الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۳۸ يَا ذَا الْجُوْدِ وَالنِّعَمِ يَا ذَا الْفَضْلِ وَالْكَرَمِ يَا خَالِقَ
اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ يَا بَارِئَ الذَّرِّ وَالنَّسَمِ يَا ذَا الْبَأْسِ وَالنِّقَمِ يَا مُلْهِمَ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ
يَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَالْاَلَمِ يَا عَالِمَ السِّرِّ وَالْهِمَمِ يَا رَبَّ الْبَيْتِ وَالْحَرَمِ يَا مَنْ
خَلَقَ الْاَشْيَاءَ مِنَ الْعَدَمِ سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا
مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۳۹ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا فَاعِلُ يَا جَاعِلُ
يَا قَابِلُ يَا كَامِلُ يَا فَاصِلُ يَا وَاصِلُ يَا عَادِلُ يَا غَالِبُ يَا طَالِبُ يَا
وَاهِبُ سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ
۴۰ يَا مَنْ اَنْعَمَ بِطَوْلِهٖ يَا مَنْ اَكْرَمَ بِجُوْدِهٖ يَا مَنْ جَادَ بِلُطْفِهٖ يَا مَنْ
تَعَزَّزَ بِقُدْرَتِهٖ يَا مَنْ قَدَّرَ بِحِكْمَتِهٖ يَا مَنْ حَكَمَ بِتَدْبِيْرِهٖ يَا
مَنْ دَبَّرَ بِعِلْمِهٖ يَا مَنْ تَجَاوَزَ بِحِلْمِهٖ يَا مَنْ دَنَا فِيْ عُلُوِّهٖ يَا مَنْ عَلَا فِيْ
دُنُوِّهٖ سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ
يَا رَبِّ ۴۱ يَا مَنْ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ يَا مَنْ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ يَا مَنْ يَهْدِيْ مَنْ
يَشَاءُ يَا مَنْ يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ يَا مَنْ يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ يَا مَنْ يَغْفِرُ لِمَنْ
يَشَاءُ يَا مَنْ يُعِزُّ مَنْ يَشَاءُ يَا مَنْ يُذِلُّ مَنْ يَشَاءُ يَا مَنْ يُصَوِّرُ فِي
الْاَرْحَامِ مَا يَشَاءُ يَا مَنْ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَشَاءُ سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ
اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۴۲ يَا مَنْ لَمْ يَتَّخِذْ
صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا يَا مَنْ جَعَلَ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا يَا مَنْ لَا يُشْرِكُ فِيْ
حُكْمِهٖ اَحَدًا يَا مَنْ جَعَلَ الْمَلٰٓئِكَةَ رُسُلًا يَا مَنْ جَعَلَ فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا

یَامَنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا یَامَنْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا یَامَنْ جَعَلَ لِکُلِّ
شَیْءٍ اَمَدًا یَامَنْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا یَامَنْ اَحْصٰی کُلَّ شَیْءٍ
عَدَدًا سُبْحَانَکَ یَالَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ
النَّارِ یَا رَبِّ ۵۵ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ یَا اَوَّلُ یَا اٰخِرُ
یَا بَاطِنُ یَا ظَاھِرُ یَا بَرُّ یَا حَقُّ یَا فَرْدُ یَا وِتْرُ یَا صَمَدُ یَا سَرْمَدُ
سُبْحَانَکَ یَالَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ
۵۶ یَاخَیْرَ مَعْرُوْفٍ عُرِفَ یَا اَفْضَلَ مَعْبُوْدٍ عُبِدَ یَا اَجَلَّ
مَشْکُوْرٍ شُکِرَ یَا اَعَزَّ مَذْکُوْرٍ ذُکِرَ یَا اَعْلٰی مَحْمُوْدٍ حُمِدَ یَا
اَقْدَمَ مَوْجُوْدٍ طُلِبَ یَا اَرْفَعَ مَوْصُوْفٍ وُصِفَ یَا اَکْبَرَ مَقْصُوْدٍ
قُصِدَ یَا اَکْرَمَ مَسْئُوْلٍ سُئِلَ یَا اَشْرَفَ مَحْبُوْبٍ عُلِمَ سُبْحَانَکَ یَالَآ اِلٰہَ
اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ ۵۷ یَا حَبِیْبَ
الْبَاکِیْنَ یَا سَیِّدَ الْمُتَوَکِّلِیْنَ یَا ھَادِیَ الْمُضِلِّیْنَ یَا وَلِیَّ الْمُؤْمِنِیْنَ
یَا اَنِیْسَ الذَّاکِرِیْنَ یَا مَفْزَعَ الْمَلْھُوْفِیْنَ یَا مُنْجِیَ الصَّادِقِیْنَ
یَا اَقْدَرَ الْقَادِرِیْنَ یَا اَعْلَمَ الْعَالِمِیْنَ یَا اِلٰہَ الْخَلْقِ اَجْمَعِیْنَ
سُبْحَانَکَ یَالَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ
۵۸ یَامَنْ عَلَا فَقَھَرَ یَامَنْ مَلَکَ فَقَدَرَ یَامَنْ بَطَنَ فَخَبَرَ یَامَنْ عُبِدَ
فَشَکَرَ یَامَنْ عُصِیَ فَغَفَرَ یَامَنْ لَا تَحْوِیْہِ الْفِکَرُ یَامَنْ لَا یُدْرِکُہٗ
بَصَرٌ یَامَنْ لَا یَخْفٰی عَلَیْہِ اَثَرٌ یَا رَازِقَ الْبَشَرِ یَا مُقَدِّرَ کُلِّ قَدَرٍ
سُبْحَانَکَ یَالَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ
۵۹ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ یَا حَافِظُ یَا بَارِیُٔ یَا ذَارِیُٔ یَا بَاذِخُ
یَا فَارِجُ یَا فَاتِحُ یَا کَاشِفُ یَا ضَامِنُ یَا اٰمِرُ یَا نَاھِیْ سُبْحَانَکَ یَالَآ اِلٰہَ اِلَّآ

نا م: کتاب العوام حصّہ اول

اَنْتَ الْغَوْثُ الْغَوْثُ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ ۞ ۹۰ یَا مَنْ لَا یَعْلَمُ الْغَیْبَ
اِلَّا هُوَ یَا مَنْ لَا یَصْرِفُ السُّوْٓءَ اِلَّا هُوَ یَا مَنْ لَا یَخْلُقُ الْخَلْقَ اِلَّا هُوَ یَا مَنْ
لَا یَغْفِرُ الذَّنْبَ اِلَّا هُوَ یَا مَنْ لَا یُتِمُّ النِّعْمَةَ اِلَّا هُوَ یَا مَنْ لَا
یُقَلِّبُ الْقَلْبَ اِلَّا هُوَ یَا مَنْ لَا یُدَبِّرُ الْاَمْرَ اِلَّا هُوَ یَا مَنْ لَا یُنَزِّلُ
الْغَیْثَ اِلَّا هُوَ یَا مَنْ لَا یَبْسُطُ الرِّزْقَ اِلَّا هُوَ یَا مَنْ لَا یُحْیِ الْمَوْتٰی
اِلَّا هُوَ سُبْحَانَکَ یَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثُ الْغَوْثُ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ
۞ ۹۱ یَا مُعِیْنَ الضُّعَفَآءِ یَا صَاحِبَ الْغُرَبَآءِ یَا نَاصِرَ الْاَوْلِیَآءِ یَا قَاهِرَ
الْاَعْدَآءِ یَا رَافِعَ السَّمَآءِ یَا اَنِیْسَ الْاَصْفِیَآءِ یَا حَبِیْبَ الْاَتْقِیَآءِ یَا کَنْزَ
الْفُقَرَآءِ یَا اِلٰهَ الْاَغْنِیَآءِ یَا اَکْرَمَ الْکُرَمَآءِ سُبْحَانَکَ یَا لَا اِلٰهَ اِلَّا
اَنْتَ الْغَوْثُ الْغَوْثُ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ ۞ ۹۲ یَا کَافِیْ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ
یَا قَآئِمًا عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ یَا مَنْ لَا یُشْبِهُهٗ شَیْءٌ یَا مَنْ لَا یَزِیْدُ فِیْ مُلْکِهٖ
شَیْءٌ یَا مَنْ لَا یَخْفٰی عَلَیْهِ شَیْءٌ یَا مَنْ لَا یَنْقُصُ فِیْ خَزَآئِنِهٖ شَیْءٌ یَا مَنْ
لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْءٌ یَا مَنْ لَا یَعْزُبُ عَنْ عِلْمِهٖ شَیْءٌ یَا مَنْ هُوَ خَبِیْرٌ بِکُلِّ
شَیْءٍ یَا مَنْ وَسِعَتْ رَحْمَتُهٗ کُلَّ شَیْءٍ سُبْحَانَکَ یَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثُ
الْغَوْثُ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ ۞ ۹۳ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِاسْمِکَ یَا مُکْرِمُ
یَا مُطْعِمُ یَا مُنْعِمُ یَا مُعْطِیْ یَا مُغْنِیْ یَا مُقْنِیْ یَا مُفْنِیْ یَا مُحْیِیْ یَا مُرْضِیْ
یَا مُنْجِیْ سُبْحَانَکَ یَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثُ الْغَوْثُ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ
یَا رَبِّ ۞ ۹۴ یَا اَوَّلَ کُلِّ شَیْءٍ وَّاٰخِرَهٗ یَا اِلٰهَ کُلِّ شَیْءٍ وَّمَلِیْکَهٗ
یَا رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَّصَانِعَهٗ یَا بَارِئَ کُلِّ شَیْءٍ وَّخَالِقَهٗ
یَا قَابِضَ کُلِّ شَیْءٍ وَّبَاسِطَهٗ یَا مُبْدِئَ کُلِّ شَیْءٍ وَّمُعِیْدَهٗ
یَا مُنْشِئَ کُلِّ شَیْءٍ وَّمُقَدِّرَهٗ یَا مُکَوِّنَ کُلِّ شَیْءٍ وَّمُحَوِّلَهٗ

یَا مُحْیِیَ کُلِّ شَیْءٍ وَّمُمِیْتَهٗ یَا خَالِقَ کُلِّ شَیْءٍ وَّوَارِثَهٗ سُبْحَانَكَ یَا لَآ اِلٰهَ
اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ ۔ ۹۵ یَا خَیْرَ ذَاکِرٍ
وَّمَذْکُوْرٍ یَا خَیْرَ شَاکِرٍ وَّمَشْکُوْرٍ یَا خَیْرَ حَامِدٍ وَّمَحْمُوْدٍ
یَا خَیْرَ شَاهِدٍ وَّمَشْهُوْدٍ یَا خَیْرَ دَاعٍ وَّمَدْعُوٍّ یَا خَیْرَ مُجِیْبٍ وَّ
مُجَابٍ یَا خَیْرَ مُؤْنِسٍ وَّاَنِیْسٍ یَا خَیْرَ صَاحِبٍ وَّجَلِیْسٍ یَا خَیْرَ
مَقْصُوْدٍ وَّمَطْلُوْبٍ یَا خَیْرَ حَبِیْبٍ وَّمَحْبُوْبٍ سُبْحَانَكَ یَا لَآ اِلٰهَ
اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ ۔ ۹۶ یَا مَنْ هُوَ
لِمَنْ دَعَاهُ مُجِیْبٌ یَا مَنْ هُوَ لِمَنْ اَطَاعَهٗ حَبِیْبٌ یَا مَنْ هُوَ اِلٰی
مَنْ اَحَبَّهٗ قَرِیْبٌ یَا مَنْ هُوَ بِمَنِ اسْتَحْفَظَهٗ رَقِیْبٌ یَا مَنْ هُوَ بِمَنْ
رَجَاهُ کَرِیْمٌ یَا مَنْ هُوَ بِمَنْ عَصَاهُ حَلِیْمٌ یَا مَنْ هُوَ فِیْ
عَظَمَتِهٖ رَحِیْمٌ یَا مَنْ هُوَ فِیْ حِکْمَتِهٖ عَظِیْمٌ یَا مَنْ هُوَ فِیْ اِحْسَانِهٖ
قَدِیْمٌ یَا مَنْ هُوَ بِمَنْ اَرَادَهٗ عَلِیْمٌ سُبْحَانَكَ یَا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ ۔ ۹۷ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ
یَا مُسَبِّبُ یَا مُرَغِّبُ یَا مُقَلِّبُ یَا مُعَقِّبُ یَا مُرَتِّبُ یَا مُخَوِّفُ یَا مُحَذِّرُ
یَا مُذَکِّرُ یَا مُسَخِّرُ یَا مُغَیِّرُ سُبْحَانَكَ یَا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ
الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ ۔ ۹۸ یَا مَنْ عِلْمُهٗ سَابِقٌ یَا مَنْ
وَّعْدُهٗ صَادِقٌ یَا مَنْ لُّطْفُهٗ ظَاهِرٌ یَا مَنْ اَمْرُهٗ غَالِبٌ یَا مَنْ کِتَابُهٗ
مُحْکَمٌ یَا مَنْ قَضَاؤُهٗ کَائِنٌ یَا مَنْ قُرْاٰنُهٗ مَجِیْدٌ یَا مَنْ مُّلْکُهٗ قَدِیْمٌ یَا مَنْ
فَضْلُهٗ عَمِیْمٌ یَا مَنْ عَرْشُهٗ عَظِیْمٌ سُبْحَانَكَ یَا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ
الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ ۔ ۹۹ یَا مَنْ لَّا یَشْغَلُهٗ سَمْعٌ عَنْ سَمْعٍ
یَا مَنْ لَّا یَمْنَعُهٗ فِعْلٌ عَنْ فِعْلٍ یَا مَنْ لَّا یُلْهِیْهِ قَوْلٌ عَنْ قَوْلٍ یَا مَنْ

لَا يُغَلِّطُهُ سُؤَالٌ عَنْ سُؤَالٍ يَا مَنْ لَا يَحْجُبُهُ شَيْءٌ عَنْ شَيْءٍ يَا مَنْ لَا يُبْرِمُهُ إِلْحَاحُ الْمُلِحِّيْنَ يَا مَنْ هُوَ غَايَةُ مُرَادِ الْمُرِيْدِيْنَ يَا مَنْ هُوَ مُنْتَهٰى هِمَمِ الْعَارِفِيْنَ يَا مَنْ هُوَ مُنْتَهٰى طَلَبِ الطَّالِبِيْنَ يَا مَنْ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ ذَرَّةٌ فِي الْعَالَمِيْنَ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۔ يَا حَلِيْمًا لَا يَعْجَلُ يَا جَوَادًا لَا يَبْخَلُ يَا صَادِقًا لَا يُخْلِفُ يَا وَهَّابًا لَا يَمَلُّ يَا قَاهِرًا لَا يُغْلَبُ يَا عَظِيْمًا لَا يُوْصَفُ يَا عَدْلًا لَا يَحِيْفُ يَا غَنِيًّا لَا يَفْتَقِرُ يَا كَبِيْرًا لَا يَصْغُرُ يَا حَافِظًا لَا يَغْفُلُ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ

دعاے جوشن صغیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِلٰهِيْ كَمْ مِنْ عَدُوٍّ انْتَضٰى عَلَيَّ سَيْفَ عَدَاوَتِهِ وَشَحَذَ لِيْ ظُبَةَ مُدْيَتِهِ وَأَرْهَفَ لِيْ شَبَا حَدِّهِ وَدَافَ لِيْ قَوَاتِلَ سُمُوْمِهِ وَسَدَّدَ نَحْوِيْ صَوَائِبَ سِهَامِهِ وَلَمْ تَنَمْ عَنِّيْ عَيْنُ حِرَاسَتِهِ وَأَضْمَرَ أَنْ يَسُوْمَنِيَ الْمَكْرُوْهَ وَيُجَرِّعَنِيْ ذُعَافَ مَرَارَتِهِ فَنَظَرْتَ يَا اِلٰهِيْ إِلٰى ضَعْفِيْ عَنِ احْتِمَالِ الْفَوَادِحِ وَعَجْزِيْ عَنْ مُلِمَّاتِ الْجَوَائِحِ وَقُصُوْرِيْ عَنِ الْانْتِصَارِ مِمَّنْ قَصَدَنِيْ بِمُحَارَبَتِهِ وَوَحْدَتِيْ فِيْ كَثِيْرِ عَدَدِ مَنْ نَاوَانِيْ وَأَرْصَادِهِمْ لِيْ فِيْمَا لَمْ أُعْمِلْ فِيْهِ فِكْرِيْ فِي الْإِرْصَادِ لَهُمْ بِمِثْلِهِ فَأَيَّدْتَنِيْ بِقُوَّتِكَ وَشَدَدْتَ أَزْرِيْ بِنَصْرِكَ وَفَلَلْتَ لِيْ شَبَا حَدِّهِ وَخَذَلْتَهُ بَعْدَ جَمْعِ عَدِيْدِهِ وَحَشْدِهِ وَأَعْلَيْتَ كَعْبِيْ عَلَيْهِ وَوَجَّهْتَ مَا سَدَّدَ إِلَيَّ مِنْ مَكَائِدِهِ إِلَيْهِ وَرَدَدْتَهُ عَلَيْهِ فِيْ مَهْوٰى حُفْرَتِهِ وَلَمْ يَشْفِ غَلِيْلَهُ وَلَمْ تَبْرُدْ حَرَارَاتُ غَيْظِهِ وَقَدْ عَضَّ

(حاشیہ: یعنی دعاے جوشن صغیر ۔ ذعاف ۔ قصوری ۔ نصرتک ۔ حفرتہ)

عَلَيَّ أَنَامِلَهُ وَأَدْبَرَ مُوَلِّيًا قَدْ أَخْفَقَتْ سَرَايَاهُ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ
مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِي أَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَ
اجْعَلْنِي لِأَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلِآلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ ۔ إِلٰهِي
وَكَمْ مِنْ بَاغٍ بَغَانِي بِمَكَائِدِهٖ وَنَصَبَ لِي أَشْرَاكَ مَصَائِدِهٖ وَوَكَّلَ
بِي تَفَقُّدَ رِعَايَتِهٖ وَأَضْبَأَ إِلَيَّ إِضْبَاءَ السَّبُعِ لِطَرِيدَتِهٖ انْتِظَارًا لِانْتِهَازِ
فُرْصَتِهٖ وَهُوَ يُظْهِرُ لِي بَشَاشَةَ الْمَلَقِ وَيَبْسُطُ لِي وَجْهًا غَيْرَ طَلِقٍ
فَلَمَّا رَأَيْتَ دَغَلَ سَرِيرَتِهٖ وَقُبْحَ مَا انْطَوٰى عَلَيْهِ لِشَرِيكِهٖ فِي مِلَّتِهٖ
وَأَصْبَحَ مُجْلِبًا إِلَيَّ فِي بَغْيِهٖ أَرْكَسْتَهُ لِأُمِّ رَأْسِهٖ وَأَتَيْتَ بُنْيَانَهُ مِنْ
أَسَاسِهٖ فَصَرَعْتَهُ فِي زُبْيَتِهٖ وَأَرْدَيْتَهُ فِي مَهْوٰى حُفْرَتِهٖ وَ
جَعَلْتَ خَدَّهُ طَبَقًا لِتُرَابِ رِجْلِهٖ وَشَغَلْتَهُ فِي بَدَنِهٖ وَرِزْقِهٖ وَرَمَيْتَهُ
بِحَجَرِهٖ وَخَنَقْتَهُ بِوَتَرِهٖ وَذَكَّيْتَهُ بِمَشَاقِصِهٖ وَكَبَبْتَهُ لِمَنْخِرِهٖ وَ
رَدَدْتَ كَيْدَهُ فِي نَحْرِهٖ وَرَبَقْتَهُ بِنَدَامَتِهٖ وَفَتَّتَّهُ بِحَسْرَتِهٖ
فَاسْتَخْذَلَ وَاسْتَخْذَأَ وَتَضَاءَلَ بَعْدَ نَخْوَتِهٖ وَانْقَمَعَ بَعْدَ اسْتِطَالَتِهٖ
ذَلِيلًا مَأْسُورًا فِي رِبَقِ حِبَالَتِهِ الَّتِي كَانَ يُؤَمِّلُ أَنْ يَرَانِي فِيهَا
يَوْمَ سَطْوَتِهٖ وَقَدْ كِدْتُ يَا رَبِّ لَوْلَا رَحْمَتُكَ أَنْ يَحُلَّ بِي مَا حَلَّ
بِسَاحَتِهٖ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِي أَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ
صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لِأَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَ
لِآلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ ۔ إِلٰهِي وَكَمْ مِنْ حَاسِدٍ شَرِقَ بِحَسَدِهٖ
وَشَجِيَ بِغَيْظِهٖ وَسَلَقَنِي بِحَدِّ لِسَانِهٖ وَوَخَزَنِي بِمُوقِ عَيْنِهٖ وَجَعَلَ
عِرْضِي غَرَضًا لِمَرَامِيهِ وَقَلَّدَنِي خِلَالًا لَمْ تَزَلْ فِيهِ فَنَادَيْتُكَ
يَا رَبِّ مُسْتَجِيرًا بِكَ وَاثِقًا بِسُرْعَةِ إِجَابَتِكَ مُتَوَكِّلًا عَلَى مَا لَمْ أَزَلْ

اَعْرِفُهٗ مِنْ حُسْنِ دِفَاعِكَ مَا لِمَا اٰتِيْهِ لَنْ يُضْطَهَدَ مَنْ اَوٰى اِلٰى ظِلِّ
كَنَفِكَ وَاَنْ لَا تَفْزَعَ الْفَوَادِحُ مَنْ لَجَاَ اِلٰى مَعْقِلِ الْاِنْتِصَارِ مِنْكَ
فَحَصَّنْتَنِيْ مِنْ بَاْسِهٖ بِقُدْرَتِكَ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ
لَا يُغْلَبُ وَذِيْ اَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِيْ
لِاَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ اِلٰهِيْ وَ
كَمْ مِنْ سَحَائِبِ مَكْرُوْهٍ جَلَّيْتَهَا وَسَمَاءِ نِعْمَةٍ اَمْطَرْتَهَا وَجَدَاوِلِ كَرَامَةٍ
اَجْرَيْتَهَا وَاَعْيُنِ اَحْدَاثٍ طَمَسْتَهَا وَنَاشِئَةِ رَحْمَةٍ نَشَرْتَهَا وَجُنَّةِ عَافِيَةٍ
اَلْبَسْتَهَا وَغَوَامِرِ كُرُبَاتٍ كَشَفْتَهَا وَاُمُوْرٍ جَارِيَةٍ قَدَّرْتَهَا لَمْ تُعْجِزْكَ
اِذْ طَلَبْتَهَا وَلَمْ تَمْتَنِعْ اِذْ اَرَدْتَهَا فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا
يُغْلَبُ وَذِيْ اَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِيْ
لِاَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ اِلٰهِيْ وَكَمْ
مِنْ ظَنٍّ حَسَنٍ حَقَّقْتَ وَمِنْ عُدْمِ اِمْلَاقٍ جَبَرْتَ وَمِنْ مَسْكَنَةٍ
فَادِحَةٍ حَوَّلْتَ وَمِنْ صَرْعَةٍ مُهْلِكَةٍ اَنْعَشْتَ وَمِنْ مَشَقَّةٍ اَزَحْتَ
لَا تُسْئَلُ يَا سَيِّدِيْ عَمَّا تَفْعَلُ وَهُمْ يُسْاَلُوْنَ وَلَا يَنْقُصُكَ مَا اَنْفَقْتَ
وَلَقَدْ سُئِلْتَ فَاَعْطَيْتَ وَلَمْ تُسْئَلْ فَابْتَدَاْتَ وَاسْتُمِيْحَ بَابُ فَضْلِكَ فَمَا
اَكْدَيْتَ اَبَيْتَ اِلَّا اِنْعَامًا وَامْتِنَانًا وَاِلَّا تَطَوُّلًا يَا رَبِّ وَاِحْسَانًا
وَاَبَيْتُ يَا رَبِّ اِلَّا انْتِهَاكًا لِحُرُمَاتِكَ وَاجْتِرَاءً عَلٰى مَعَاصِيْكَ وَ
تَعَدِّيًا لِحُدُوْدِكَ وَغَفْلَةً عَنْ وَعِيْدِكَ وَطَاعَةً لِعَدُوِّيْ وَعَدُوِّكَ
لَمْ يَمْتَنِعْ يَا اِلٰهِيْ وَنَاصِرِيْ اِخْلَالِيْ بِالشُّكْرِ عَنْ اِتْمَامِ
اِحْسَانِكَ وَلَا حَجَزَنِيْ ذٰلِكَ عَنِ ارْتِكَابِ مَسَاخِطِكَ اَللّٰهُمَّ وَهٰذَا
مَقَامُ عَبْدٍ ذَلِيْلٍ اِعْتَرَفَ لَكَ بِالتَّوْحِيْدِ وَاَقَرَّ عَلٰى نَفْسِهٖ بِالتَّقْصِيْرِ

فِیْ اَدَاءِ حَقِّكَ وَشَهِدَ لَكَ بِسُبُوْغِ نِعْمَتِكَ عَلَيْهِ وَجَمِيْلِ عَادَاتِكَ عِنْدَهُ
وَاِحْسَانِكَ اِلَيْهِ فَهَبْ لِيْ يَا اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ مِنْ فَضْلِكَ مَا اُرِيْدُهُ اِلٰى
رَحْمَتِكَ وَاَتَّخِذُهُ سُلَّمًا اَعْرُجُ فِيْهِ اِلٰى مَرْضَاتِكَ وَاٰمَنُ بِهِ مِنْ سَخَطِكَ
بِعِزَّتِكَ وَطَوْلِكَ وَبِحَقِّ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ وَالْاَئِمَّةِ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَ
عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِيْ اَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِيْ لِاَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَائِكَ
مِنَ الذَّاكِرِيْنَ ۔ اِلٰهِيْ وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ فِيْ كَرْبِ الْمَوْتِ
وَحَشْرَجَةِ الصَّدْرِ وَالنَّظَرِ اِلٰى مَا تَقْشَعِرُّ مِنْهُ الْجُلُوْدُ وَتَفْزَعُ اِلَيْهِ الْقُلُوْبُ
وَاَنَا فِيْ عَافِيَةٍ مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهِ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ
وَذِيْ اَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِيْ لِاَنْعُمِكَ
مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ ۔ اِلٰهِيْ وَكَمْ مِنْ
عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ سَقِيْمًا مُوْجَعًا مُدْنَفًا فِيْ اَنِيْنٍ وَعَوِيْلٍ يَتَقَلَّبُ
فِيْ غَمِّهِ وَلَا يَجِدُ مَحِيْصًا وَلَا يُسِيْغُ طَعَامًا وَلَا يَسْتَعْذِبُ شَرَابًا وَ
لَا يَسْتَطِيْعُ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا وَهُوَ فِيْ حَسْرَةٍ وَنَدَامَةٍ وَاَنَا فِيْ صِحَّةٍ
مِنَ الْبَدَنِ وَسَلَامَةٍ مِنَ الْعَيْشِ كُلُّ ذٰلِكَ مِنْكَ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ
مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِيْ اَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
وَاجْعَلْنِيْ لِاَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ ۔
اِلٰهِيْ وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ خَائِفًا مَرْعُوْبًا مَرْهُوْبًا مُسَهَّدًا
مُشْفِقًا وَحِيْدًا وَجِلًا هَارِبًا طَرِيْدًا مَحْجُوْرًا اَوْ مُنْجَحِرًا فِيْ مَضِيْقٍ اَوْ
مَخْبَأَةٍ مِنَ الْمَخَابِيْ قَدْ ضَاقَتْ عَلَيْهِ الْاَرْضُ بِرُحْبِهَا وَلَا يَجِدُ
حِيْلَةً وَلَا مَنْجًى وَلَا مَاْوًى وَلَا مَهْرَبًا وَاَنَا فِيْ اَمْنٍ وَطُمَانِيْنَةٍ وَعَافِيَةٍ

مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَ ذِيْ اَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ لِاَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ سـ اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ مَغْلُوْلًا مُكَبَّلًا بِالْحَدِيْدِ بِاَيْدِي الْعُدَاةِ لَا يَرْحَمُوْنَهٗ فَقِيْدًا مِنْ اَهْلِهٖ وَوَلَدِهٖ مُنْقَطِعًا عَنْ اِخْوَانِهٖ وَبَلَدِهٖ يَتَوَقَّعُ كُلَّ سَاعَةٍ بِاَيَّةِ قِتْلَةٍ يُقْتَلُ بِهٖ وَبِاَيَّةِ مُثْلَةٍ يُمَثَّلُ بِهٖ وَاَنَا فِيْ عَافِيَةٍ مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِيْ اَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ لِاَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ سـ اِلٰهِيْ وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ يُقَاسِي الْحُرُوْبَ وَمُبَاشَرَةَ الْقِتَالِ بِنَفْسِهٖ قَدْ غَشِيَتْهُ الْاَعْدَاءُ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ وَّالسُّيُوْفُ وَالرِّمَاحُ وَاٰلَةُ الْحَرْبِ يَتَقَعْقَعُ فِي الْحَدِيْدِ مَبْلَغَ مَجْهُوْدِهٖ وَلَا يَعْرِفُ حِيْلَةً وَّلَا يَهْتَدِيْ سَبِيْلًا وَّلَا يَجِدُ مَهْرَبًا قَدْ اُدْنِفَ بِالْجِرَاحَاتِ اَوْ مُتَشَحِّطًا بِدَمِهٖ تَحْتَ السَّنَابِكِ وَالْاَرْجُلِ يَتَمَنّٰى شَرْبَةً مِنْ مَاءٍ اَوْ حَبَّةً مِنْ مَالِهٖ اَوْ نَظْرَةً اِلٰى اَهْلِهٖ وَوَلَدِهٖ وَلَا يَقْدِرُ عَلَيْهَا وَاَنَا فِيْ عَافِيَةٍ مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِيْ اَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ لِاَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ سـ اِلٰهِيْ وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ فِيْ ظُلُمَاتِ الْبِحَارِ وَعَوَاصِفِ الرِّيَاحِ وَالْاَهْوَالِ وَالْاَمْوَاجِ يَتَوَقَّعُ الْغَرَقَ وَالْهَلَاكَ لَا يَقْدِرُ عَلٰى حِيْلَةٍ اَوْ مُبْتَلًى بِصَاعِقَةٍ اَوْ هَدْمٍ اَوْ غَرَقٍ اَوْ شَرَقٍ اَوْ حَرَقٍ اَوْ خَسْفٍ اَوْ مَسْخٍ اَوْ قَذْفٍ وَاَنَا فِيْ عَافِيَةٍ مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِيْ اَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ

(Margin notes: ۶ — three occurrences of marginal instructions beside the text)

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِیْ لِاَنْعُمِكَ مِنَ الشّٰاكِرِیْنَ وَلِاٰلَآئِكَ
مِنَ الذَّاكِرِیْنَ ۱۲ اِلٰهِیْ وَكَمْ مِّنْ عَبْدٍ اَمْسٰی وَاَصْبَحَ مُسَافِرًا شَاخِطًا عَنْ
اَهْلِهٖ وَوَطَنِهٖ وَوَلَدِهٖ مُتَحَیِّرًا فِی الْمَفَاوِزِ تَآئِهًا مَّعَ الْوُحُوْشِ وَالْبَهَآئِمِ وَالْهَوَآمِّ
وَحِیْدًا فَرِیْدًا لَا یَعْرِفُ حِیْلَةً وَّلَا یَهْتَدِیْ سَبِیْلًا اَوْ مُتَاَذِّیًا بِبَرْدٍ اَوْ حَرٍّ
اَوْ جُوْعٍ اَوْ عَطَشٍ اَوْ عُرْیٍ اَوْ غَیْرِهٖ مِنَ الشَّدَآئِدِ مِمَّا اَنَا مِنْهُ خِلْوٌ وَّاَنَا
فِیْ عَافِیَةٍ مِّنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ فَلَكَ الْحَمْدُ یَا رَبِّ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا یُغْلَبُ وَذِیْ
اَنَاةٍ لَّا یَعْجَلُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِیْ لِاَنْعُمِكَ مِنَ الشّٰاكِرِیْنَ
وَلِاٰلَآئِكَ مِنَ الذَّاكِرِیْنَ ۱۳ اِلٰهِیْ وَكَمْ مِّنْ عَبْدٍ اَمْسٰی وَاَصْبَحَ فَقِیْرًا عَآئِلًا
عَارِیًا مُّمْلِقًا مُّخْفِقًا مَّجْهُوْدًا مَّهْجُوْرًا خَآئِفًا جَآئِعًا ظَمْاٰنًا یَّنْتَظِرُ
مَنْ یَّعُوْدُ عَلَیْهِ بِفَضْلٍ اَوْ عَبْدٍ وَّجِیْهٍ هُوَ اَوْجَهُ مِنِّیْ عِنْدَكَ اَوْ
اَشَدُّ عِبَادَةً لَّكَ مَغْلُوْلًا مَّقْهُوْرًا قَدْ حُمِّلَ ثِقْلًا مِّنْ تَعَبِ الْعَنَآءِ
وَشِدَّةِ الْعُبُوْدِیَّةِ وَكُلْفَةِ الرِّقِّ وَثِقْلِ الضَّرِیْبَةِ اَوْ مُبْتَلًی بِبَلَآءٍ
شَدِیْدٍ لَا قِبَلَ لَهٗ اِلَّا بِمَنِّكَ عَلَیْهِ وَاَنَا الْمَخْدُوْمُ الْمُنَعَّمُ الْمُعَافَی الْمُكَرَّمُ
وَاَنَا فِیْ عَافِیَةٍ مِّمَّا هُوَ فِیْهِ فَلَكَ الْحَمْدُ یَا رَبِّ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا یُغْلَبُ وَ
ذِیْ اَنَاةٍ لَّا یَعْجَلُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِیْ لِاَنْعُمِكَ مِنَ
الشّٰاكِرِیْنَ وَلِاٰلَآئِكَ مِنَ الذَّاكِرِیْنَ ۱۴ اِلٰهِیْ وَسَیِّدِیْ وَكَمْ
مِّنْ عَبْدٍ اَمْسٰی وَاَصْبَحَ شَرِیْدًا طَرِیْدًا حَیْرَانًا مُّتَحَیِّرًا جَآئِعًا خَآئِفًا خَاسِرًا
فِی الصَّحَارِیْ وَالْبَرَارِیْ قَدْ اَحْرَقَهُ الْحَرُّ وَالْبَرْدُ وَهُوَ فِیْ ضُرٍّ مِّنَ
الْعَیْشِ وَضَنْكٍ مِّنَ الْحَیٰوةِ وَذُلٍّ مِّنَ الْمَقَامِ یَنْظُرُ اِلٰی نَفْسِهٖ حَسْرَةً لَّا
یَقْدِرُ لَهَا عَلٰی ضُرٍّ وَّلَا نَفْعٍ وَّاَنَا خِلْوٌ مِّنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ بِجُوْدِكَ وَ
كَرَمِكَ فَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا یُغْلَبُ وَذِیْ

ن: لِنَعْمَآئِكَ
ن: شَاخِصًا
ن: لِنَعْمَآئِكَ
ن: الثِّقْلِ
ن: لِنَعْمَآئِكَ

اَنَاۃٍ لَا تَعْجَلُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِیْ لِاَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِیْنَ وَلِاٰلَآئِكَ مِنَ الذَّاكِرِیْنَ وَارْحَمْنِیْ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۵ اِلٰهِیْ وَمَوْلَایَ وَسَیِّدِیْ وَكَمْ مِّنْ عَبْدٍ اَمْسٰی وَاَصْبَحَ عَلِیْلًا مَّرِیْضًا سَقِیْمًا مُّدْنِفًا عَلٰی فِرَاشِ الْعِلَّةِ وَفِیْ لِبَاسِهَا یَتَقَلَّبُ یَمِیْنًا وَّشِمَالًا لَا یَعْرِفُ شَیْئًا مِّنْ لَّذَّةِ الطَّعَامِ وَلَا مِنْ لَّذَّةِ الشَّرَابِ یَنْظُرُ اِلٰی نَفْسِهٖ حَسْرَةً لَّا یَسْتَطِیْعُ لَهَا ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّاَنَا خِلْوٌ مِّنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ فَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا تُغْلَبُ وَذِیْ اَنَاۃٍ لَا تَعْجَلُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِیْ لَكَ مِنَ الْعَابِدِیْنَ وَلِاَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِیْنَ وَلِاٰلَآئِكَ مِنَ الذَّاكِرِیْنَ وَارْحَمْنِیْ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۶ اِلٰهِیْ وَمَوْلَایَ وَسَیِّدِیْ وَكَمْ مِّنْ عَبْدٍ اَمْسٰی وَاَصْبَحَ قَدْ دَنَا یَوْمُهٗ مِنْ حَتْفِهٖ وَقَدْ اَحْدَقَ بِهٖ مَلَكُ الْمَوْتِ فِیْ اَعْوَانِهٖ یُعَالِجُ سَكَرَاتِ الْمَوْتِ وَحِیَاضَهٗ تَدُوْرُ عَیْنَاهُ یَمِیْنًا وَّشِمَالًا یَنْظُرُ اِلٰی اَحِبَّآئِهٖ وَاَوِدَّآئِهٖ وَاَخِلَّآئِهٖ قَدْ مُنِعَ مِنَ الْكَلَامِ وَحُجِبَ عَنِ الْخِطَابِ یَنْظُرُ اِلٰی نَفْسِهٖ حَسْرَةً فَلَا یَسْتَطِیْعُ لَهَا ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّاَنَا خِلْوٌ مِّنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ فَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا تُغْلَبُ وَذِیْ اَنَاۃٍ لَا تَعْجَلُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِیْ لَكَ مِنَ الْعَابِدِیْنَ وَلِاَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِیْنَ وَلِاٰلَآئِكَ مِنَ الذَّاكِرِیْنَ وَارْحَمْنِیْ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۷ اِلٰهِیْ وَمَوْلَایَ وَسَیِّدِیْ وَكَمْ مِّنْ عَبْدٍ اَمْسٰی وَاَصْبَحَ

فِيْ مَضَائِقِ الْحُبُوْسِ وَالسُّجُوْنِ وَكُرَبِهَا وَذُلِّهَا وَحَدِيْدِهَا يَتَدَاوَلُهٗ
اَعْوَانُهَا وَزَبَانِيَتُهَا فَلَا يَدْرِيْ اَيَّ حَالٍ يُفْعَلُ بِهٖ وَاَيَّ مُثْلَةٍ يُمَثَّلُ
بِهٖ فَهُوَ فِيْ ضُرٍّ مِّنَ الْعَيْشِ وَضَنْكٍ مِّنَ الْحَيٰوةِ يَنْظُرُ اِلٰى نَفْسِهٖ
حَسْرَةً لَا يَسْتَطِيْعُ لَهَا ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّاَنَا خِلْوٌ مِّنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ
بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ فَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا يُغْلَبُ
وَذِيْ اَنَاةٍ لَّا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ لَكَ مِنَ
الْعَابِدِيْنَ وَلِاَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ
وَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ١٨ اِلٰهِيْ وَمَوْلَايَ وَسَيِّدِيْ وَ
كَمْ مِّنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ قَدِ اسْتَمَرَّ عَلَيْهِ الْقَضَاءُ وَاَحْدَقَ بِهِ الْبَلَاءُ
وَفَارَقَ اَوِدَّاءَهٗ وَاَحِبَّاءَهٗ وَاَخِلَّاءَهٗ وَاَمْسٰى حَقِيْرًا اَسِيْرًا ذَلِيْلًا فِيْ اَيْدِي
الْكُفَّارِ وَالْاَعْدَاءِ يَتَدَاوَلُوْنَهٗ يَمِيْنًا وَّشِمَالًا قَدْ حُصِرَ فِي الْمَطَامِيْرِ وَ
ثُقِّلَ بِالْحَدِيْدِ لَا يَرٰى شَيْئًا مِّنْ ضِيَاءِ الدُّنْيَا وَلَا مِنْ رَوْحِهَا يَنْظُرُ
اِلٰى نَفْسِهٖ حَسْرَةً لَا يَسْتَطِيْعُ لَهَا ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّاَنَا خِلْوٌ مِّنْ ذٰلِكَ
كُلِّهٖ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ فَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا يُغْلَبُ
وَذِيْ اَنَاةٍ لَّا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ لَكَ مِنَ الْعَابِدِيْنَ
وَلِاَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ وَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَتِكَ
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ١٩ اِلٰهِيْ وَمَوْلَايَ وَسَيِّدِيْ وَكَمْ مِّنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَ
اَصْبَحَ قَدِ اشْتَاقَ اِلَى الدُّنْيَا لِلرَّغْبَةِ فِيْهَا اِلٰى اَنْ خَاطَرَ بِنَفْسِهٖ وَ
مَالِهٖ حِرْصًا مِّنْهُ عَلَيْهَا قَدْ رَكِبَ الْفُلْكَ وَكُسِرَتْ بِهٖ فَهُوَ فِيْ
اٰفَاقِ الْبِحَارِ وَظُلَمِهَا يَنْظُرُ اِلٰى نَفْسِهٖ حَسْرَةً لَا يَقْدِرُ لَهَا عَلٰى
ضُرٍّ وَّلَا نَفْعٍ وَّاَنَا خِلْوٌ مِّنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ فَلَا اِلٰهَ

اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِىْ اَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِىْ لَكَ مِنَ الْعَابِدِيْنَ وَلِاَنْعُمِكَ مِنَ (تین بار)
الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَاۤئِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ وَارْحَمْنِىْ بِرَحْمَتِكَ يَا
اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۞ اِلٰهِىْ وَمَوْلَاىَ وَسَيِّدِىْ وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ
اَمْسٰى وَاَصْبَحَ قَدِ اسْتَمَرَّ عَلَيْهِ الْقَضَاۤءُ وَاَحْدَقَ بِهِ الْبَلَاۤءُ وَالْكُفَّارُ
وَالْاَعْدَاۤءُ وَاَخَذَتْهُ الرِّمَاحُ وَالسُّيُوْفُ وَالسِّهَامُ وَجُدِّلَ صَرِيْعًا
وَقَدْ شَرِبَتِ الْاَرْضُ مِنْ دَمِهٖ وَاَكَلَتِ السِّبَاعُ وَالطَّيْرُ مِنْ لَحْمِهٖ
وَاَنَا خِلْوٌ مِّنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ لَا بِاسْتِحْقَاقٍ مِّنِّىْ
فَلَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِىْ اَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِىْ لَكَ مِنَ الْعَابِدِيْنَ وَلِاَنْعُمِكَ (تین بار)
مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَاۤئِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ وَارْحَمْنِىْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ وَبِعِزَّتِكَ وَطَوْلِكَ يَا كَرِيْمُ لَاَطْلُبَنَّ مِمَّا لَدَيْكَ وَلَاُلِحَّنَّ عَلَيْكَ
وَلَاُمُدَّنَّ يَدِىْ نَحْوَكَ مَعَ جُرْمِهَا اِلَيْكَ يَا رَبِّ فَبِمَنْ اَعُوْذُ يَا رَبِّ
وَبِمَنْ اَلُوْذُ يَا كَرِيْمُ لَا اَحَدَ لِىْ اِلَّاۤ اَنْتَ اَفَتَرُدُّنِىْ وَاَنْتَ مُعَوَّلِىْ
وَعَلَيْكَ مُتَّكَلِىْ اَسْاَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِىْ وَضَعْتَهٗ عَلَى السَّمَاۤءِ
فَاسْتَقَلَّتْ وَعَلَى الْاَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ وَعَلَى الْجِبَالِ فَرَسَتْ وَعَلَى
اللَّيْلِ فَاَظْلَمَ وَعَلَى النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ اَنْ تُصَلِّىَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ
اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَقْضِىَ لِىْ جَمِيْعَ حَوَاۤئِجِىْ وَتَغْفِرَ لِىْ ذُنُوْبِىْ كُلَّهَا
صَغِيْرَهَا وَكَبِيْرَهَا وَتُوَسِّعَ عَلَىَّ مِنَ الرِّزْقِ مَا تُبَلِّغُنِىْ بِهٖ
شَرَفَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ مَوْلَاىَ بِكَ اسْتَغَثْتُ
فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَغِثْنِىْ وَبِكَ اسْتَجَرْتُ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَجِرْنِیْ وَاَغْنِنِیْ بِطَاعَتِكَ عَنْ طَاعَةِ عِبَادِكَ وَبِمَسْئَلَتِكَ عَنْ مَسْئَلَةِ خَلْقِكَ وَانْقُلْنِیْ مِنْ ذُلِّ الْفَقْرِ اِلٰی عِزِّ الْغِنٰی وَمِنْ ذُلِّ الْمَعَاصِیْ اِلٰی عِزِّ الطَّاعَةِ فَقَدْ فَضَّلْتَنِیْ عَلٰی كَثِیْرٍ مِنْ خَلْقِكَ جُوْدًا مِنْكَ وَكَرَمًا لَا بِاسْتِحْقَاقٍ مِنِّیْ اِلٰهِیْ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰی ذٰلِكَ كُلِّهٖ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِیْ لِاَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِیْنَ وَلِاٰلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِیْنَ وَارْحَمْنِیْ بِرَحْمَتِكَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا كَثِیْرًا كَثِیْرًا

باب اٹھاروان دربیان شب عید وفطرہ ونماز وقنوت

حدیث مین وارد ہی کہ جو شب عید بیداری کرے نہ مریگا دل اُسکا اُسدن کہ جسدن سب کے دل خوف سے مرینگے فرمایا یہ شب کمتر شب قدر سے نہین ہی پس اس شب بھی غسل سُنت ہی کہ جب آفتاب غروب ہو غسل کرے اور جب نماز مغرب و نافلہ پڑھ چکے ہاتھ طرف آسمان کے بلند کرے اور کہے یَاذَا الْمَنِّ وَالطَّوْلِ یَاذَا الْجُوْدِ وَالْاِحْسَانِ یَا مُصْطَفٰی مُحَمَّدٍ وَنَاصِرَهٗ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْلِیْ كُلَّ ذَنْبٍ اَحْصَیْتَهٗ وَهُوَ عِنْدَكَ فِیْ كِتَابٍ مُّبِیْنٍ پھر سجدے مین جاوے اور سو مرتبہ کہے اَتُوْبُ اِلَی اللّٰهِ پس جو حاجت ہو خدا سے طلب کرے اور منقول ہی کہ اس شب دو رکعت نماز پڑھے رکعت اول مین ہزار مرتبہ سورہ قل ہو اللہ اور دوسری روایت مین سو مرتبہ بھی وارد ہی کہ پڑھے اور دوسری رکعت مین ایک مرتبہ پڑھے اور بعد سلام کے سجدے مین جاوے اور سو مرتبہ اَتُوْبُ اِلَی اللّٰهِ کہے اور پھر کہے یَاذَا الْمَنِّ وَالْجُوْدِ یَاذَا الْمَنِّ وَالطَّوْلِ یَا مُصْطَفٰی مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ پس حاجت اپنی طلب کرے خدا سے کہ عطا کریگا اُسکو اور اگر بعدد ریگ صحرا و بیابانون کے گناہ رکھتا ہوگا حق تعالیٰ بخشدیگا **ایضاً** سنت مؤکدہ ہی کہ بعد نماز شام خفتن و صبح شب عید و نماز عید یہ تکبیرات پڑھے اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ وَاللّٰهُ

اکبر علیٰ ما ھدانا **فصل بیان فطرہ مین** روز عید فطرہ واجب مؤکدہ ہی اور شرط قبولیت روزہ ہی درصورت امکان ندے تو گناہ کبیرہ ہی جیسا کہ صلوات سے تمامی نماز ہی ہرگاہ عمدا ترک کرے صلوات کو تشہد مین تو نماز مقبول نہین ہی اسی طرح جو کہ روزہ رکھے زکوۃ فطرہ ندے تو روزہ اُسکا قبول نہین ہی اور فرمایا زکوۃ فطرہ زکوۃ بدن ہی پاکیزہ کرتی ہی کثافت سے مشہور ہی کہ جو شخص سال بھر کا کھانا اپنا اور عیال کا رکھتا ہو تو واجب ہی کہ فطرہ دے اور بعض نے کہا اگر شب عید کو قوت سے زیادہ بقدر فطرہ ہو تو واجب ہی اظہر سُنت ہی اگر مفلس ہو ایک حصۂ فطرہ دست بدست پھرا کے کسی مؤمن محتاج کو دے اور صاحب مقدور مع اطفال و ہر چہ کہ اُسکے ہمراہ ہون سب کا دیوے اگر عید کی شب کوئی مہمان ہو اُسکا فطرہ مہماندار پر واجب ہی اور جو کہ پیش از شام اُس گھر مین وارد ہو اور افطار کرے اُسکا بھی دے اگر بعد شام آوے افطار کرے اُسکے مال سے یا نکرے واجب نہین ہی اور اگر پیش از شام آوے اور افطار اُسکے مال سے نکرے احوط ہی کہ دونون دیوین یا ایک دے باذن دوسرے کے اور نابالغ و بندہ و دیوانہ پر واجب نہین ہی ہان اگر یہ کسی کی عیال مین ہون تو اُسپر واجب ہی اور اگر یہ شخص چند لوگون کو نان و نفقہ دیتا ہی اور وہ لوگ اور گھر مین رہتے ہین تو اُن لوگون کا فطرہ اس شخص پر نہین ہی اور اسیطرح اگر پیش از شام فقیر کو کھانا دے یا ہمسایہ کو بھیجے تو اُسپر فطرہ واجب نہین ہی اور بہتر ہی کہ شام کو فطرہ جدا کرے پیش از نماز عید مستحقین کو دیوے اور نیت کرے کہ زکوۃ فطرہ دیتا ہون اپنے اور اپنے عیال کی طرف سے ادا تقرب بخدا اگر صبح کو بھی جدا کرے خوب ہی اگر پیش از نماز جدا کرے اور بعد نماز اُسدن یا روز دیگر بسبب حاضر نہونے مستحقین کے تاخیر ہو جاوے قصور نہین اور اگر جدا نکرے تا ظہر روز عید احوط ہی کہ تا شام قصد ادا و قضا نکرے یعنی یون ہی دیوے اور اگر روز عید گذر جاوے تو بقصد قربت دیوے یہ قصد کرے کہ یہ دیتا ہون اگر قضا ہے فطرہ مجھپر واجب ہووے والا تصدق ہووے اور جنس فطرہ وہ دیوے کہ جو غذا غالب اُس شہر کی ہو جیسے گندم یا خرما دیوے اور مقدار فطرہ شرعا ایک صاع لکھا ہی اور وزن صاع کا حسب فتوائے حال نمبری سیر سے یعنی انگریزی سیر سے جو اَسّی روپیہ چہرہ دار کا ہوتا ہی سوا تین سیر ہی اور اگر احتیاطاً ساڑھے تین سیر دے

بیان فطرہ

بیان فطرہ دادن

وزن صاع

فی آدمی تو بہتر ہی پس فطرہ اُس شخص کو دے کہ کھانا اپنا اور اپنے عیال کا سال بھر کا نرکھتا ہو اور ہاتھ پھیلا کر سوال نکرتا ہو صالح نماز گزار ہو اور واجب النفقہ کو مثل پدر و مادر و جد و جدہ و فرزند و فرزندزادگان نہین دے سکتے اگر عزیز مفلس ہو اُسکو دینا بہتر ہی بعد اُسکے ہمسایہ کو جو پریشان ہو بعد اُسکے اُسکو دے کہ جو فاضل تر و صالح تر و پریشان تر ہو اور اگر جنس کا حساب کر کے نقدی مستحقین کو تقسیم کر دے تو بھی بہتر ہی اور فطرہ غیر سیّد کا سیّد کو نہین دے سکتے اور فطرہ سیّد کا سیّد اور غیر سیّد دونون لے سکتے ہین

فصل نماز عید کے بیان مین بہتر ہی روز عید پیش از نماز افطار کرے خرمے سے کہ سُنّت ہی اور روز عید غسل سُنّت مؤکدہ ہی بعض نے واجب جانا ہی اور زیر آسمان غسل نکرے اور پیش از غسل یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِیْمَانًا بِکَ وَتَصْدِیْقًا بِکِتَابِکَ وَاتِّبَاعَ سُنَّۃِ نَبِیِّکَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ پس بسم اللہ کہکے غسل کرے اور بعد فراغ یہ کہے اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ کَفَّارَۃً لِذُنُوْبِیْ وَطَھِّرْ دِیْنِیْ اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ عَنِّی الدَّنَسَ اور زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام سنت مؤکدہ ہی اور نماز عید زمان غیبت مین علما نے بجماعت سُنّت جانی ہی اور تنہا بھی پڑھ سکتے ہین سنت ہی اور نماز عید دو رکعت ہین نیت کرے کہ دو رکعت نماز عید فطر پڑھتا ہون سنت قربۃً الی اللہ بعد ہٗ تکبیر کہے یعنی اللہ اکبر کہے رکعت اول مین سورۂ الحمد اور یہ سورہ پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلَی الَّذِیْ خَلَقَ فَسَوّٰی ۝ وَالَّذِیْ قَدَّرَ فَھَدٰی ۝ وَالَّذِیْ اَخْرَجَ الْمَرْعٰی ۝ فَجَعَلَہٗ غُثَآءً اَحْوٰی ۝ سَنُقْرِئُکَ فَلَا تَنْسٰی ۝ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰہُ اِنَّہٗ یَعْلَمُ الْجَھْرَ وَمَا یَخْفٰی ۝ وَنُیَسِّرُکَ لِلْیُسْرٰی ۝ فَذَکِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّکْرٰی ۝ سَیَذَّکَّرُ مَنْ یَّخْشٰی ۝ وَیَتَجَنَّبُھَا الْاَشْقَی الَّذِیْ یَصْلَی النَّارَ الْکُبْرٰی ۝ ثُمَّ لَا یَمُوْتُ فِیْھَا وَلَا یَحْیٰی ۝ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَکّٰی ۝ وَذَکَرَ اسْمَ رَبِّہٖ فَصَلّٰی ۝ بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَیٰوۃَ الدُّنْیَا ۝ وَالْاٰخِرَۃُ خَیْرٌ وَّاَبْقٰی ۝ اِنَّ ھٰذَا لَفِی الصُّحُفِ الْاُوْلٰی ۝ صُحُفِ اِبْرٰھِیْمَ وَمُوْسٰی ۝ پھر ہاتھ اُٹھا کے قنوت پڑھے اور یہ دعاے قنوت ہی اَللّٰھُمَّ اَھْلَ الْکِبْرِیَآءِ وَالْعَظَمَۃِ وَاَھْلَ الْجُوْدِ وَالْجَبَرُوْتِ

بیان نماز عید

دعاے قنوت نماز عید

وَاَهْلَ الْعَفْوِ وَالرَّحْمَةِ وَاَهْلَ التَّقْوٰى وَالْمَغْفِرَةِ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذَا الْيَوْمِ
الَّذِىْ جَعَلْتَهُ لِلْمُسْلِمِيْنَ عِيْدًا وَلِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ ذُخْرًا
وَمَزِيْدًا اَنْ تُصَلِّىَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُدْخِلَنِىْ فِىْ كُلِّ خَيْرٍ
اَدْخَلْتَ فِيْهِ مُحَمَّدًا وَاٰلَ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُخْرِجَنِىْ مِنْ كُلِّ سُوْۤءٍ اَخْرَجْتَ مِنْهُ مُحَمَّدًا
وَاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَوٰاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْۤ اَسْئَلُكَ خَيْرَ مَا سَئَلَكَ بِهٖ
عِبَادُكَ الصَّالِحُوْنَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِمَّا اسْتَعَاذَ مِنْهُ عِبَادُكَ الْمُخْلَصُوْنَ

اسکے بعد تکبیر کہے اور پھر ہاتھ اُٹھا کر یہی قنوت پڑھے اسیطرح ہر مرتبہ تکبیر کہکے پانچ مرتبہ یہی قنوت
پڑھے پس رکوع اور سجود بجا لاوے اور کھڑا ہو اور دوسری رکعت میں بعد الحمد کے یہ سورہ پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا ۝ وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا ۝ وَالنَّهَارِ
اِذَا جَلّٰهَا ۝ وَاللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰهَا ۝ وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰهَا ۝ وَالْاَرْضِ
وَمَا طَحٰهَا ۝ وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰهَا ۝ فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰهَا ۝
قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰهَا ۝ وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰهَا ۝ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ
بِطَغْوٰهَا ۝ اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰهَا ۝ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا ۝
فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا ۝ فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰهَا ۝ وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ۝

اسکے بعد ہاتھ اُٹھا کے پھر وہی قنوت پڑھے بعدہٗ تکبیر کہے اور پھر وہی قنوت پڑھے اسیطرح ہر مرتبہ
تکبیر کہکے چار مرتبہ وہی قنوت پڑھے بعد ازان رکوع و سجود و تشہد و سلام کہے نماز کو تمام کرے
واضح ہو کہ ترکیب نماز عید و بقرعید کی ایک ہے

باب اُنیسواں اعمال ماہ ذیحجہ میں

اور اسمیں چند فصلیں ہیں **فصل پہلی** روز عرفہ یعنی نوین تاریخ کی فضیلت میں جان تو کہ اس روز کے
اعمال اور فضائل بہت ہیں اور زاد المعاد میں اکثر مذکور ہیں مگر یہاں پر مختصر ذکر کیا جاتا ہی جناب امام
جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہی کہ جو شخص عرفات میں حاضر نہو اسکو چاہیے کہ بعد نماز عصر

باب اُنیسواں

روز عرفہ

دو رکعت نماز زیر آسمان پڑھے جس سورہ سے کہ یاد ہو بعد از ان درگاہ الٰہی میں اقرار اپنے گناہوں کا کرکے
تضرع و زاری اور استغفار کرے پھر زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام پڑھے کہ ثواب اہل عرفات کا
اُسکو حاصل ہوگا اور حق سبحانہ تعالیٰ گناہان گذشتہ اور آیندہ اُسکے بخشیگا پھر حضرت فرماتے ہیں کہ اس
روز چاہیے کہ سَو مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اور سَو مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور سَو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ اور سَو
مرتبہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اور سَو مرتبہ سورہ قل ہو اللہ احد اور سَو مرتبہ سورہ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ اور سَو
مرتبہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اور سَو مرتبہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
کہے کہ ثواب بے نہایت عطا ہوگا اور جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دعاے
روز عرفہ یہ منقول ہے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ
وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ لَكَ
الْحَمْدُ كَالَّذِيْ تَقُوْلُ وَخَيْرًا مِّمَّا نَقُوْلُ وَفَوْقَ مَا يَقُوْلُ الْقَائِلُوْنَ اَللّٰهُمَّ
لَكَ صَلٰوتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ وَلَكَ بَرَاءَتِيْ وَبِكَ حَوْلِيْ وَمِنْكَ
قُوَّتِيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَمِنْ وَسْوَاسِ الصَّدْرِ وَمِنْ
شَتَاتِ الْاَمْرِ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ الرِّيَاحِ وَ
اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَجِيْءُ بِهِ الرِّيَاحُ وَاَسْئَلُكَ خَيْرَ اللَّيْلِ وَخَيْرَ
النَّهَارِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَفِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَفِيْ بَصَرِيْ
نُوْرًا وَفِيْ لَحْمِيْ نُوْرًا وَفِيْ دَمِيْ وَعِظَامِيْ وَعُرُوْقِيْ وَمَقَامِيْ وَمَقْعَدِيْ
وَمَدْخَلِيْ وَمَخْرَجِيْ نُوْرًا وَاَعْظِمْ لِيَ النُّوْرَ يَا رَبِّ يَوْمَ اَلْقَاكَ اِنَّكَ عَلٰى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اور حضرت امام رضا علیہ السلام سے یہ دعا منقول ہے اَللّٰهُمَّ كَمَا سَتَرْتَ
عَلَيَّ مَا لَمْ اَعْلَمْ فَاغْفِرْ لِيْ مَا تَعْلَمُ وَكَمَا وَسِعَنِيْ عِلْمُكَ فَلْيَسَعْنِيْ عَفْوُكَ وَ
كَمَا بَدَاْتَنِيْ بِالْاِحْسَانِ فَاَتِمَّ نِعْمَتَكَ بِالْغُفْرَانِ وَكَمَا اَكْرَمْتَنِيْ بِمَعْرِفَتِكَ فَاشْفَعْهَا
بِمَغْفِرَتِكَ وَكَمَا عَرَّفْتَنِيْ وَحْدَانِيَّتَكَ فَاَكْرِمْنِيْ بِطَاعَتِكَ وَكَمَا عَصَمْتَنِيْ مِمَّا لَمْ

لَکَ اَعْتَصِمُ مِنْهُ اِلَّا بِعِصْمَتِكَ فَاغْفِرْ لِيْ مَا لَوْ شِئْتَ عَصَمْتَنِيْ مِنْهُ يَا جَوَادُ يَا كَرِيْمُ
يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اور حضرت امام موسی کاظم علیہ السلام سے یہ دعا منقول ہے اَللّٰهُمَّ
اِنِّيْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ اِنْ تُعَذِّبْنِيْ فَبِاُمُوْرٍ قَدْ سَلَفَتْ مِنِّيْ وَاَنَا بَيْنَ يَدَيْكَ
بِرُمَّتِيْ وَاِنْ تَعْفُ عَنِّيْ فَاَهْلُ الْعَفْوِ اَنْتَ يَا اَهْلَ الْعَفْوِ يَا اَحَقَّ مَنْ عَفَا اِغْفِرْ لِيْ وَلِاِخْوَانِيْ

بیان عید قربان

فصل دوسری بیان مین عید قربان کے پس جسطور عید فطر مین مذکور ہوا غسل اور نماز
اور زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام بجا لاوے نماز کی نیت یہ کرے کہ دو رکعت نماز عید
قربان پڑھتا ہون سُنّت قربۃً الی اللہ باقی ترکیب بدستور نماز عید فطر ہے اور سُنّت ہے کہ افطار
بعد از نماز گوشت قربانی سے کرے اور قربانی سنّت موکدہ ہے بعض علمانے واجب جانا ہے اگر
استطاعت رکھتا ہو اور جناب امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ اپنے عیال کیطرف سے
قربانی چاہیے کرے چاہے نکرے مگر اپنے لیے ضرور کرے اور فرمایا کہ اگر قرض کرکے قربانی
کریگا تو اُس قرض کو خدا ادا کریگا بہتر ہے کہ روز عید قربانی کرے اور گیارھوین اور بارھوین کو بھی
قربانی کرسکتے ہین اور جو منیٰ مین ہو تو تیرھوین کو بھی قربانی کرسکتا ہے اور مکروہ ہے اُس جانور کا قربانی
کرنا جسنے گھر مین پرورش پائی ہو پس اگر شتر ہو تو پانچ سال تمام کا ہو یا زیادہ اگر گاے یا بکرا
ہو تو چاہیے ایک سال تمام کا ہو اور سال دوم مین داخل ہوا ہو اور اگر دو سال تمام کا ہو بہتر ہے
اور اگر بھیڑ و بکری ہووے چھ مہینے کافی ہین اگر سات مہینے کی تمام ہو تو بہتر ہے اور چاہیے
کسی اعضا مین عیب و نقص نہو اندھا اور کانا اور بہت لنگڑا اور سینگ ٹوٹا کن کٹا نہو بیمار
وضعیف و بوڑھا نہو خصیہ کٹا نہو اور اگر بغیر خصّی کا ممکن نہو تو جائز ہے اور خصیہ کٹا ہوا جانور
قربانی کرنا مکروہ ہے اور سُنّت ہے کہ اگر شتر یا گاے قربانی کرے تو مادہ ہو اگر بھیڑ و بکری
ہو تو نر ہو سُنّت ہے کہ آپ ذبح کرے اگر نہو سکے تو اپنا ہاتھ قصاب کے ہاتھ پر رکھکر
ذبح کرے اگر شتر ہو تو نحر کرے یعنی چھری یا نیزہ گڑھے مین نیچے گردن کے جو اُسکے ہے مارے
اسطرح کہ ڈوب جاوے اگر بعوض نحر کے ذبح کرے تو حرام ہو جائیگا پس اونٹ کو کھڑا رکھے

رو بقبلہ اور دونون اگلے پاؤن گھٹنون سے پاؤن تک باندھ دے اور جوکہ نحر کرے داہنی جانب
اونٹ کے کھڑا ہو اور دعا پڑھکر حربہ لگا دے ایسا گہرا کہ گر پڑے اور گاے گوسفند بکری ہو تو
رو بقبلہ اُسکو ذبح کرے اسطرح کہ سر اُسکا داہنی جانب رکھے اور بائین ہاتھ سے گلا پکڑ کے چھری تیز
پھیر دے کہ چار رگ گردن کی کٹین یعنے حلقوم اور دو رگ بزرگ کہ ہر دو جانب حلقوم کے
ہین اور وہ رگ کہ پشت حلقوم پر ہے کہ پانی کھانا اُس سے جاتا ہے اور جب ارادہ ذبح کرے
پہلے یہ دعا پڑھے وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيفًا مُّسْلِمًا وَّ
مَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ اِنَّ صَلٰوتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا شَرِيكَ
لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ
پس نحر یا ذبح کرے اور کہے اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّي اگر ایک حیوان چند شخص بشرکت قربانی کرین تو
مِنْهُمْ کہین پس جب تک نہ مرے سر جدا نکرین بہتر ہے کہ اُسی گوشت سے آپ افطار کرے
ایک حصہ عیال کھاوین ایک حصہ ہمسایہ پریشان کو تقسیم کرے ایک حصہ فقرا و سوال کنندہ کو
دیوے اور کلہ و پوست وغیرہ تصدق کرے قصاب کو ندے اگر قصاب پریشان ہو تو بطور
تصدق اُسے دے اگر بکری یا گوسفند ممکن نہو تو قیمت اوسط تصدق کرے اگر ایک اپنے لیے اور
ایک براے عیال قربانی کرے بہتر ہے اگر ماں باپ عزیز و اقربا کے لیے قربانی کرے خوب ہے اگر چند شخص
قدرت نرکھتے ہون کہ قربانی جدا جدا کرین جائز ہے کہ باہم شریک ہون سات آدمی بلکہ ستر تک
احکام دیگر متعلق ذبح معلوم ہو کہ وہ آلہ جس سے ذبح کرین موافق اُس حیوان کے ہونیکے مثلاً کبوتر کو تلوار سے
ذبح کرین یا ورگاے و بھینس وغیرہ کو چاقو سے کہ یہ مکروہ ہے اور واجب ہے کہ ذبح کرنیوالا تمیز رکھتا ہو پس بچہ
لڑکے بے تمیز کا حلال نہین ہے اسیطرح واجب ہے کہ ذبح کرنیوالا مست و مدہوش و دیوانہ نہو بلکہ ہوش
رکھتا ہو اور صاحب عقل ہو اور مسلمان ہو اور اگر جانور کو رو بقبلہ عمداً ذبح نکریگا تو حرام ہے اور رو بقبلہ
ہونے سے مراد یہ ہے کہ ذبح کرنیوالا اور جانور کا سر اور گردن اور سینہ اور محل ذبح یہ سب رو بقبلہ
ہون مگر جب سمت قبلہ معلوم نہو سکے یا یہ خوف ہو کہ سمت قبلہ دریافت کرنے تک جانور مرجائیگا تو

دعاے قربانی

رو بقبلہ ہونا ساقط ہی اَور یہ بھی شرط ہی کہ جانور بعد ذبح کے حرکت کرے پس اگر حرکت نکرے اور مرجائے
تو بنا بر قول مشہور کے حلال نہین ہی اور ذبح کرنا اُس بچہ کا جو شکم مین جانور حلال کے ہو بعد ذبح کرنے اُسکی
ماں کے ضرور نہین ہی مگر جبکہ وہ مُردہ برآمد ہو یعنے اِس حالت مین اُسکی ماں کا ذبح کرنا گویا اُسکا ذبح کرنا ہی
اور یہی کافی ہی لیکن اگر زندہ برآمد ہو تو پھر ذبح کرنا اُس بچہ کا بھی واجب ہی مگر اُس بچہ کے مُردہ برآمد
ہونے مین یہ بھی شرط ہی کہ خلقت بچہ کی تمام ہو گئی ہو یعنی بال اُسکے جسم پر ہون خواہ روح اُسکے قالب
مین آئی ہو یا نہین پس اگر اُسکی خلقت تمام نہوئی ہو تو اُسکا کھانا حرام ہی اَور مکروہ ہی ایک جانور کا
ذبح کرنا سامنے دوسرے جانور کے درحالیکہ وہ دوسرا جانور اس جانور کو ذبح کے وقت دیکھتا ہی
اَور وقت ذبح کے اُس جانور کا سر عمداً جدا کر دینا مکروہ ہی اور جناب شیخ زین العابدین صاحب علیہ الرحمہ
اس فعل کو حرام جانتے ہین نہ گوشت کو یعنی اُسکا گوشت کھانا حلال ہی اَور وقت ذبح فقط بسم اللہ کہنا
واجب ہی باقی دعا نہین پڑھنا سُنت ہین

بیان اُن چیزونکا جو جانوران حلال مین حرام یا مکروہ مین

پس ذکر اور فرج خواہ ظاہر اُسکا ہو یا باطن اَور خصیہ اَور تلی اور پتہ اَور مثانہ یعنی جس جگہ پیشاب رہتا ہی
اَور بچہ دان اَور وہ مغز سفید کہ جو پشت کی ہڈی مین رہتا ہی اور اُسکو حرام مغز کہتے ہین اور غدہ یعنی
جو گرہین گوشت مین رہتی ہین اور اُنکو غدود بولتے ہین اَور دو پٹھے زرد کہ جو سر کے نیچے سے دُم تک
ہوتے ہین اور وہ جز ہاتھ و پانون کی اُنگلیون کی کہ جو پٹھے سے متصل ہوتی ہی اور خرزۂ دماغ یعنی وہ
مغز کہ جو برابر چنے کے سر مین ہوتا ہی اور آنکھون کی سیاہی جسکو پُتلی کہتے ہین اَور بول یعنی پیشاب مگر
بول شُتر مستثنیٰ ہی کہ اُسکو براے شفا بیماری مین پی سکتے ہین اَور سرگین یعنی گوہ اَور آب دہن یعنی تھوک
اَور ناک کا پانی اَور منی اَور بلغم اَور وہ خون جو دل کے اندر رہتا ہی اور پارۂ گوشت جو زندہ جانور کے
جسم سے جدا کرین ان سبکا کھانا حرام ہی آب واضح ہو کہ جو رگین گوشت مین ہون اور گُردہ انکا کھانا مکروہ ہی
اور راہ عطری بھی ظاہرا مکروہ ہی باقی کلیجی و پھیپھڑا و دل و چینی ہڈی جسکو کُرّی کہتے ہین انکا کھانا جائز و
حلال ہی

فصل تیسری فضیلت عید غدیر مین اور وہ اٹھارھوین ذیحجہ کی ہی یہ سب عیدون سے
عظیم تر ہی کہ اس روز کامل کیا خدا نے دین کو کہ رسول خدا صلعم نے جناب امیر المؤمنین

بیان اُن چیزونکا جو جانوران حلال مین حرام یا مکروہ مین

بیان عید غدیر

علیہ السلام کو بحکم خدا اپنا خلیفہ اور جانشین کیا اور ہزارون آدمیون پر جناب امیر علیہ السلام کی فضیلت ظاہر
ہوئی اور یہ عید مخصوص شیعون کی ہی جناب امام رضا علیہ السلام سے بسند معتبر منقول ہی کہ حق تعالے حکم
فرماتا ہی نویسندگان اعمال کو کہ شیعیان علیؑ اور محبان اہلبیت کے گناہ تین روز تک نہ لکھو یعنی اٹھارھوین سے
بیسوین تک بسبب کرامت محمد و علی و فاطمہ و ائمہ ہدی علیہم السلام کے پس چاہیے کہ اس روز کوئی گناہ
آدمی نکرے اور درود محمد وآل محمد علیہم السلام پر بہت بھیجے اور عبادت مین تمام دن گذارے اور اس
روز روزہ رکھے کہ آج کا روزہ رکھنا برابر ہی روزۂ تمام عمر دنیا کے یعنی اگر کوئی بقدر عمر دنیا زندگی پاوے
اور ہمیشہ روزہ رکھے پس اُن کل روزون کا ثواب اس ایک دن کے روزہ مین ملیگا اور ثواب سَو حج
اور سَو عمرہ کا حق تعالیٰ عنایت کریگا اگر اسدن ایک درہم برادر مؤمن کو دیوے برابر ہی لاکھ درہم کے
کہ اور وقت دیوے اور جو کہ آج کے روز ایک مؤمن کو کھانا کھلاوے تو ایسا ہی کہ جمیع پیغمبرون اور
صدیقون کو کھانا کھلایا ہوگا اور جو شخص کہ صدق دل سے خاص روز غدیر کے لیے زینت کرے
حق تعالیٰ تمام گناہان صغیرہ اور کبیرہ اُسکے بخشدیگا اور اگر کوئی محب اہلبیت آج کے روز مریگا گویا
شہید مریگا یعنی شہید کا ثواب اُسکو عطا ہوگا پس آج کے روز اول وقت غسل کرنا سُنت مؤکدہ ہی
اور چاہیے کہ نصف ساعت پیش از زوال دو رکعت نماز پڑھے کہ اسی وقت جناب رسول خدا صلے اللہ
علیہ وآلہ وسلم نے جناب امیر علیہ السلام کو اپنا وصی اور خلیفہ کیا ہی پہلی رکعت مین بعد الحمد کے
انا انزلناہ اور دوسری مین بعد الحمد کے قل ہو اللہ پڑھے جب فارغ ہو سجدہ مین جاوے اور سَو مرتبہ
شُکْرًا لِلّٰہِ اور سَو مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہے اور سَو مرتبہ یا جسقدر ہو سکے یہ دعا پڑھے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ
عَلٰی اِکْمَالِ الدِّیْنِ وَاِتْمَامِ النِّعْمَۃِ وَرِضَا الرَّبِّ الْکَرِیْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ
رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّعِتْرَتِہِ الطَّاھِرِیْنَ
اور زیارت جناب امیر علیہ السلام کی شب غدیر اور روز غدیر کو پڑھنا نہایت فضیلت رکھتی ہی بطرح
کہ اول دو رکعت نماز زیارت پڑھے پہلی رکعت مین بعد الحمد انا انزلناہ اور دوسری رکعت مین بعد الحمد کے
قل ہو اللہ بعد اُسکے زیارت پڑھے قبر مطہر کی طرف انگشت شہادت سے اشارہ کرکے اور زیارت

باب زیارت مین مذکور ہی بعد اُسکے یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی وَلِیِّکَ وَاَخِیْ نَبِیِّکَ وَ
وَزِیْرِہٖ وَحَبِیْبِہٖ وَخَلِیْلِہٖ وَمَوْضِعِ سِرِّہٖ وَخِیَرَتِہٖ مِنْ اُسْرَتِہٖ وَ وَصِیِّہٖ وَصَفْوَتِہٖ
وَخَالِصَتِہٖ وَاَمِیْنِہٖ وَوَلِیِّہٖ وَاَشْرَفِ عِتْرَتِہِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِہٖ وَ اَبِیْ
ذُرِّیَّتِہٖ وَبَابِ حِکْمَتِہٖ وَالنَّاطِقِ بِحُجَّتِہٖ وَالدَّاعِیْ اِلٰی شَرِیْعَتِہٖ وَالْمَاضِیْ
عَلٰی سُنَّتِہٖ وَخَلِیْفَتِہٖ عَلٰی اُمَّتِہٖ سَیِّدِ الْمُسْلِمِیْنَ وَاَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ
قَائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ اَفْضَلَ مَا صَلَّیْتَ عَلٰی اَحَدٍ مِنْ خَلْقِکَ وَاَصْفِیَآئِکَ
وَاَوْصِیَآءِ اَنْبِیَآئِکَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَشْھَدُ اَنَّہٗ قَدْ بَلَّغَ عَنْ نَبِیِّکَ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ مَا حُمِّلَ وَرَعٰی مَا اسْتُحْفِظَ وَحَفِظَ مَا اسْتُوْدِعَ
وَحَلَّلَ حَلَالَکَ وَحَرَّمَ حَرَامَکَ وَاَقَامَ اَحْکَامَکَ وَدَعٰی
اِلٰی سَبِیْلِکَ وَوَالٰی اَوْلِیَآئَکَ وَعَادٰی اَعْدَآئَکَ وَجَاھَدَ
النَّاکِثِیْنَ عَنْ سَبِیْلِکَ وَالْقَاسِطِیْنَ وَالْمَارِقِیْنَ عَنْ اَمْرِکَ
صَابِرًا مُحْتَسِبًا مُقْبِلًا غَیْرَ مُدْبِرٍ لَا تَاْخُذُہٗ فِی اللّٰہِ لَوْمَۃُ لَآئِمٍ
حَتّٰی بَلَغَ فِیْ ذٰلِکَ الرِّضَا وَسَلَّمَ اِلَیْکَ الْقَضَآءَ وَعَبَدَکَ
مُخْلِصًا وَنَصَحَ لَکَ مُجْتَھِدًا حَتّٰی اَتَاہُ الْیَقِیْنُ فَقَبَضْتَہٗ اِلَیْکَ شَھِیْدًا
سَعِیْدًا وَلِیًّا تَقِیًّا رَضِیًّا زَکِیًّا ھَادِیًا مَھْدِیًّا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَعَلَیْہِ وَاٰلِہٖ اَفْضَلَ مَا صَلَّیْتَ عَلٰی اَحَدٍ مِنْ اَنْبِیَآئِکَ وَ
اَصْفِیَآئِکَ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ اور بنا بر قول مشہور یہ ہی کہ آج کے روز مؤمن باہم صیغہ
اخوت پڑھتے ہین اور وہ دعاے اخوت یہ ہی کہ تحفۃ الدعوات سے لکھی ہی اٰخَیْتُکَ فِی اللّٰہِ
وَصَافَیْتُکَ فِی اللّٰہِ وَصَافَحْتُکَ فِی اللّٰہِ وَعَاھَدْتُ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ
وَرُسُلَہٗ وَاَنْبِیَآءَہٗ وَالْاَئِمَّۃَ الْمَعْصُوْمِیْنَ عَلٰی اَنِّیْ اِنْ کُنْتُ مِنْ اَھْلِ
الْجَنَّۃِ وَالشَّفَاعَۃِ وَاُذِنَ لِیْ الدُّخُوْلُ فِیْھَا لَا اَدْخُلُھَا اِلَّا وَاَنْتَ مَعِیْ

دعاے اخوت

پس وہ برادر مومن کہے قَبِلْتُ بعدہٗ کہے اَسْقَطْتُ عَنْكَ جَمِیْعَ حُقُوْقِ الْاُخُوَّةِ مَا خَلَا الدُّعَاءَ وَالزِّیَارَةَ وَالشَّفَاعَةَ **فصل چوتھی** عید مباہلہ مین اور وہ چوبیسوین ذیحجہ ہے یہ بھی بہت بڑی عید ہے کہ اس روز فضیلت جناب امیر و جناب فاطمہ و حسنین علیہم السلام کی کل خلائق پر ظاہر ہوگئی اور جناب امیر علیہ السلام نفس پیغمبر بموجب آیۂ قرآنی قرار پائے اور اسی روز جناب امیر علیہ السلام نے انگوٹھی سائل کو حالت رکوع مین عنایت کی اور آیہ آپکی شان مین نازل ہوا پس اس روز غسل سنت ہے اور زیارت جناب امیر علیہ السلام کی کہ باب زیارت مین مذکور ہے پڑہے اور روزہ رکھنا اس روز کا ثواب عظیم رکھتا ہے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو کوئی اس روز نصف ساعت قبل از زوال دو رکعت نماز پڑہے ہر رکعت مین بعد الحمد دس مرتبہ سورۂ قل ہو اللہ اور دس مرتبہ آیۃ الکرسی ہُمْ فِیْهَا خَالِدُوْنَ تک اور دس مرتبہ سورۂ انا انزلناہ پڑہے تو اسکو ثواب سو ہزار حج اور سو ہزار عمرہ کا عطا ہوگا اور جو حاجت حاجتہائے دنیا و آخرت سے طلب کریگا حق تعالی اسکو روا کریگا اگرچہ حاجت عظیم ہو اور اگر بعد نماز کے ستر مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ کہے بہتر ہے

باب بیسوان ماہ محرم کے اعمال مین

اور اسمین چند فصلین ہین **فصل اول** روزۂ محرم مین جان تو کہ روزہ اول محرم کا مستحب ہے جو کوئی روزہ رکھے اور دعا کرے حق تعالی دعا اسکی مستجاب کریگا جیسا کہ حضرت زکریا علیہ السلام نے دعا کی طلب فرزند مین حق تعالی نے انکو فرزند حضرت یحیی علیہ السلام عطا فرمایا تیسرا روز محرم کا مبارک ہے کہ حضرت یوسف علیہ السلام کنوین سے باہر آئے جو شخص اس دن روزہ رکھے اور دعا کرے کارہائے مشکل اسکے خدا آسان کریگا اور نوین و دسوین کو روزہ نرکھے اسلیے کہ بنی امیہ نے ان دو روزون مین روزہ رکھا تھا واسطے برکت و شماتت قتل حسین علیہ السلام کے اور احادیث بسیار اہلبیت علیہم السلام سے ان دونون کے روزون کی مذمت مین وارد ہوئی ہین اور حضرت امام رضا علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو شخص روز عاشورا اپنی حاجات دنیا کو ترک کرے اور اپنے کسی کام مین سعی نکرے حق تعالی اسکی حاجات دنیا و آخرت کو برلاویگا اور جو شخص روز عاشورا کو روز برکت جانیگا اور کارہائے دنیا مین مشغول ہوگا اور گھر مین کچھ ذخیرہ جمع کریگا

حق تعالیٰ اُسکو بروز قیامت یزید اور ابن زیاد اور عمر سعد کے ساتھ محشور کریگا پس لازم ہی کہ تمام روز گریہ و زاری مین بسر کرے بدرستیکہ رونا اُن حضرت پر گناہان کبیرہ کو مٹاتا ہی اور حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے منقول ہی کہ اگر چاہیے تو کہ شہیدان کربلا کے ثواب مین شریک ہو تو جسوقت مصیبت جناب امام حسین علیہ السلام کی تجکو یاد آوے گریہ کر اور کہہ یَا لَیْتَنِیْ کُنْتُ مَعَھُمْ فَاَفُوْزَ فَوْزًا عَظِیْمًا حاصل معنی اسکے یہ ہین کہ اے کاش کہ مین ہوتا بروز عاشورا شہیدان کربلا کے ہمراہ اور مین بھی شہید ہو کر رستگاری عظیم حاصل کرتا **فصل دوم** شب عاشورا کے بیان مین جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہی کہ جو شب عاشورا زیارت امام حسین علیہ السلام کی کہ باب زیارت مین مذکور ہی بجالاوے ایسا ہی کہ ہمراہ حضرت کے شہید ہوا ہو اور اگر اس شب بیداری کرے اور با گریہ و زاری رہے اور عبادت مین بسر کرے ایسا ہی کہ عبادت جمیع ملائکہ کی ہو گی اور ثواب ستر برس کے عمل خیر کا واسطے اُسکے لکھا جائیگا اسلیے کہ اس رات کو میدان کربلا مین حضرت امام حسین علیہ السلام نرغۂ کفار مین گھرے ہوے رات بھر بیدار رہے اور عبادت اور اپنی شہادت کا تہیہ فرمایا کیے مصباح العابدین مین وارد ہی کہ جو شب عاشورا چار رکعت نماز پڑھے حق تعالیٰ گناہان گذشتہ پچاس برس کے اُسکے اور آیندہ پچاس برس کے اُسکے بخشیگا ہر رکعت مین بعد الحمد کے پچاس مرتبہ سورۂ قل ہو اللہ پڑھے اور **بروایت دوم** فرمایا کہ جو شب عاشورا چار رکعت نماز دو دو سلام سے پڑھے رکعت اول مین بعد الحمد کے دس مرتبہ آیۃ الکرسی اور دوسری رکعت مین بعد الحمد کے دس مرتبہ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اور تیسری رکعت مین بعد الحمد کے دس مرتبہ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور چوتھی رکعت مین بعد الحمد کے دس مرتبہ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ اور بعد سلام کے سو مرتبہ قل ہو اللہ پڑھے عطا کریگا خدا اُسکے لیے بہشت مین ہزار ہزار محل اور ہر محل مین ہزار ہزار گھر اور ہر گھر مین ہزار ہزار تخت اور ہر تخت پر ہزار ہزار فرش اور اوپر ہر فرش کے ایک ایک عورت حور العین بیٹھی ہو گی اور ہر گھر مین ہزار ہزار خوان ہونگے اور ہر خوان مین ہزار ہزار کاسہ اور ہر کاسہ مین ہزار ہزار طرح کا کھانا ہو گا اور ہمراہ ہر خوان کے سو ہزار کنیز اور ہر کنیز کے کندھے پر ایک قندیل ہو گی **فصل سوم** بیان مین روز عاشورا کے پس جب صبح عاشورا ہو بے نیت کا روزہ رکھے کھانا پینا موقوف کرے

اعمال شب عاشورا

اعمال روز عاشورا

آخر روز بعد عصر پانی سے افطار کرے کہ اسوقت لڑائی موقوف ہوئی ہے حضرت سے اور متعلقین خانہ کو حکم کرے کہ مصیبت برپا کرین جیسے اپنے عزیز کے لیے روتے پیٹتے ہین الغرض کہ اسطرح روئے جیسے مان اپنے بچے کے لیے روتی ہے کہ یہ مصیبت اعظم ترین مصائب ہے جب ایسا کرے تو لکھا جائیگا اُسکے لیئے ثواب ہزار ہزار حج اور ہزار ہزار عمرہ اور ہزار ہزار جہاد کا کہ سب اُنحضرت کے ساتھ بجالایا ہو اور فرمایا کہ بہترین کار روز عاشورا یہ ہے کہ بند جامہ کو اپنے کھولدے اور آستین کو کہنی تک اُلٹ دے بطور مصیبت زدگان اور طرف صحرا یا بام خانہ کے جاوے اور باخضوع وخشوع و باچشم گریان اول روز قبل دو پہر یہ اعمال بجالاوے پھر مُنھ کرے طرف روضۂ منورہ یعنی قبر مبارک شہید کربلا کے اور خاطر مین لاوے معرکۂ کربلا اور شہادت امام مظلوم کو اور اُنگلی سے اشارہ کرے اور نیت کرے کہ زیارت پڑھتا ہون مین جناب امام حسین علیہ السلام کی روز عاشورا سنت قربۃً الی اللہ پھر کہے اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا بْنَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَابْنَ سَیِّدِ الْوَصِیِّیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا بْنَ فَاطِمَۃَ الزَّہْرَاءِ سَیِّدَۃِ نِسَاءِ الْعٰلَمِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خِیَرَۃَ اللّٰہِ وَابْنَ خِیَرَتِہٖ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ثَارَ اللّٰہِ وَابْنَ ثَارِہٖ وَالْوِتْرَ الْمَوْتُوْرَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ وَعَلَی الْاَرْوَاحِ الَّتِیْ حَلَّتْ بِفِنَائِکَ وَاَنَاخَتْ بِرَحْلِکَ عَلَیْکُمْ مِنِّیْ جَمِیْعًا سَلَامُ اللّٰہِ اَبَدًا مَا بَقِیْتُ وَبَقِیَ اللَّیْلُ وَالنَّہَارُ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰہِ صَلَوَاتُ اللّٰہِ وَسَلَامُہٗ عَلَیْکَ لَقَدْ عَظُمَتِ الرَّزِیَّۃُ وَجَلَّتِ الْمُصِیْبَۃُ بِکَ عَلَیْنَا وَعَلٰی جَمِیْعِ اَہْلِ الْاِسْلَامِ وَجَلَّتْ وَعَظُمَتْ مُصِیْبَتُکَ فِی السَّمٰوَاتِ عَلٰی جَمِیْعِ اَہْلِ السَّمٰوَاتِ فَلَعَنَ اللّٰہُ اُمَّۃً اَسَّسَتْ اَسَاسَ الظُّلْمِ وَالْجَوْرِ عَلَیْکُمْ اَہْلَ الْبَیْتِ وَلَعَنَ اللّٰہُ اُمَّۃً دَفَعَتْکُمْ عَنْ مَقَامِکُمْ وَاَزَالَتْکُمْ عَنْ مَرَاتِبِکُمْ

زیارت روز عاشورا

التی رتبکم اللہ فیہا ولعن اللہ امۃ قتلتکم ولعن اللہ الممہدین
لہم بالتمکین من قتالکم وبرئت الی اللہ والیکم منہم و
اشیاعہم واتباعہم واولیائہم یا ابا عبد اللہ
صلوات اللہ وسلامہ علیک انی سلم لمن سالمکم
وحرب لمن حاربکم الی یوم القیمۃ ولعن اللہ آل
زیاد وآل مروان ولعن اللہ بنی امیۃ قاطبۃ ولعن اللہ ابن
مرجانۃ ولعن اللہ عمر بن سعد ولعن اللہ شمرا ولعن اللہ
امۃ اسرجت والجمت وتنقبت وتہیأت لقتالک بابی انت
وامی صلوات اللہ وسلامہ علیک لقد عظم مصابی بک
فاسئل اللہ الذی اکرم مقامک واکرمنی بک ان
یرزقنی طلب ثارک مع امام منصور من اہل بیت محمد
صلی اللہ علیہ وآلہ اللہم اجعلنی عندک وجیہا بالحسین
فی الدنیا والآخرۃ یا ابا عبد اللہ صلوات اللہ وسلامہ
علیک انی اتقرب الی اللہ والی رسولہ والی امیر المؤمنین
والی فاطمۃ والی الحسن والیک بموالاتک وبالبراءۃ
ممن قاتلک ونصب لک الحرب وبالبراءۃ ممن اسس اساس
الظلم والجور علیکم وابرأ الی اللہ والی رسولہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
ممن اسس اساس ذلک وبنی علیہ بنیانہ وجری فی ظلمہ وجورہ
علیکم وعلی اشیاعکم برئت الی اللہ والیکم منہم واتقرب الی اللہ ثم
الیکم بموالاتکم وموالات ولیکم وبالبراءۃ من اعدائکم
والناصبین لکم الحرب وبالبراءۃ من اشیاعہم واتباعہم

واولیائهم یا ابا عبد الله انی سلم لمن سالمکم وحرب لمن
حاربکم وولی لمن والاکم وعدو لمن عاداکم فاسئل الله الذی
اکرمنی بمعرفتکم ومعرفة اولیائکم ورزقنی البراءة من اعدائکم
وان یجعلنی معکم فی الدنیا والآخرة وان یثبت لی عندکم
قدم صدق فی الدنیا والآخرة واسئله ان یبلغنی المقام
المحمود الذی لکم عند الله وان یرزقنی طلب ثاری مع امام
مهدی ظاهر ناطق بالحق منکم واسئل الله بحقکم
وبالشان الذی لکم عنده ان یعطینی بمصابی بکم افضل ما
یعطی مصابا بمصیبته یا لها من مصیبة ما اعظمها
واعظم رزیتها فی الاسلام وفی جمیع اهل السموات والارض
اللهم اجعلنی فی مقامی هذا ممن تناله منک صلوات و
رحمة ومغفرة اللهم اجعل محیای محیا محمد وآل محمد و
مماتی ممات محمد وآل محمد صلواتک وسلامک علیهم
اللهم ان هذا یوم تبرکت به بنو امیة وابن آکلة الاکباد
اللعین ابن اللعین علی لسانک ولسان نبیک صلی الله علیه
وآله فی کل موطن وموقف وقف فیه نبیک صلواتک علیه
وآله اللهم العن ابا سفیان ومعویة ابن ابی سفیان ویزید ابن
معویة وآل مروان علیهم منک اللعنة ابد الآبدین وهذا
یوم فرحت به آل زیاد وآل مروان علیهم اللعنة بقتلهم الحسین
صلوات الله علیه اللهم فضاعف علیهم اللعن منک والعذاب
الالیم اللهم انی اتقرب الیک فی هذا الیوم وفی موقفی هذا

آیتو منھم و اللعنۃ علیہم و بالموالات لنبیک آل
کم پس دو رکعت نماز زیارت پڑھے جناب آخوند علیہ الرحمۃ زاد المعاد
احتیاطاً دو بارہ یہی زیارت پڑھے تو بہتر ہے بعد اسکے سو مرتبہ کہے
ظلم حق محمد و آل محمد و آخر تابع لہ
العصابۃ التی جاھدت الحسین صلوات تلک
بایعت و تابعت علی قتلہ اللھم العنھم جمیعاً
مرتبہ کہے السلام علیک یا ابا عبد اللہ و علی
بفنائک و اناخت برحلک علیک منی
ابقیت و بقی اللیل و النھار و لا جعلہ اللہ آخر
یارتک السلام علی الحسین و علی علی بن
د الحسین و علی اصحاب الحسین پھر دو رکعت
اللھم خص انت اول ظالم باللعن منی
الثانی ثم الثالث ثم الرابع اللھم العن
خامساً و العن عبید اللہ بن زیاد و
مر ابن سعد و شمراً و آل ابی سفیان و آل
الی یوم القیمۃ پھر دو رکعت نماز پڑھ کے سجدے مین
اللھم لک الحمد حمد الشاکرین لک علی مصابھم
العظیم رزیتی اللھم ارزقنی شفاعۃ الحسین
الورود و ثبت لی قدم صدق عندک

بسم اللہ و باللہ والصلوٰۃ علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وعلی الصادقین
اللّٰھم خل سبیلنا واعظم عافیتنا انت الخلیفۃ فی الاھل والمال وانت الحامل
فی الماء وعلی الظھر وقال ارکبوا فیھا بسم اللہ مجریھا ومرسٰھا ان
ربی لغفور رحیم لکھا ہی اگر دریا موج مارے اور تلاطم ہو تو بہت کہے یا حی لا الٰہ
الا انت خوف دفع ہوگا اور یہ کہ جب دریا مین موج و تلاطم ہووے جانب راست یا جانب
چپ چاہیے تکیہ کرے اور طرف موج کے اشارہ کرے اور کہے قرّی بقرار اللہ واسکنی
بسکینۃ اللہ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ اگر خوف ہو غرق ہونیکا تو لا الٰہ الا انت سبحانک
انی کنت من الظالمین کہے نجات پائیگا ڈوبنے سے وارد ہی اگر دریا مین اضطراب و تلاطم کے
سبب غرق کا خوف ہو تو تھوڑی سی خاک تربت دریا مین ڈالدے اضطراب و موج موقوف ہوجائیگا
اور ہرگاہ اسم الحفیظ بعد حروف اسکے یعنی ایک ہزار انتیس مرتبہ کہے تو غرق سے نجات
پائیگا ہرگاہ سورۂ محمد یا اقرأ کو دریا پر پڑھے طوفان و تلاطم سے سلامت رہیگا اگر سورۂ مائدہ لکھکر
صندوق مین یا گھر مین رکھے کوئی اُس گھر یا صندوق سے کوئی چیز نچرائیگا ہرگاہ سورۂ اعراف
زعفران و گلاب سے لکھکر پاس اپنے رکھے محفوظ ہوگا دشمن اور راہ بھولنے سے اور ضرر درندہ اور
سانپ سے اور جب راہ بھول جاوے تو کہے یا صالح یا ابا صالح ارشدونا الی الطریق
یرحمکم اللہ اور اگر تنہا سفر کرے تو کہے ماشاء اللہ لا حول ولا قوۃ الا باللہ
العلی العظیم اللّٰھم آنس وحشتی واعنی علی وحدتی وارد غیبتی

باب پچیسوان بیان اعمال شب و روز جمعہ مین

واضح ہو کہ اعمال شب و روز جمعہ کے بہت ہین مگر اس مختصر مین اُسی پر اکتفا کیجاتی ہی جو نہایت
عمدہ مین منقول ہی کہ اگر اس دعاے حجاب کو چالیس شب جمعہ پڑھے تمامی گناہان صغیرہ اور کبیرہ
اسکے بخشے جاتے ہین چاہیے کہ اس دعاے معظم کی مداومت کرے اور کوئی شب جمعہ اسکو ناغہ
نکرے اسناد اسکے بہت تھے بنظر اختصار نہین لکھے دعاے حجاب بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تَسَرْبَلَ بِالْجَلَالِ وَالْعَظَمَةِ وَاشْتَهَرَ بِالتَّجَبُّرِ فِي قُدْسِهِ يَامَنْ تَعَالٰى
بِالْجَلَالِ وَالْكِبْرِيَاءِ فِي تَفَرُّدِ مَجْدِهٖ يَامَنِ انْقَادَتِ الْاُمُوْرُ
بِاَزِمَّتِهَا طَوْعًا لِاَمْرِهٖ يَامَنْ قَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرَضُوْنَ مُجِيْبَاتٍ
لِدَعْوَتِهٖ يَامَنْ زَيَّنَ السَّمَاءَ بِالنُّجُوْمِ الطَّالِعَةِ وَجَعَلَهَا هَادِيَةً
لِخَلْقِهٖ يَامَنْ اَنَارَ الْقَمَرَ الْمُنِيْرَ فِي سَوَادِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ بِلُطْفِهٖ يَا
مَنْ اَنَارَ الشَّمْسَ الْمُنِيْرَةَ وَجَعَلَهَا مَعَاشًا لِخَلْقِهٖ وَجَعَلَهَا مُفَرِّقَةً
بَيْنَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ بِعَظَمَتِهٖ يَامَنِ اسْتَوْجَبَ الشُّكْرَ بِنَشْرِ سَحَائِبِ
نِعَمِهٖ اَسْئَلُكَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ
كِتَابِكَ وَبِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَوِ اسْتَأْثَرْتَ بِهٖ فِي
عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ وَبِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ اَنْزَلْتَهٗ فِي كِتَابِكَ اَوْ اَثْبَتَّهٗ
فِي قُلُوْبِ الصَّافِّيْنَ الْحَافِّيْنَ حَوْلَ عَرْشِكَ فَتَرَاجَعَتِ الْقُلُوْبُ اِلَى
الصُّدُوْرِ عَنِ الْبَيَانِ بِاِخْلَاصِ الْوَحْدَانِيَّةِ وَتَحْقِيْقِ الْفَرْدَانِيَّةِ
مُقِرَّةً لَكَ بِالْعُبُوْدِيَّةِ وَاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ اَنْتَ اللّٰهُ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
وَاَسْئَلُكَ بِالْاَسْمَاءِ الَّتِيْ تَجَلَّيْتَ بِهَا لِلْكَلِيْمِ عَلَى الْجَبَلِ الْعَظِيْمِ
فَلَمَّا بَدَأَ شُعَاعُ نُوْرِ الْحُجُبِ مِنْ بَهَاءِ الْعَظَمَةِ خَرَّتِ الْجِبَالُ
مُتَدَكْدِكَةً لِعَظَمَتِكَ وَجَلَالِكَ وَهَيْبَتِكَ وَخَوْفًا مِنْ سَطْوَتِكَ
رَاهِبَةً مِنْكَ فَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ فَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَ
اَسْئَلُكَ بِالْاِسْمِ الَّذِيْ فَتَقْتَ بِهٖ رَتْقَ عَظِيْمِ جُفُوْنِ عُيُوْنِ
النَّاظِرِيْنَ الَّذِيْ بِهٖ تَدْبِيْرُ حِكْمَتِكَ وَشَوَاهِدُ حُجَجِ اَنْبِيَائِكَ
يَعْرِفُوْنَكَ بِفِطَنِ الْقُلُوْبِ وَاَنْتَ فِيْ غَوَامِضِ مُسِرَّاتِ سَرِيْرَاتِ

الغیوب اسئلک بعزۃ ذلک الاسم ان تصلی علی محمد و آل محمد
وان تصرف عنی و اھل خزانتی وجمیع المؤمنین والمؤمنات جمیع
الآفات والعاھات والاعراض والامراض والخطایا والذنوب
والشک والشرک والکفر والشقاق والنفاق والضلالۃ والمقت
والجھل والغضب والعسر والضیق وفساد الضمیر وحلول النقمۃ
وشماتۃ الاعداء وغلبۃ الرجال انک سمیع الدعاء لطیف
لما تشاء ۔ اور شب جمعہ کی مخصوص دعاؤں میں سے ایک یہ دعا ہے جلیل القدر ہے کہ اسکو ہر شب جمعہ
پڑھنے وارد ہے ۔ اللھم اجعلنی اخشاک حتی کانی اراک واسعدنی
بتقواک ولا تشقنی بمعاصیک وخر لی فی قضائک وبارک لی
فی قدرک حتی لا احب تعجیل ما اخرت ولا تاخیر ما عجلت و
اجعل غنای فی نفسی ومتعنی بسمعی وبصری واجعلھما
الوارثین منی وانصرنی علی من ظلمنی وارنی فیہ ثاری وقدرتک
یا رب واقرر بذلک عینی اللھم اعنی علی ھول یوم القیمۃ
واخرجنی من الدنیا سالما وادخلنی الجنۃ امنا وزوجنی من
الحور العین واکفنی مؤنتی ومؤنۃ عیالی ومؤنۃ الناس و
ادخلنی برحمتک فی عبادک الصالحین اللھم ان تعذبنی
فاھل لذلک انا وان تغفرلی فاھل لذلک انت وکیف تعذبنی
یا سیدی وحبک فی قلبی اما وعزتک لئن فعلت ذلک
بی لتجمعن بینی وبین قوم طال ما عادیتھم فیک اللھم بحق
اولیائک الطاھرین علیھم السلام وارزقنا صدق الحدیث
واداء الامانۃ والمحافظۃ علی الصلوات اللھم انا احق خلقک

اَنْ تَفْعَلَ ذٰلِكَ بِنَا اَللّٰهُمَّ افْعَلْهُ بِنَا بِرَحْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ ارْفَعْ ظَنِّيْ اِلَيْكَ صَاعِدًا وَلَا تُطْمِعَنَّ فِيَّ عَدُوًّا وَلَا حَاسِدًا وَاحْفَظْنِيْ قَائِمًا وَقَاعِدًا وَيَقْظَانَ وَرَاقِدًا اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاهْدِنِيْ سَبِيْلَكَ الْاَقْوَمَ وَقِنِيْ حَرَّ جَهَنَّمَ اَللّٰهُمَّ وَحَرِيْقَهَا الْمُضْرَمَ وَاحْطُطْ عَنِّي الْمَغْرَمَ وَالْمَأْثَمَ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ خِيَارِ الْعَالَمِ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ مِمَّا لَا طَاقَةَ لِيْ بِهٖ وَلَا صَبْرَ عَلَيْهِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اور ہر شب جمعہ کو دعاے کمیل پڑھے کہ نہایت ثواب حاصل ہوگا اور دعاے کمیل اوپر ذکر ہو چکی اور زیارت امام حسین علیہ السلام کے پڑھنے کا بھی شب جمعہ کو ثواب عظیم ہی باب زیارت مین مذکور ہی اور اس دعا کو شب جمعہ پڑھنے کے نہایت طول وطویل ثواب لکھے ہین اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مِنْ اَوَّلِ الدُّنْيَا اِلٰى فَنَائِهَا وَمِنَ الْاٰخِرَةِ اِلٰى بَقَائِهَا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ نِعْمَةٍ وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اور اعمال روز جمعہ کے یہ ہین منقول ہی کہ جو شخص بعد نماز عصر روز جمعہ کو یہ دعا سات مرتبہ پڑھے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ نِ الْاَوْصِيَاءِ الْمَرْضِيِّيْنَ بِاَفْضَلِ صَلَوَاتِكَ وَبَارِكْ عَلَيْهِمْ بِاَفْضَلِ بَرَكَاتِكَ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلٰى اَرْوَاحِهِمْ وَعَلٰى اَجْسَادِهِمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ حق تعالی لاکھ حسنہ اُسکے نامۂ اعمال مین لکھیگا اور لاکھ گناہ اُسکے مٹائیگا اور لاکھ حاجتین اُسکی بر لائیگا اور لاکھ درجہ اُسکے بہشت مین بلند فرمائیگا اور بسند معتبر امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہی کہ جو یہ صلوات پڑھے اپنے گناہون سے پاک ہوگا مثل اُس روز کے کہ شکم مادر سے پیدا ہوا تھا صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَصَلَوَاتُ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَاَنْبِيَآئِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجَمِيْعِ خَلْقِهٖ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اور امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہی کہ جو شخص چاہے کہ

زیارت کرے قبور ائمہ علیہم السلام کی جس وقت کہ شہر ہائے دور میں ہو پس غسل کرے جمعہ کے
دن اور کپڑے پاکیزہ پہن کر صحرا کی طرف یا کوٹھے پر جاوے اور چار رکعت نماز پڑھے جو سورہ
یاد ہو پس روبقبلہ کھڑا ہو کر یہ زیارت پڑھے اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ
اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ الْمُرْسَلُ وَالْوَصِيُّ
الْمُرْتَضٰى وَالسَّيِّدَةُ الزَّهْرَآءُ وَالسِّبْطَانِ الْمُنْتَجَبَانِ وَالْاَوْلَادُ
الْاَعْلَامُ وَالْاُمَنَاءُ الْمُنْتَجَبُوْنَ جِئْتُ اِنْقِطَاعًا اِلَيْكُمْ وَاِلٰى اٰبَائِكُمْ
وَوَلَدِكُمُ الْخَلَفِ عَلٰى بَرَكَةِ الْحَقِّ فَقَلْبِيْ لَكُمْ مُسَلِّمٌ وَنُصْرَتِيْ لَكُمْ مُعَدَّةٌ
حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ لِدِيْنِهٖ فَمَعَكُمْ مَعَكُمْ لَا مَعَ عَدُوِّكُمْ اِنِّيْ لَمِنَ الْقَآئِلِيْنَ
بِفَضْلِكُمْ مُقِرٌّ بِرَجْعَتِكُمْ لَا اُنْكِرُ لِلّٰهِ قُدْرَةً وَلَا اَزْعُمُ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ
سُبْحَانَ اللّٰهِ ذِي الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ يُسَبِّحُ لِلّٰهِ بِاَسْمَآئِهٖ جَمِيْعُ خَلْقِهٖ
وَالسَّلَامُ عَلٰى اَرْوَاحِكُمْ وَاَجْسَادِكُمْ وَاَجْسَامِكُمْ وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ
وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اور یہ زیارت چودہ معصوم علیہم السلام کی اور آباء و اجداد و اولاد
طاہرہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و شہدائے بدر و کربلا وغیرہ ہر جا و ہر روضۂ مقدس
میں ہر روز خصوصاً بروز جمعہ نزدیک و دور سے پڑھ سکتے ہیں اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ
وَعَلٰى جَدِّكَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَعَلٰى اَبِيْكَ عَبْدِ اللّٰهِ وَعَلٰى اُمِّكَ اٰمِنَةَ
بِنْتِ وَهْبٍ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدَتِنَا وَمَوْلَاتِنَا
فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ
اَلسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدَتِنَا وَمَوْلَاتِنَا خَدِيْجَةَ الْكُبْرٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَارِثَ عِلْمِ النَّبِيِّيْنَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ
عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا اَبِيْ مُحَمَّدِ نِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ النَّاصِحِ الْاَمِيْنِ
وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنِ الشَّهِيْدِ

وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ زَيْنِ الْعَابِدِيْنَ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِ بْنِ الْبَاقِرِ وَارِثِ عُلُوْمِ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا جَعْفَرِ بْنِ الصَّادِقِ صَادِقِ الْقَوْلِ الْبَارِّ الْاَمِيْنِ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُوْسَی بْنِ جَعْفَرٍ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا اَبِي الْحَسَنِ عَلِيِّ بْنِ مُوْسَی الرِّضَا وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ نِ التَّقِيِّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ النَّقِيِّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا حَسَنِ بْنِ عَلِيِّ نِ الزَّكِيِّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدَ ابْنَ الْحَسَنِ مَعْدِنَ الرَّحْمَةِ وَالتَّنْزِيْلِ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَعَلَی الْحَمْزَةِ وَعَلَی الْعَبَّاسِ وَاَبِيْطَالِبِ اَعْمَامِ النَّبِيِّ اَلسَّلَامُ عَلَی الْقَاسِمِ وَالطَّاهِرِ وَاِبْرَاهِيْمَ اَوْلَادِ رَسُوْلِ اللهِ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَعَلَی الصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصَّالِحِيْنَ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَعَلٰی اَبْيَضِكُمْ وَعَلٰی اَسْوَدِكُمْ وَعَلٰی مَنْ لَمْ يَكُنْ فِي الْحَائِرِ مَعَكُمْ خُصُوْصًا سَيِّدِيْ وَمَوْلَايَ اَبِي الْفَضْلِ الْعَبَّاسِ بْنِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَقَاسِمِ بْنِ الْحَسَنِ وَمُسْلِمِ بْنِ عَقِيْلٍ وَهَانِيِ بْنِ عُرْوَةَ وَحَبِيْبِ ابْنِ مُظَاهِرٍ وَالْحُرِّ الشَّهِيْدِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا سَادَاتِيْ وَمَوَالِيَّ جَمِيْعًا وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ

باب چھبیسوان بیان تولد و وفات جناب چہاردہ معصوم علیہم السلام و زیارت ہر معصوم مین

اور ایام متبرکہ مین پڑھنا لازم ہے پس زیارت جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا جو کوئی زیارت آنحضرت کی کرے ایسا ہے کہ حق تعالی کی زیارت بیچ عرش کے کی ہو گی خصوصا اوقات شریفہ اور ایام متبرکہ مین کہ اُن حضرت سے اختصاص رکھتے ہین مثل اسکے کہ روز تولد آنحضرت سترھوین[۱۷] ربیع الاول ہے اور دن وفات کا موافق مشہور اٹھائیسوین[۲۸] ماہ صفر ہے اور روز بعثت کا ستائیسوین[۲۷] ماہ رجب ہے اور دن فتح بدر کا سترھوین[۱۷] ماہ رمضان ہے اور روز فتح مکہ بیسوین[۲۰] ماہ رمضان ہے اور دن فتح اُحُد کا سترھوین[۱۷] شوال ہے اور روز فتح خیبر چوبیسوین[۲۴] ماہ رجب ہے اور روز مباہلہ چوبیسوین[۲۴] ذیحجہ ہے بعضے پچیسوین[۲۵] کہتے ہین اور شب ہجرت مکہ سے مدینہ کو وہ پہلی[۱] شب ماہ ربیع الاول ہے اور وہ دن کہ حضرت مدینہ مین داخل ہوئے بارھوین[۱۲] ربیع الاول ہے اور وہ دن کہ شعب ابیطالب سے باہر آئے پندرھوین[۱۵] ماہ رجب ہے اور وہ شب کہ حضرت آمنہ علیہا السلام حاملہ ہوئین اُنیسوین[۱۹] جمادی الآخر ہے اور شب معراج کہ اکیسوین[۲۱] ماہ رمضان ہے بعضون نے ستائیسوین[۲۷] رجب لکھا ہے اور وہ دن کہ حضرت خدیجہؑ کو اپنے عقد مین لائے ہین وہ دسوین[۱۰] ربیع الاول ہے پس زیارت آنحضرت کی یہ ہے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خِيَرَةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفْوَةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْنَ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ نَصَحْتَ لِاُمَّتِكَ وَجَاهَدْتَ فِيْ سَبِيْلِ رَبِّكَ وَعَبَدْتَهٗ حَتّٰى اَتٰكَ الْيَقِيْنُ فَجَزَاكَ اللّٰهُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَفْضَلَ مَا جَزٰى نَبِيًّا عَنْ اُمَّتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

زیارت حضرت فاطمہ زہرا صلوات اللہ وسلامہ

علیہا وارد ہی کہ جو کوئی زیارت اُن معصومہ کی پڑہے اور خدا سے آمرزش طلب کرے حق تعالے گناہ اُسکے بخشدیگا اور داخل بہشت کریگا اور پڑہنا زیارت اُن معصومہ کی ایام متبرکہ مین اولے وانسب ہی مثل اسکے کہ دن ولادت اُن معصومہ کا بیسوین جمادی الآخرہ ہی بقول بعضے دوسری و بارہوین اور دن وفات کا بیسوین ماہ مذکور ہی یا اکیسوین رجب ہی اور دن تزویج کا اُنیسوین ذیحجہ ہی یا اکیسوین محرم اور روز مباہلہ کہ وہ چوبیسوین ذیحجہ ہی اور وہ دن کہ سورۂ ہل اتی نازل ہوا پچیسوین ذیحجہ ہی اور سوا اُنکے اور دن جو متبرک ہین کہ فضیلت و کرامت اُن معصومہ کی ظاہر ہوئی اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا سَيِّدَةَ نِسَاءِ الْعٰلَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا وَالِدَةَ الْحُجَجِ عَلَى النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْمَظْلُوْمَةُ الْمَمْنُوْعَةُ حَقَّهَا پھر کہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اَمَتِكَ وَابْنَتِ نَبِيِّكَ وَزَوْجَةِ وَصِيِّ نَبِيِّكَ صَلٰوةً تُزْلِفُهَا فَوْقَ زُلْفٰى عِبَادِكَ الْمُكَرَّمِيْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِيْنَ زیارت جناب امیر علیہ السلام حدیث معتبرہ مین منقول ہی کہ جو کوئی پا پیادہ جاوے جناب امیر علیہ السلام کی زیارت کو حق تعالی ہر قدم مین ثواب دو حج و دو عمرہ واسطے اُسکے لکھتا ہی نہ کھائیگی آتش جہنم وہ قدم کہ جو غبار آلودہ ہو زیارت کے جانے مین پیادہ ہو خواہ سوار لیکن زیارت آنحضرت کی ایام شریفہ مین مثل اُن دنون کے کہ اختصاص آنحضرت سے رکھتے ہین مثل روز ولادت کے کہ تیرہوین ماہ رجب ہی اور ضربت کا دن اُنیسوین رمضان ہی اور شہادت کا دن اکیسوین ماہ رمضان ہی اور وہ شب کہ فرش پر جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ و آلہ کے آرام فرمایا وہ پہلی شب ربیع الاول ہی اور وہ دن کہ فتح بدر ہوا سترہوین ماہ رمضان ہی اور جنگ اُحد کہ سترہوین ماہ شوال ہی اور وہ دن کہ خیبر فتح ہوا چوبیسوین ماہ رجب ہی اور وہ دن کہ دوش انور جناب رسالت مآب کے بلند ہو کر بتون کو توڑا وہ بیسوین ماہ رمضان ہی اور وہ دن کہ فتح بصرہ فرمایا وہ پندرہوین جمادی الاولی ہی اور وہ دن کہ آفتاب واسطے اُس جناب کے بعد غروب پھر آیا وہ سترہوین شوال ہی اور وہ دن کہ خدا کی جانب سے مقرر ہوئے واسطے پہونچانے سورۂ برات کے اور معزول ہونا ابی بکر کا اور یہ عالم کے ظاہر ہوا وہ پہلا دن ذیحجہ ہی اور وہ دن

زیارت جناب فاطمہ زہرا علیہا السلام

زیارت جناب امیر علیہ السلام

دروازے لوگون کے گھرون کے مسجد نبی سے بند کیے گئے بحکم خدا اور دروازہ حضرت امیرؑ کے گھر کا کھلا رہا وہ روز عرفہ ہے اور وہ دن کہ انگوٹھی رکوع مین تصدق فرمائی اور با امامت حضرت کی شان مین نص نازل ہوئی وہ ۲۴ چوبیسوین ذیحجہ ہے اور یہی دن روز مباہلہ بھی ہے اور جس دن سورۂ ہل اتٰی حضرت کی شان مین نازل ہوا وہ ۲۵ پچیسوین ذیحجّہ ہے اور دن خلافت کا ۱۸ اٹھارھوین ذیحجہ ہے اور نوروز کے دن اور اُن دنون مین کہ فضیلت وکرامت اُس معدن امامت سے ظاہر ہوئی زیارت پڑھے

زیارت جناب امیر علیہ السلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا الْاَئِمَّةِ وَمَعْدِنَ النُّبُوَّةِ وَالْمَخْصُوصَ بِالْاُخُوَّةِ اَلسَّلَامُ عَلٰى يَعْسُوبِ الدِّيْنِ وَالْاِيْمَانِ وَكَلِمَةِ الرَّحْمٰنِ وَكَهْفِ الْاَنَامِ اَلسَّلَامُ عَلٰى مِيْزَانِ الْاَعْمَالِ وَمُقَلِّبِ الْاَحْوَالِ وَسَيْفِ ذِي الْجَلَالِ اَلسَّلَامُ عَلٰى صَالِحِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَارِثِ عِلْمِ النَّبِيِّيْنَ وَالْحَاكِمِ يَوْمَ الدِّيْنِ اَلسَّلَامُ عَلٰى شَجَرَةِ التَّقْوٰى وَسَامِعِ السِّرِّ وَالنَّجْوٰى وَمُنْزِلِ الْمَنِّ وَالسَّلْوٰى اَلسَّلَامُ عَلٰى حُجَّةِ اللّٰهِ الْبَالِغَةِ وَنِعْمَتِهِ السَّابِغَةِ وَنِقْمَتِهِ الدَّامِغَةِ اَلسَّلَامُ عَلٰى اِسْرَآئِيْلِ الْاُمَّةِ وَبَابِ الرَّحْمَةِ وَاَبِي الْاَئِمَّةِ اَلسَّلَامُ عَلٰى صِرَاطِ اللّٰهِ الْوَاضِحِ وَالنَّجْمِ اللَّائِحِ وَالْاِمَامِ النَّاصِحِ وَالزِّنَادِ الْقَادِحِ اَلسَّلَامُ عَلٰى وَجْهِ اللّٰهِ الَّذِيْ مَنْ اٰمَنَ بِهٖ اَمِنَ اَلسَّلَامُ عَلٰى نَفْسِ اللّٰهِ الْقَائِمَةِ فِيْهِ بِالسُّنَنِ وَعَيْنِهِ الَّتِيْ مَنْ عَرَفَهَا يَطْمَئِنُّ اَلسَّلَامُ عَلٰى اُذُنِ اللّٰهِ الْوَاعِيَةِ فِي الْاُمَمِ وَيَدِهِ الْبَاسِطَةِ بِالنِّعَمِ وَجَنْبِهِ الَّذِيْ مَنْ فَرَّطَ فِيْهِ نَدِمَ اَشْهَدُ اَنَّكَ مُجَازِي الْخَلْقِ وَشَافِعُ الرِّزْقِ وَالْحَاكِمُ بِالْحَقِّ بَعَثَكَ اللّٰهُ عِلْمًا لِعِبَادِهٖ فَوَفَّيْتَ بِمُرَادِهٖ وَجَاهَدْتَ فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ فَصَلَّى اللّٰهُ

عَلَيْكُمْ وَجَعَلَ اَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيْ اِلَيْكُمْ فَالْخَيْرُ مِنْكَ وَاِلَيْكَ عَبْدُكَ الزَّائِرُ بِحَرَمِكَ اللَّائِذُ بِكَرَمِكَ الشَّاكِرُ لِنِعَمِكَ قَدْ هَرَبَ اِلَيْكَ مِنْ ذُنُوْبِهٖ وَرَجَاكَ لِكَشْفِ كُرُوْبِهٖ فَاَنْتَ سَاتِرُ عُيُوْبِهٖ فَكُنْ لِيْ اِلَى اللّٰهِ سَبِيْلًا وَمِنَ النَّارِ مَقِيْلًا وَلِمَا اَرْجُوْ فِيْكَ كَفِيْلًا اَنْجُوْ نَجَاءَ مَنْ وَصَلَ حَبْلَهٗ بِحَبْلِكَ وَسَلَكَ بِكَ اِلَى اللّٰهِ سَبِيْلًا فَاَنْتَ سَامِعُ الدُّعَاءِ وَوَلِيُّ الْجَزَاءِ عَلَيْنَا مِنْكَ السَّلَامُ وَاَنْتَ السَّيِّدُ الْكَرِيْمُ وَالْاِمَامُ الْعَظِيْمُ فَكُنْ بِنَا رَحِيْمًا يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

زیارت حضرت امام حسن علیہ السلام اوقات شریفہ مخصوصہ مین زیارت اُن حضرت کی اولیٰ و انسب ہی مثل روز ولادت کہ پندرھوین [۱۵] ماہ رمضان ہی اور روز وفات کہ اٹھائیسوین [۲۸] ماہ صفر ہی اور اُس روز کہ نیزے سے ران مبارک پر زخم پہونچا وہ تئیسوین [۲۳] ماہ رجب ہی اور روز مباہلہ چوبیسوین [۲۴] ماہ ذیحجہ ہی اور جس روز سورہ ہل اتیٰ نازل ہوا پچیسوین [۲۵] ذیحجہ ہی اور دن خلافت کا وہ اکیسوین [۲۱] ماہ رمضان ہی اور زیارت اُن حضرت کی یہ ہی اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَقِيَّةَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَابْنَ اَوَّلِ الْمُسْلِمِيْنَ وَكَيْفَ لَا تَكُوْنُ كَذٰلِكَ وَاَنْتَ سَبِيْلُ الْهُدٰى وَحَلِيْفُ التُّقٰى وَخَامِسُ اَصْحَابِ الْكِسَاءِ غَذَتْكَ يَدُ الرَّحْمَةِ وَرُبِّيْتَ فِيْ حِجْرِ الْاِسْلَامِ وَرَضَعْتَ مِنْ ثَدْيِ الْاِيْمَانِ فَطِبْتَ حَيًّا وَطِبْتَ مَيِّتًا غَيْرَ اَنَّ الْاَنْفُسَ غَيْرُ طَيِّبَةٍ بِفِرَاقِكَ وَلَا شَاكَّةٍ فِي الْحَيٰوةِ لَكَ يَرْحَمُكَ اللّٰهُ

زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام بسند موثق روایت ہی کہ فرمایا زیارت کرنیوالا قبر حضرت امام حسین علیہ السلام کا چالیس [۴۰] برس آگے سب لوگون سے داخل بہشت ہوگا اور لوگ موقف مین مشغول حساب ہونگے اور فرمایا کہ زیارت اُن حضرت کی برابر ہی دس حج و دس عمرہ کے راوی نے پوچھا جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے کہ کیا ثواب ہی اُس شخص کو کہ نزدیک قبر منور آنحضرت کے

زیارت حضرت امام حسن علیہ السلام

زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام

رہے فرمایا آپنے ہر دن ہزار مہینہ حساب ہوتا ہی اور جو وہان یا راہ مین خرچ کرے ہر درم ہزار درم حساب
ہوتے ہین راوی نے پوچھا کہ کیا ثواب ہی اُسکو کہ سفر زیارت مین مرجاوے فرمایا کہ ملائکہ مشایعت
کرتے ہین اور حنوط و کفن اُسکے لیے بہشت سے لاتے ہین اور اُسپر نماز پڑھتے ہین اور کفن بہشت
کو اُسکے کفن پر پہناتے ہین اور ریحان بہشت اُسکے نیچے بچھاتے ہین اور زمین کو سرہانے اور
پائینتی اور آگے اور پیچھے سے ایک ایک فرسخ تک کشادہ کرتے ہین اور دروازے بہشت کے
اُسکی قبر کی طرف کھولتے ہین کہ خوشبو گلہائے بہشت کی داخل ہوتی ہی تا روز قیامت اور فضیلت
زیارت اُن حضرت کی ایام متبرکہ و اوقات شریفہ مین اور شب ہاے بزرگ مین بہت ہی مثل اُسکے
کہ روز مباہلہ کہ چوبیسوین ذیحجہ ہی اور روز نزول سورۂ ہل اتی کہ پچیسوین ذیحجہ ہی اور اُسدن کہ یزید
ملعون واصل جہنم ہوا چودھوین ربیع الاول ہی اور روز تولد حضرت کا تیسری ماہ شعبان یا پانچوین ہی
اور روز عید فطر و عید قربان کو زیارت وارد ہی کہ پڑھے اور عرفہ کے دن حدیث معتبرہ مین ہی فرمایا
کہ جو کوئی زیارت کرے حق حضرت کا پہچانکے حق تعالی اُسکے واسطے ثواب ہزار حج و ہزار عمرہ
و ہزار جہاد کہ پیغمبر مرسل کے ساتھ کیے ہونگے عطا کریگا اور پہلی تاریخ ماہ رجب کی زیارت اُن حضرت
کی بجا لاوے تو خدا بخشتا ہی اُسکو اور پندرھوین و آخر ماہ رجب اور پہلی و پندرھوین شعبان کو زیارت
کرے کہ سب گناہ اُسکے بخشے جاتے ہین اور اُس سال مین اُسپر گناہ نہین لکھے جاتے ہین اور ثواب
ہزار حج کا لکھا جاتا ہی اور آخر ماہ مین اور ماہ رمضان مین شب قدر کی شبون کو پڑھے زیارت حضرت
کی بہت ہین اُنمین یہ زیارت مبسوطہ ہی کہ صحن خانہ یا کوٹھے پر جاکے اشارہ طرف قبر منور کے کرے
اور کہے اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ پھر زیارت مبسوطہ پڑھے اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اٰدَمَ صِفْوَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ نُوْحٍ
نَبِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوْسٰى كَلِيْمِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ

بیان زیارت امام حسین علیہ السلام

زیارت مبسوطہ

عیسٰی روح اللہ السلام علیک یا وارث محمد حبیب اللہ
السلام علیک یا وارث امیر المؤمنین ولی اللہ السلام
علیک یا ابن محمد المصطفٰی السلام علیک یا ابن علی المرتضٰی
السلام علیک یا ابن فاطمۃ الزھراء السلام علیک یا ابن خدیجۃ
الکبرٰی السلام علیک یا ثار اللہ وابن ثارہ والوتر الموتور
اشھد انک قد اقمت الصلٰوۃ واتیت الزکٰوۃ وامرت بالمعروف
ونھیت عن المنکر واطعت اللہ ورسولہ حتّٰی اتاک الیقین
فلعن اللہ امۃ قتلتک ولعن اللہ امۃ ظلمتک ولعن اللہ
امۃ سمعت بذٰلک فرضیت بہ یا مولای یا ابا عبد اللہ
اشھد انک کنت نورا فی الاصلاب الشامخۃ والارحام
المطھرۃ لم تنجسک الجاھلیۃ بانجاسھا ولم تلبسک من
مدلھمات ثیابھا واشھد انک من دعائم الدین وارکان
المؤمنین واشھد انک الامام البر التقی الرضی الزکی
الھادی المھدی واشھد ان الائمۃ من ولدک کلمۃ التقوٰی
واعلام الھدٰی والعروۃ الوثقٰی والحجۃ علٰی اھل الدنیا و
اشھد اللہ وملآئکتہ وانبیاءہ ورسلہ انی بکم مؤمن و
بایابکم موقن بشرآئع دینی وخواتیم عملی وقلبی لقلبکم
سلم وامری لامرکم متبع صلوات اللہ علیکم وعلٰی ارواحکم
وعلٰی اجسادکم وعلٰی اجسامکم وعلٰی شاھدکم وعلٰی غائبکم
وعلٰی ظاھرکم وعلٰی باطنکم پس دو رکعت نماز زیارت پڑھے چاہیے نماز اول زیارت
کے پڑھے بعدہٗ زیارت حضرت علی ابن الحسین علیہ السلام پڑھے السلام علیک

یا ابن رسول اللہ السلام علیک یا ابن نبی اللہ السلام علیک یا ابن امیر المومنین السلام علیک یا ابن الحسین الشہید السلام علیک ایہا الشہید و ابن الشہید السلام علیک ایہا المظلوم و ابن المظلوم لعن اللہ امۃ قتلتک و لعن اللہ امۃ ظلمتک و لعن اللہ امۃ سمعت بذلک فرضیت بہ پس زیارت سائر شہدا رضی اللہ عنہم پڑھے

زیارت شہدا [illegible]

السلام علیکم یا اولیاء اللہ و احباءہ السلام علیکم یا اصفیاء اللہ و اوداءہ السلام علیکم یا انصار دین اللہ السلام علیکم یا انصار رسول اللہ السلام علیکم یا انصار امیر المومنین السلام علیکم یا انصار فاطمۃ الزہراء سیدۃ نساء العالمین السلام علیکم یا انصار ابی محمد الحسن بن علی الزکی الناصح السلام علیکم یا انصار ابی عبد اللہ بابی انتم و امی طبتم و طابت الارض التی فیہا دفنتم و فزتم فوزا عظیما فیا لیتنی کنت معکم فافوز معکم

زیارت جامعہ

زیارت امام زین العابدین و حضرت امام محمد باقر اور حضرت امام جعفر صادق علیہم السلام یہ زیارت جامعہ ہے کہ ہر معصوم کے تئیں ساتھ اسکے زیارت کر سکتے ہیں ایام متبرکہ ہر ایک معصوم علیہم السلام میں مثل روز ولادت حضرت امام زین العابدین علیہ السلام پانچویں شعبان مشہور ہے اور دن وفات کا بارھویں محرم ہے اور دن خلافت کا دسویں محرم ہے اور دن تولد جناب امام محمد باقر علیہ السلام کا روز جمعہ اول ماہ رجب ہے اور روز وفات ساتویں ذی الحجہ ہے اور دن خلافت کا بارھویں محرم ہے اور روز تولد جناب امام جعفر صادق علیہ السلام کا سترھویں ماہ ربیع الاول ہے اور دن وفات کا پندرھویں رجب ہے اور دن خلافت کا ساتویں

دیکھو اور زیارت جامعہ یہ ہے اَلسَّلَامُ عَلٰی اَوْلِیَاءِ اللّٰہِ وَاَصْفِیَائِہٖ اَلسَّلَامُ عَلٰی اُمَنَاءِ اللّٰہِ وَاَحِبَّائِہٖ اَلسَّلَامُ عَلٰی اَنْصَارِ اللّٰہِ وَخُلَفَائِہٖ اَلسَّلَامُ عَلٰی مَحَالِّ مَعْرِفَۃِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلٰی مَسَاکِنِ ذِکْرِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلٰی مُظْہِرِیْ اَمْرِ اللّٰہِ وَنَہْیِہٖ اَلسَّلَامُ عَلَی الدُّعَاۃِ اِلَی اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَی الْمُسْتَقِرِّیْنَ فِیْ مَرْضَاتِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَی الْمُمَحَّصِیْنَ فِیْ طَاعَۃِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَی الْاَدِلَّاءِ عَلَی اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَی الَّذِیْنَ مَنْ وَالَاہُمْ فَقَدْ وَالَی اللّٰہَ وَمَنْ عَادَاہُمْ فَقَدْ عَادَی اللّٰہَ وَمَنْ عَرَفَہُمْ فَقَدْ عَرَفَ اللّٰہَ وَمَنْ جَہِلَہُمْ فَقَدْ جَہِلَ اللّٰہَ وَمَنِ اعْتَصَمَ بِہِمْ فَقَدِ اعْتَصَمَ بِاللّٰہِ وَمَنْ تَخَلّٰی مِنْہُمْ فَقَدْ تَخَلّٰی مِنَ اللّٰہِ اُشْہِدُ اللّٰہَ اَنِّیْ سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمَکُمْ وَحَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَکُمْ مُؤْمِنٌ بِسِرِّکُمْ وَعَلَانِیَتِکُمْ مُفَوِّضٌ فِیْ ذٰلِکَ کُلِّہٖ اِلَیْکُمْ لَعَنَ اللّٰہُ عَدُوَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَاَبْرَءُ اِلَی اللّٰہِ مِنْہُمْ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہِ الطَّاہِرِیْنَ

پس دو رکعت نماز پڑھکے دعا کرے اور زیارت جامعہ کبیرہ زاد المعاد مین ہے زیارت حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام حدیث میں ہے کہ راوی نے جناب امام رضا علیہ السلام سے پوچھا کہ کیا ثواب ہے اسکو کہ قبر حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی زیارت کرے فرمایا کہ مثل ثواب زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام کے ہے اور ایام متبرکہ و اوقات شریفہ میں پڑھے افضل دعا علی ہے مثل روز ولادت کہ ساتوین ماہ صفر ہے اور روز وفات کہ پچیسوین ماہ رجب ہے اور روز امامت کہ پندرھوین ماہ رجب ہے پس یہ زیارت یا زیارت جامعہ پڑھے کافی ہے اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَلِیَّ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حُجَّۃَ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا

زیارت حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام

نُوْرَ اللّٰہِ فِیْ ظُلُمَاتِ الْاَرْضِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ بَدَأَ اٰیٰتِہٖ فِیْ شَانِہٖ اَتَیْتُکَ زَائِرًا عَارِفًا بِحَقِّکَ مُعَادِیًا لِاَعْدَائِکَ مُوَالِیًا لِاَوْلِیَائِکَ فَاشْفَعْ لِیْ عِنْدَ رَبِّکَ یَا مَوْلَایَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَهْلَ بَیْتِ النُّبُوَّۃِ وَمَوْضِعَ الرِّسَالَۃِ وَمُخْتَلَفَ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَمَهْبِطَ الْوَحْیِ وَمَعْدِنَ الرَّحْمَۃِ وَخُزَّانَ الْعِلْمِ وَعِتْرَۃَ خِیَرَۃِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

پس حاجت طلب کرے خدا سے زیارت حضرت امام رضا علیہ السلام منقول ہی کہ آنحضرت نے فرمایا کہ جو کوئی اس غربت مین زیارت میری کرے لکھیگا حق تعالی واسطے اُسکے ثواب سو ہزار شہید اور سو ہزار صدیق اور سو ہزار حج اور سو ہزار عمرہ اور سو ہزار جہاد کا اور محشور ہوگا قیامت کو زمرے مین ہمارے اور درجات عالیہ بہشت میں اُسکو ملینگے اور ہمارا رفیق ہوگا اور حضرت امام محمد تقی علیہ السلام سے منقول ہی کہ جو کوئی شہر طوس مین زیارت کرے میرے باپ کی حق تعالی سب گناہ گذشتہ اور آئندہ اُسکے بخشیگا جب روز قیامت ہوگا تو ایک منبر واسطے اُسکے برابر منبر حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نصب کرینگے کہ اوپر اُس منبر کے ہوویگا جبتک کہ حق تعالی اپنے بندونکے حساب سے فارغ ہووے اور زیارت اُن حضرت کی اوقات شریفہ اور ایام متبرکہ مین پڑھنا افضل و انسب ہی خصوصًا ماہ رجب مین اور ولادت کے دن کہ گیارھوین یا تیئیسوین ماہ ذیقعدہ ہی اور وفات کا دن آخر روز ماہ صفر ہی یا سترھوین یا پچیسوین ماہ رمضان ہی اور دن خلافت کا پچیسوین ماہ رجب ہی یا پانچوین یا چھٹی ہی یا اوّل یا چھٹی ماہ رمضان ہی اور تیئیسوین تاریخ ذیقعدہ کی زیارت مستحب ہی زیارات بہت ہین مگر زیارت مختصر یہ ہی اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا غَرِیْبَ الْغُرَبَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مُعِیْنَ الضُّعَفَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا شَمْسَ الشُّمُوْسِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَنِیْسَ النُّفُوْسِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّهَا الْمَدْفُوْنُ بِاَرْضِ طُوْسٍ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مُغِیْثَ

[illegible]

الشِّيعَةِ وَالسِّرِّ وَاَرِ فِي يَوْمِ الْجَزَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سُلْطَانَ
الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا الْحَسَنِ يَا عَلِيَّ ابْنَ مُوسَى
الرِّضَا وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ زیارت حضرت امام محمد تقی علیہ السلام
ایام متبرکہ و اوقات شریفہ مین زیارت اُنحضرت کی افضل و اولی ہی مثل روز ولادت کہ دسوین
ماہ رجب ہی اور بروایت ابن عباس سترھوین یا پندرھوین ماہ رمضان ہی اور وفات کا دن کہ
آخر ذیقعدہ ہی اور جسدن امامت ہوئی وہ آخر روز ماہ صفر ہی یا سترھوین یا چھبیسوین ماہ رمضان ہی
چاہیے کہ زیارت جامعہ یا زیارت حضرت امام موسی کاظم علیہ السلام جو مذکور ہوئی پڑھے
کافی ہی زیارت حضرت امام علی نقی علیہ السلام ایام متبرکہ مین پڑھے خصوصاً
روز ولادت کہ دوسری یا تیسری ماہ رجب ہی اور دن وفات کا تیسری ماہ رجب ہی اور امامت کا
دن آخر ماہ ذیقعدہ یا بارھوین ہی پس زیارت جامعہ جو مذکور ہوئی پڑھنا کافی ہی زیارت
حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام اوقات مخصوصہ مین پڑھے مثل روز ولادت
کہ دسوین ماہ ربیع الثانی ہی موافق مشہور کے اور وفات کا دن آٹھوین ربیع الاول ہی اور
دن امامت کا سترھوین ماہ رجب ہی یا دوسری یا پانچوین پس زیارت جامعہ جو مذکور ہوئی
پڑھے کافی ہی زیارت حضرت امام صاحب الامر علیہ السلام جان تو کہ زیارت
اُنحضرت کی سرداب مین اور سب شہر مین مرغوب ہی خصوصاً ضریحہاے مقدسہ اجداد
طاہرین مین اور ایام متبرکہ مین مثل شب ولادت کہ پندرھوین شعبان ہی اور شب قدر کو
کہ ملائکہ و روح اوپر اُن حضرت کے نازل ہوتے ہین اور سید ابن طاوس علیہ الرحمہ نے
ذکر کیا ہی کہ مستحب ہی کہ ہر روز بعد نماز صبح کے حضرت کے تئین یہ زیارت کرے اَللّٰهُمَّ
بَلِّغْ مَوْلَايَ صَاحِبَ الزَّمَانِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ عَنْ جَمِيعِ
الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ فِي مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا وَبَرِّهَا
وَبَحْرِهَا وَسَهْلِهَا وَجَبَلِهَا حَيِّهِمْ وَمَيِّتِهِمْ وَعَنْ وَالِدَيَّ

زیارت حضرت امام علی نقی علیہ السلام - زیارت حضرت امام حسن عسکری - زیارت حضرت صاحب الامر علیہ السلام

وَ وُلْدِی وَعَنِّی مِنَ الصَّلَوَاتِ وَالتَّحِیَّاتِ زِنَةَ عَرْشِ اللّٰهِ وَ
مِدَادَ کَلِمَاتِهٖ وَمُنْتَهٰی رِضَاهُ وَعَدَدَ مَا اَحْصَاهُ کِتَابُهٗ وَ
اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُهٗ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُجَدِّدُ لَهٗ فِیْ هٰذَا الْیَوْمِ وَ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ
عَهْدًا اَوْ عَقْدًا اَوْ بَیْعَةً لَهٗ فِیْ رَقَبَتِیْ اَللّٰهُمَّ کَمَا شَرَّفْتَنِیْ بِهٰذَا
التَّشْرِیْفِ وَفَضَّلْتَنِیْ بِهٰذِهِ الْفَضِیْلَةِ وَخَصَّصْتَنِیْ بِهٰذِهِ
النِّعْمَةِ فَصَلِّ عَلٰی مَوْلَایَ وَسَیِّدِیْ صَاحِبِ الزَّمَانِ وَ
اجْعَلْنِیْ مِنْ اَنْصَارِهٖ وَاَشْیَاعِهٖ وَالذَّابِّیْنَ عَنْهُ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ
الْمُسْتَشْهَدِیْنَ بَیْنَ یَدَیْهِ طَائِعًا غَیْرَ مُکْرَهٍ فِی الصَّفِّ الَّذِیْ
نَعَتَّ اَهْلَهٗ فِیْ کِتَابِكَ فَقُلْتَ صَفًّا کَاَنَّهُمْ بُنْیَانٌ مَرْصُوْصٌ
عَلٰی طَاعَتِكَ وَطَاعَةِ رَسُوْلِكَ وَاٰلِهٖ عَلَیْهِمُ السَّلَامُ اَللّٰهُمَّ
هٰذِهٖ بَیْعَةٌ لَهٗ فِیْ عُنُقِیْ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ

باب ستائیسواں بیان میں نماز آیات کے

جان تو کہ چاند گہن اور سورج گہن خواہ نصف گہن لگے خواہ تمام اور آندھی سخت اور زلزلہ کہ خوب خوف کا ہو تو نماز ان سب کے ظاہر ہونے میں واجب ہے کہ پڑھے اور وہ دو رکعت ہیں پہلی رکعت میں پانچ رکوع دو قنوت دوسری میں پانچ رکوع تین قنوت بجا لاوے اس طریقے کہ اوّل نیت کرے کہ دو رکعت نماز چاند گہن یا سورج گہن یا زلزلہ یا آندھی کی پڑھتا ہوں میں ادا واجب قربۃً الی اللہ پس تکبیر کہکر الحمد اور دوسرا سورہ جیسا ہو پڑھے اور تکبیر کہکے رکوع میں جاوے اور ذکر رکوع کرکے سیدھا کھڑا ہو پھر الحمد اور ایک سورہ پڑھے اور قنوت پڑھے ہاتھ اُٹھا کر پھر رکوع میں جاوے پھر سیدھا ہو کر الحمد اور ایک سورہ پڑھکے رکوع بجا لاوے پھر سیدھا ہو کر دونوں سورہ اور قنوت پڑھکے رکوع بجا لاوے پھر سیدھا ہو کر دونوں سورہ پڑھکے رکوع بجا لاوے۔ اور سجدے میں جاوے پھر کھڑا ہو کر الحمد اور ایک سورہ پڑھکے

باب ستائیسواں

طریق نماز گہن و آندھی و زلزلہ

قنوت پڑھے اور رکوع مین جاوے پھر سیدھا ہو کر دونون سورہ پڑھکر رکوع کرے پھر سیدھا ہو کر دونون سورہ اور قنوت پڑھکے رکوع کرے پھر سیدھا ہو کر دونون سورہ پڑھے اور رکوع بجالاوے پھر سیدھا ہو کر دونون سورہ پڑھکے قنوت پڑھکے رکوع کرے اور سجدے مین جاوے پھر بیٹھکر تشہد و سلام لکر نماز کو تمام کرے اور اگر دوسرے رکوع کے بعد قنوت نہ پڑھے اور دوسری رکعت کے آخر رکوع مین ایکہی قنوت پڑھکے نماز کو تمام کرے تب بھی مضائقہ نہین مگر بہتر یہ ہی کہ بصورت مذکور پڑھے پس نماز چاند گہن اور سورج گہن کی ابتداے گہن ہو اور آخر وقت بقول مشہور ابتدا منجلی ہونے کی ہی اور نزدیک محققین کے وہ ہی کہ جبتک گہن موقوف نہو وقت باقی ہی ہرگاہ نماز سے فارغ ہوا اور ہنوز گہن نہ چھوٹا ہو تو نماز دوبارہ پڑھے اور واسطے نماز زلزلہ و آندھی کے اگر وقت نماز و فاذ کرے موافق مشہور تمام عمر مین ادا ہی اگر کسی نے وقت زلزلہ و آندھی نماز نہ پڑھی ہو مشہور میان علما ہی کہ قضا پڑھے اُس نماز کو مطلقاً اور اگر کسی کو چاند گہن و سورج گہن کی خبر نہوئی ہو اور بعد کو معلوم ہو تو اگر تمام قرص مین گہن لگا ہو تو قضاے نماز واجب ہی ورنہ مستحب

باب اٹھائیسوان بیان مین اعمال نوروز کے

منقول ہی کہ نوروز کے دن روزہ رکھنا غسل کرنا پاکیزہ کپڑے پہننا اور خوشبو لگانا سنت ہی اور جب نماز ظہر و عصر سے فارغ ہو چار رکعت نماز پڑھے ہر دو رکعت مین ایک سلام پہلی رکعت مین بعد الحمد کے دس مرتبہ سورۂ قدر دوسری رکعت مین بعد الحمد کے دس مرتبہ قُل یا ایُّہا الکافرون تیسری رکعت مین بعد الحمد کے دس مرتبہ قل ہو اللہ چوتھی رکعت مین بعد الحمد کے قُل اَعُوذُ بِرَبِّ الفَلَق اور قُل اَعُوذُ بِرَبِّ النَّاس پڑھے اور بعد نماز سجدۂ شکر مین جاکر یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ نِ الْاَوْصِيَاءِ الْمَرْضِيِّيْنَ وَعَلٰى جَمِيْعِ اَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ بِاَفْضَلِ صَلَوَاتِكَ وَبَارِكْ عَلَيْهِمْ بِاَفْضَلِ بَرَكَاتِكَ وَصَلِّ عَلٰى اَرْوَاحِهِمْ وَاَجْسَادِهِمْ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ

اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ بَارِكْ لَنَا فِیْ یَوْمِنَا هٰذَا الَّذِیْ فَضَّلْتَهٗ وَ كَرَّمْتَهٗ
وَ شَرَّفْتَهٗ وَ عَظَّمْتَ خَطَرَهٗ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِیْ فِیْمَا اَنْعَمْتَ بِهٖ
عَلَیَّ حَتّٰی لَا اَشْكُرَ اَحَدًا غَیْرَكَ وَ وَسِّعْ عَلَیَّ فِیْ رِزْقِیْ
یَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ اَللّٰهُمَّ مَا غَابَ عَنِّیْ فَلَا یَغِیْبَنَّ
عَنِّیْ عَوْنُكَ وَ حِفْظُكَ وَ مَا فَقَدْتُ مِنْ شَیْءٍ فَلَا تُفْقِدْ لِیْ
عَوْنَكَ عَلَیْهِ حَتّٰی لَا اَتَكَلَّفَ مَا لَا اَحْتَاجُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ
اگر یہ نماز امکان مین نہو تو دعا پڑھ لے اور جب نماز و دعا پڑھے تو گناہان پنجاہ سالہ بخشے جائینگے
اور بہت کہے یَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ اور غیر کتب مشہورہ مین روایت کی ہو کہ وقت تحویل
یہ دعا بہت پڑھے اور بعض نے تین سو چھیاسٹھ مرتبہ کہا کر پڑھے یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ
وَ الْاَبْصَارِ یَا مُدَبِّرَ اللَّیْلِ وَ النَّهَارِ یَا مُحَوِّلَ الْحَوْلِ وَ الْاَحْوَالِ حَوِّلْ
حَالَنَا اِلٰی اَحْسَنِ الْحَالِ اور منقول ہو کہ جو نوروز کے دن یہ دعا پاک پانی پر پڑھے جو اسکو
پیے اور چار کنج مین گھر کے چھڑک دے اُس سال بھر تمام بلیات سے محفوظ رہیگا اَللّٰهُ
رَبِّیْ رَبِّیَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ رَبِّیَ اللّٰهُ یُحْیِیْ وَ یُمِیْتُ حَسْبُنَا
اللّٰهُ رَبِّیْ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنَا مِنَ الْقَحْطِ وَ الطَّاعُوْنِ وَ الْغَرَقِ
وَ الْحَرَقِ وَ الْمَوْتِ وَ سُوْءِ الْقَضَاءِ وَ شَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ وَ شَرِّ
كِتَابٍ سَبَقَ رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ پھر سات مرتبہ پڑھے اِنَّا
مُؤْمِنُوْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَ مُظْهِرِ لُطْفِهٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ
اور مشہور ہو کہ جو یہ سات سلام نوروز کے دن مشک و زعفران سے چینی کے ظرف پر لکھ کر آب سے
دھو دے جو اُسمین سے پیے تا سال آیندہ کوئی درد و رنج اُسکو نہ پہونچیگا اگر جانور زہردار کاٹے
اثر نہ کریگا سَلَامٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ
سَلَامٌ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ سَلَامٌ عَلٰی مُوْسٰی وَ هَارُوْنَ سَلَامٌ عَلٰی اِلْیَاسِیْنَ

سَلَامٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوهَا خَالِدِيْنَ سَلَامٌ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۵
اور بنا بر مشہور لکھا ہی کہ وقت تحویل مشک و زعفران سے یہ نقش لکھے اور کھاوے یا اپنے
پاس رکھے ۱۱۱ ۱۱۹ ۱۱۱۹ ۱۱۹ ۱۱۱ یعطے ایضا روایت ہی جناب امیر علیہ السلام سے
جو کہ روز نوروز یہ سات سورے پڑھے تا سال آیندہ سب آفات و بلیات سے محفوظ رہیگا
سورۂ بنی اسرائیل و سورۂ نور و سورۂ حدید و سورۂ حشر و سورۂ صف و سورۂ سال سائل و سورۂ اعلی

باب اُنتیسواں بیان مین دعاے توبہ اور وصیت وغیرہ کے

جاننا چاہیے کہ توبہ واجب فوری ہی اور معنی توبہ کے ندامت و پشیمانی ہی اور عزم کرنا دل سے
کہ اب آیندہ اس گناہ کا کبھی مرتکب نہونگا کیا خدا کی رحمت ہی کہ جب انسان عمل بد کا مرتکب
ہوتا ہی تو اُسکو سات ساعت کی مہلت دیجاتی ہی کہ اگر اس عرصہ مین کوئی عمل خیر اُس سے ہوا
یا استغفار بجالایا تو وہ عمل بد اُسکے نامۂ اعمال مین ثبت نہین کیا جاتا ہی پس اگر بعد واقع ہونے
گناہ کے قبل سات ساعت کے اس استغفار کو پڑھے تو وہ گناہ اُسکے نامۂ اعمال مین لکھا نجائیگا
اور وہ استغفار یہ ہی اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ اور بسند صحیح
حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہی کہ جو شخص شب و روز مین چالیس گناہ کبیرہ
کرے اور زار روے ندامت و پشیمانی کے یہ استغفار پڑھے تو حق تعالی اُن گناہون کو اپنے
رحم سے معاف کر دیتا ہی اور وہ استغفار یہ ہی اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَاَسْئَلُهٗ اَنْ يُّصَلِّيَ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ يَّتُوْبَ عَلَيَّ امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہین کہ
کوئی عمل خیر اس سے بہتر نہین ہی کہ آدمی محمد و آل محمد علیہم السلام پر ہر وقت درود بھیجا کرے
اسطرح کہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ پس آدمی کو لازم ہی کہ ہر وقت گناہون سے
توبہ کرتا رہے جبکا حق ذمہ اپنے رکھتا ہو ادا کرے اور جو مقدمات داد و ستد کے ہین وصیت

کرتا ہے اگر حج واجب ہو تو جاکر بجالاوے پس جب قرضدار نہو اور موافق عیال اور اپنی آمد
رفت کے مع سواری خرچ ہو تو حج واجب ہوتا ہے اور سنت ہے کہ ہمیشہ کفن مہیا رکھے کہ غافلون
مین لکھی جائیگا جب نظر کفن پر پڑتی ہے تو حسنہ لکھا جاتا ہے اور اپنے اصل مال بہت حلال سے کفن تیار
کرے اور زوجہ کو اپنے مال مین سے کفن دے حدیث مین وارد ہے کہ اچھا کفن کرو اپنے مُردونکا
کہ اُسی کفن مین قیامت کے دن اُٹھینگے مستحب ہے کہ خوش قماش و بیش قیمت ہو پس حال پر اپنے
متوجہ ہو اور گناہون سے اپنے توبہ کرے کردار گذشتہ سے اپنے نادم اور پشیمان ہو اور دل سے
توبہ کرے اور ارادہ رکھے کہ اگر زندہ رہونگا تو مرتکب معصیت نہونگا اول چاہیے غسل کرے
پھر دو رکعت نماز پڑھکے یہ استغفار پڑھے اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ
پھر کہے اُشْہِدُ اللّٰہَ وَجَمِیْعَ مَلٰٓئِکَتِہٖ وَاَنْبِیَآئِہٖ وَرُسُلِہٖ وَ
حَمَلَۃِ عَرْشِہٖ وَالْاَئِمَّۃِ الْمَعْصُوْمِیْنَ وَجَمِیْعَ خَلْقِہٖ اَنِّیْ نَادِمٌ عَلٰی مَا
سَلَفَ مِنِّیْ مِنَ الذُّنُوْبِ وَالْمَعَاصِیْ وَمُعْتَرِفٌ بِھَا وَاَنِّیْ عَازِمٌ عَلٰی اَنْ لَا
اَعُوْدَ اِلَیْھَا وَقَدْ عَاھَدْتُ اللّٰہَ عَلٰی ذٰلِکَ اَلْفَ عَھْدٍ فِیْ عُنُقِیْ یُطَالِبُنِیْ
بِہٖ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ ترجمہ گواہ کرتا ہون مین خدا اور جمیع ملائکہ اور انبیا
اور رسولون اور حاملان عرش اُسکے کو اور ائمہ معصومین کو اور جمیع مخلوقات اُسکے کو حقیقۃً مین
شرمندہ ہون اس امر پر کہ ہوا مجھسے گناہون سے اور معصیتون سے اور اقرار کرتا ہون مین کہ ہون
ارادہ کرتا اوپر اُسکے یہ کہ نہ پھرونگا مین طرف گناہون کے اور تحقیق کہ قسم کھاتا ہون مین خدا کی
اوپر اس معنی کے ہزار عہد بیچ گردن میری کے ایسا عہد کہ جوابدہ ہون مین ساتھ اُس عہد کے
بروز قیامت اور درود اللہ کا اوپر محمد اور آل محمد علیہم السلام کے اگر غسل و نماز کی طاقت نہو تو فقط
دعا پڑھکے دل سے توبہ کرے اور اگر آثار موت ظاہر ہون وصیت کرے حقوق خدا اور خلق
جو کچھ اپنے ذمہ رکھتا ہو ادا کرے اور کسی پر نہ چھوڑے بعد ادا کے تیسرے حصے پر اپنے مال کے
وصیت کرے کہ خویشان پریشان اور فقرا و مساکین کو ملے اور سب امور خیر مین صرف ہو اور

بیان کفن

دعاے توبہ

بیان وصیت

برادران ایمانی سے بخشش طلب کرے اگر کسی کو اذیت پہونچائی ہو یا کسی کی غیبت کی ہو تو بخشوالے اگر وہ موجود نہو تو لوگون سے التماس کرے کہ اُسکو راضی کرکے استغفار کرائین اُسکے لیے پہر عیال و اطفال صغیر کو خدا پر توکل کرکے کسی امین وصی کے سپرد کرے پہر کفن منگا دے کہ اُس پر خاک تربت سے دعاے جوشن کبیر اور جوشن صغیر جو اوپر مذکور ہین اور ادعیہ شہادتین جو آگے بیان ہین لکہی ہون اور ہر مومن پر واجب ہی کہ صحیفۂ اعتقاد اپنا درست کرے اسطور سے کہ دعاے شہادت نامہ کپڑے پر خاک تربت سے لکہکر سادات و مؤمنین کی گواہی لکہالے اسطور سے کہ دعاے شہادت نامہ کے نیچے مرد کے لیے شَہِدَ بِاِیْمَانِہٖ اور عورت کے لیے شَہِدَ بِاِیْمَانِہَا لکہوے کہ مؤمنین ان الفاظ کے نیچے اپنا اپنا نام لکہدین پہر اس شہادت نامہ کو ہمراہ کفن سینہ پر رکہدین اور دعاے شہادت نامہ یہ ہی مرد کے لیے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ شَہِدَ الشُّہُوْدُ الْمُسَمَّوْنَ فِیْ ہٰذَا الْکِتَابِ اَنَّ اَخَاہُمْ فِی اللّٰہِ عَزَّ وَجَلَّ نام میت اور اُسکے باپ کا لکہدے اَشْہَدَہُمْ وَاسْتَوْدَعَہُمْ وَاَقَرَّ عِنْدَہُمْ اِنَّہٗ یَشْہَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ وَاِنَّہٗ مُقِرٌّ بِجَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالرُّسُلِ عَلَیْہِمُ السَّلَامُ وَاَنَّ عَلِیًّا وَلِیُّ اللّٰہِ اِمَامُہٗ وَاَنَّ الْاَئِمَّۃَ مِنْ وُلْدِہٖ اَئِمَّتُہٗ اور عورت کے لیے اس عبارت مذکور کو اسطرح لکہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ شَہِدَ الشُّہُوْدُ الْمُسَمَّوْنَ فِیْ ہٰذَا الْکِتَابِ اَنَّ اُخْتَہُمْ فِی اللّٰہِ عَزَّ وَجَلَّ نام میت اور اُسکے باپ کا لکہے اَشْہَدَتْہُمْ وَاسْتَوْدَعَتْہُمْ وَاَقَرَّتْ عِنْدَہُمْ اِنَّہَا تَشْہَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ وَاِنَّہَا مُقِرَّۃٌ بِجَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالرُّسُلِ عَلَیْہِمُ السَّلَامُ وَاَنَّ عَلِیًّا وَلِیُّ اللّٰہِ

دعاے شہادت نامہ

اِمَامُہَا وَاَنَّ الْاَئِمَّۃَ مِنْ وُلْدِہٖ اَئِمَّتُہَا اسکے آگے باقی دعا جو آگے مذکور ہی تمام وکمال لکھے چاہیے شہادت نامہ مرد کا ہو چاہے عورت کا اسلیے کہ اس باقی دعا میں مرد و عورت کا کچھ فرق نہیں ہی اور وہ یہ ہی وَاَنَّ اَوَّلَہُمُ الْحَسَنُ ثُمَّ الْحُسَیْنُ وَعَلِیُّ ابْنُ الْحُسَیْنِ وَمُحَمَّدُ ابْنُ عَلِیٍّ وَجَعْفَرُ ابْنُ مُحَمَّدٍ وَمُوْسَی ابْنُ جَعْفَرٍ وَعَلِیُّ ابْنُ مُوْسٰی وَمُحَمَّدُ ابْنُ عَلِیٍّ وَعَلِیُّ ابْنُ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنُ ابْنُ عَلِیٍّ وَالْقَائِمُ الْحُجَّۃُ عَلَیْہِمُ السَّلَامُ وَاَنَّ الْجَنَّۃَ حَقٌّ وَالنَّارَ حَقٌّ وَاَنَّ السَّاعَۃَ اٰتِیَۃٌ لَا رَیْبَ فِیْہَا وَاَنَّ اللّٰہَ یَبْعَثُ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ وَاَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَرَسُوْلُہٗ جَاءَ بِالْحَقِّ وَاَنَّ عَلِیًّا وَلِیُّ اللّٰہِ وَخَلِیْفَتُہٗ مِنْ بَعْدِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَمُسْتَخْلَفُہٗ فِیْ اُمَّتِہٖ مُؤَدِّیًا بِاَمْرِ رَبِّہٖ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی وَاَنَّ فَاطِمَۃَ بِنْتَ رَسُوْلِ اللّٰہِ وَابْنَیْہَا الْحَسَنَ وَالْحُسَیْنَ ابْنَا رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسِبْطَاہُ وَاِمَامَا الْہُدٰی وَقَائِدَا الرَّحْمَۃِ وَاَنَّ عَلِیًّا وَمُحَمَّدًا وَجَعْفَرًا وَمُوْسٰی وَعَلِیًّا وَمُحَمَّدًا وَعَلِیًّا وَحَسَنًا وَالْحُجَّۃَ الْقَائِمَ عَلَیْہِمُ السَّلَامُ اَئِمَّۃٌ وَقَادَۃٌ وَدُعَاۃٌ اِلَی اللّٰہِ عَزَّ وَجَلَّ وَحُجَّۃٌ عَلٰی عِبَادِہٖ پس مومنین کو جمع کرے اور اعتقاد اپنا بیان کرے اور گواہی اُنکی اس شہادت نامہ پر لکھوالے جسطرح کہ مذکور ہوا اور اس طریق پر اعتقاد بیان کرے کہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَشْہَدُ اَنْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ وَاَنَّ الْجَنَّۃَ حَقٌّ وَالنَّارَ حَقٌّ وَاَنَّ السَّاعَۃَ اٰتِیَۃٌ لَا رَیْبَ فِیْہَا وَاَنَّ اللّٰہَ یَبْعَثُ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ پس جو وقت آثار جان کندن ظاہر ہوں یہ دعا پڑھے یا کوئی پڑھاوے کہ آسانی جان کندن ہو گی اَللّٰہُمَّ اغْفِرْ لِیَ الْکَثِیْرَ مِنْ مَعْصِیَتِکَ وَاقْبَلْ مِنِّی الْیَسِیْرَ مِنْ طَاعَتِکَ اور

سنت ہی کہ یہ دعا پڑھاوین یَا مَنْ یَقْبَلُ الْیَسِیْرَ وَیَعْفُوْ عَنِ الْکَثِیْرِ اِقْبَلْ
مِنِّی الْیَسِیْرَ وَاعْفُ عَنِّی الْکَثِیْرَ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ
حدیث معتبرہ مین وارد ہی کہ جسکا آخر کلام لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ہو وہ شخص داخل بہشت ہوگا
اور سنت ہی کہ اُسکو اس حالت مین تنہا نہ چھوڑین اور اعتقادات مگر تلقین کرین عربی نہ پڑھ سکے
تو مضمون اُسکا بیان کرین کہ شیطان اُسپر قادر نہو کہ دین حق سے پھیرے اُسے
اور جسطرح ہو سکے یہ کلمات فرج اُسکو پڑھاوین کہ آتش جہنم سے نجات ہوگی لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ
الْکَرِیْمُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوَاتِ
السَّبْعِ وَرَبِّ الْاَرَضِیْنَ السَّبْعِ وَمَا فِیْہِنَّ وَمَا بَیْنَہُنَّ وَرَبِّ
الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ پس عقائد اُسکے آگے بیان کرین
یَا عَبْدَ اللّٰہِ اذْکُرِ الْعَہْدَ الَّذِیْ فَارَقْتَنَا اور براے زن یَا اَمَۃَ اللّٰہِ
اذْکُرِی الْعَہْدَ الَّذِیْ فَارَقْتِنَا اسکے بعد کہے عَلَیْہِ فِیْ دَارِ الدُّنْیَا مِنْ شَہَادَۃِ اَنْ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ اَرْسَلَہٗ
بِالْہُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْہِرَہٗ عَلَی الدِّیْنِ کُلِّہٖ وَلَوْ کَرِہَ الْمُشْرِکُوْنَ
وَاَنَّ الْخَلِیْفَۃَ مِنْ بَعْدِہٖ اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ وَسَیِّدُ الْوَصِیِّیْنَ عَلِیُّ ابْنُ
اَبِیْ طَالِبٍ ثُمَّ وَلَدُہُ الْحَسَنُ ثُمَّ الْحُسَیْنُ ثُمَّ عَلِیُّ ابْنُ الْحُسَیْنِ ثُمَّ
مُحَمَّدُ بْنُ الْبَاقِرُ ثُمَّ جَعْفَرُ نِ الصَّادِقُ ثُمَّ مُوْسَی الْکَاظِمُ ثُمَّ عَلِیُّ بْنِ الرِّضَا
ثُمَّ مُحَمَّدُ بْنِ التَّقِیُّ ثُمَّ عَلِیُّ بْنِ النَّقِیُّ ثُمَّ الْحَسَنُ الْعَسْکَرِیُّ ثُمَّ الْخَلَفُ
الْمُنْتَظَرُ مُحَمَّدُ بْنِ الْمَہْدِیُّ صَلَوَاتُ اللّٰہِ وَسَلَامُہٗ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْنَ عَلٰی
ہٰذَا اُحْیِیْتَ وَعَلٰی ہٰذَا اَمُتَّ وَعَلٰی ہٰذَا تُبْعَثُ اِنْ شَاءَ اللّٰہُ
ترجمہ اے بندۂ خدا یاد کر اُس عہد کو جسپر جدا ہوا تو ہمسے اس دنیا مین اور وہ عہد گواہی ہی اس بات
کہ نہین ہی کوئی معبود مگر خدا لاشریک ہی وہ اور تحقیق کہ جناب محمد بندہ اُسکا اور رسول اُسکا ہی کہ

بھیجا اُسکو براے ہدایت دین حق کے تا ظاہر کرین دین اپنا اوپر سب دینوں کے اگرچہ کراہت
کرین مشرکین اور تحقیق کہ جانشین اُنکے بعد اُنکے سردار مومنین کے اور سردار سب وصیون کے
علی ابن ابیطالب علیہ السلام ہین بعد اُنکے بیٹے اُنکے امام حسنؑ پھر امام حسینؑ پھر علی ابن الحسینؑ پھر
جناب امام محمد باقرؑ پھر حضرت امام جعفر صادقؑ پھر جناب امام موسی کاظمؑ پھر جناب امام رضاؑ
پھر حضرت امام محمد تقیؑ پھر حضرت امام علی نقیؑ پھر جناب امام حسن عسکریؑ پھر فرزند اُنکے کہ جنکی
تمام خلائق منتظر ہے وہ جناب امام محمد مہدیؑ ہین درود خدا کا اور سلام اسکا اوپر اُن سب کے
ہو جیو اسی طریق پر زندہ رہا تو اور اسی طریق پر مرا تو اور اسی طریق پر اُٹھایا جائیگا تو جب
چاہیگا اللہ اور پاس اُسکے سورۂ یٰس اور سورۂ والصافات اور دعاے عدیلہ پڑھین اور وہ
دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ
الْحَكِيْمُ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ وَاَنَا الْعَبْدُ الضَّعِيْفُ الْمُذْنِبُ
الْعَاصِي الْمُحْتَاجُ الْفَقِيْرُ الْحَقِيْرُ اَشْهَدُ لِمُنْعِمِيْ وَخَالِقِيْ وَرَازِقِيْ
وَمُكْرِمِيْ وَمُكَوِّنِيْ كَمَا شَهِدَ لِذَاتِهٖ وَشَهِدَتْ لَهُ الْمَلٰٓئِكَةُ
وَاُولُوا الْعِلْمِ مِنْ عِبَادِهٖ بِاَنَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ذُو النِّعَمِ وَالْاِحْسَانِ
وَالْكَرَمِ وَالْاِمْتِنَانِ قَادِرٌ اَزَلِيٌّ عَالِمٌ اَبَدِيٌّ حَيٌّ اَحَدِيٌّ مَوْجُوْدٌ
سَرْمَدِيٌّ سَمِيْعٌ بَصِيْرٌ مُرِيْدٌ كَارِهٌ مُدْرِكٌ صَمَدِيٌّ يَسْتَحِقُّ
هٰذِهِ الصِّفَاتِ وَهُوَ عَلٰى مَا هُوَ عَلَيْهِ فِيْ عِزِّ صِفَاتِهٖ كَانَ قَوِيًّا
قَبْلَ وُجُوْدِ الْقُدْرَةِ وَالْقُوَّةِ وَكَانَ عَلِيْمًا قَبْلَ اِيْجَادِ الْعِلْمِ وَ
الْعِلَّةِ لَمْ يَزَلْ سُلْطَانًا اِذْ لَا مَمْلَكَةَ وَلَا مَالَ وَلَمْ يَزَلْ سُبْحَانًا عَلٰى
جَمِيْعِ الْاَحْوَالِ وُجُوْدُهٗ قَبْلَ الْقَبْلِ فِيْ اَزَلِ الْاٰزَالِ وَبَقَاؤُهٗ بَعْدَ
الْبَعْدِ مِنْ غَيْرِ انْتِقَالٍ وَلَا زَوَالٍ غَنِيٌّ فِي الْاَوَّلِ وَالْاٰخِرِ مُسْتَغْنٍ

فی الباطن والظاهر لا جور فی قضیته ولا میل فی مشیته ولا
ظلم فی تقدیره ولا مهرب من حکومته ولا ملجاً من سطواته
ولا منجی من نقماته سبقت رحمته غضبه ولا یفوته احد
اذا طلبه ازاح العلل فی التکلیف وسوی التوفیق بین الضعیف
والشریف مکن اداء المامور وسهل سبیل اجتناب المحظور
لم یکلف الطاعة الا بقدر الوسع والطاقة سبحانه ما ابین
کرمه واعلی شانه سبحانه ما اجل نیله واعظم احسانه
بعث الانبیاء لیبین عدله ونصب الاوصیاء لیظهر طوله و
فضله وجعلنا من امة سید الانبیاء وخیر الاولیاء وافضل
الاصفیاء واعلی الازکیاء محمد ن المصطفی صلی الله علیه و
اله وسلم امنا به وبما دعانا الیه وبالقران الذی انزل الیه و
بوصیه الذی نصبه یوم الغدیر واشار بقوله هذا علی الیه
واشهد ان الائمة الهدی الابرار والخلفاء الاخیار بعد الرسول
المختار علی قامع الکفار ومن بعده سید اولاده الحسن ابن
علی ثم اخوه السبط التابع لمرضات الله الحسین ثم العابد
علی ثم الباقر محمد ثم الصادق جعفر ثم الکاظم موسی ثم
الرضا علی ثم التقی محمد ثم النقی علی ثم الزکی الحسن
العسکری ثم الحجة الخلف القائم المنتظر المهدی محمد بن
الحسن صاحب الزمان صلوات الله علیه وعلیهم اجمعین
المرجی الذی ببقائه بقیت الدنیا وبیمنه رزق الوری وبوجوده
ثبتت الارض والسماء وبه یملا الله الارض قسطا وعدلا بعد

مَا مُلِئَتْ ظُلْمًا وَجَوْرًا وَاَشْهَدُ اَنَّ اَقْوَالَهُمْ حُجَّةٌ وَامْتِثَالَهُمْ فَرِيْضَةٌ
وَطَاعَتَهُمْ مَفْرُوْضَةٌ وَمَوَدَّتَهُمْ لَازِمَةٌ مَقْضِيَّةٌ وَالْاِقْتِدَاءَ
بِهِمْ مُنْجِيَةٌ وَمُخَالَفَتَهُمْ مُرْدِيَةٌ وَهُمْ سَادَاتُ اَهْلِ الْجَنَّةِ اَجْمَعِيْنَ
وَشُفَعَاءُ يَوْمِ الدِّيْنِ وَاَئِمَّةُ اَهْلِ الْاَرْضِ عَلَى الْيَقِيْنِ وَاَفْضَلُ
الْاَوْصِيَاءِ الْمَرْضِيِّيْنَ وَاَشْهَدُ اَنَّ الْمَوْتَ حَقٌّ وَالْقَبْرَ حَقٌّ وَ
سُؤَالَ مُنْكَرٍ وَنَكِيْرٍ فِي الْقَبْرِ حَقٌّ وَالْبَعْثَ حَقٌّ وَالنُّشُوْرَ حَقٌّ وَالصِّرَاطَ حَقٌّ
وَالْمِيْزَانَ حَقٌّ وَالْحِسَابَ حَقٌّ وَالْكِتَابَ حَقٌّ وَالْجَنَّةَ حَقٌّ وَالنَّارَ
حَقٌّ وَاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ
اَللّٰهُمَّ فَضْلُكَ رَجَائِيْ وَكَرَمُكَ وَرَحْمَتُكَ وَعَفْوُكَ اَمَلِيْ لَا عَمَلَ لِيْ اَسْتَحِقُّ
بِهِ الْجَنَّةَ وَلَا طَاعَةَ لِيْ اَسْتَوْجِبُ بِهِ الرِّضْوَانَ اِلَّا اَنِّيْ اعْتَقَدْتُ
عَدْلَكَ وَتَوْحِيْدَكَ وَارْتَجَيْتُ اِحْسَانَكَ وَفَضْلَكَ وَتَشَفَّعْتُ
اِلَيْكَ بِالنَّبِيِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَوْصِيَائِهِ الْمَعْصُوْمِيْنَ مِنْ اَحِبَّتِكَ
صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ وَاَنْتَ اَكْرَمُ الْاَكْرَمِيْنَ
وَاَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَوْدَعْتُكَ يَقِيْنِيْ هٰذَا وَثَبَاتَ دِيْنِيْ
وَاَنْتَ خَيْرُ مُسْتَوْدَعٍ وَقَدْ اَمَرْتَنَا بِحِفْظِ الْوَدَائِعِ وَرَدِّهَا
فَاحْفَظْهُ وَرُدَّهٗ عَلَيَّ وَقْتَ حُضُوْرِ مَوْتِيْ وَفِي الْقَبْرِ عِنْدَ مَسْئَلَةِ مُنْكَرٍ
وَنَكِيْرٍ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ
الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا اور پاؤن اُسکے
قبلہ کی طرف کردین اور حائض اور جنب نزدیک اُسکے نہ جاوین کہ ملائکہ نفرت کرتے ہین اگر سوا
اُنکے کوئی خدمت کو نہو تو یہی لوگ خدمت کرین جب معلوم ہو کہ روح اُسکی مفارقت کیا
چاہتی ہی تو اُسے تنہا کر دین سب ہٹجائین اگر جان کندن دشوار ہو تو جا نماز یا اُس مقام پر کہ جہان

ہمیشہ نماز پڑھتا تھا لٹا دین اور کلمات فرج مذکور دوبارہ پڑھا دین جب روح مفارقت کرے
تو سنت ہی کہ منہ اور آنکھین بند کردین ہاتھون کو اُسکے پہلو کی طرف برابر کردین چادر اُڑھا دین
شب ہو تو چراغ روشن رکھین مؤمنین کو خبر کرین کہ جنازے کے ہمراہ ہون اور جلدی کرین اُٹھانے مین
اگر شب ہو تو دن کا اور اگر دن ہو تو شب کا انتظار نکرین مگر انتظار مؤمنین کا واسطے ہمراہی جنازہ کے
جائز ہی یا میت حاملہ ہو اور بچہ اُسکے شکم مین زندہ ہو تو اتنی تاخیر واجب ہی کہ بایان پہلو میت کا چاک
کرکے بچہ نکال لیا جائے اور وہ مقام سی دیا جائے یا اور اسی طرح کے مواقع ضروری مین تاخیر جائز
پس اگر بضرورت میت کو شب باش کرین تو نزدیک اُسکے قرآن کی تلاوت کرین اور آگے جنازے کے
نہ چلین اور مکروہ ہی سوار ہو کر ساتھ جانا اور جنازہ تیز قدم لیجانا اور ہنسنا اور حرف باطل کہنا جائز نہین
اور گریبان و کپڑے چاک کرنا غیر کے واسطے جائز نہین مگر باپ اور بھائی کے لیے جائز ہی اور منہ
چھیلنا اور بال نوچنا کسی کے واسطے جائز نہین اور سنت ہی کہ اور لوگ خصوصًا ہمسایہ کے واسطے
صاحب مصیبت کے تین دن کھانا بھیجین اور تین دن سے زیادہ ماتم نہ کرین مگر عورت شوہر کے
مرنے مین چار مہینے دس روز ماتم رکھے رنگین کپڑے نہ پہنے اور زینت نکرے اور گھر سے
باہر نہ نکلے الا بضرورت قوی

باب تیسوان واجبات غسل وکفن وغیرہ کے بیان مین

فصل پہلی مسائل غسل دینے کے بیان مین جاننا چاہیے کہ غسل وکفن ونماز ودفن کردینا سب پر
واجب ہی اگر ایک شخص سب بجا لاوے تو سب سے ساقط ہو گا اگر وارث میت کا ہو تو بے
اجازت اُسکی اور متوجہ نہین ہو سکتا ہی اور واجب ہی مرد مرد کو غسل دے عورت عورت کو
مگر چند جا اول زن وشوہر کہ بقول اشہر واقوی ایک دوسرے کو غسل دے سکتے ہین اور احتیاط
یہ ہی کہ پائجامہ پہنا کے غسل دیوین کہ آگے پیچھے پر نگاہ نہ پڑے بہتر ہی کہ بدون ضرورت غسل دیوین
خصوصًا مرد عورت کو دوسرے جائز ہی کہ آقا کنیز کو غسل دے ہرگاہ وہ کنیز زوجہ کسی کی نہو یا عدہ
مین کسیکے نہو اور کنیز آقا کو غسل دے اِسمین اختلاف ہی بہتر ہی کہ نہ دے تیسرے جائز ہی کہ غسل دیوے

مرد اجنبی تین برس کی دختر کو ننگا اور عورت اجنبی تین برس کے پسر کو ننگا پانچ برس بھی تجویز کیا ہی جو بچے
ہرگاہ مرد مر جائے اور ممکن نہو کہ مرد اُسے غسل دے تو عورت محرم اُسکو غسل دے سکتی ہی یا جامہ
پہنا کے اسی طور پر ہرگاہ عورت مرگئی ہو ظاہرا محرم حالت مجبوری مین ایک دوسرے کو غسل
دے سکتے مین احتیاط یہ ہی کہ تا حد امکان مرد کو مرد اور عورت کو عورت غسل دیوے فصل دوسری
طریق غسل مین جان تو کہ میت کو مقام غسل پر لاوین لاش کو تختہ پر رکھین پاؤن قبلہ کی جانب ہون
کپڑون کو پاؤن کی طرف سے نکالین اگر تنگ ہون باؤن ولی پھاڑین اور ننگی عورتین پڑا لین
اگر بدون نہر اور دریا و تالاب غسل دین تو ایک گڑھا پائینتی کھودین کہ پانی غسل کا اُسمین جمع ہو
سرھانے کی طرف بلند رکھین اور خیمہ وغیرہ سے سایہ کرین اور یہ سب امور سنت ہین اور واجب ہے
کہ پہلے نجاست و میل و کثافت بدن میت سے دور کرین اور غسل دینے والے دو شخص ہون
ایک پانی ڈالے دوسرا میت کو پھیرے اور نہلاوے اُنگلیان باہستگی نرم کرین اگر خوف ہو
ٹوٹنے کا تو رہنے دین پھر آگا پیچھا میت کا کپڑا ہاتھ مین لپیٹ کر دھووین کہ مقام ستر پر ہاتھ نہ پڑے
اور کف برگ سدر یا اشنان سے کہ نام ایک گھانس کا ہی اوّل دھوئین اور پانی بہت ڈالین کہ خوب
پاک وصاف ہو اور ہاتھ پیٹ پر میت کے رکھکے بہ نرمی برابر نیچے کھینچین کہ اگر فضلہ ہو تو باہر ہووے
اگر کچھ نکلے تو پھر پاک کرین اور اگر عورت حاملہ ہو خوف گرنے فرزند کا ہو تو ہاتھ پیٹ پر نہ کھینچین
سنت ہی کہ سر و ریش کو پیش از غسل کف برگ سدر سے دھووین پس سنت ہی کہ غسل دینے والا ہاتھ اپنے
کہنیون تک دھووے اور داہنی طرف میت کے قبلہ رو کھڑا ہو میت کو دونون زانودن کے
درمیان نہ لیوے کہ مکروہ ہی اگر میت جنب یا حائض ہو تو غسل جنابت و حیض بقصد ... ب
دوے یعنی واجب نہین ہی یہی غسل میت سب غسلون کے لیے کافی ہی پس غسل شروع کرے ایک
دو گھڑے پانی مین اندک پتی بیر کی ملکے جب کف لاوے غسل دینے والا اور جو پانی ڈالے دونون
نیت کرین کہ اس میت کو غسل دیتے ہین ہم آب سدر اور آب کافور اور آب خالص سے واجب
قربۃً الی اللہ پس سر میت کا تین مرتبہ دھوئین بہتر یہ ہی کہ اوّل جانب راست سر آب سدر سے

تین مرتبہ دھوئین پھر بائین جانب سر تین مرتبہ پھر میت کو بائین کروٹ لٹا کے داہنی طرف تین مرتبہ
پانی ڈالین اور قطع نہ کرین تا پاؤن تک پہونچے اور ہر بار پانی ڈالنے مین پیٹ اور پیٹھ پر میت کے
ہاتھ پھیرین باآہستگی ملین کہ پانی ہر جگہ پر خوب پہونچے ہاتھ میت کے پہلو سے جدا کرین کہ پانی
نیچے بغل وغیرہ کے پہونچے لنگی کے نیچے آگے پیچھے اور ران اور سب اعضا پر پانی خوب
جاری ہو بعدہ میت کو داہنی کروٹ لٹا کے بائین طرف پانی ڈالین جسطور مذکور ہوا اور پانی
ڈالنے والا اسی کو ے کہ ہر جا پر پانی پہونچے پھر میت کو پیٹھ کے بھل لٹا دین اور سب برتن دھوئین کہ
اثر سدر کا اُنمین نہ رہے یا برتن دوسرے ہون پھر غسل دینے والا اپنے ہاتھون کو کہنی تک
دھوئے تھوڑا سا کافور کہ ملکے اُتنی ہی مقدار پانی مین ملا دے کافور زیادہ نہو کہ پانی مضاف
ہو جاوے بلکہ اتنا ہو کہ فقط خوشبو کافور کی پانی مین آنے لگے اور کپڑا ہاتھ مین لپیٹ کے آگا
پیچھا تین مرتبہ دھو دے آب کافور سے اور سر میت کا بلند کر کے ہاتھ پیٹ پر نرمی سے کھینچے کہ
اگر فضلہ نکلے تو مُنھ سے نہ نکلے احتیاط یہ ہے کہ پھر دونون شخص نیت کرین کہ اس میت کو غسل دیتے
ہین ہم آب کافور سے اسواسطے کہ واجب ہے قربۃً الی اللہ پس جسطور غسل سدر مین مذکور ہوا اُسی
طور سے آب کافور سے غسل دین جب اس سے فارغ ہون تو آب خالص سے غسل دین برتنون کو
دھوڈالین کہ اثر کافور کا نہ رہے یا برتن دوسرے ہون پھر غسل دینے والا کہنی تک اپنے ہاتھ دھوئے
اور آگا پیچھا میت کا تین تین مرتبہ دھو دے آب خالص سے پس دونون شخص نیت کرین کہ غسل
دیتے ہین ہم اس میت کو آب خالص سے واسطے اسکے کہ واجب ہے قربۃً الی اللہ پھر سر کو جانب
راست و جانب چپ تین تین مرتبہ دھو دین بعدہٗ داہنی کروٹ تین مرتبہ پھر بائین کروٹ تین
مرتبہ دھو دین بہتر ہے کہ وقت پانی ڈالنے کے بہ نرمی ہاتھ کھینچین میت پر کہ پانی سب جگہ پہونچے
اگر خوف نکلنے خون یا نجاست کا ہو تو روئی فرج اور مبرز مین رکھدین اور ناک اور مُنھ مین بھی رکھدین
پھر کپڑے سے بدن میت کا خشک کرین اگر ناخن یا بال اثنا غسل مین میت کے جدا ہون تو کفن
مین ساتھ رکھدین اگر کوئی عیب میت کا دیکھین کسی سے اظہار نہ کرین اگر سدر و کافور کسی مقام پہ

میسر نہو آب خالص سے تینون غسل دیوین اور اگر میت محرم یعنے حالت احرام مین ہو تو اُسکو غسل کافور نہ دین اور نہ اُسکو حنوط کرین اور سنت ہی کہ ہر مرتبہ غسل دینے مین جب میت کو ایک جانب سے دوسری جانب پھیرین تو یکہین اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذَا بَدَنُ عَبْدِكَ الْمُؤْمِنِ وَقَدْ اَخْرَجْتَ رُوْحَهٗ مِنْهُ وَفَرَّقْتَ بَيْنَهُمَا فَعَفْوَكَ عَفْوَكَ اور عورت کے واسطے اسطور سے کہے اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذَا بَدَنُ اَمَتِكَ الْمُؤْمِنَةِ وَقَدْ اَخْرَجْتَ رُوْحَهَا مِنْهُ وَفَرَّقْتَ بَيْنَهُمَا فَعَفْوَكَ عَفْوَكَ بہتر ہی سب حالتمین غسل کی بار بار کہے عَفْوَكَ عَفْوَكَ احکام جنین جو بچہ کہ شکم مادر سے ساقط ہو گیا ہو پس اگر وہ بچہ چار مہینے کا یا زیادہ اس سے ساقط ہوا ہی تو اُسکو غسل وکفن وحنوط معمولی طور سے سب چاہیے الا نماز اُسکے لیے نہین ہی اور اگر چار مہینے سے کم کا ساقط ہوا ہی اور خلقت اُسکی پوری نہین ہی تو ایک کپڑے مین لپیٹ کر دفن کردین اور اگر خلقت اُسکی پوری ہو اگرچہ چار مہینے سے کم بھی ہو تو بھی غسل وکفن وحنوط سب چاہیے فصل تیسری بیانمین تیمم دینے میت کے پس اگر پانی میسر نہو یا میت کو غسل نہ دیسکین بخوف پہنچانے بدن کے اُسوقت تیمم دین نیت کرین کہ تیمم دیتا ہون مین اس میت کو بدل غسل آب سدر کے کہ واجب ہی قربۃً الی اللہ بعدہ تیمم دے پھر نیت غسل آب کافور کی کرکے تیمم دے پھر بدل غسل آب خالص کی نیت کرکے تیمم دے اور بعد ہر نیت کے ہاتھون کو خاک پر مارے اور پیشانی پر میت کی کھینچے بعد اُسکے پشت دست پر داہنے و بائین ہاتھ کی اور احتیاط یہ ہی کہ ہر مرتبہ تیمم دو ضربی دے ایک ضرب واسطے پیشانی میت کے اور دوسری ضرب واسطے پشت ہر دو دست کے اور اگر میت کو احتیاج غسل جنابت کی ہو تو اول تیمم دو ضربی بدل غسل جنابت کے دے لے پھر یہ تینون تیمم دے فصل چوتھی کفن مین کفن واجب ہی مثل غسل کے اور کفن پہنانے کے لیے بھی اجازت ولی کی چاہیے اور ضرور ہی کہ کفن غصبی نہو اگر سوا ے غصبی کے اور کفن ممکن نہو تو میت کو برہنہ دفن کردینا لازم ہی اور مستحب ہی کہ کفن سفید ہو رنگین نہو اور کفن کے سینے کے لیے ڈورا کفن ہی کا نکالے

حاشیہ: فصل تیسری بیانمین تیمم دینے میت کے — فصل چوتھی کفن مین — (دیگر حاشیہ نویسی: [illegible])

نکالنا مستحب ہی اور کفن کو قینچی سے کاٹنا مکروہ ہی اور واجب ہی کہ کفن مال حرام سے خرید ا نجائے اور مستحب ہی کہ کفن اچھا دیا جائے حتی الوسع مثل قیمت ہو کہ حدیث مین ہی کہ بروز حشر مردے کفن خوب سے باہم فخر کرینگے کیونکہ یہی کفن پہنے ہوے محشور ہونگے آپ واضح ہو کہ کفن کے پارچے تین عدد واجب ہین عورت ہو خواہ مرد ایک لنگ یعنی لنگی اور یہ اتنی بڑی ہو کہ ناف سے پانوُن تک ڈھانک لے دوسرے پیراہن یعنی کفنی پس چاہیے کہ کفنی عرض مین بارہ گرہ ہو اور طول مین سوا دو گز ہو بارہ گرہ نیچے پشت کے رہے اور باقی گردن سے پنڈلیون تک پہونچ جائے تیسرے چادر جو عرض مین ڈیڑھ گز کی ہو اور طول مین اڑھائی گز تاکہ تمام بدن کو لپیٹ لے آپ سُنتی پارچون مین مرد کے لیے ایک ران پیچ ہی جو عرض مین دو بالشت تک اور طول مین چار پانچ ہاتھ تک ہو دوسرا عمامہ ہی جو عرض مین چار گرہ اور طول مین تین گز تخمیناً ہو اور عمامہ کے ساتھ تحت الحنک کا ہونا ضرور ہی اور عورت کے لیے ایک ران پیچ دوسرے مقنعہ تیسرے سینہ بند جو عرض مین آٹھ گرہ اور طول مین ڈیڑھ گز ہو کہ پشت پر گرہ بندھ سکے چوتھے اوڑھنی اور دو سری چادر کا دینا بھی سنت ہی پس اگر ایک لکھی ہوئی ہو تو دوسری سادی ضرور ہو جو سب کے اوپر لپیٹی جائے فصل پانچوین طریق پہنانے کفن اور حنوط کرنے مین پہلے سادی چادر کسی پاک چیز پر بچھادین اور اُسپر دوسری چادر اگر لکھی ہو اُسے پھیلا دین پھر کفنی گریبان پھاڑ کر آدھی چادر پر بچھادین اور لکھی ہوئی آدھی کفنی سرھانے رہنے دین پھر لنگی مقام ناف سے پنڈلیون تک بچھادین پھر ایک سرا ران پیچ کا پھاڑ کر برابر کمر کے رکھین پھر میت کو کفن پر لٹادین اور دو پھٹا سرا ران پیچ کا کمر میت مین باندھ دین گرہ ناف پر ہو اور روئی بہت سی آگے پیچھے رکھ دین تھوڑا کافور چھڑکین اور دوسرا سرا اُس گرہ مین نکال کے کھینچ دین مثل لنگوٹ کے کہ روئی نہ ہٹے اور دونون پانوُن میت کے ملا دین اور وہ کپڑا لپیٹ دین سرا کھونس دین کہ کھل نہ جاوے پھر کافور ملین نیت کرکے کہ حنوط کرتا ہون مین اس میت کو واجب قربۃً الی اللہ اور واجب ہی کہ سات اعضا جو سجدے کے ہین یعنی پیشانی اور ہر دو کفِ دست اور دونون انگوٹھے پانوُن کے

اور دونون گھٹنون کی چپنیان انمین کافور مع سر ہنیچ ملین اور باقی جو بچے چھاتی پر ڈالدین اور لکھا ہی کہ سب جوڑون مین ملدین اور وزن کافور کا بہتر ہی کہ تیرہ درہم ہو موافق حنوط جناب پیغمبر خدا صلعم کے کہ انگریزی روپیہ کے حساب سے جو ساڑھے گیارہ ماشہ کا ہوتا ہی پونے تین روپیہ بھر ہوتا ہی اور یہ وزن کافور کا علاوہ کافور غسل کے ہونا چاہیے اور میت خواہ صغیر خواہ کبیر وزن کافور مین حکم دونون کا برابر ہی بعدہٗ لنگی باندھ دین اگر عورت ہو تو پارچہ سینہ پر رکھکر پشت پر گرہ دین کفنی پہنادین اور مرد کے سر مین عمامہ باندھ دین اسطور کہ سر اسکے تلے ٹھوڑی کے لاکر گرہ دین جسے تحت الحنک کہتے ہین اور سرا داہنا جانب چپ سینہ پر ڈالین اور بایان سرا جانب راست میت کے سینہ پر ڈالین اور شہادت نامہ جو مذکور ہوا وہ سینہ پر رکھدین اور ایک جریدہ داہنی طرف بدن سے میت کے ملاکے رکھین کہ سرا جریدہ کا ہنسلی گردن سے ملا ہوا اور دوسرا جریدہ بائین جانب رکھدین اور یہ جریدے ہمراہ رکھنا سنت ہین اور وہ دو لکڑیان تازہ درخت خرما یا بید یا بیر یا انار کی ہون لمبی ہاتھ بھر کے قریب بعض نے لکھا ہی کہ کہنی ہاتھ کے گز تک لمبی ہون اور چاہیے کہ ان دونون لکڑیون پر خاک تربت سے شہادتین لکھکر روئی لپیٹ دین وارد حدیث ہی کہ جب تک یہ لکڑیان تر رہینگی مُردے پر عذاب نہوگا پس میت کرین کہ کفن دیتے ہین ہم اس میت کو واجب قربۃً الی اللہ پس پہلے بائین جانب چادر کا میت پر ڈالین پھر داہنی جانب چادر کا بعد اُسکے ایک دھجی سے سر میت پر چادر کو سمیٹ کر باندھ دین اور ایک دھجی سے کمر میت پر اور ایک سے پاؤن پر تاکہ کفن کھل نہ جائے فائدہ کفن کے واسطے چاہیے کہ میت کے اصل مال حلال سے ہو اور یہ میت کے قرضہ اور وصیت اور میراث سب پر مقدم ہی اور اگر میت محتاج ہو اور کچھ نہ رکھتا ہو تو اسکے کپڑون کو جو کہ پہنے تھا طاہر کرکے پھر اُسکو پہنادین یہی اُسکا کفن ہی اور اگر کپڑے بھی نہون تو غسل و نماز کرکے برہنہ دفن کردین مگر سنت مؤکدہ ہی کہ مومنین اپنے پاس سے اسکا کفن مہیا کردین کہ ثواب عظیم ہی اور عورت کا کفن اُسکے شوہر پر واجب ہی اگرچہ عورت مالدار ہو اور غلام کا کفن آقا پر واجب ہی اگرچہ غلام مالدار ہو

یعنی پانچ سال مین سے کفن دین فصل چھٹی بیان مین نماز میت کے پس نماز واجب ہی ہر مسلمان کو
کہ جسے خبر ہو پہنچے اگر ایک شخص متوجہ ہو جاوے سب پر سے ساقط ہی اور نماز واجب ہی ہر میت
شیعہ اثنا عشری بالغ پر اور جو لڑکا چھ برس کا تمام ہوا ہو اور نماز مین وارث اولی تر ہی اگر وارث
لیاقت پیشنمازی کی نہ رکھتا ہو جسے بہتر سمجھے اُسے اجازت دے اور اس نماز مین طہارت شرط
نہین ہی جنب و حائض و بے وضو سب پڑھ سکتے ہین لیکن اگر احتیاطاً سب شرائط مثل نماز یومیہ
رعایت رکھے تو اولی ہی سنت ہی کہ نماز پڑھنے والا وضو کرے اور واجب ہی کہ رو بقبلہ کھڑا ہو
وسط جنازہ پر اگر میت مرد ہو اور اگر عورت ہو تو برابر سینۂ میت کے اور لوگ پیچھے اُسکے
کھڑے ہون کفش پانون سے نکالین واجب ہی کہ نیت کرین کہ اس میت حاضر پر نماز پڑھتا ہون
مین واجب قربۃً الی اللہ ہاتھ کانون تک اُٹھا کے کہے اَللہُ اَکْبَرُ پھر کہے اَشْهَدُ اَنْ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللہُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَرْسَلَهٗ
بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ پھر تکبیر دوسری کہے اَللہُ اَکْبَرُ پھر کہے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ مُحَمَّدًا
وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ كَاَفْضَلِ مَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرٰهِيْمَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَاۤءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ پھر تیسری
تکبیر کہے اَللہُ اَکْبَرُ پھر کہے اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَاۤءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ تَابِعْ بَيْنَنَا
وَبَيْنَهُمْ بِالْخَيْرَاتِ اِنَّكَ مُجِيْبُ الدَّعَوَاتِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيْرٌ پھر چوتھی تکبیر کہے اَللہُ اَکْبَرُ پھر کہے اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا عَبْدُكَ وَ
ابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ نَزَلَ بِكَ وَاَنْتَ خَيْرُ مَنْزُوْلٍ بِهٖ اَللّٰهُمَّ
اِنَّا لَا نَعْلَمُ مِنْهُ اِلَّا خَيْرًا وَّاَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنَّا اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ
مُحْسِنًا فَزِدْ فِيْ اِحْسَانِهٖ وَاِنْ كَانَ مُسِيْٓئًا فَتَجَاوَزْ عَنْهُ وَ

اغْفِرْ لَهُ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ عِنْدَكَ فِي اَعْلٰى عِلِّيِّيْنَ وَاخْلُفْ عَلٰى اَهْلِهِ فِي الْغَابِرِيْنَ وَارْحَمْهُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اور اگر میت عورت ہو تو چوتھی تکبیر اس طور سے کہے اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذِهٖ اَمَتُكَ وَابْنَةُ عَبْدِكَ وَابْنَةُ اَمَتِكَ نَزَلَتْ بِكَ وَاَنْتَ خَيْرُ مَنْزُوْلٍ بِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنَّا لَا نَعْلَمُ مِنْهَا اِلَّا خَيْرًا وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِهَا مِنَّا اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَتْ مُحْسِنَةً فَزِدْ فِي اِحْسَانِهَا وَاِنْ كَانَتْ مُسِيْئَةً فَتَجَاوَزْ عَنْهَا وَاغْفِرْ لَهَا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا عِنْدَكَ فِي اَعْلٰى عِلِّيِّيْنَ وَاخْلُفْ عَلٰى اَهْلِهَا فِي الْغَابِرِيْنَ وَارْحَمْهَا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

پھر تکبیر پانچوین کہے اَللّٰهُ اَكْبَرُ تمام ہوئی نماز واضح ہو کہ نماز جنازہ مین لازم ہی کہ ان دعاؤن کو مصلی پڑھتا جائے اگرچہ پیش نماز کے پیچھے نماز پڑھین اسی واسطے پیش نماز کو چاہیے کہ ان دعاؤن کو آواز بلند اور ٹھہر ٹھہر کے پڑھے تاکہ سب لوگ پڑھتے جائین اور یہ جو نماز جنازہ مین ماموین ساکت کھڑے رہتے ہین نماز اُن لوگون کی صحیح نہین ہوتی مگر چاہیے کہ ماموین اُن الفاظ کو جو پیش نماز پکار کر پڑھتا ہی چپکے چپکے پڑھین یہی حکم ہی جناب شیخ زین العابدین علیہ الرحمہ کا اور سنت ہی کہ بعد فراغ نماز کے کہے رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ اور سنت ہی کہ اُسی جگہ پر ٹھہرے جبتک جنازہ اُٹھاوین خصوصاً پیش نماز اگر میت نابالغ ہو بعد چوتھی تکبیر کے کہے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لِاَبَوَيْهِ وَلَنَا سَلَفًا وَفَرَطًا وَاَجْرًا اگر میت ضعیف العقل ہو اور تمیز درمیان مذہبون کے نہ کرتا ہو یا مخالف حق ہو مگر دشمنی شیعہ سے نہ رکھتا ہو یا اعتقاد اہل بیت سے رکھتا ہو اور اُنکے دشمنون سے بھی بد نہو تو بعد چوتھی تکبیر کے کہے اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ اور اگر میت شیعہ نہو اور دشمن اہل بیت ہو اور نماز بضرورت پڑھنا پڑے تو بعد چوتھی تکبیر کے کہے اَللّٰهُمَّ اخْزِ عَبْدَكَ

۲۰

فِيْ عِبَادِكَ وَبِلَادِكَ اَللّٰهُمَّ اَصْلِهٖ حَرَّ نَارِكَ اَللّٰهُمَّ اَذِقْهُ اَشَدَّ عَذَابِكَ
فَاِنَّهٗ كَانَ يُوَالِيْ اَعْدَاۤئَكَ وَيُعَادِيْ اَوْلِيَاۤئَكَ وَيُبْغِضُ اَهْلَ بَيْتِ
نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اور اگر مذہب میت کا معلوم نہو تو بعد چوتھی تکبیر
کہے اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذِهِ النَّفْسَ اَنْتَ اَحْيَيْتَهَا وَاَنْتَ اَمَتَّهَا اَللّٰهُمَّ وَلِّهَا مَا
تَوَلَّتْ وَاحْشُرْهَا مَعَ مَنْ اَحَبَّتْ اور اگر کسی میت کو بغیر نماز جنازہ پڑھے دفن کر دیا
ہو تو احوط یہ ہے کہ اُسکی قبر پر نماز پڑھیں **فصل ساتوین بیان ثواب جنازہ اُٹھانے اور کندھا**
دینے اور قبر اور دفن میت اور تلقین مین جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے
کہ فرمایا جو مؤمن کہ جنازہ کے ساتھ جاوے تا اُسکو دفن کرین بحکم حق تعالیٰ قیامت مین نشر
ملک اُسپر آوینگے کہ ہمراہی اُسکی کرین اور استغفار اُسکے لیے کرین قبر سے تا موقف حساب
اور فرمایا جو شخص کہ ایک طرف جنازے کو اُٹھاوے پچیس گناہ کبیرہ اُسکے بخشے جاوینگے اگر
چارون طرف اُٹھاوے گناہون سے باہر آویگا طریق کندھا دینے کا اول دست
راست میت کا کہ جانب چپ جنازے کے ہے داہنے کندھے پر اپنے رکھے بعدہٗ پاے
راست میت کو داہنے کندھے پر اپنے رکھے پھر پس پشت جا کر پاے چپ میت کو دوش
چپ پر اُٹھاوے پھر دست چپ میت کو کہ جانب راست جنازے کے ہے دوش چپ پر
اُٹھاوے اگر چاہے دوبارہ کاندھا دے تو پشت جنازہ جا کے اسی طرح بجا لاوے اور
وقت اُٹھانے جنازہ کے یہ پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ اور وقت دیکھنے جنازے کے
پڑھے اَللّٰهُ اَكْبَرُ هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَصَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ
اَللّٰهُمَّ زِدْنَا اِيْمَانًا وَّتَسْلِيْمًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ تَعَزَّزَ بِالْقُدْرَةِ وَقَهَرَ
عِبَادَهٗ بِالْمَوْتِ اور سنت ہے کہ قبر قد آدم یا ہنسلی گردن تک گہری کھودین اور لحد طرف
قبلہ اس وسعت سے کھودے کہ آدمی بیٹھ سکے جب جنازہ قبر پاس پہونچے اگر مرد ہو نزدیک

پایے قبر رکھین اگر عورت ہو برابر قبر رکھین ایک دم جنازہ کو رکھین تین جھٹکے قبر تک دیتے جائین چوتھے مرتبہ قبر مین اُتارین جب قبر پاس رکھین تو یہ کہین اَللّٰھُمَّ عَبْدُکَ ابْنُ عَبْدِکَ وَابْنُ اَمَتِکَ نَزَلَ بِکَ وَاَنْتَ خَیْرُ مَنْزُوْلٍ بِہٖ اور واسطے عورت کے کہین اَللّٰھُمَّ اَمَتُکَ ابْنَۃُ عَبْدِکَ وَابْنَۃُ اَمَتِکَ نَزَلَتْ بِکَ وَاَنْتَ خَیْرُ مَنْزُوْلٍ بِہٖ پھر پائین قبر جنازہ رکھ کر ایک ساعت صبر کرین تا میت تہیہ اپنا کرے واسطے سوال وجواب قبر کے جب قبر مین اُتارین سر میت اول نیچے کرین عورت کو از پیش قبلہ لاکر عرض قبر کی طرف برابر اُتارین سر نیچا نہ کرین جو شخص قبر مین میت کا شانہ ہلاوے بند جامہ اپنے کھولدے سر و پا برہنہ ہو اور مکروہ ہے کہ باپ داخل ہو قبر مین فرزند کی اقارب کا اُترنا مضائقہ نہین ہے احتیاط ہے کہ عورت کو محرم اُتارے اگر محرم نہو تو عورت صالحہ اگر وہ بھی نہو مرد صالح جب قبر مین رکھ چکین بند ہاے کفن کھولدین کہ مُنہ میت کا کُھلا رہے اور داہنا رخسار زمین پر پہونچادین یا سجدہ گاہ یا صرہ خاک تربت کا برابر مُنہ کے رکھدین اور سر کے نیچے مٹی بلند کردین اور کہین اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ اور الحمد اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس اور قل ہو اللہ اور آیۃ الکرسی پڑھین اور یہ کہین اَللّٰھُمَّ جَافِ الْاَرْضَ عَنْ جَنْبَیْہِ وَصَاعِدْ عَمَلَہٗ وَلَقِّہٖ مِنْکَ رِضْوَانًا اور عورت کے واسطے یہ کہین اَللّٰھُمَّ جَافِ الْاَرْضَ عَنْ جَنْبَیْھَا وَصَاعِدْ عَمَلَھَا وَلَقِّھَا مِنْکَ رِضْوَانًا بہتر ہے کہ جو شخص قبر مین اُترے دونون ہاتھ مثل قینچی کے کرکے داہنے ہاتھ سے اپنے داہنا کندھا میت کا اور بائین ہاتھ سے بایان کندھا میت کا پکڑلے اور حرکت دیا جاوے اور دوسرا شخص قبر کے اوپر یہ تلقین پڑھے اِسْمَعْ اِفْھَمْ اِسْمَعْ اِفْھَمْ اِسْمَعْ اِفْھَمْ یَا فلان بن فلان ھَلْ اَنْتَ عَلَی الْعَھْدِ الَّذِیْ فَارَقْتَنَا عَلَیْہِ مِنْ شَھَادَۃِ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ وَسَیِّدُ النَّبِیِّیْنَ

وَخَاتَمُ الْمُرْسَلِيْنَ وَاَنَّ عَلِيًّا اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَسَيِّدُ الْوَصِيِّيْنَ وَ
اِمَامٌ نِ افْتَرَضَ اللّٰهُ طَاعَتَهٗ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ وَاَنَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ
وَعَلِيَّ ابْنَ الْحُسَيْنِ وَمُحَمَّدَ ابْنَ عَلِيٍّ وَجَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ وَمُوْسَى ابْنَ
جَعْفَرٍ وَعَلِيَّ بْنَ مُوْسٰى وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ وَعَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنَ بْنَ
عَلِيٍّ وَالْقَآئِمَ الْحُجَّةَ الْمَهْدِيَّ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَئِمَّةُ
الْمُؤْمِنِيْنَ وَحُجَجُ اللّٰهِ عَلَى الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ وَاَئِمَّتُكَ اَئِمَّةُ هُدًى
اَبْرَارٌ يَا فلان بن فلان اِذَا اَتَاكَ الْمَلَكَانِ الْمُقَرَّبَانِ رَسُوْلَيْنِ مِنْ
عِنْدِ اللّٰهِ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى وَسَئَلَاكَ عَنْ رَبِّكَ وَعَنْ نَبِيِّكَ وَ
عَنْ دِيْنِكَ وَعَنْ كِتَابِكَ وَعَنْ قِبْلَتِكَ وَعَنْ اَئِمَّتِكَ فَلَا تَخَفْ
وَلَا تَحْزَنْ وَقُلْ فِيْ جَوَابِهِمَا اَللّٰهُ جَلَّ جَلَالُهٗ رَبِّيْ وَمُحَمَّدٌ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ نَبِيِّيْ وَالْاِسْلَامُ دِيْنِيْ وَالْقُرْاٰنُ كِتَابِيْ وَالْكَعْبَةُ
قِبْلَتِيْ وَاَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ اِمَامِيْ وَالْحَسَنُ بْنُ
عَلِيِّ نِ الْمُجْتَبٰى اِمَامِيْ وَالْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ نِ الشَّهِيْدُ بِكَرْبَلَا اِمَامِيْ
وَعَلِيٌّ زَيْنُ الْعَابِدِيْنَ اِمَامِيْ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بَاقِرُ عِلْمِ النَّبِيِّيْنَ
اِمَامِيْ وَجَعْفَرُ نِ الصَّادِقُ اِمَامِيْ وَمُوْسَى الْكَاظِمُ اِمَامِيْ وَ
عَلِيُّ نِ الرِّضَا اِمَامِيْ وَمُحَمَّدُ نِ الْجَوَادُ اِمَامِيْ وَعَلِيُّ نِ الْهَادِيْ
اِمَامِيْ وَالْحَسَنُ الْعَسْكَرِيُّ اِمَامِيْ وَالْحُجَّةُ الْمُنْتَظَرُ اِمَامِيْ هٰؤُلَاۤءِ
صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ اَئِمَّتِيْ وَسَادَتِيْ وَقَادَتِيْ وَ
شُفَعَآئِيْ بِهِمْ اَتَوَلّٰى وَمِنْ اَعْدَآئِهِمْ اَتَبَرَّاُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ
ثُمَّ اعْلَمْ يَا فلان بن فلان اِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى نِعْمَ الرَّبُّ
وَاَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ نِعْمَ الرَّسُوْلُ وَاَنَّ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ

عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ وَاَوْلَادُهُ الْاَئِمَّةُ الْاَحَدَ عَشَرَ نِعْمَ الْاَئِمَّةُ
وَاَنَّ مَا جَاءَ بِهِ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ حَقٌّ وَاَنَّ الْمَوْتَ
حَقٌّ وَسُؤَالَ مُنْكَرٍ وَنَكِيرٍ فِي الْقَبْرِ حَقٌّ وَالْبَعْثَ حَقٌّ وَالنُّشُورَ
حَقٌّ وَالصِّرَاطَ حَقٌّ وَالْمِيزَانَ حَقٌّ وَتَطَايُرَ الْكُتُبِ حَقٌّ وَالْجَنَّةَ
حَقٌّ وَالنَّارَ حَقٌّ وَاَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا وَاَنَّ اللّٰهَ
يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ پھر کہے اَفَهِمْتَ يَا فلان حدیث میں وارد ہے کہ میت کہتا ہے کہ
ہاں سنا میں نے پھر کہے ثَبَّتَكَ اللّٰهُ بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ هَدَاكَ اللّٰهُ
اِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ عَرَّفَ اللّٰهُ بَيْنَكَ وَبَيْنَ اَوْلِيَائِكَ فِي
مُسْتَقَرٍّ مِنْ رَحْمَتِهِ پھر کہے اَللّٰهُمَّ جَافِ الْاَرْضَ عَنْ جَنْبَيْهِ
وَاصْعَدْ بِرُوحِهِ اِلَيْكَ وَلَقِّهِ مِنْكَ بُرْهَانًا اَللّٰهُمَّ عَفْوَكَ
عَفْوَكَ پھر لحد کو خشت خام یا پختہ سے بند کردیں کہ مٹی اندر نہ گرے وقت بند کرنے لحد کے پڑھیں
اَللّٰهُمَّ صِلْ وَحْدَتَهُ وَآنِسْ وَحْشَتَهُ وَآمِنْ رَوْعَتَهُ وَاَسْكِنْ اِلَيْهِ مِنْ
رَحْمَتِكَ رَحْمَةً تُغْنِيهِ بِهَا عَنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ فَاِنَّمَا رَحْمَتُكَ
لِلطَّالِبِينَ تلقین برائے عورت اِسْمَعِي اِفْهَمِي اِسْمَعِي اِفْهَمِي
اِسْمَعِي اِفْهَمِي يَا فُلَانَةَ بِنْتَ فُلَانٍ هَلْ اَنْتِ عَلَى الْعَهْدِ الَّذِي فَارَقْتِنَا
عَلَيْهِ مِنْ شَهَادَةِ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَسَيِّدُ النَّبِيِّينَ وَخَاتَمُ
الْمُرْسَلِينَ وَاَنَّ عَلِيًّا اَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ وَسَيِّدُ الْوَصِيِّينَ وَاِمَامٌ
افْتَرَضَ اللّٰهُ طَاعَتَهُ عَلَى الْعَالَمِينَ وَاَنَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ وَعَلِيَّ بْنَ
الْحُسَيْنِ وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ وَجَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ وَمُوسَى بْنَ جَعْفَرٍ وَعَلِيَّ
بْنَ مُوسَى وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ وَعَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ وَالْقَائِمَ الْحُجَّةَ

الْمَهْدِيَّ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَئِمَّةُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَحُجَجُ اللّٰهِ عَلَى الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ وَاَئِمَّتُكِ اَئِمَّةُ هُدًى اَبْرَارٌ يَا فُلَانَةَ بِنْتَ فُلَانٍ اِذَا اَتَاكِ الْمَلَكَانِ الْمُقَرَّبَانِ رَسُوْلَيْنِ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى وَسَئَلَاكِ عَنْ رَبِّكِ وَعَنْ نَبِيِّكِ وَعَنْ دِيْنِكِ وَعَنْ كِتَابِكِ وَعَنْ قِبْلَتِكِ وَعَنْ اَئِمَّتِكِ فَلَا تَخَافِيْ وَلَا تَحْزَنِيْ وَقُوْلِيْ فِيْ جَوَابِهِمَا اَللّٰهُ جَلَّ جَلَالُهُ رَبِّيْ وَمُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ نَبِيِّيْ وَالْاِسْلَامُ دِيْنِيْ وَالْقُرْاٰنُ كِتَابِيْ وَالْكَعْبَةُ قِبْلَتِيْ وَاَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ اِمَامِيْ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ نِ الْمُجْتَبٰى اِمَامِيْ وَالْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ نِ الشَّهِيْدُ بِكَرْبَلَا اِمَامِيْ وَعَلِيٌّ زَيْنُ الْعَابِدِيْنَ اِمَامِيْ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بَاقِرُ عِلْمِ النَّبِيِّيْنَ اِمَامِيْ وَجَعْفَرُ نِ الصَّادِقُ اِمَامِيْ وَمُوْسَى الْكَاظِمُ اِمَامِيْ وَعَلِيُّ نِ الرِّضَا اِمَامِيْ وَمُحَمَّدُ نِ الْجَوَادُ اِمَامِيْ وَعَلِيُّ نِ الْهَادِيْ اِمَامِيْ وَالْحَسَنُ الْعَسْكَرِيُّ اِمَامِيْ وَالْحُجَّةُ الْمُنْتَظَرُ اِمَامِيْ هٰؤُلَاءِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ اَحِبَّتِيْ وَسَادَتِيْ وَقَادَتِيْ وَشُفَعَائِيْ بِهِمْ اَتَوَلّٰى وَمِنْ اَعْدَائِهِمْ اَتَبَرَّاُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ثُمَّ اعْلَمِيْ يَا فُلَانَةَ بِنْتَ فُلَانٍ اَنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى نِعْمَ الرَّبُّ وَاَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ نِعْمَ الرَّسُوْلُ وَاَنَّ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيَّ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ وَاَوْلَادَهُ الْاَئِمَّةَ الْاَحَدَ عَشَرَ نِعْمَ الْاَئِمَّةُ وَاَنَّ مَا جَاءَ بِهٖ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ حَقٌّ وَاَنَّ الْمَوْتَ حَقٌّ وَسُؤَالَ مُنْكَرٍ وَنَكِيْرٍ فِي الْقَبْرِ حَقٌّ وَالْبَعْثَ حَقٌّ وَالنُّشُوْرَ حَقٌّ وَالصِّرَاطَ حَقٌّ وَالْمِيْزَانَ حَقٌّ وَتَطَايُرَ الْكُتُبِ حَقٌّ وَالْجَنَّةَ حَقٌّ وَالنَّارَ حَقٌّ وَاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيْهَا وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ پھر کہے اَفَهِمْتِ يَا فُلَانَةَ

حدیث مین وارد ہی کہ میت کہتی ہی ہان سنا مین نے پھر کہے ثَبَّتَكَ اللّٰهُ بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ
هَدَاكَ اللّٰهُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ عَرَّفَ اللّٰهُ بَيْنَكَ وَبَيْنَ
اَوْلِيَائِكَ فِيْ مُسْتَقَرٍّ مِّنْ رَحْمَتِهٖ پھر کہے اَللّٰهُمَّ جَافِ الْاَرْضَ
عَنْ جَنْبَيْهَا وَاَصْعِدْ بِرُوْحِهَا اِلَيْكَ وَلَقِّهَا مِنْكَ بُرْهَانًا
اَللّٰهُمَّ عَفْوَكَ عَفْوَكَ پھر لحد کو خشت خام یا پختہ سے بند کرین کہ مٹی اندر
نگرے وقت بند کرنے قبر کے پڑھے اَللّٰهُمَّ صِلْ وَحْدَتَهَا وَ
اٰنِسْ وَحْشَتَهَا وَاٰمِنْ رَوْعَتَهَا وَاَسْكِنْ اِلَيْهَا مِنْ رَحْمَتِكَ
رَحْمَةً تُغْنِيْهَا بِهَا عَنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ فَاِنَّمَا رَحْمَتُكَ لِلطَّالِبِيْنَ
اور سنت ہی کہ پھر سب لوگ سواے اقربا کے مٹی ڈالین پشت دست سے تین مرتبہ اور
اُسوقت یہ کہین اَللّٰهُمَّ اِيْمَانًا بِكَ وَتَصْدِيْقًا بِكِتَابِكَ هٰذَا مَا وَعَدَنَا
اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَصَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَمَا زَادَنَا اِلَّا اِيْمَانًا وَّ
تَسْلِيْمًا سنت ہی بقدر چار انگل تا ایک بالشت قبر بلند کرین چوکور برابر رکھین پھر پانی قبر پر
ڈالین اور پانی ڈالنے والا رو بقبلہ کھڑا ہو ابتدا اُسکی سر سے کرکے پانون تک لاوے پھر
وہان سے دوسری جانب سر تک لاوے پھر درمیان قبر پر پانی چھڑکے اور پانی متصل ڈالے
درمیان مین قطع نہ کرے بعدہٗ سب لوگ رو بقبلہ نزدیک سر میت بیٹھکے قبر پر انگلیان ہاتھکی
کھلی ہوئی رکھین اور زور کرین کہ مٹی پر انگلیون کے نشان پڑجاوین اور یہ پڑھین اَللّٰهُمَّ جَافِ
الْاَرْضَ عَنْ جَنْبَيْهِ وَاَصْعِدْ اِلَيْكَ رُوْحَهٗ وَلَقِّهٖ مِنْكَ رِضْوَانًا
وَاَسْكِنْ قَبْرَهٗ مِنْ رَحْمَتِكَ مَا تُغْنِيْهِ بِهَا عَنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ اور عورت کے
واسطے یہ کہین اَللّٰهُمَّ جَافِ الْاَرْضَ عَنْ جَنْبَيْهَا وَاَصْعِدْ اِلَيْكَ رُوْحَهَا
وَلَقِّهَا مِنْكَ رِضْوَانًا وَاَسْكِنْ قَبْرَهَا مِنْ رَحْمَتِكَ مَا تُغْنِيْهَا بِهَا عَنْ
رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ پھر سات مرتبہ سورۂ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ پڑھے جب لوگ ہٹ جاوین تو سنت ہی کہ

دعا برائے مرد

دعا برائے عورت

کوئی خویشان میت سے نزدیک سر قبر میت بیٹھ کر باواز بلند دوبارہ تلقین پڑھے اگر کسی کو اجازت
دے تو بھی بہتر ہی اور قبر پختہ کرنا مکروہ ہی واسطے نشان کے ایک پتھر نصب کر دے اگر قبر دھنس
جاوے تو مٹی ڈالدین کھول کے تعمیر نکرین اسلیے کہ حدیث مین وارد ہی کہ حق تعالیٰ دلہاے
شکستہ اور ٹوٹی ہوئی قبرون کو دوست رکھتا ہی اور بحالت اختیار مکروہ ہی دو میت کو ایک
قبر مین دفن کرنا اور مکروہ ہی میت کو ایک شہر سے دوسرے شہر مین لیجانا مگر مشاہد مشرفہ ائمہ معصومین
علیہم السلام مین دفن کرنے کے لیے لیجانا بہتر ہی اور مکروہ ہی قبر پر بیٹھنا اور قبر پر سے راہ چلنا
فائدہ جائز نہین ہی بعد دفن میت کے قبر کا کھولنا مگر چند صورت مین جائز ہی اول اگر کوئی
شی مالیت کی قبر مین رہگئی ہو دوم اگر میت کو زمین غصبی مین دفن کیا ہو اور مالک زمین کسی
طرح راضی نہو سوم اگر میت کو کفن غصبی سے کفن دیا ہو اور مالک کفن کسی طرح راضی نہو
چہارم اگر میت کو بلا غسل و کفن دفن کر دیا ہو مگر اس صورت مین شرط ہی کہ بدن میت کا
سالم ہو اور ازہم پاشیدہ نہو گیا ہو اور اُسکا قیاس مدت دفن سے ہو سکتا ہی فائدہ صاحب
مصیبت کو لازم ہی کہ صبر کرے طمانچے مُنھ پر نہ مارے اور زانو پر ہاتھ نہ مارے اور اکثر
علما اس بات کے قائل ہوے ہین کہ جو عورت کسی مصیبت مین اپنے سر کے بال کتر ڈالے
یا مُنڈا اڈاوے یا نوچ ڈالے یا اپنا مُنھ اسقدر پیٹے کہ خون نکل آوے تو اُسپر قسم کا کفارہ
دینا واجب ہی اور وہ یہ ہی کہ یا ایک بندہ آزاد کرے یا دس مسکین کو کپڑا پہنائے یا دس مسکین کو
کھانا کھلائے یا اگر تینون امرون سے عاجز ہو تو تین روزے در پی رکھے پس ہر حال مصیبت
مین صبر کرے اور کہے اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ تو گناہان گذشتہ اُس صاحب
مصیبت کے بخشے جائینگے اور احادیث معتبرہ مین وارد ہوا ہی کہ جس شخص پر مصیبت نازل ہو
اُسکو چاہیے کہ مصیبت حضرت رسول صلعم اور ائمہ طاہرین علیہم السلام کی یاد کرے کہ وہ صعب
ترین مصائب ہی اور احادیث بسیار مین وارد ہوا ہی کہ جو کوئی وقت مصیبت اپنی ران پر ہاتھ
مارے تو اُسکے کل اعمال نیک حبط یعنی باطل ہو جائینگے پس لازم ہی کہ شیون و فریاد و نالہ و

بیقراری نہ کرے اور حدیث معتبر مین منقول ہی کہ جسکا ایک فرزند مرجائے اور وہ اُسپر صبر کرے یہ امر اُس سے بہتر ہی کہ ستر فرزند اُس شخص کے جوان ہون اور راہ خدا مین سوار ہوکر جہاد کرین یعنی اس ثواب سے وہ ثواب صبر کا زیادہ ہی اور منقول ہی جسکو خدا دوست رکھتا ہی اُسکے بہترین فرزند کو اُٹھا لیتا ہی اور منقول ہی کہ جس مومن کا فرزند مرجائے اُسکو بہشت عطا ہوگا خواہ وہ صبر کرے خواہ نہ کرے فائدہ واضح ہو کہ ماتم ائمۂ معصومین علیہم السلام مین نالہ و فریاد کرنا مستحب ہی اور مثمر ثواب عظیم اور باعث بخشش گناہان کبیرہ ہی فصل آٹھوین ابیات دوازدہ امام علیہم السلام مین جو بروز فاتحۂ سوم اموات پڑھتے ہین

اور وہ ابیات بنا بر رواج مشہور یہ ہین

فاتحۂ سوم اموات

بِنَبِیٍّ عَرَبِیٍّ وَرَسُولٍ مَدَنِیٍّ ۔ بِاَخِیْہِ اَسَدِ اللّٰہِ مُسَمّٰی بِعَلِیٍّ
وَبِزَھْرَاءَ بَتُوْلٍ وَبِاُمٍّ وَلَدَھَا ۔ وَبِسِبْطَیْہِ وَشِبْلَیْہِ ھُمَا نَجْلِ زَکِیٍّ
وَبِسَجَّادٍ وَبِالْبَاقِرِ وَالصَّادِقِ حَقًّا ۔ وَبِمُوْسٰی وَبِرِضَاءٍ وَتَقِیٍّ وَنَقِیٍّ
وَبِذِی الْعَسْکَرِ وَالْحُجَّۃِ الْقَائِمِ بِالْحَقِّ ۔ اَلَّذِیْ یَضْرِبُ بِالسَّیْفِ بِحُکْمٍ اَزَلِیٍّ
وَتَقَبَّلْ بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ رَبِّ دُعَانَا ۔ بِعَلِیٍّ بِعَلِیٍّ بِعَلِیٍّ بِعَلِیٍّ

دیگر

رَبَّنَا صَلِّ عَلٰی اَحْمَدَ خَیْرِ الْمُرْسَلِیْنَا ۔ وَعَلٰی صَاحِبِ الْحَوْضِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَا
وَعَلٰی فَاطِمَۃَ الزَّھْرَاءِ اُمِّ الْاَطْیَبِیْنَا ۔ وَعَلَی السِّبْطَیْنِ وَالسَّجَّادِ زَیْنِ الْعَابِدِیْنَا
وَعَلَی الْبَاقِرِ وَالصَّادِقِ عِلْمًا وَیَقِیْنًا ۔ وَعَلَی الْکَاظِمِ مُوْسٰی وَالرِّضَا فَضْلًا وَدِیْنًا
وَالتَّقِیِّ الْخَاشِعِ الْبَاسِطِ بِالْجُوْدِ یَمِیْنًا ۔ وَعَلَی الْھَادِی الَّذِیْ اَشْرَقَ کَالشَّمْسِ جَبِیْنًا
وَالزَّکِیِّ الْعَسْکَرِیِّ الْحَسَنِ الْخُلْقِ اَمِیْنًا ۔ وَعَلَی الْقَائِمِ بِالْقِسْطِ مُغِیْثًا وَمُعِیْنًا
آلِ یٰسِیْنَ الْھُدَاۃِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَا ۔ رَبَّنَا سَیِّدَنَا صَلِّ عَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَا
صَلٰوۃً تَعْبَقُ الْمِسْکَ وَتُزَکِّیْ لِیَاسِمِیْنَا ۔ وَارْضَ عَنْ شِیْعَتِھِمْ اٰمِیْنَ رَبَّ الْعَالَمِیْنَا

باب اکتیسوان بیان اعمال خیر برائے میت

از انجملہ نماز ہدیہ میت کی اول شب دفن میت دو رکعت ہین درمیان مغرب و عشا کے چاہیے کہ
پڑھے پہلی رکعت مین بعد الحمد کے ایک مرتبہ آیۃ الکرسی دوسری رکعت مین بعد الحمد دس مرتبہ
انا انزلنا جب سلام کہہ چکے تو کہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّابْعَثْ
ثَوَابَ ھَاتَیْنِ الرَّکْعَتَیْنِ اِلٰی قَبْرِ فلان بن فلان حضرت نے فرمایا رحم کرو اپنے مُردون پر ساتھ
دینے تصدق کے اگر وہ میسر نہو نماز پڑھو اور ثواب اُسکا بخشدو اللہ تعالی اُسی وقت ہزار
فرشتے اُسکی قبر کی طرف بھیجتا ہی کہ ہر ایک فرشتے کے ہمراہ ہوتا ہی ایک جامہ حلہاے بہشت سے
اور قبر اُسکی وسیع کیجاتی ہی قیامت تک اور نماز پڑھنے والے کو عطا کریگا خدا حسنات بعدد اُن
چیزون کے کہ آفتاب اُنپر چمکے اور روار دہی کہ کبھی میت کو شدت و تنگی ہوتی ہی جب کوئی مومن
نماز ہدیہ پڑھتا ہی تو حق تعالی اُسکے لیے وسعت فرماتا ہی پس لوگون نے امام سے عرض کی کہ آیا
دو رکعت نماز مین دو میت کو شریک کر سکتے ہین فرمایا ہو سکتا ہی اور روایت مین وارد ہی کہ جو کوئی
مومن کسی میت کے نام کچھ تصدق کرے حق تعالی حضرت جبرئیل کو امر فرماتا ہی کہ ستر ہزار ملک ہمراہ
لیکر اُسکی قبر کے پاس جاوین اور ہر ایک کے ہاتھ مین ایک طبق ہوگا نعمتہاے الہی سے اور
ہر ایک فرشتہ اُس سے کہیگا کہ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اے دوست خدا یہ ہدیہ ہی فلان مومن کا پس
قبر اُسکی روشن ہوگی او حق تعالی ہزار شہر بہشت مین اُسے کرامت کریگا اور ہزار حور سے تزویج
کردیگا اور ہزار حلے پہنائیگا اور ہزار حاجت روا کریگا اُسکی اور سنت ہی کہ جمعرات و جمعہ کے دن
وقت عصر واسطے زیارت قبور مومنین کے جاوے خصوصا خویش و اقربا کے لیے اور فرمایا جو
قبرستان مین گذرے اور گیارہ مرتبہ سورۂ قل ہو اللہ پڑھے اور ثواب اُسکا اُن مُردونکو بخشدے
بعدد اُن مُردونکے اجر و ثواب پاویگا اور فرمایا جو کہ آیۃ الکرسی پڑھے اور ثواب اُسکا اہل قبور کو
ہدیہ کرے حق تعالی بعدد ہر حرف کے فرشتے پیدا کریگا کہ تسبیح کرین اُسکے واسطے تا روز قیامت
فرمایا جو کہ داخل قبرستان ہو اور یہ دعا پڑھے خداے تعالی لکھیگا واسطے اُسکے بعدد خلق زمان

ادم سے تا قائم ہونے قیامت کے حسنات اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الْاَرْوَاحِ الْفَانِیَۃِ وَالْاَجْسَادِ الْبَالِیَۃِ وَالْعِظَامِ النَّخِرَۃِ الَّتِیْ خَرَجَتْ مِنَ الدُّنْیَا بِكَ مُؤْمِنَۃً اَدْخِلْ عَلَیْھِمْ رَوْحًا مِنْكَ وَسَلَامًا اور حدیث مین وارد ہے فرمایا جو کہ سورۂ یٰس قبرستان مین پڑھے خداے تعالے عذاب مُردونکا سبک کریگا اور بعدد اُن مُردون کے حسنہ اُسے عطا فرمائیگا اور فرمایا ر وبقبلہ ہاتھ قبر پر رکھکر جو کہ سات مرتبہ سورۂ قدر پڑھے بخطر کریگا خدا خوف بزرگ روز قیامت سے نماز ہدیہ براے والدین حدیث مین وارد ہے کہ بہت فرزند ایسے مین کہ حالت حیات والدین مین نیکوکار ہوتے مین اور بعد مرنے والدین کے عاق لکھے جاتے مین یعنے اعمال خیر واسطے والدین کے نہین کرتے ہین اور بہت فرزند حالت حیات والدین مین عاق ہوتے مین اور بعد مرنے والدین کے نیکوکار لکھے جاتے مین بسبب کرنے اعمال خیر کے واسطے والدین کے پس چاہیے کہ قرض اُنکا ادا کرے اور اُنسے جو عبادت مثل نماز و روزہ و حج وغیرہ قضا ہوئی ہو ادا کرے اور حقوق خلق سے اُنکو بری کرے اور اُنکے لیے تصدق کرے اور منجملہ اعمال خیر کے یہ نماز بھی چاہیے کہ ہر روز پڑھے ورنہ ہر شب جمعہ کو پڑھنا ترک نہ کرے اور وہ دو رکعت ہے رکعت اوّل مین بعد الحمد کے دس مرتبہ کہے رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ دوسری رکعت مین بعد الحمد دس مرتبہ کہے رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَیْتِیَ مُؤْمِنًا وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بعد سلام کے ہاتھ اُٹھا کے دس مرتبہ کہے رَبِّ ارْحَمْھُمَا كَمَا رَبَّیَانِیْ صَغِیْرًا دوسری نماز یہ بھی دو رکعت ہے دونون رکعتون مین بعد الحمد کے بیس مرتبہ کہے رَبِّ ارْحَمْھُمَا كَمَا رَبَّیَانِیْ صَغِیْرًا اور بعد سلام کے دس مرتبہ کہے رَبِّ ارْحَمْھُمَا كَمَا رَبَّیَانِیْ صَغِیْرًا اسی طرح فرزند مردہ کے لیے والدین کو بھی اعمال خیر کرنا چاہیے حدیث صحیح مین حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ وہ حضرت ہر شب اپنے فرزند کے لیے اور ہر روز اپنے والدین کے واسطے دو رکعت نماز

نماز ہدیہ براے والدین

پڑھا کرتے تھے رکعت اول مین بعد الحمد سورۂ انا انزلناہ اور دوسری رکعت مین بعد الحمد انا اعطینا

باب تیسوان ادعیۂ وقت خواب وصباح ایام ہفتہ مین

پس ہر شخص کو لازم ہی کہ جب سب کامون سے فارغ ہو اور بستر خواب پر لیٹنے لیٹے تو پہلے سوجانے سے چند دعائین پڑھ لے اور ادعیۂ وقت خواب بہت ہین از انجملہ جو نہایت صحیح اور مجرب ہین وہ اس مقام پر لکھی جاتی ہین اور بنظر طوالت اسناد اور فضائل اُنکے کہ بہت طولانی تھے ترک کرکے صرف دعاؤن پر اکتفا کیجاتی ہی حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہی کہ جو شخص یہ دعا شب کو پڑھے مین ضامن ہون کہ اُسکو بچھوا اور سانپ وغیرہ تا صبح ضرر نہ پہونچیگا اَعُوذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ کُلِّھَا الَّتِی لَا یُجَاوِزُھُنَّ بَرٌّ وَّ لَا فَاجِرٌ الَّذِی لَا یُخْفَرُ جَارُہٗ مِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ وَمِنْ شَرِّ مَا بَرَأَ وَمِنْ شَرِّ الشَّیْطَانِ وَشِرْکِہٖ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ دَآبَّۃٍ ھُوَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِھَا اِنَّ رَبِّی عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ایضاً تین مرتبہ اس دعا کو پڑھے کہ اُس شب ضرر سے سانپ اور بچھوا اور چور کے امن مین رہیگا عَقَدْتُ زُبَانَی الْعَقْرَبِ وَلِسَانَ الْحَیَّۃِ وَیَدَ السَّارِقِ بِقَوْلِ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ ایضاً سات مرتبہ کہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ کہ اس سے انواع بلا رد ہوتی ہین ایضاً تین مرتبہ صبح وشام کہے فَسُبْحَانَ اللّٰہِ حِیْنَ تُمْسُوْنَ وَحِیْنَ تُصْبِحُوْنَ وَلَہُ الْحَمْدُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِیًّا وَّحِیْنَ تُظْھِرُوْنَ کہ انواع شرور اور آفتون سے پناہ خدا مین رہیگا ایضاً تین مرتبہ صبح وشام کہے کہ اُس شب و اُس روز امان خدا مین رہیگا بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِی لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ایضاً تین مرتبہ صبح وشام کہے کہ تمام ... سے دور رہینگی اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ حَمْدًا کَثِیْرًا طَیِّبًا مُّبَارَکًا فِیْہِ ایضاً سوتے

وقت دہنی کروٹ لیٹے اور دہنا ہاتھ اپنا دہنے رخسارہ کے نیچے رکھے اور ایک مرتبہ یہ
دعا پڑھے تو حق تعالے اُسکی حفاظت کریگا چور سے اور مکان کے نیچے دبنے سے اور
جلنے سے اور ملائکہ تا صبح اُسکے لیے استغفار کرینگے بِسْمِ اللّٰهِ وَضَعْتُ جَنْبِیْ لِلّٰهِ وَعَلٰی
مِلَّةِ اِبْرَاهِیْمَ وَدِیْنِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَوِلَایَةِ مَنِ افْتَرَضَ اللّٰهُ
عَلَیَّ طَاعَتَهٗ مَا شَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ یَشَأْ لَمْ یَكُنْ ایضاً گیارہ مرتبہ سورہ قل ہو اللہ
احد پڑھے کہ حق تعالیٰ اُسکو اور اُسکے ہمسایون کو بخشدیگا ایضاً تین مرتبہ سورۂ قل یا ایہا
الکافرون اور تین مرتبہ سورۂ قل ہو اللہ اور تین مرتبہ یہ دعا پڑھے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ
عَلَا فَقَهَرَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ بَطَنَ فَخَبَرَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ مَلَكَ فَقَدَرَ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ یُحْیِی الْمَوْتٰی وَیُمِیْتُ الْاَحْیَآءَ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ
کہ گناہان گذشتہ سے باہر آئیگا جیسا کہ اپنی مان کے پیٹ سے پیدا ہوا تھا ایضاً
اگر دس مرتبہ اس دعا کو پڑھے تو خواب مین نہ ڈریگا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ
لَهٗ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَیُمِیْتُ وَیُحْیِیْ وَهُوَ حَیٌّ لَا یَمُوْتُ ایضاً دس مرتبہ کہے
اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ الرَّاحَةَ عِنْدَ الْمَوْتِ وَالْمَغْفِرَةَ بَعْدَ الْمَوْتِ وَالْعَفْوَ
عِنْدَ الْحِسَابِ ایضاً دس مرتبہ کہے اَسْئَلُ اللّٰهَ الْجَنَّةَ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ
مِنَ النَّارِ کہ حق سبحانہ تعالے اُسکو بخشدے گا اور ان دونون دعاؤن کے
پڑھنے کے بہت ثواب ہین ایضاً تسبیح جناب فاطمہ زہرا علیہا السلام پڑھے کہ
نہایت ثواب ہے اور وہ یہ ہے چونتیس مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اور تینتیس مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
اور تینتیس مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ اور ایک مرتبہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ایضاً سات مرتبہ سورۂ
انزلناہ پڑھے کہ ثواب بے نہایت عطا ہوگا اور تا صبح خدا کے حفظ و امان مین رہیگا
ایضاً جب کوئی خواب ہولناک دیکھے یا سوتے مین ڈرے تو بیدار ہوکر تین مرتبہ اپنی
بائین طرف تھوکے اور دوسرا پہلو بدلے اور اس دعا کو پڑھے اَعُوْذُ بِرَبِّ مُوْسٰی

وَعِیْسٰی وَاِبْرَاھِیْمَ الَّذِیْ وَفّٰی وَمُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰی مِنْ شَرِّ ھٰذَا الرَّدِّ بِاِدْ وَشَرِّ مَافِیْھَا ایضاً اگر کسی امر مشکل مین مشوش ہو تو چاہیے کہ بوقت خواب باوضو ہو کر سات مرتبہ سورۂ واللیل اور سات مرتبہ سورۂ والشمس اور سات مرتبہ درود اور سات مرتبہ یہ دعا اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِیْ مِنْ اَمْرِیْ ھٰذَا فَرَجًا وَّمَخْرَجًا اور سات مرتبہ پھر درود پڑھکر دہنے ہاتھ کی ہتیلی پر بائین ہاتھ مین قلم روشنائی لیکر یہ حروف بچشم کشادہ لکھے یعنی ان حروف کے لکھنے مین اوّل سے آخر تک پلک نہ جھپکائے اور وہ حروف یہ ہین من ھب ھب من ھب ھب توط الا تسمیۃ وغیرھا اب ولکل من د لا ی بعد ازان اسی دہنی ہتیلی کو دہنے رخسارے کے نیچے رکھکے دہنی کروٹ ہو کر رو بقبلہ سورہے انشاء اللہ خواب مین ایک مرد بزرگ کو دیکھیگا اور وہ تدبیر اُس کار مشکل کی تبلا دینگے یہ عمل بیاض مطبوعۂ طہران سے لکھا گیا اور اُسمین بہت کچھ اسناد بابت مجرب ہوئے اس عمل کے لکھے تھے اور یہ تو ضرور ہے کہ اس عمل کو کھیل اور امتحان کے طور پر نہ کرے بلکہ واقع مین جب کوئی کار مشکل ہو اور وہ امر غیر مشروع نہو تو توکل بخدا کرکے نہایت اعتقاد کے ساتھ کرے ادعیۂ صباح کتب معتبرہ مین بروایات صحیحہ علماے کرام سے منقول ہے کہ جو وقت صبح ان نقوش کو دیکھے تمام روز خوشی مین گذریگا اور گناہ اُسکے آمرزیدہ ہونگے اور کل بلاؤن سے پناہ خدا مین رہیگا اور اپنے دشمنون پر غالب رہیگا اور فوائد بہت ہین کہ بنظر اختصار نہین لکھے گئے

ادعیۂ صباح

برائے دیدن ہر صبح بعد ہر نماز

۲	۷	۴	○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○	و	لاطلالالاع
				حمیل	طمع ۱۱
۱	۴	۱۲			طعہ
۹	سع	۱	هم ط	لا ۵	لا الله الا الله ایاک نستعین
۵	۳	۸	لا الٰہ الا اللہ حقا حقا		لا اله الا الله عبودیۃ

برائے دیدن ہر صبح و بعد ہر نماز

طمع و ۱۳	طمع و ۱۱	طمع و ۱۱	طمع و ۱۱ ۱۶	طمع و ۱۷
طمع و ۱۰	طمع و ۱۸	طمع و ۹	طمع و ۱۳	طمع و ۱۰
طمع و ۱۰	طمع و ۲۲	طمع و ۳	طمع و ۱۸	طمع و ۱۶
لا الله	الا الله	محمد رسول الله	علی ولی الله	وصی رسول الله

برائے دیدن ہر صبح

وافوض	امری	الی اللہ	ان اللہ بصیر	بالعباد
یا محمد یا علی	یا فاطمہ	یا حسن	یا حسین	یا علی
۱۲۳	یا محمد	یا جعفر	وموسی	وعلی
۹	۷۵	۱۲۸۵	۱۹	۱۷
ومحمد ۱۸	وعلی ۱۷	وحسن ع	ومحمد م	صلوات اللہ علیہم
لا الہ	الا اللہ	محمد رسول	اللہ	صلے اللہ علیہ

برائے دیدن ہر صبح و دفع دشمن

محمد	وعلی	وفاطمہ	والحسن	والحسین
وعلی	ومحمد	وجعفر	وموسی	وعلی
ومحمد	وعلی	والحسن عسکری	ومحمد مہدی	علیہم صلوات اللہ
طح وح	طح وح	طح وح	طح وح	طح وح
طح وح	طح وح	طح وح	طح وح	طح وح
طح وح	طح وح	طح وح	طح وح	طح وح

برائے دیدن صبح و آمرزش گناہان

بسم اللہ الرحمن الرحیم
۸۱۱۷۱۱۲ ۱ع ۱۱۴۱۲۲۲ ۱۱۶۸۱
۸ا ع۱۲ ع۵۵۱۱۲۲۲۱۱ ع۸۱۲۱۲
۱۱۷۱۱۱۹۱۳۴ ۱۱ع ۲۷ع ۱۹
۹۱۹۹۱۱۵۹ ی۱۱ص ۱۸۹۱۱۱
۵۱۲ ۴۱۱۱۱۱۱۲ ۱۹و ۳۹ ۱۱۷۱
اع ۱۱ گ ۱۲۰ ۹۹ ۱۱ع ۱۱۱۵ لا

برائے آمرزش گناہان و دفع دشمن

هلح وح	هلح وح	هلح وح	هلح وح
هلح وح	هلح وح	هلح وح	هلح وح
هلح وح	هلح وح	هلح وح	هلح وح
هلح وح	هلح وح	هلح وح	هلح وح
هلح وح	هلح وح	هلح وح	هلح وح

برائے آمرزش گناہان و زیادتی روزی وغیرہ

۵	ب ب	دبر
یا اللہ	سال	د
لا یموکر	سال	برو

۷۸۶

ح	ف	ي	ظ
ي	ظ	ح	ف
ظ	ي	ف	ح
ف	ح	ظ	ي

برائے وسعت رزق و آمرزش گناہان و دفع دشمن

هلح	هلح	هلح	هلح	هلح	هلح
هلح ق ۱۱۵	هلح ق ۱۱۶ و	هلح	هلح	هلح	هلح

اگر عمر بھر میں ایک مرتبہ دیکھے تمام گناہ عفو اور دعا قبول ہو

۱۲ ھ ۵	یا اللہ س	س و ع ه
ھ ھ ۵۵	محمد ۶۹۹۹	ک ک و

۱۲ ۱۱۲۴۷ ۱۲ و ۱۲ ۱۱۱۷ ۲۲۱۱۱ ک

گناہ معاف ہوں - مرض دفع ہو - روزی زیادہ ہو - از امام ہشام

۸ ۱۱ ۷	۱۸ ۳	اع ۸ ۴ ص	۲۱ ۱۳	۱۲ ۱ ۷	۲۱ اع لا ی
ع ۵۵ ۱۱	۲۲ ۱۲	۸۱ ع	۲۱ ۱۳	ع ۱۱ لا ۲	۱۱ ۹
۲۱ ۲ ۱۱	ع ۳ ۶	ع ۱۹	۱۹ ۹	ق ۱۱ ۹۵	ق ۱۱
۴ ۱ ۸	۹ ۱۱۱	۵ ۱ ۲۲	۱۱۱ ۱۱۱	۱۲ ۱ ۹	۹ ۲ ۱۱
۱ لا ۱	۱۳ ۲۱	۲۱ ۱۱	۳۱ لا	اع لا	۱ لا ۱

آتش دوزخ حرام تمام گناہ معاف روشنی چشم ہو

سلام	دپ	ومین
وری	الف	مران
سان	مرد	بجرحت

برائے دیدن روز یکشنبہ

یا فتاح ۱	یا الله	یا مجیب ۲۷	یا رقیب ۱۸۱	یا حمید
یا الله ۸۷	۱۵ ۱۲ ۲۷	یا فتاح ۲	۵۹۵	عہ
ع ۱۷	۱۵ع۱۲	۱۹۲	عہ ۵	۵ع ۵۰
۲ د ۱	ع۱۲ ہ	ع۱۹۱۲	ع ۱۲۱	۱۲ ۱۸
لا اله	الا الله	محمد رسول	الله	صلی الله علیہ
انا فتحنا	لک فتحا	مبینا	یا سبوح	یا بدوح

برائے دیدن روز دوشنبہ

نصر من الله	وفتح قریب	وبشر المؤمنین	فالله خیر حافظا	وهو ارحم الراحمین
۱	۱۸۱	۸	۷	۱۵
۸۰	ع	۷	۱۷۳	۵عہ
ع	ع ۱	۲۷۲	یا الله	ع ۸
۶۲	۱۸	۳۴	ع۱۸۷	ع ۷۱
لا اله	الا الله	محمد	رسول	الله

برائے دیدن روز سہ شنبہ

یا نور	النور	یا منور النور	یا خالق النور	النور بالنور
۹۱	۱۸	۸۷۱	۸۱	۹ع
۱۸۷	۱۷	۲ الله	۷ یا فتاح	۵۲
۲ یا الله	۲۳	۲۱ یا احد	۳ یا الله	ع لا
۲۹	عہ	ع ا یا فتاح	عہ عہ	۴۴
لا اله	الا الله	محمد رسول	الله	صلی الله علیہ

برائے دیدن روز چہار شنبہ

یا فتاح	یا الله	یا فتاح	یا الله	یا رزاق
یا قادر	حسبی ۱۸۱	الله ۸۸ ۸۱	ونعم ۱۳	الوکیل ۱۸
یا قدیر	یا رحیم ۱۸	یا مقیم ۱۷	یا منور	یا مقتدر
ع	ع	۳۷	۲۷	۲۷۲
یا فتاح	یا الله	یا فتاح	یا الله	یا رزاق
۴	عہ	ع	عہ	۵۲د

برائے دیدن روز پنجشنبہ

یا بدوح یا ودود یا الله یا فتاح یا سبوح				
۱	۲۲	۵۵	۷۱	۳۳
۲۱	۷	۱۳	۳	۲۰۲
ع	۷	۱۳	۳	۳
عہ	۹۲۵	ع۹	ع۹	۱۹۹
لا اله الا الله محمد رسول الله				

برائے دیدن روز جمعہ

علیقا	ملیقا	انت تعلم	ما فی قلوبهم	لمیقا	انا فتحنا
۱	ع ۱	۲	ع	۱۸	لک
ع	۵۴۵	۵۵۷۵	۱۲	۱۳	فتحا
۷۲	ع	۱۴	ع۹	۱۳۰	مبینا
لا ہو لا	لا ۲۰۲ لا	لا ۳	محمد دا	ای	لیغفر
لا اله	الا الله	محمد رسول الله	علی قلوبهم	صلی الله علیہ و آلہ	لک الله

براے دیدن روزشنبہ

وافوض	امری	الی اللہ	ان اللہ	بصیر بالعباد
محمد علی	۵۴	ع	۲۲	۷
۱۷۴	می	۱۲	ع	۱۷
ع	۷و	۱۷۵	۱۹	۱۷
۱۸	۱۷	ع	ع	۱۷۱
لا	اللہ	الا اللہ	محمد	رسول اللہ

اب یہانسے مخصوص ہر روز کی دعائین صحیفہ کاملہ سے لکھی جاتی ہین جو شخص باوضو ہر روز کی دعاے مخصوص کو بوقت صبح پڑھ لیا کرے تو تمام روز اُسدن کے شرور سے حفظ و امان خدا مین رہیگا اور انشاء اللہ تعالی کوئی امر مکروہ اُسکو پیش نہ آئیگا اور اپنے دشمنون پر غالب رہیگا اور بنظر اختصار ان دعاؤن کے جملہ فضائل نہین لکھے گئے اسی قدر پر اکتفا کی

دعاے روز یکشنبہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم بسم اللہ الذی لا ارجو الا فضلہ ولا اخشی الا عدلہ ولا اعتمد الا قولہ ولا امسک الا بحبلہ بک استجیر یا ذا العفو والرضوان من الظلم والعدوان ومن غیر الزمان وتواتر الاحزان ومن انقضاء المدۃ قبل التاھب والعدۃ وایاک استرشد لمافیہ الصلاح والاصلاح وبک استعین فیما یقترن بہ النجاح والانجاح وایاک ارغب فی لباس العافیۃ وتمامھا وشمول السلامۃ ودوامھا واعوذ بک یا رب من ھمزات الشیاطین واحترز بسلطانک من جور السلاطین فتقبل ما کان من صلوتی وصومی واجعل غدی وما بعدہ افضل من ساعتی ویومی واعزنی فی عشیرتی وقومی واحفظنی فی یقظتی ونومی فانت اللہ خیر حافظا وانت ارحم الراحمین اللھم انی ابرء الیک فی یومی ھذا وما بعدہ من الاحاد من الشرک والالحاد واخلص لک دعائی تعرضا للاجابۃ واقیم علی طاعتک رجاء للانابۃ فصل علی محمد خیر خلقک الداعی الی حقک واعزنی

وَاَقَامُوا الصَّلٰوۃَ وَاَنْفَقُوا مِمَّا رَزَقْنٰھُمْ سِرًّا وَّعَلَانِیَۃً یَّرْجُوْنَ تِجَارَۃً لَّنْ تَبُوْرَ لِیُوَفِّیَھُمْ اُجُوْرَھُمْ وَیَزِیْدَھُمْ مِّنْ فَضْلِہٖ اِنَّہٗ غَفُوْرٌ شَکُوْرٌ

مہج الدعوات مین لکھا ہی جناب امیر علیہ السلام سے جسکا رزق تنگ ہوا اور دروازے طلب معاش کے اُسپر بند ہوجاوین ہرگاہ یہ دعا پوست آہو یا اور پوست ہوا سپر لکھی جاوے اور اُس کپڑے مین رکھے جو کہ پہنے یا پاس اپنے رکھے جدا نہ کرے اپنے سے اللہ تعالی رزق وسیع کریگا اور دروازے طلب معاش کے اُسپر کھولدیگا اُس راہ سے جہان گمان نہ رکھتا ہو اللّٰھم لاطاقۃ لفلان بن فلان بالجھد ولاصبر لہ علی البلاء ولاقوۃ لہ علی الفقر والفاقۃ اللّٰھم صل علی محمد وال محمد ولاتحظر علی فلان بن فلان رزقک ولاتقتر علیہ سعۃ ماعندک ولاتحرمہ فضلک ولا تحسمہ من جزیل قسمک ولاتکلہ الی خلقک ولا الی نفسہ فیعجز عنھا ویضعف عن القیام فیما یصلحہ ویصلح ماقبلہ بل تفرد بلمّ شعثہ وتول کفایتہ وانظر الیہ فی جمیع امورہ انک ان وکلتہ الی خلقک لم ینفعوہ وان الجاتہ الی اقربائہ حرموہ وان اعطوہ اعطوہ قلیلا نکدا وان منعوہ منعوہ کثیرا وان بخلوا فھم للبخل اھل اللّٰھم اغن فلان بن فلان من فضلک ولاتخلہ منہ فانہ مضطر الیک فقیر الی مافی یدیک وانت غنی عنہ وانت بہ خبیر علیم ومن یتوکل علی اللّٰہ فھو حسبہ ان اللّٰہ بالغ امرہ قد جعل اللّٰہ لکل شیء قدرا ان مع العسر یسرا ان مع العسر یسرا ومن یتق اللّٰہ یجعل لہ مخرجا ویرزقہ من حیث لایحتسب

اور جو شخص یاجَلِیْلُ بہت کہے جو اُسے دیکھیگا تعظیم و توقیر کریگا اور اگر مشک و زعفران سے لکھکر کھاوے تو بزرگ خلائق اور ہر دل عزیز ہوگا جو کہ پیش از نماز صبح رو بقبلہ کر کے گھر کے چارون کنج مین دس دس باریَامُرَزَّاقُ کہے روزی اُسپر تنگ نہوگی برائے کشائش روزی

واسطے وسعت رزق

ہو دفع غم واندوہ ہر روز اکتالیس مرتبہ اَلشَّکُوْرُ پانی پر پڑھ کے پیے اور آنکھ کی روشنی کے لیے اس پانی کو آنکھ کے اندر ڈالے جو کہ فقیر و تنگدست ہو اَلْمُغْنِیُ وردا پنا کرے نفع پائیگا محتاج کسی کا نہو گا جو کہ وقت خرید و فروخت اَلنَّافِعُ بہت کہے نفع پائیگا

باب دوسرا بیان مین حاجات و مہمات وغیرہ کے

کتاب کافی مین جناب امام رضا علیہ السلام سے روایت ہو کہ جسوقت تجھے کوئی حاجت عمدہ درپیش ہو طرف اللہ تعالی کے رجوع کر غسل کرکے پاکیزہ کپڑے پہن اور خوشبو لگا اور زیر آسمان دو رکعت نماز پڑھ ہر رکعت مین بعد الحمد کے سورہ قل ہو اللہ پندرہ بار اور ہر رکوع مین اور بعد رکوع کے سیدھا ہو کر اور سجدون مین اور بعد اٹھانے سر کے سجدون سے سب رکعات مین پندرہ پندرہ بار سورہ قل ہو اللہ پڑھے اور یہ ہر رکعت مین ایک سو پانچ مرتبہ ہوا اور بعد سلام کے پھر سورہ قل ہو اللہ پندرہ بار پڑھے پھر سجدے مین یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنَّ کُلَّ مَعْبُوْدٍ مِنْ لَدُنْ عَرْشِکَ اِلٰی قَرَارِ اَرْضِکَ فَھُوَ بَاطِلٌ سِوَاکَ فَاِنَّکَ اَنْتَ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ اِقْضِ لِیْ حَاجَتِیْ نام حاجت کا لے اور کہے اَلسَّاعَۃَ اَلسَّاعَۃَ اور بعجز و زاری بواسطہ محمد و آل محمد حاجت طلب کرے دیگر وارد ہو کہ قبل حاجت طلب کرنے کے جو دس بار یَا رَبِّ یَا رَبِّ کہے خدا فرماتا ہو لَبَّیْکَ کیا حاجت ہو تیری وارد ہو جو کہ وقت طلوع آفتاب کے دس بار قل یا ایھا الکافرون پڑھے بعد اُسکے حاجت طلب کرے حاجت اُسکی روا ہو گی اور اسی طرح قبل طلب حاجت دس بار یَا اَللّٰہُ کہنا اور بقدر وفا کرنے ایک سانس کے یَا رَبِّی یَا اَللّٰہُ کہنا بھی استجابت دعا کے واسطے مجرب ہو روایت ہو بعد طلب کرنے حاجت کے یہ کلمات کہے مَا شَآءَ اللّٰہُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ حق تعالی فرماتا ہو کہ بندے نے میرے کام اپنا چھوڑا میرے حکم پر اسلئے جو قضائے حاجت پر مقرر ہین حکم دو حاجت اسکی دیگر جبکہ کوئی حاجت درپیش ہو شب جمعہ ہزار بار کہے یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ حق تعالی وہ مہم آسان کریگا دیگر منقول ہو کہ جبکہ کوئی مہم درپیش ہو کہ اُس سے عاجز ہو وے پس روز جمعہ

بعد ادا ے نماز عصر کے تا وقت غروب آفتاب یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ کہتا رہے جسطرح
کوئی ندا کرتا ہی بعد اُسکے سجدے مین جا کر حاجت طلب کرے دیگر مصباح مین امام جعفر صادق
علیہ السلام سے روایت ہی کہ جب کسی کو کوئی مشکل امر درپیش ہو متوسل ہووے خداے تعالی سے
وضو کرے جو ممکن ہو صدقہ دے اور مسجد مین دو رکعت نماز پڑہے پھر حمد وثناے خدا بجالائے
اور صلوات پڑہے اور کہے اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ مِمَّا اَخَافُ مِنْ نام اُس مشکل کا لیوے اللہ تعالے
مراد اُسکی برلائیگا دیگر عمل چہل کاف سید ابن طاؤس رہ جناب امیر علیہ السلام سے روایت کرتے
ہین کہ ہرگاہ یہ چہل کاف واسطے ترقیات مدارج ومرتبہ اور دفع اعدا وغیرہ حاجات کے پڑہے
مطلب حاصل ہوگا بارہ روز چارسو مرتبہ پڑہے بعد اُسکے چالیس مرتبہ ہر روز بلاناغہ پڑہا کرے
اگر نہو سکے تو سات مرتبہ روز مقرر کرے اگر سانپ نے کاٹا ہو بمشک وزعفران لکھکر کھلاوے
مجرب ہی زہر اُسکا دفع ہوگا اور اگر عورت عقیمہ یعنی لاولد کو کھلاوین بعد پاک ہونے حیض کے
فرزند نرینہ پیدا ہوگا اور جو ہر روز ظرف چینی پر لکھکر پانی سے دہو کے مُنہ اپنا دہووے حاکم و
سردار ہوگا اور جو کہ تیر پر پڑہے اور طرف دشمن کے مارے ہلاک ہوگا اور جو کہ طرف دشمن کے
پڑہ کے پہونکے درمیان اُنکے عداوت پڑیگی اور اگر کسی کو دیو نے پکڑا ہو روغن تلخ پر پڑہ کے
ایک ہفتہ ملے شفا پاوے اگر درد سر شدید ہو بروز چہارشنبہ لکھکر سر مین باندہے صحت ہو اگر
بینائی کم ہوئی ہو شب جمعہ گل چنبیلی پر سات مرتبہ پڑہ کے آنکہ پر باندہ دے تو روشن ہون
اگر پیٹ مین درد ہو تو سات مرتبہ نمک پر پڑہ کے کہلاوے شفا ہو واسطے دشمن شدید کے
کہنہ قبر مین تنہا بیٹھکر اکتالیس بار پڑہے نام اور صورت اُسکی تصور مین رکہے جلد ہلاک ہوگا مجرب ہی
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کَفَاکَ رَبُّکَ کَمْ یَکْفِیْکَ وَاکِفَۃً کَفْکَافُہَا کَکَمِیْنٍ
کَانَ مِنْ کَلَکٍ کَمَا تَکَرُّ کَرًّا کَکَرِّ الْکَرِّ فِیْ کَبَدٍ تَحْکِیْ مُشَکْشَکَۃً
کَلِکِ لُکٍ لَکَّ کَکَفَاکَ مَا بِیْ کَفَاکَ الْکَافُ کُرْبَتَہَا یَا کَوْکَبًا کَانَ یَحْکِیْ
کَوْکَبُ الْفَلَکِ دیگر مصباح مین جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہی جسکو

عمل چہل کاف

کوئی حاجت درپیش ہو نصف شب کو غسل کرے کپڑے پاکیزہ پہنے اور نئے کوسے پیالے مین پانی اور دس بار پڑھے سورۂ اِنَّآ اَنْزَلْنٰہُ اُس پر اور اُس پانی کو چھڑکے گرد مصلے کے اور مقام سجدہ پر پھر دو رکعت نماز پڑھے بعد الحمد کے اِنَّآ اَنْزَلْنٰہُ ایکبار پڑھے سزاوار ہووے کہ درگاہ الٰہی سے حاجت اُسکی واہو

دیگر واردہی بواسطے ادائے قرض یہ دعا پڑھے جسقدر قرض ہو گا خدا ادا کریگا اَللّٰھُمَّ یَا فَارِجَ الْھَمِّ وَمُنَفِّسَ الْغَمِّ وَمُذْھِبَ الْاَحْزَانِ وَمُجِیْبَ دَعْوَۃِ الْمُضْطَرِّیْنَ وَرَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَرَحِیْمَھُمَا اَنْتَ رَحْمَانِیْ وَرَحْمَانُ کُلِّ شَیْءٍ فَارْحَمْنِیْ رَحْمَۃً تُغْنِیْنِیْ بِھَا عَنْ رَحْمَۃِ مَنْ سِوَاکَ وَتَقْضِیْ بِھَا عَنِّی الدَّیْنَ

برائے حاجت و ادائے قرض

دیگر واسطے مہمات عظیم کے یہ عمل نہایت مجرب و سریع التاثیر ہی طریق پڑھنے کا یہ ہی روز شنبہ عروج ماہ ہو پیش از نماز صبح کے غسل کرے آب تازہ سے جو پاک ہو پس شروع کرے جاے خلوت مین جبتک تمام نکرے کسی سے بات نہ کرے بارہ دن بعد نماز صبح پڑھے پہلے ہزار مرتبہ کہے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْفَیَّاضُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ بعد اسکے سو مرتبہ کہے مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ النَّبِیُّ الْمُخْتَارُ الْکَرِیْمُ پھر سو مرتبہ کہے عَلِیٌّ وَّلِیُّ اللّٰہِ الْمُخْلِصُ الصَّفِیُّ الصَّمِیْمُ پھر سو مرتبہ کہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ پھر بارہ مرتبہ کہے یَا اَللّٰہُ اَنْتَ صَمَدِیْ وَمِنْکَ مَدَدِیْ وَعَلَیْکَ مُعْتَمَدِیْ نَادِ عَلِیًّا مَظْھَرَ الْعَجَآئِبِ تَجِدْہُ عَوْنًا لَّکَ فِی النَّوَآئِبِ کُلُّ ھَمٍّ وَّغَمٍّ سَیَنْجَلِیْ بِنُبُوَّتِکَ یَا مُحَمَّدُ بِوَلَایَتِکَ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ پھر دس مرتبہ سورۂ الحمد پڑھے پھر دس مرتبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ کہے پھر بارہ مرتبہ کہے یَا مُفَتِّحُ فَتِّحْ یَا مُفَرِّجُ فَرِّجْ یَا مُسَبِّبُ سَبِّبْ یَا مُسَھِّلُ سَھِّلْ یَا مُدَبِّرُ دَبِّرْ یَا مُیَسِّرُ یَسِّرْ یَا مُتَمِّمُ تَمِّمْ بعد اُسکے دعاے صحیفۂ کاملہ یَا مُنْتَھٰی مَطْلَبِ الْحَاجَاتِ پڑھے اور یہ دعا صحیفۂ کاملہ مین مذکور ہی جب پڑھ چکے تو خدا سے حاجت طلب کرے فوراً عطا کریگا پھر سجدہ کرے اور کہے فَضْلُکَ اٰنَسَنِیْ وَاِحْسَانُکَ

دَلِیْ فَاسْئَلُکَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ صَلَوَاتُکَ عَلَیْہِمْ اَنْ لَّا تَرُدَّنِیْ خَائِبًا بعد اُسکے
کچھ تصدّق مستحق کو دے یہ عمل میر باقر داماد جو عالم تھے اُنسے لکھتے ہین **فوائد اسم جلالہ**
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْوَاسِعُ جو کہ پندرہ ہزار بار تا چالیس روز بصدق دل پڑھے تمام لوگ مسخر
اُسکے ہونگے اور اگر کوئی تنگدستی کے سبب سے حقیر و بے اعتبار ہو تو اسم مذکور تا بائیس روز
ہر روز پندرہ بار بعد نماز صبح پڑھے تونگر ہوگا بزرگی ایسی پائیگا جو اُسے دیکھے دوست رکھیگا
اور اگر چاہے مرتبہ عالی ہو لوگ مطیع اور منقاد ہون یہ اسم مبارک مذکور ستر دن پڑھے
ہر روز ستر ہزار بار اور اگر عظمت و جلال چاہے کہ ہمیشہ رہے تغیر و تبدل نہو لیں ہفت جوش کا
تھیوہ و انگوٹھی بنواے بوقت ساعت مشتری اسم مذکور اُس تھیوے پر کھدوا کر انگوٹھی
بازو پر باندھے مجرب ہی کتاب بحر العیون سے لکھا ہی

باب تیسرا بیان تسخیر و محبت وغیرہ مین

ہر گاہ زوجہ تابعدار نہو سورۂ زخرف لکھکر دھوکر پلاوے فرمان بردار ہو گی دیگر جو کہ بروز جمعہ
ہزار بار شیرینی پر اَلْوَدُوْدُ پڑھے اور جسے کھلاوے محبت ہوگی اور واسطے محبت زن و شوہر
کھانے پر پڑھکر کھلاوے **دیگر** براے عزت درمیان عزیز و اقارب و چشمون کے بعد
نماز صبح ننانوے بار پڑھے اَلْمَجِیْدُ دیگر ہر گاہ زن و شوہر مین نا اتفاقی ہو اَلْمَانِعُ
بہت کہے تو موافقت ہوگی **دیگر** واسطے تسخیر اور بر آنے مطالب شرعیہ کے انیس العابدین
مین ہی کہ یہ دعا لکھکر اپنے ہاتھ مین باندھے جسکے پاس جاوے حاجت روا ہوگی بسم اللہ
الرحمن الرحیم اللہم انی اسئلک یا اللہ یا احد یا واحد یا نور یا صمد
یا من ملأت ارکان السموات والارض اسئلک ان تسخر لی قلب فلان بن
فلان کما سخرت الحیۃ موسی علیہ السلام واسئلک ان تسخر لی قلبہ کما سخرت لسلیمان
جنودہ من الجن والانس والطیر فھم یوزعون واسئلک ان تلین لی
قلبہ کما الینت الحدید لداؤد علیہ السلام وان تذلل لی

حاشیہ: فوائد اسم جلالہ — باب تسخیر — براے تسخیر و محبت

قلبہ کما ذللت نور القمر لنور الشمس یا اللہ ھو عبدک و ابن
امتک وانا عبدک وابن امتک اخذت بقدمیہ وبناصیتہ فیجد
حتی تقضی حاجتی ھذہ وما ارید انک علی کل شیء قدیر
وھو علی ما ھو فیما ھو ولا الہ الا ھو الحی القیوم وصلی اللہ علی محمد
والہ اجمعین الطیبین الطاھرین دیگر برائے فتح اور کشادگی کام کے اور محفوظ رہنے
تمام بلاؤن سے جواہر القرآن مین وارد ہے کہ نقش بسم اللہ کو بوقت شرف آفتاب مین بھر کے
پاس اپنے رکھے معطر کرکے اور ہمیشہ باطہارت رہے مجرب ہے

۷۸۶

بسم	اللہ	الرحمن	الرحیم
الرحیم	الرحمن	اللہ	بسم
اللہ	بسم	الرحیم	الرحمن
الرحمن	الرحیم	بسم	اللہ

دیگر برائے حاجت و دفع شدت اسطرح پڑھے کہ خلوت مین
رو بقبلہ بیٹھے بات نہ کرے اور اول و آخر درود پڑھے اور
ہزار مرتبہ کہے یَا مُغِیْثُ اَغِثْنِیْ بِحَقِّ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِیْمِ یَا صَاحِبَ الْمَرْئِیِّ وَالْمُسْتَمِعِ اَغِثْنِیْ بِحَقِّ اٰلِ طٰہٰ وَیٰسٓ
اور بعد اسکے سو مرتبہ کہے اِدْفَعِ الْعَظِیْمَ بِالْعَظِیْمِ وَاَنْتَ اَعْظَمُ مِنْ کُلِّ عَظِیْمٍ
پس حاجت طلب کرے خدا سے وہ شدت براحت مبدل ہوگی **قاعدہ** شوہر پہلے مریگا
یا زوجہ پہلے مریگی پس شوہر و زوجہ کے نامون کے حروف کے عدد بحساب ابجد نکالکر تین تین
علیحدہ کرے اگر ایک یا تین رہینگے اول مرد مریگا اگر دو رہین عورت مریگی **قاعدہ دوم**
قبل از عقد دیکھے شوہر و زوجہ مین موافقت ہوگی یا نہ عدد دونون اسم کے نکالکر پانچ پانچ
علیحدہ کرے اگر طاق رہے تو موافقت ہوگی اگر جفت رہے تو نا اتفاقی رہیگی دیگر برائے
دفع نسیان و قوت حافظہ روزہ رکھنا قرآن پڑھنا اور آیۃ الکرسی پڑھنا مسواک کرنا دیگر برائے
زبان بندی و جاہ و منصب و محبت و وسعت ہزار و یکبار پڑھے اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ
مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ دیگر برائے ادائے قرض و برآمدن مراد کلی و جزئی و رہائی
قیدی و دفع دشمن و مرض و حزن و اندوہ یہ آیۂ کریمہ ستر ہزار بار پڑھے ہر روز ہزار بار سے

برائے رفع شدت حاجت
برائے پہچان موت زن و شوہر
برائے موافقت زن و شوہر
برائے دفع نسیان
برائے زبان بندی
برائے ادائے قرض و رہائی قیدی

کمتر نہ پڑھے زیادہ بہتر ہے لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ دیگر جو کہ ہر روز ہزار بار اَلرَّحْمٰنُ پڑھے جو کہ اُسے دیکھیگا دوست و عزیز رکھیگا دیگر واسطے جو قیدی ان کلمات کو پڑھے حق تعالی جلد نجات دیگا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ دیگر اگر کوئی شخص قید مین اس دعا کو ہر روز سات مرتبہ پڑھے چند روز مین رہائی پاوے یَا مَنْ كَفَانِیْ مِنْ خَلْقِهٖ جَمِیْعًا وَلَمْ یَكْفِنِیْ مِنْ خَلْقِهٖ اَحَدٌ سِوَاهُ یَا اَحَدُ مَنْ لَآ اَحَدَ لَهٗ اِنْقَطَعَ الرَّجَاءُ اِلَّا مِنْكَ یَا اَللّٰهُ فَاَغِثْنِیْ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ دیگر ان کلمات کو قید مین بہت پڑھے انشاء اللہ تعالی جلد رہائی ہو جائیگی اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ وَالْمُعَافَاةَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ دیگر جو شخص قید مین سورۂ طور یا سورۂ انفطار یا سورۂ انا انزلناہ کو بہت پڑھے انشاء اللہ تعالی بہت جلد قید سے رہائی پاوے

باب چوتھا بیان مین دفع ظلم و آمدن گمشدہ وغیرہ امراض کے

ہرگاہ کوئی غائب ہو کہ خبر اُسکی نہ آئی ہو تو بعد نصف شب کے اُٹھ کر گوشہ خانہ مین کھڑا ہو اور متوجہ تمام ستر مرتبہ کہے یَا مُعِیْدُ رُدَّ عَلَیَّ فُلَانًا اُسی ہفتہ مین خدا چاہے تو خبر آویگی دیگر برائے غائب و گمشدہ چار گوشہ کاغذ پر اَلشَّهِیْدُ الْحَقُّ لکھے اور نام اُسکا درمیان کاغذ لکھے اور نصف شب زیر آسمان آ کر اُس لکھے کو دیکھے اور ستر مرتبہ یہی اسم کہے البتہ پیدا ہوگا دیگر ہرگاہ انسان یا کوئی چیز کھو جائے اور چاہے کہ ہاتھ آوے پس یہ دعا پڑھے یَا جَامِعَ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْهِ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادَ اِجْمَعْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ نام اُس چیز کا لیوے جو کھو گئی ہو اللہ تعالے بسلامت پہونچادیگا دیگر ہرگاہ کوئی بھاگ گیا ہو یا غائب ہو اُسکے پھر آنیکے لیے اس دعا کو لکھے اللهم ان السماء سماؤك والارض ارضك والبر برك والبحر بحرك وما بينهما فى الدنيا والاخرة لك فاجعل الارض بما رحبت على فلان بن فلان اضيق من مسلك جمل وخذ بسمعه وبصره وقلبه او كظلمات فى بحر لجى يغشاه موج من فوقه موج من فوقه سحاب ظلمات بعضها فوق بعض اذا اخرج يده لم يكد يراها ومن لم يجعل الله له نورا فما له من نور

برائے نجات قیدی

باب چوتھا برائے دریافت خبر غائب و گمشدہ

اور گرد اس دعا کے آیۃ الکرسی لکھے اور تین دن ہوا مین معلق لٹکا وے پھر اُس جگہ دفن کر دے جہان وہ سوتا تھا دیگر مکارم الاخلاق مین لکھا ہی کہ جب کوئی شخص بھاگ جاوے تو اِس دعا کو لکھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَدُ اسکے آگے نام اُسکا لکھے مَغْلُوْلَةٌ اِلٰى عُنُقِهٖ اِذَا اَخْرَجَهَا لَمْ يَكَدْ يَرٰهَا وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ بعدہ اس تعویذ کو لپیٹ کر لکڑی کی دو کھپچیون مین رکھکر جس گھر مین وہ رہتا تھا اُسکے کسی گوشہ تاریک مین رکھکر سنگ گران کے تلے دبا دے دیگر جو کہ سفر مین بہت کہے اَلنَّافِعُ اور کشتی پر دس ہزار بار کہے تو بیخطر ہوگا اور جو طبیب اُسکی مداومت کرے تو اُسکے ہاتھ سے بہت بیمار اچھے ہونگے اور وقت خرید فروخت بہت کہے تو نفع پائیگا دیگر جو کہ دشمن کو دفع نہ کر سکے اور چاہے کہ اُسپر غالب آوے ہزار گولی آٹے کی بنا وے اور ہر گولی پر ایک بار یَا قَوِیُّ کہے اور مرغ یا پرند کو کھلا وے شر دشمن سے محفوظ رہیگا دیگر ہرگاہ کوئی دشمن آزار پہونچاوے پس شب تاریک مین سجدہ خاک پر کرے اور سَو مرتبہ کہے یَا مُذِلَّ الْجَبَّارِيْنَ وَمُبِيْرَ الظَّالِمِيْنَ اِنَّ فُلَانًا اٰذَانِيْ فَخُذْ لِيْ حَقِّيْ مِنْهُ دشمن بلا مین گرفتار ہوگا دیگر جو کہ نزدیک جابر و ظالم کے اسم مبارک اَلْجَبَّارُ پڑھے بہ نرمی پیش آئیگا دیگر وارد ہی کہ اگر حاکم سے ڈرتا ہو اُسکے روبرو مکرر کہے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا دیگر حاکم کے سامنے کھڑا ہو کر یہ دعا پڑھے حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ دیگر حاکم کے روبرو پڑھے اَطْفَاْتُ غَضَبَكَ يَا فُلَانُ بِلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فلان کی جگہ نام حاکم کا لیوے دیگر حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہی کہ جب حاکم کا سامنا ہو تو کہے كٓهٰيٰعٓصٓ اور ہر حرف پر اسکے ایک ایک اُنگلی داہنے ہاتھ کی بند کرے بطور مٹھی باندھنے کے پھر کہے حٰمٓ عٓسٓقٓ اور اسکے بھی ہر حرف پر بائین ہاتھ کی ایک ایک اُنگلی بند کرے پھر کہے وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا پھر دونون مٹھیان اُس حاکم کے مُنھ پر کھولدے دیگر ہرگاہ کسی امر کا خوف رکھتا ہو پس تلاوت آیہ قرآن شریف کی جس

دُعَاءَ مَنْ ضَعُفَتْ وَسِيلَتُهُ وَانْقَطَعَتْ حِيلَتُهُ وَاقْتَرَبَ اَجَلُهُ وَتَدَانٰى
فِي الدُّنْيَا اَمَلُهُ وَاشْتَدَّتْ اِلٰى رَحْمَتِكَ فَاقَتُهُ وَعَظُمَتْ لِتَفْرِيطِهِ حَسْرَتُهُ
وَكَثُرَتْ زَلَّتُهُ وَعَثْرَتُهُ وَخَلَصَتْ لِوَجْهِكَ تَوْبَتُهُ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ وَارْزُقْنِي شَفَاعَةَ
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَلَا تَحْرِمْنِي صُحْبَتَهُ اِنَّكَ اَنْتَ اَرْحَمُ
الرَّاحِمِينَ اَللّٰهُمَّ اقْضِ لِي فِي الْاَرْبِعَاءِ اَرْبَعًا اِجْعَلْ قُوَّتِي فِي طَاعَتِكَ
وَنَشَاطِي فِي عِبَادَتِكَ وَرَغْبَتِي فِي ثَوَابِكَ وَزُهْدِي فِيمَا يُوجِبُ لِي
اَلِيمَ عِقَابِكَ اِنَّكَ لَطِيفٌ لِمَا تَشَاءُ

دعائے روز پنجشنبہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اَذْهَبَ اللَّيْلَ مُظْلِمًا بِقُدْرَتِهِ وَجَاءَ بِالنَّهَارِ مُبْصِرًا بِرَحْمَتِهِ
وَكَسَانِي ضِيَاءَهُ وَاٰتَانِي نِعْمَتَهُ اَللّٰهُمَّ فَكَمَا اَبْقَيْتَنِي لَهُ فَاَبْقِنِي لِاَمْثَالِهِ
وَصَلِّ عَلَى النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ وَلَا تَفْجَعْنِي فِيهِ وَفِي غَيْرِهِ مِنَ اللَّيَالِي وَالْاَيَّامِ
بِارْتِكَابِ الْمَحَارِمِ وَاكْتِسَابِ الْمَاٰثِمِ وَارْزُقْنِي خَيْرَهُ وَخَيْرَ مَا فِيهِ وَخَيْرَ
مَا بَعْدَهُ وَاصْرِفْ عَنِّي شَرَّهُ وَشَرَّ مَا فِيهِ وَشَرَّ مَا بَعْدَهُ اَللّٰهُمَّ اِنِّي
بِذِمَّةِ الْاِسْلَامِ اَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ وَبِحُرْمَةِ الْقُرْاٰنِ اَعْتَمِدُ عَلَيْكَ وَبِمُحَمَّدٍ
الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ اَسْتَشْفِعُ لَدَيْكَ فَاعْرِفِ اللّٰهُمَّ ذِمَّتِي
الَّتِي رَجَوْتُ بِهَا قَضَاءَ حَاجَتِي يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اَللّٰهُمَّ اقْضِ لِي فِي
الْخَمِيسِ خَمْسًا لَا يَتَّسِعُ لَهَا اِلَّا كَرَمُكَ وَلَا يُطِيقُهَا اِلَّا نِعَمُكَ
سَلَامَةً اَقْوٰى بِهَا عَلٰى طَاعَتِكَ وَعِبَادَةً اَسْتَحِقُّ بِهَا جَزِيلَ مَثُوبَتِكَ
وَسَعَةً فِي الْحَالِ مِنَ الرِّزْقِ الْحَلَالِ وَاَنْ تُؤْمِنَنِي فِي مَوَاقِفِ الْخَوْفِ
بِاَمْنِكَ وَتَجْعَلَنِي مِنْ طَوَارِقِ الْهُمُومِ وَالْغُمُومِ فِي حِصْنِكَ صَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْ تَوَسُّلِي بِهِ شَافِعًا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ نَافِعًا اِنَّكَ

انت ارحم الراحمین **دعاے روز جمعہ** الحمد لله الاول قبل الانشاء والاحياء والآخر بعد فناء الاشياء العليم الذي لا ينسى من ذكره ولا ينقص من شكره ولا يخيب من دعاه ولا يقطع رجاء من رجاه اللهم اني اشهدك وكفى بك شهيدا واشهد جميع ملائكتك وسكان سماواتك وحملة عرشك ومن بعثت من انبيائك ورسلك وانشأت من اصناف خلقك اني اشهد انك انت الله لا اله الا انت وحدك لا شريك لك ولا عديل ولا خلف لقولك ولا تبديل وان محمدا صلى الله عليه وآله عبدك ورسولك ادى ما حملته الى العباد وجاهد في الله عز وجل حق الجهاد وانه بشر بما هو حق من الثواب وانذر بما هو صدق من العقاب اللهم ثبتني على دينك ما احييتني ولا تزغ قلبي بعد اذ هديتني وهب لي من لدنك رحمة انك انت الوهاب صل على محمد وآل محمد واجعلنا من اشياعه وشيعته واحشرني في زمرته ووفقني لاداء فرض الجمعات وما اوجبت علي فيها من الطاعات وقسمت لاهلها من العطاء في يوم الجزاء انك انت العزيز الحكيم

دعاے روز شنبہ بسم الله كلمة المعتصمين ومقالة المتحرزين واعوذ بالله تعالى من جور الجائرين وكيد الحاسدين وبغي الظالمين واحمده فوق حمد الحامدين اللهم انت الواحد بلا شريك والملك بلا تمليك لا تضاد في حكمك ولا تنازع في ملكك اسألك ان تصلي على محمد عبدك ورسولك وان توزعني من شكر نعماك ما تبلغ بي غاية رضاك وان تعينني على طاعتك ولزوم عبادتك واستحقاق

بِعِزِّكَ الَّذِي لَا يُضَامُ وَاحْفَظْنِي بِعَيْنِكَ الَّتِي لَا تَنَامُ وَاخْتِمْ بِالْانْقِطَاعِ
إِلَيْكَ أَمْرِي وَبِالْمَغْفِرَةِ عُمُرِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ دعائے
روز دوشنبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَمْ يُشْهِدْ
أَحَدًا حِينَ فَطَرَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا اتَّخَذَ مُعِينًا حِينَ بَرَأَ النَّسَمَاتِ
لَمْ يُشَارَكْ فِي الْإِلٰهِيَّةِ وَلَمْ يُظَاهَرْ فِي الْوَحْدَانِيَّةِ كَلَّتِ الْأَلْسُنُ عَنْ
غَايَةِ صِفَتِهِ وَالْعُقُولُ عَنْ كُنْهِ مَعْرِفَتِهِ وَتَوَاضَعَتِ الْجَبَابِرَةُ لِهَيْبَتِهِ
وَعَنَتِ الْوُجُوهُ لِخَشْيَتِهِ وَانْقَادَ كُلُّ عَظِيمٍ لِعَظَمَتِهِ فَلَكَ الْحَمْدُ مُتَوَاتِرًا
مُتَّسِقًا وَمُتَوَالِيًا مُسْتَوْسِقًا وَصَلَوٰتُهُ عَلٰى رَسُولِهِ أَبَدًا وَسَلَامُهُ دَائِمًا
سَرْمَدًا اللّٰهُمَّ اجْعَلْ أَوَّلَ يَوْمِي هٰذَا صَلَاحًا وَأَوْسَطَهُ فَلَاحًا وَآخِرَهُ
نَجَاحًا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ يَوْمٍ أَوَّلُهُ فَزَعٌ وَأَوْسَطُهُ جَزَعٌ وَآخِرُهُ وَجَعٌ اللّٰهُمَّ
إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ نَذْرٍ نَذَرْتُهُ وَكُلِّ وَعْدٍ وَعَدْتُهُ وَكُلِّ عَهْدٍ
عَاهَدْتُهُ ثُمَّ لَمْ أَفِ لَكَ بِهِ وَأَسْأَلُكَ فِي مَظَالِمِ عِبَادِكَ فَأَيُّمَا عَبْدٍ
مِنْ عَبِيدِكَ أَوْ أَمَةٍ مِنْ إِمَائِكَ كَانَتْ لَهُ قِبَلِي مَظْلِمَةٌ ظَلَمْتُهَا إِيَّاهُ
فِي نَفْسِهِ أَوْ فِي عِرْضِهِ أَوْ فِي مَالِهِ أَوْ فِي أَهْلِهِ وَوَلَدِهِ أَوْ غِيبَةٌ اغْتَبْتُهُ بِهَا
أَوْ تَحَامُلٌ عَلَيْهِ بِمَيْلٍ أَوْ هَوًى أَوْ أَنَفَةٍ أَوْ حَمِيَّةٍ أَوْ رِيَاءٍ أَوْ عَصَبِيَّةٍ
غَائِبًا كَانَ أَوْ شَاهِدًا وَحَيًّا كَانَ أَوْ مَيِّتًا فَقَصُرَتْ يَدِي وَضَاقَ وُسْعِي عَنْ
رَدِّهَا إِلَيْهِ وَالتَّحَلُّلِ مِنْهُ فَأَسْأَلُكَ يَا مَنْ يَمْلِكُ الْحَاجَاتِ وَهِيَ مُسْتَجِيبَةٌ
لِمَشِيَّتِهِ وَمُسْرِعَةٌ إِلٰى إِرَادَتِهِ أَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تُرْضِيَهُ
عَنِّي بِمَا شِئْتَ وَتَهَبَ لِي مِنْ عِنْدِكَ رَحْمَةً إِنَّهُ لَا تَنْقُصُكَ الْمَغْفِرَةُ
وَلَا تَضُرُّكَ الْمَوْهِبَةُ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللّٰهُمَّ أَوْلِنِي فِي كُلِّ يَوْمِ اثْنَيْنِ
نِعْمَتَيْنِ مِنْكَ ثِنْتَيْنِ سَعَادَةً فِي أَوَّلِهِ بِطَاعَتِكَ وَنِعْمَةً فِي آخِرِهِ

دعائے روز دوشنبہ

بمغفرتک یا من ہو لا الہ ولا یغفر الذنوب سواہ دعائے روز
سہ شنبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم الحمد للہ والحمد حقہ کما
یستحقہ حمدا کثیرا واعوذ بہ من شر نفسی ان النفس لامارۃ
بالسوء الا ما رحم ربی واعوذ بہ من شر الشیطان الذی یزیدنی
ذنبا الی ذنبی واحترز بہ من کل جبار فاجر وسلطان جائر وعدو
قاہر اللہم اجعلنی من جندک فان جندک ہم الغالبون واجعلنی
من حزبک فان حزبک ہم المفلحون واجعلنی من اولیائک فان
اولیائک لا خوف علیہم ولا ہم یحزنون اللہم اصلح لی دینی فانہ
عصمۃ امری واصلح لی آخرتی فانہا دار مقری والیہا من مجاورۃ
اللئام مفری واجعل الحیوۃ زیادۃ لی فی کل خیر والوفاۃ راحۃ لی
من کل شر اللہم صل علی محمد خاتم النبیین وتمام عدۃ المرسلین
وعلی آلہ الطیبین الطاہرین واصحابہ المنتجبین وہب لی فی الثلثاء
ثلثا لا تدع لی ذنبا الا غفرتہ ولا غما الا اذہبتہ ولا عدوا الا دفعتہ
ببسم اللہ خیر الاسماء بسم اللہ رب الارض والسماء استدفع کل
مکروہ اولہ سخطہ واستجلب کل محبوب اولہ رضاہ فاختم لی منک
بالغفران یا ولی الاحسان دعائے روز چہارشنبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم
الحمد للہ الذی جعل اللیل لباسا والنوم سباتا وجعل النہار نشورا لک
الحمد ان بعثتنی من مرقدی ولو شئت جعلتہ سرمدا حمدا دائما
لا ینقطع ابدا ولا یحصی لہ الخلق عددا اللہم لک الحمد ان خلقت
فسویت وقدرت فقضیت وامت واحییت وامرضت وشفیت
وعافیت وابلیت وعلی العرش استویت وعلی الملک احتویت ادعوک

دعائے روز سہ شنبہ

دعائے روز چہارشنبہ

تحفۃ العوام حصۂ دوم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اس رسالہ مین اٹھارہ باب دربیان چہل حدیث و تعویذات و عملیات و خواص اسمای حسنیٰ و طلب روزی و حاجات و امراض و دفع بلیات و بیماریہا و نکاح و متعہ و طلاق وغیرہ ضروریات کے ہین

باب پہلا بیان مین کھانے نجس چیز اور حرام چیز کے

باب پہلا ۱

چاہیے کہ نفس کو اپنے پاک رکھے نجس چیز کھانے سے حدیث مین وارد ہی جو کھاوے حلال چالیس دن تک نورانی کریگا حق تعالیٰ دل اسکا اور کھڑا ہوتا ہی سر پر اُسکے ایک فرشتہ استغفار کرتا ہی واسطے اُسکے جبتک کہ فارغ ہوتا ہی کھانے سے وارد ہی کہ ایک فرشتہ ہی بیت المقدس پر ہر شب ندا کرتا ہی کہ جو کھاوے حرام نہ کریگا خدا قبول کوئی فریضہ و نافلہ اُسکا اور فرمایا جو کہ کھاوے لقمۂ حرام لعنت کرتے ہین فرشتے زمین و آسمان کے اور نظر نہین کرتا خدا اُسپر جبتک کہ وہ لقمہ پیٹ کے اندر ہی مگر توبہ کرے اگر بے توبہ مرے تو سزاوار دوزخ ہی نجس چیز کھانا بھی حرام ہی

فوائد اکل حلال و نقصان خوردن حرام

فصل طلب روزی مین جناب امام محمد باقر علیہ السلام سے پوچھا آیا پڑھنا دعا کا بہتر ہی یا بہت دعا کا مانگنا فرمایا دعا کا مانگنا بہتر ہی کہ دعا شفا ہے ہر درد ہی اور پڑھنا نماز یومیہ کا باعث برکت عمر و مال اور کشایش رزق ہی اور بعد نماز صبح تا نکلنے آفتاب کے دعا اور ذکر خدا مین مشغول ہو تو فرمایا حضرت نے طلب روزی مین بہتر ہی واسطے تیرے شہر بشہر پھرنے سے وارد ہی وضو کرکے کھانا کھاوے تو روزی زیادہ ہوگی اور لکھا ہی موذن جو اذان کہے سننے والا بھی وہی الفاظ کہے موجب زیادتی روزی ہی کتاب مصباح مین وارد ہی جو شخص اَلْوَھَّابُ بیس دو مرتبہ حالت سجدہ مین کہے اللہ تعالیٰ اُسکو غنی کریگا اور اگر آخر شب ستو مرتبہ کہے

باب دوم [illegible]

سر برہنہ ہاتھ طرف آسمان کے بلند کرکے حق تعالی فقر کو اُسکے دفع کریگا اور حاجت بر لاویگا
اور ہر گاہ اَلْکَرِیْمُ الْوَهَّابُ ذُوالطَّوْلِ بہت کہے اللہ تعالی اُسکو رزق دیگا جہانسے
جہان سے گمان نرکھتا ہو اور جو کہ اَلْوَاسِعُ بہت کہے اللہ تعالی اُسکی روزی وسیع کریگا اور
جو کہ مَالِكُ الْمُلْكِ بہت کہے خدائے تعالے اُسکو غنی کریگا جو کہ دس جمعہ تک ہر جمعہ کے
دن دس ہزار مرتبہ کہے اَلْغَنِیُّ الْمُغْنِیْ اور اس عرصہ مین گوشت نہ کھاوے اللہ تعالے
اُسکو غنی کریگا اور دوسری روایت مین ہی کہ اگر ایک جلسہ مین ہزار بار پڑھے باعث وسعت
رزق اور دولت ہی ہر گاہ ہر روز چالیس مرتبہ اَلْعَزِیْزُ کہے تو محتاج کسی کا نہ رہیگا ہر گاہ یَا مُعْطِیَ
السَّائِلِیْنَ بہت کہے اللہ تعالی اُسکو غنی کریگا سوال کرنے سے جو کہ مداومت کرے اسم
مبارک اَلْحَیُّ کی بعد ہر نماز کے اٹھارہ بار تو باعثِ طول عمر اور کشائش رزق اور دفع مرگ
مفاجات ہی کتاب کفعمی مین وارد ہی کہ جو سورۂ حجر لکھکر جیب مین یا بازو پر اپنے رکھے اور خرید و
فروخت کرے ہنر و رزق و کاروبار اُسکا زیادہ ہوگا وارد ہی جو کہ ہر روز بیس مرتبہ یہ دعا پڑھے
روزی زیادہ ہوگی لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ فَاِنَّهٗ لَا يَمْلِكُهُمَا
اَحَدٌ غَيْرُكَ وارد ہی جو کہ سورۂ مؤمن رات کو لکھکر دُکان مین رکھے خیر و برکت اُس مین
بہت ہوگی لکھا ہی کہ ایک سائل نے خدمت مین جناب امام جعفر صادق علیہ السلام کے عرض
کیا کہ مین مالدار تھا سب تلف ہوگیا اب عسرت مین گرفتار ہون فرمایا دُکان پر تو اپنی بیٹھ اور
دُکان کو جھاڑ ڈال اور جب ارادہ گھر سے بازار کا کرد و رکعت نماز یا چار رکعت مسجد یا گھر مین
پڑھ بعد اُسکے کہ غَدَوْتُ بِحَوْلِ اللّٰهِ وَقُوَّتِهٖ وَغَدَوْتُ بِلَا حَوْلٍ مِنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ
بَلْ بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ يَا رَبِّ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ عَبْدُكَ اَلْتَمِسُ مِنْ فَضْلِكَ
كَمَا اَمَرْتَنِیْ فَيَسِّرْ لِیْ ذٰلِكَ وَاَنَا حَافِظٌ فِیْ عَافِيَتِكَ وارد ہی کہ یہ آیات
چار پرچہ کپڑے پر لکھکر مال تجارت مین رکھے برکت ہوگی اِنَّ الَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ كِتَابَ اللّٰهِ

اعمال برائے وسعت رزق

تتوبتک بلطف عنایتک وترحمنی بصدی عن معاصیک ما احییتنی وتوفقنی
لما ینفعنی ما ابقیتنی وان تشرح بکتابک صدری وتحط بتلاوتہ وزری
وتمنحنی السلامۃ فی دینی ونفسی ولا توحش بی اھل انسی وتتم
احسانک فیما بقی من عمری کما احسنت فیما مضی منہ یا ارحم الراحمین

دعاے عافیت از صحیفۂ کاملہ جو شخص بوقت صبح اس دعا کو ایک مرتبہ بشرط اعتقاد
پڑھے اُس دن کے تمام مکروہات اور شر جن و انس اور دشمنون سے امان خدا مین ہے

اللھم صل علی محمد وآلہ والبسنی عافیتک وجللنی عافیتک
وحصنی بعافیتک واکرمنی بعافیتک واغننی بعافیتک
وتصدق علی بعافیتک وھب لی عافیتک وافرشنی عافیتک
واصلح لی عافیتک ولا تفرق بینی وبین عافیتک فی الدنیا والاخرۃ
اللھم صل علی محمد وال محمد وعافنی عافیۃ کافیۃ شافیۃ عالیۃ
نامیۃ عافیۃ تولد فی بدنی العافیۃ عافیۃ الدنیا والاخرۃ وامنن
علی بالصحۃ والامن والسلامۃ فی دینی وبدنی والبصیرۃ فی قلبی
والنفاذ فی اموری والخشیۃ لک والخوف منک والقوۃ علی ما
امرتنی بہ من طاعتک والاجتناب لما نھیتنی عنہ من معصیتک
الٰہی اللھم وامنن علی بالحج والعمرۃ وزیارۃ قبر رسولک صلواتک
علیہ ورحمتک وبرکاتک علیہ وعلی الہ وال رسولک علیھم السلام
ابدا ما ابقیتنی فی عامی ھذا وفی کل عام واجعل ذلک مقبولا مشکورا
مذکورا لدیک مذخورا عندک وانطق بحمدک وشکرک وذکرک
وحسن الثناء علیک لسانی واشرح لمراشد دینک قلبی واعذنی
وذریتی من الشیطان الرجیم ومن شر السامۃ والھامۃ والعامۃ

دعاے عافیت صحیفہ

وَاللَّامَّةِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ مَرِيدٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ سُلْطَانٍ عَنِيدٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ مُتْرَفٍ حَفِيدٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ ضَعِيفٍ وَشَدِيدٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ شَرِيفٍ وَوَضِيعٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ قَرِيبٍ وَبَعِيدٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ مَنْ نَصَبَ لِرَسُولِكَ وَلِأَهْلِ بَيْتِهِ حَرْباً مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّكَ عَلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَمَنْ أَرَادَنِي بِسُوءٍ فَاصْرِفْهُ عَنِّي وَادْحَرْ عَنِّي مَكْرَهُ وَادْرَأْ عَنِّي شَرَّهُ وَرُدَّ كَيْدَهُ فِي نَحْرِهِ وَاجْعَلْ بَيْنَ يَدَيْهِ سَدّاً حَتَّىٰ تُعْمِيَ عَنِّي بَصَرَهُ وَتُصِمَّ عَنْ ذِكْرِي سَمْعَهُ وَتُقْفِلَ دُونَ إِخْطَارِي قَلْبَهُ وَتُخْرِسَ عَنِّي لِسَانَهُ وَتَقْمَعَ رَأْسَهُ وَتُذِلَّ عِزَّهُ وَتَكْسِرَ جَبَرُوتَهُ وَتُذِلَّ رَقَبَتَهُ وَتَفْسَخَ كِبْرَهُ وَتُؤْمِنَنِي مِنْ جَمِيعِ ضَرِّهِ وَشَرِّهِ وَغَمْزِهِ وَهَمْزِهِ وَلَمْزِهِ وَحَسَدِهِ وَعَدَاوَتِهِ وَعُدْوَانِهِ وَحَبَائِلِهِ وَمَصَايِدِهِ وَرَجِلِهِ وَخَيْلِهِ إِنَّكَ عَزِيزٌ قَدِيرٌ

تمام شد حصۂ اوّل کتاب تحفۃ العوام

مقام سے چاہے پڑھے اُسکے بعد تین بار کہے اَللّٰھُمَّ ادْفَعْ عَنِّی الْبَلَاءَ اللہ تعالیٰ بحفظ
کریگا دیگر جو کہ سورۂ یٰسٓ لکھکر پاس اپنے رکھے محفوظ رہیگا شر جن سے سورۂ جاثیہ مین بھی یہی
خواص ہین دیگر وارد ہے دفع چشم زخم زن و اطفال کے لیے اس دعا کا تعویذ کرین اَعُوْذُ
بِكَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ وَاَسْمَائِہِ الْحُسْنٰی كُلِّهَا عَامَّةً مِنْ شَرِّ السَّامَّةِ وَ
الْهَامَّةِ وَمِنْ شَرِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ دیگر واسطے دفع جن و عفریت کے
یہ تعویذ لکھکر باندھے اور اسی دعا کو پڑھے یہ دعا بہت مجرب ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَعُوْذُ بِنُوْرِ وَجْهِ اللّٰہِ وَكَلِمَاتِهِ التَّامَّاتِ الَّتِیْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِّنْ
شَرِّ مَا ذَرَاَ فِی الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ
وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ طَوَارِقِ
اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ اِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمٰنُ دیگر وارد ہے جو سورۂ یوسف
یا سورۂ یٰس لکھکر پاس اپنے رکھے تو ضرر چشم بد اور ضرر جن سے بیخوف رہیگا دیگر واسطے
باطل کرنے سحر کے بعد نماز شب وقت سحر سات مرتبہ پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ
سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِاَخِيْكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطَانًا فَلَا يَصِلُوْنَ اِلَيْكُمَا بِاٰيَاتِنَا
اَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغَالِبُوْنَ دیگر برائے رد سحر اس تعویذ کو پوست آہو پر لکھکر اپنے
پاس رکھے بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ بِسْمِ اللّٰہِ مَا شَاءَ اللّٰہُ بِسْمِ اللّٰہِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِيْمِ قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰہَ سَيُبْطِلُهٗ
اِنَّ اللّٰہَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ وَيُحِقُّ اللّٰہُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ
الْمُجْرِمُوْنَ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ
وَانْقَلَبُوْا صَاغِرِيْنَ دیگر برائے دفع ظالم یہ دعا پڑھے اور ہر وقت پڑھنے کے اُسکا خیال
کرے اَللّٰھُمَّ طُمَّهٗ بِالْبَلَاءِ طَمًّا وَغُمَّهٗ بِالْبَلَاءِ غَمًّا وَقُمَّهٗ بِالْاَذٰی قَمًّا وَارْمِهٖ
بِيَوْمٍ لَّا مَعَادَ لَهٗ وَسَاعَةٍ لَّا مَرَدَّ لَهَا وَاَبِحْ حَرِيْمَهٗ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِبَيْتِهٖ

عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَاكْفِنِي اَمْرَهٗ وَقِنِي شَرَّهٗ وَاصْرِفْ عَنِّي كَيْدَهٗ
وَاَخْرِجْ قَلْبَهٗ وَسُدَّ فَاهُ عَنِّي وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ
اِلَّا هَمْسًا وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا
قَالَ اخْسَئُوْا فِيْهَا وَلَا تُكَلِّمُوْنِ صَهٍ صَهٍ صَهٍ صَهٍ صَهٍ صَهٍ
صَهٍ صَهٍ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلَالًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ
فَهُمْ مُقْمَحُوْنَ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ
سَدًّا فَاَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ دیگر جناب امام زین العابدین
علیہ السلام سے منقول ہی کہ جو شخص یہ دعا پڑھے اگر تمام جن و انس جمع ہونگے اُس شخص کو ضرر
نہ پہونچا سکینگے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَمِنَ اللّٰهِ
وَاِلَى اللّٰهِ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ اَسْلَمْتُ
نَفْسِيْ وَاِلَيْكَ وَجَّهْتُ وَجْهِيْ وَاِلَيْكَ اَلْجَاْتُ ظَهْرِيْ وَاِلَيْكَ
فَوَّضْتُ اَمْرِيْ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ بِحِفْظِ الْاِيْمَانِ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ
خَلْفِيْ وَعَنْ يَمِيْنِيْ وَعَنْ شِمَالِيْ وَمِنْ فَوْقِيْ وَمِنْ تَحْتِيْ وَ
مِنْ قِبَلِيْ وَادْفَعْ عَنِّيْ بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ فَاِنَّهٗ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ
دیگر آنحضرت سے منقول ہی کہ جسکے ذمہ بندونکے حقوق ہون اور وہ نہ ادا کرسکتا ہو نہ اُنسے معاف
کرا سکتا ہو تو وہ شخص یہ نماز پڑھے اللہ تعالیٰ راضی کریگا اُنکو بروز قیامت ہرچند بعد ریگ بیابان
ہون اور نماز پڑھنے والا جائیگا طرف جنت کے بحساب مانند بجلی کے اُس جماعت کے ہمراہ جو پہلے
داخل جنت ہوگی وہ چار رکعت یہ ہی جسوقت چاہے پڑھے پہلی رکعت مین الحمد ایک بار اور
قل ہو اللہ پچیس ۲۵ بار دوسری ۲ رکعت مین بعد الحمد قل ہو اللہ پچاس ۵۰ مرتبہ اور تیسری ۳ رکعت مین
بعد الحمد قل ہو اللہ پچھتر ۷۵ بار اور چوتھی رکعت مین بعد الحمد قل ہو اللہ سو بار پڑھے دیگر آنحضرت سے
منقول ہی کہ جو شخص یہ دعا پڑھے حق تعالےٰ بروز قیامت بندون کے حقوق جو اُسکے ذمہ مین

اسکی طرف سے آپ ادا کریگا اور انکو اس سے راضی کریگا یَا نُوْرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا غَوْثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ وَیَا جَارَ الْمُسْتَجِیْرِیْنَ اَنْتَ الْمُنَزِّلُ بِكَ كُلَّ حَاجَةٍ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَیْكَ مِنْ مَظَالِمَ كَثِیْرَةٍ لِعِبَادِكَ قِبَلِیْ اَللّٰهُمَّ فَاَیُّمَا عَبْدٍ مِنْ عَبِیْدِكَ اَوْ اَمَةٍ مِنْ اِمَائِكَ كَانَتْ لَهٗ قِبَلِیْ مَظْلِمَةٌ ظَلَمْتُهَا اِیَّاهُ فِیْ نَفْسِهٖ اَوْ فِیْ عِرْضِهٖ اَوْ فِیْ مَالِهٖ اَوْ فِیْ اَهْلِهٖ وَوَلَدِهٖ اَوْ غِیْبَةٌ اغْتَبْتُهٗ بِهَا اَوْ تَحَامُلٌ عَلَیْهِ بِمَیْلٍ اَوْ هَوًی اَوْ اَنَفَةٍ اَوْ حَمِیَّةٍ اَوْ رِیَاءٍ اَوْ عَصَبِیَّةٍ فَاَیُّمَا كَانَ اَوْ شَاهِدًا اَحْیًا كَانَ اَوْ مَیِّتًا فَقَصُرَتْ یَدِیْ وَضَاقَ وُسْعِیْ عَنْ رَدِّهَا اِلَیْهِ وَالتَّحَلُّلِ مِنْهُ فَاَسْئَلُكَ یَا مَنْ یَّمْلِكُ الْحَاجَاتِ وَهِیَ مُسْتَجِیْبَةٌ بِمَشِیَّتِهٖ وَمُسْرِعَةٌ اِلٰی اِرَادَتِهٖ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تُرْضِیَهٗ عَنِّیْ بِمَا شِئْتَ مِنْ خَزَائِنِ رَحْمَتِكَ ثُمَّ هَبْهَا لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ اِنَّهٗ لَا یَنْقُصُكَ الْمَغْفِرَةُ وَلَا یَضُرُّكَ الْمَوْهِبَةُ رَبِّ اَكْرِمْنِیْ بِرَحْمَتِكَ وَلَا تُهِیْنِّیْ بِذُنُوْبِیْ اِنَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

دیگر براے قوت حافظہ ودفع نسیان سورہ حشر کو شیشہ کے پیالے پر لکھکر اور آب باران سے دھوکر پیے صاحب حافظہ ہوگا

باب پانچوان بیان مین دفع امراض وغیرہ کے

جسے ضعف چشم ہو بعد از طلوع آفتاب ہزار بار کہے اَلظَّاهِرُ روشنی زیادہ ہوگی دیگر جذام وداغ سفید اگر پڑے تو تین روزے ایام بیض یعنے تیرھوین وچودھوین وپندرھوین تاریخ کے رکھے اور بوقت افطار سو بار اَلْمَجِیْدُ کہے انشاء اللہ تعالی مرض جاتا رہیگا دیگر چاہیے کہ اس دعا کو صاحب جذام وبرص پڑھے اور لکھکر باندھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَمْحُوا اللّٰهُ مَا یَشَاءُ وَیُثْبِتُ وَعِنْدَهٗ اُمُّ الْكِتٰبِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰئِكَةِ رُسُلًا اُولِیْ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰی وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ بانیم اسکے آگے نام

دعا سے ردمظالم

حافظہ

براے ضعف چشم

براے دفع جذام

مریض اور اسکی ماںکا لکھے دیگر خاک تربت امام حسین علیہ السلام تین روز تک کھاوے اور اسکے
کھانیکا طریقہ آگے مذکور ہی دیگر جو کہ اَلشَّافِی تین سو اکانوے بار دوا پر پڑھے مریض
پیے تو صحت پاوے دیگر وارد ہی کہ جسکو سورۂ حمد اور قل ہو اللہ شفا نہ بخشے تو کوئی چیز اُسے
شفا نہ دیگی دیگر جناب امام محمد باقر علیہ السلام سے وارد ہی کہ جو شخص کسی آثار مین اپنے کو مبتلا
دیکھے تو کہے بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَعُوْذُ
بِعِزَّتِهٖ وَقُدْرَتِهٖ عَلٰى مَا يَشَاۤءُ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ دیگر براے دفع آزار چشم
ضعف یہ دعا پڑھے اُعِيْذُ نُوْرَ بَصَرِيْ بِنُوْرِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يُطْفَاُ اور ہاتھ آنکھون پر ملے
دیگر آیۃ الکرسی پڑھے ہرگاہ آنکھون مین آشوب ہو دیگر اُنیس مرتبہ اَلْحَيُّ پڑھے پانی پر اور اُس سے
آنکھیں دھوڈالے آشوب دفع ہوگا دیگر ہرگاہ سورۂ فصلت لکھے اور آب باران سے
دھووے اور اُسی پانی سے سرمہ پیسے اور وہ سرمہ آنکھون مین لگاوے سرخی وسفیدی اور
جو درد و آزار ہو دفع ہوگا دیگر براے حفاظت وصحت چشم ہر روز کہے فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا
دیگر راوی کہتا ہی میری آنکھ سے دکھائی نہ دیتا تھا ایک شب مین نے جناب امیر علیہ السلام کو
خواب مین دیکھا آپنے فرمایا عناب کو باریک پیسکے آنکھ مین لگا جب لگایا مین نے بینا ہوگیا
دیگر وارد ہی کہ کلونجی مین شفا ہے ہر درد ہی سواے موت کے دیگر اسپند مین شفا ہے
بہتر درد و مرض ہی پس عادت کرو اسپند کی فرمایا جس گھر مین اسپند ہوگا اُس سے شیطان
ستر گھر تک دوری کریگا دیگر براے دفع بواسیر سورۂ یٰس شہد سے لکھکر پانی سے دھوکر پیے
دیگر براے دفع تنگی نفس ستارہ دن تک شام ایکبار صبح ایکبار سورۂ الم نشرح پڑھے دیگر براے
کنٹھ مالا اُس مقام پر ہاتھ رکھکر پڑھے يَا رَؤُوْفُ يَا رَحِيْمُ يَا رَبِّ يَا سَيِّدِيْ دیگر اگر لڑکا
سوتے مین پیشاب کرتا ہو یہ دعا پوست آہو پر لکھکر باندھے ھف ھف ھد ھد
ھف ھف ھات ھات انا لہ کف کف ھف ھفف ھفف معہم
سعر لہ قل ھو اللہ احد الغالب من حیف لیستحسر العدو ابلیس

نشخ لبنی آدم کما الذی سجد لآدم الملائکۃ باذن اللہ انہ کریمۃ
بنت کریمۃ ولد یہان نام مریض اور اُسکے باپ کا لکھے ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ شد دت
بسورہ بسورہ صفہ صفہ ختمت بخاتم سلیمان بن داؤد للہ رب
العالمین دیگر برائے دفع حبس بول وارد ہی کہ اُسپر قرآن بہت پڑھے اُسکی برکت سے
شفا پائیگا دیگر ہرگاہ قی بہت آتی ہو جب سورۂ والطارق پانی پر پڑھکے پیے تو نجوف ہو گا
دیگر ہرگاہ سورۂ والشمس لکھکر دھو کر پیے تپش دفع ہو گی دیگر برائے درد شقیقہ و درد
نیم سر وارد ہی کہ یہ دعا کاغذ پر لکھکر مقام درد پر لگاوے اللّٰھم انک لست باِلٰہ
استحدثناہ ولا برب یبید ذکرہ ولا معک شرکاء یقضون معک و
لا کان قبلک الٰہ ندعوہ ونعوذ بہ ونتضرع الیہ وندعک ولا اعانک علی
خلقنا من احد فنشک فیک لا الٰہ الا انت وحدک لا شریک لک عاف نام مریض
اور ماں کا لکھدے وصلی اللہ علی محمد وآل محمد علیہم السلام دیگر جس مومن کو
تپ آتی ہو یہ دعا لکھکر باندھ دے تپ اُسکی دفع ہو گی ولہ ما سکن فی اللیل والنہار
وھو السمیع العلیم یا ام ملدم ان کنت آمنت باللہ العظیم ورسولہ الکریم
فلا تھشمی العظم ولا تاکلی اللحم ولا تشربی الدم اخرجی من حامل کتابی ھذا الی من
لا یؤمن باللہ العظیم ورسولہ الکریم وآل محمد وعلی وفاطمۃ والحسن والحسین علیہم السلام
دیگر اگر آیۃ الکرسی برتن پر لکھکے پاک پانی سے دھو کر پیے تو تپ زائل ہو گی دیگر ہرگاہ سورۂ
والعصر اُسپر پڑھے جسکو تپ آتی ہو زائل ہو گی دیگر سورۂ مجادلہ جو مریض پر پڑھا جاوے شدت
واضطراب اُسکا دفع ہو گا دیگر وارد ہی ہرگاہ سورۂ حمد ستر مرتبہ مُردے پر پڑھے عجب نہین
کہ زندہ ہو دیگر ہرگاہ سورۂ قصص پاکیزہ ظرف پر لکھے اور آب باران سے دھو کر پیے
تو مرض دفع ہو گا دیگر برائے دفع تپ تین ٹکڑے کاغذ باریک پر بقلم باریک لکھکر
نہ پڑھ سکے بسم اللہ ذی العز والکبریاء والنور اور گولی بنا کر ہر روز نہار ایک کھاوے

دفع حبس بول
برائے دفع قی
دفع تپش
دفع درد شقیقہ و درد نیم سر
برائے دفع تپ
دفع تپ

مجرب ہی دیگر وارد ہی کہ سورۂ عنکبوت لکھکر دھو کر پیے جسکو تپ ربع یا کوئی درد ہو دفع ہوگا
دیگر برائے مرگی مصباح مین وارد ہی تھوڑے پانی پر سورۂ حمد اور قل اعوذ برب الفلق اور
قل اعوذ برب الناس پڑھے اور اُس پانی کو سر اور مُنھ پر صاحب صرع کے چھڑک دے
دیگر سورۂ رحمن کو لکھکر صرع والے کے پاس رکھے صرع دفع ہوگی دیگر ہر گاہ سورۂ واللیل
کانین مرگی والے کے پڑھ دے تو جلد ہوش مین آئیگا دیگر ہر گاہ درد قولنج یا فالج یا اور
درد ہو مقام درد پر ہاتھ رکھکر پڑھے دفع ہو سورۂ حمد و معوذتین و قل ہو اللہ بعد اُسکے یہ دعا شاً
بُز یا کسی تختی پر لکھکر آب باران سے دھو کر نہار مُنھ مریض کو پلا دے پھر سورے دعا یہ اَعُوْذُ
بِوَجْهِ اللهِ الْعَظِيْمِ وَعِزَّتِهِ الَّتِيْ لَا تُرَامُ وَقُدْرَتِهِ الَّتِيْ لَا يَمْتَنِعُ مِنْهَا شَيْءٌ مِنْ شَرِّ
هٰذَا الْوَجَعِ وَمِنْ شَرِّ مَا فِيْهِ وَمِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ مِنْهُ دیگر ہر گاہ درد سر ہو مقام
درد پر ہاتھ رکھکر سات بار کہے اَعُوْذُ بِاللهِ الَّذِيْ سَكَنَ لَهُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا
فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ دیگر واسطے دفع ہونے
درد سر کے ہاتھ سے ماتھے کو پکڑ لے اور سورۂ حمد اور قل ہو اللہ اور قل اعوذ برب الفلق اور
قل اعوذ برب الناس پڑھے اور ہاتھ مُنھ پہ ملے دیگر سورۂ نون و القلم کو لکھکر سر پر باندھے
درد سر زائل ہوگا انشاء اللہ تعالے

برائے دفع مرگی — برائے دفع درد — برائے دفع درد سر

باب چھٹا بیان مین فوائد آب نیسان و گل گندم و گوسفند و کبوتر وغیرہ ضروریات کے

فوائد آب نیسان مہج الدعوات مین وارد ہی فرمایا حضرتؑ نے لو پانی مینھ کا بعد تیس دن کے
نو روز سے کسی پاک برتن مین جو وقت آسمان سے برستا ہو پرنالہ وغیرہ سے نہ لے اور یہ سورے
اُس پر پڑھے الحمد و آیۃ الکرسی اور سبح اسم ربک الاعلے اور چارون قل ہر ایک ستر ستر مرتبہ اور
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ اور اَللهُ اَكْبَرُ اور صلوات ہر ایک ستر مرتبہ اور سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ ستر مرتبہ اور انا انزلناہ سات بار یہ سب پڑھکے کسی شیشہ پاک
مین رکھ چھوڑے جس مریض کو سات دن تک صبح و شام پے در پے پلا دے حضرت فرماتے ہین قسم ہے

فوائد آب نیسان

ذات اقدس کی جسنے مجھے مبعوث کیا برسالت کہ جبرئیل نے کہا کہ خدا ے تعالی نے دور کیا اُس شخص کا ہر درد کہ جو بدن مین اُسکے ہی یہ پانی پیے نکالتا ہی درو رگون سے اور ہڈیون سے اگرچہ تقدیر مین اُسکی کوئی درد لوح محفوظ مین مقرر ہوا ہو مٹایا جاتا ہی اگر فرزند نہ رکھتا ہو یہ پانی پیے تو فرزند ہوگا اگر عورت بانجھ ہو اور پیے تو فرزند ہوگا اگر نامرد ہو اور یہ پانی بشرط اعتقاد پیے تو قادر ہوگا مباشرت پر اگر درد سر یا درد چشم ہو تو ایک قطرہ آنکھون مین ڈالے اور پیے اور ملے صحت ہوگی اور جڑین دانتون کی مضبوط ہونگی مُنھ خوشبودار ہوگا بلغم کو قطع کریگا اور فالج و ریح و درد پشت و درد شکم و زکام کو دفع کریگا اور درد معدہ و کرم و قولنج مین مبتلا نہوگا اور محتاج شاخ لگانے کا نہوگا اور ناسور و خارش و پھوڑے سے و دیوانگی و جذام و سفید داغ و نکسیر و قے سے بیخطر ہوگا اندھا و بہرا و گونگا نہوگا وسوسۂ شیطان و جن سے اذیت نہوگی اور دل مین خدا ے تعالی روشنی و الہام ڈالیگا معمور کریگا فہم و بینائی سے آنکھ مین نزلہ نہ اُتریگا بھیجیگا خدا ہزار رحمت و ہزار مغفرت دور کریگا دل سے اُسکے کھٹا یا و غیبت و خیانت و حسد و بغض و کبر و بخل و حرص و عداوت و نقص بس جس امر کی نیت سے پیے نفع دیگا پاکیزہ الٰہی ہر درد سے دیگر منہاج المؤمنین مین ہی کہ حق تعالے نے وحی کی حضرت موسیٰ کو کہ ہرگاہ میرا بندہ بیمار ہو حکیم اُسکے معالجہ سے عاجز ہون یہ دعا پڑھے یا لکھ کر دھوکے پلادے اُس مرض سے شفا پاویگا اَللّٰھُمَّ یَا مُصَحِّحَ اَبْدَانِ الْمَلَآئِکَۃِ وَیَا خَالِقَ الْاٰدَمِیِّ صَحِیْحًا وَّمُبْتَلیً یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ دعاے نور جناب سیدۂ کونین سے وارد ہی کہ صبح و شام صاحب تب یہ دعا پڑھے یا لکھ کر اپنے پاس رکھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ النُّوْرِ بِسْمِ اللّٰہِ النُّوْرِ النُّوْرِ بِسْمِ اللّٰہِ نُوْرٌ عَلٰی نُوْرٍ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ ھُوَ مُدَبِّرُ الْاُمُوْرِ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَ النُّوْرَ مِنَ النُّوْرِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَ النُّوْرَ مِنَ النُّوْرِ وَاَنْزَلَ النُّوْرَ عَلَی الطُّوْرِ وَالْبَیْتِ الْمَعْمُوْرِ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ فِیْ کِتَابٍ مَّسْطُوْرٍ فِیْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ بِقَدَرٍ مَّقْدُوْرٍ عَلٰی نَبِیٍّ مَّحْبُوْرٍ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ

برائے دفع ہر مرض

دعاے نور

اَلَّذِیْ هُوَ بِالْعِزِّ مَذْکُوْرٌ وَبِالْفَخْرِ مَشْهُوْرٌ وَعَلَی السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ مَشْکُوْرٌ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ دیگر تپ غب میں تین پتے کسی درخت کے لے اور ایک پر لکھے طیسوما دوسرے پر اوحوما تیسرے پر ابواسوما لکھے اور تینوں کو تین دفعہ کرکے پانی میں ڈالے صحت ہو گی دیگر برائے دفع تپ لرزہ لکھ کر بازو پر باندھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مرج البحرین یلتقیان بینهما برزخ لا یبغیان وجعل بینهما برزخا وحجرا محجورا یا نار کونی بردا وسلاما علی ابراهیم الا ان حزب الله هم الغالبون ولقد سبقت کلمتنا لعبادنا المرسلین انهم لهم المنصورون وان جندنا لهم الغالبون

دیگر جناب امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا شہد اور زعفران لیکر تھوڑی خاک تربت ملا کے آب باران سے حل کرکے رکھو اور شیعوں کو دو کہ اپنے بیماروں کو ساتھ اسکے دوا کریں کہ شفائے ہر درد ہی اور دوائے بزرگ ہی دیگر فرمایا ہرگاہ کوئی خوف رکھتا ہو کسی سے یا کوئی حاجت ہو جب گھر سے جاوے تو یہ دعا پڑھکے خاک تربت پر اپنے پاس رکھے بخطر رہیگا ہر خوف سے اور جو حاجت ہو گی بر آویگی اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذِهٖ طِیْنَةُ قَبْرِ الْحُسَیْنِ وَلِیِّكَ اِتَّخَذْتُهَا حِرْزًا لِّمَا اَخَافُ وَمَا لَا اَخَافُ طریق کھانے خاک شفا کا جب کوئی عارضہ سخت ہو تو بقصد شفا برابر دانہ نخود کے خاک پاک لیکر ہتیلی پر رکھے اور یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ التُّرْبَةِ الْمُبَارَکَةِ وَرَبَّ النُّوْرِ الَّذِیْ اُنْزِلَ فِیْهِ وَرَبَّ الْجَسَدِ الَّذِیْ سَکَنَ فِیْهِ وَرَبَّ الْمَلٰٓئِکَةِ الْمُوَکَّلِیْنَ بِهٖ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْ هٰذَا الطِّیْنَ لِیْ اَمَانًا مِّنْ کُلِّ خَوْفٍ وَّشِفَآءً مِّنْ کُلِّ دَآءٍ اور اپنے مرض کا نام لیکر دعا کرکے کھالے اور اوپر سے تھوڑا سا آب نیسان یا آب زمزم یا آب خالص پیے پھر پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ رِزْقًا وَّاسِعًا وَّعِلْمًا نَافِعًا وَّشِفَآءً مِّنْ کُلِّ دَآءٍ وَّسُقْمٍ اِنَّكَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

برائے دفع تپ غب برائے دفع تپ لرزہ

تعویذ خاک شفا

طریق خوردن خاک شفا

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ التُّرْبَةِ الْمُبَارَكَةِ وَرَبَّ الْوَصِيِّ الَّذِيْ وَارَتْهُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْ هٰذَا الطِّيْنَ لِيْ شِفَآءً مِّنْ كُلِّ دَآءٍ وَّاَمَانًا مِّنْ كُلِّ سُوْٓءٍ وَّخَوْفٍ وَّعِزًّا مِّنْ كُلِّ ذُلٍّ وَّعَافِيَةً مِّنْ كُلِّ سُوْٓءٍ وَّغِنًى مِّنْ كُلِّ فَقْرٍ

عمل گوسفند

عمل گوسفند منقول ہی شیخ بہاء الدین رح سے اگر کوئی مریض ہو کہ اچھا نہوتا ہو پس تین گوسفند یا پانچ یا سات قیمت حلال سے خرید کرین کہ کوئی عیب نہو اور ایک ایک کو گرد بیمار کے پھراوین اور یہ دعا اُسوقت پڑھتے جاوین اَللّٰهُمَّ يَا مُنْزِلَ الشِّفَآءِ وَمُذْهِبَ الدَّآءِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَنْزِلْ عَلٰى هٰذَا الْمَرِيْضِ الشِّفَآءَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ پس اُنکو ذبح کرکے گوشت مستحقین کو تقسیم کرین وکھال وغیرہ بھی مستحقین کو دین

عمل گندم

عمل گندم جناب ائمہ علیہم السلام سے منقول ہی جسوقت مریض اچھا نہو تو ایک صاع گندم یعنی سوا تین سیر انگریزی سیر سے کچھ کم بیمار اپنے سینہ پر ڈالے اور یہ دعا پڑھے بعد اُسکے وہ بیمار اُٹھکر بیٹھے گیہون کو جمع کرے پھر یہی دعا پڑھے اور چار حصہ کرکے مستحقین مومنین کو دیوے پھر یہی دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ اِذَا سَئَلَكَ بِهِ الْمُضْطَرُّ كَشَفْتَ مَا بِهِ مِنْ ضُرٍّ وَّمَكَّنْتَ لَهٗ فِي الْاَرْضِ وَجَعَلْتَهٗ خَلِيْفَتَكَ عَلٰى خَلْقِكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اَهْلِبَيْتِهٖ وَاَنْ تُعَافِيَنِيْ مِنْ عِلَّتِيْ

عمل کبوتر برائے مرد

عمل کبوتر مجرب ترین اعمال ہی چاہیے کہ یہ دعا باریک قلم سے سفید باریک کاغذ پر لکھے اور مریض کا نام اور مان کا اُسکی لکھدے اور آٹے کی گولی مین رکھے اس دعا کو اور کبوتر صحرائی کے حلق مین یہی دعا تین مرتبہ پڑھکے گولی کو رکھدے اور مریض کے سر پر سے تین بار پھرا کر اُسے چھوڑ دے کہ اُڑ جاوے اور یہ عمل تین روز کرے اَللّٰهُمَّ هٰذَا الطَّيْرُ فِدْيَةٌ مِّنْ نام مریض ور اُسکی مان کا لکھے لَحْمُهٗ بِلَحْمِهٖ وَدَمُهٗ بِدَمِهٖ وَعَظْمُهٗ بِعَظْمِهٖ وَشَعْرُهٗ بِشَعْرِهٖ وَجِلْدُهٗ بِجِلْدِهٖ وَمُخُّهٗ بِمُخِّهٖ وَمُهْجَتُهٗ

بِمُهْجَتِهٖ فَتَقَبَّلْ مِنْ نام مریض مع مادر لکھے وَاشْفِهٖ بِسِرِّ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِبَیْتِهٖ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ فائدہ اگر مریضہ عورت ہو تو یون لکھے اَللّٰهُمَّ هٰذَا الطَّیْرُ فِدْیَةٌ مِنْ نام مریضہ مع مادر لَحْمُهٗ بِلَحْمِهَا وَدَمُهٗ بِدَمِهَا وَعَظْمُهٗ بِعَظْمِهَا وَشَعْرُهٗ بِشَعْرِهَا وَجِلْدُهٗ بِجِلْدِهَا وَمُخُّهٗ بِمُخِّهَا وَمُهْجَتُهٗ بِمُهْجَتِهَا فَتَقَبَّلْ مِنْ نام مریضہ مع مادر وَاشْفِهَا بِسِرِّ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِبَیْتِهٖ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ عمل گوسفند بہر دفع وبا روایت ہے کہ ایک گوسفند کے کانمین سات مرتبہ اس دعا کو پڑھین پھر ذبح کرکے پکاوین جو اُسکا شوربا یا بوٹی کھاوے خدا اُسکو محفوظ رکھیگا اور کلّہ وغیرہ دفن کردین بعد بسم اللّٰہ کے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ یَا مُؤْمِنُ یَا مُهَیْمِنُ یَا مُزَیِّنُ خَلِّصْنَا مِنَ الْوَبَآءِ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ یَا عَالِمَ الْغَیْبِ وَالنَّجْوٰی یَا خَالِقُ یَا رَازِقُ یَا دَآئِمُ خَلِّصْنَا مِنَ الْوَبَآءِ یَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَالْبَلَآءِ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ اِجْعَلْ لِیْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ یَا جَبَّارُ یَا غَفَّارُ یَا سَتَّارُ خَلِّصْنَا مِنَ الْوَبَآءِ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ یَا ذَا النِّعْمَةِ السَّابِغَةِ یَا ذَا الْكَرَامَةِ الظَّاهِرَةِ یَا ذَا الْحُجَّةِ الْبَالِغَةِ خَلِّصْنَا مِنَ الْوَبَآءِ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ یَا رَجَآءُ یَا مُرْتَجٰی یَا عَظِیْمَ الرَّجَآءِ یَا سَمِیْعَ الدُّعَآءِ یَا مَلِیْكًا لَّا یُرَامُ یَا لَطِیْفًا لَّا یُضَامُ یَا قَیُّوْمًا لَّا یَنَامُ خَلِّصْنَا مِنَ الْوَبَآءِ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ یَا قَآئِمًا لَّا یَزُوْلُ اِدْفَعْ عَنَّا الْوَبَآءَ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِبَیْتِهِ الطَّاهِرِیْنَ اور یہ تعویذ بازو پر باندھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ہ ہ ہ ہ ہ ۶ ۶ ۶ ۶ ۶ ۶ ۶ ۶ ۶ ۶ ۶ ہ صح لا الحکککککہ

عمل گوسفند برائے دفع وبا

عمل گوسفند برائے دفع وبا

٭ اا ام مر اااالعجی اااا الا اام لہا اااا للہ سہا ✡ ✡ ااام م ۸

دعائے عریضہ یہ دعا لکھ کر بند کرکے مُہر کرے درمیان آٹے یا پاک مٹی کے رکھدے دریا یا نہر یا گہرے کنوین مین ڈالے کہ جناب صاحب الامر علیہ السلام کی خدمت مین پہونچتا ہی اور متکفل حاجات ہوتے ہین اور پندرھوین شعبان کو علی الصباح دریا مین ڈالنا معمول اصحاب ہی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کتبت الیك یا مولای صلوات اللّٰه علیك مستغیثا بك وشکوت ما نزل بی مستجیرًا باللّٰه عزّ وجلّ ثمّ بك من امر قد دھمنی واشغل قلبی واطال فکری وسلبنی بعض لبیّ و غیّر خطیر نعمة اللّٰه عندی واسلمنی عند تخیّل ورودہ الخلیل وتبرّأ منّی عند ترآئی اقباله الیّ الحمیم وعجزت عن دفاعه حیلتی و خاننی فی تحمّله صبری وقوّتی فلجأت فیه الیك وتوکّلت وتوسّلت فی المسئلة للّٰه جلّ ثناؤہ علیه وعلیك فی دفاعه عنّی علمًا بمکانك من اللّٰه ربّ العالمین ولیّ التدبیر ومالك الامور واثقا بك فی المسارعة فی الشفاعة الیه جلّ ثناؤہ فی امری متیقنا لاجابته تبارك و تعالی ایّاك باعطاء سؤلی وانت یا مولای صلوات اللّٰه علیك جدیر بتحقیق ظنّی وتصدیق املی فیك فی امر (جو حاجت رکھتا ہو وہ بیان کرے) فیما لا طاقة لی بحمله ولا صبر لی علیه وان کنت مستحقًا له ولاضعافه بقبیح افعالی وتفریطی فی الواجبات الّتی للّٰه عزّ وجلّ فاغثنی یا مولای صلوات اللّٰه وسلامه علیك عند اللّھف وقدّم المسئلة للّٰه عزّ وجلّ فی امری قبل حلول التلف وشماتة الاعداء فیك بسطت النعمة علیّ واسئل اللّٰه جلّ جلاله لی نصرًا عزیزًا وفتحًا قریبًا فیه بلوغ الآمال وخیر المبادی وخواتیم الاعمال والامن من المخاوف

کلّما فی کلّ حال انّہ جلّ ثنائہ لما یشاء فعّال لما یرید وھو حسبی ونعم الوکیل فی المبدأ والمآل ماشاء اللہ لاحول ولا قوّۃ الّا باللہ العلی العظیم

پس جسوقت عریضہ دریا یا نہر مین ڈالنے کا ارادہ کرے توجہ تمام پکارے کہ یا حسین بن روح اور یہ دعا پڑھکے عریضہ ڈالدے سَلَامٌ عَلَیْکَ اَشْھَدُ اَنَّ وَفَاتَکَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَاَنَّکَ حَیٌّ عِنْدَ اللّٰہِ مَرْزُوْقٌ وَقَدْ خَاطَبْتُکَ فِیْ حَیَاتِکَ الَّتِیْ لَکَ عِنْدَ اللّٰہِ عَزَّ وَجَلَّ وَھٰذِہٖ رُقْعَتِیْ وَحَاجَتِیْ اِلٰی مَوْلَانَا صَاحِبِ الْعَصْرِ عَلَیْہِ السَّلَامُ فَسَلِّمْھَا اِلَیْہِ فَاَنْتَ الثِّقَۃُ الْاَمِیْنُ

باب ساتوان بیان مین تولد فرزند و طلب اولاد وغیرہ کے

ہرگاہ اولاد نہوتی ہو سورۂ آل عمران زعفران وگلاب سے لکھکر عورت باندھے حمل ہیگا ہرگاہ سورۂ فجر گیارہ مرتبہ پڑھکے آلۂ تناسل پر دم کرے اور زوجہ سے نزدیکی کرے اللہ تعالے فرزند عطا کریگا جو عورت سات دن روزہ رکھے اور وقت افطار اکیس۲۱ مرتبہ اَلْمُصَوِّرُ پانی پر پڑھکے پیے فرزند نیک صورت سے حاملہ ہوگی مجمع الدعوات مین وارد ہی ہرگاہ چاہے بیٹی نہو بیٹا ہو پس جب حمل کے چار مہینے گذر جاوین رو بقبلہ ہوکر شکم پر عورت حاملہ کے ہاتھ رکھے اور کہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ قَدْ سَمَّیْتُہٗ مُحَمَّدًا پس جب بیٹا پیدا ہو نام اُسکا محمد رکھے ہرگاہ سورہ بیّنہ لکھکر پانی سے دھوکر حاملہ پیے تو حمل اُسکا سلامت رہیگا ہر آفت اور گرنے سے ہرگاہ کسی عورت کا حمل گر پڑتا ہو پس شہادت کی انگلی اُسکے پیٹ پر پھراوے اور اُنیس۱۹ بار اَلْمُبْدِئُ کہے اور جس کار کی ابتدا مین اگر چھپّن بار یہی اسم مبارک کہے تو جلد بآسانی ہوگا ہرگاہ یہ آیہ پوست آہو پر لکھکر حاملہ باندھے ابتداے حمل سے چالیس دن پاس اُسکے رہے پھر کھول رکھے اور پھر نوین مہینہ کے شروع سے باندھ لے سب آفات سے وہ فرزند محفوظ رہیگا وایّوب اِذْ نادی ربّہ انّی مسّنی الضّرّ وانت ارحم الرّاحمین فاستجبنا لہ فکشفنا ما بہ من ضرّ واتیناہ اھلہ ومثلھم معھم رحمۃً من عندنا وذکری للعابدین

باب ساتوان تعویذ برائے اولاد

برائے فرزند نرینہ

برائے حفاظت حمل

اگر عورت حاملہ ہر گاہ سورۂ ذاریات یا واقعہ یا انشقاق لکھکر اپنے پاس رکھے وضع حمل بآسانی ہوگا اگر عورت کے فرزند نہوتا ہو بمشک و زعفران لکھکر بازوے راست پر عورت باندھے بحکم خدا حمل رہیگا علی علی علی علی علی علی علی علی نہ لہ لہ لہ لہ لہ الا الا الا الا الا الا الا اھیا شراھیا اماؤف یا قدوس بعزتك یا عزیز بقدرتك یا قدوس بجبروتك یا جبار بعظمتك یا عظیم بمنك یا منان بعلمك یا حلیم بعلمك یا علیم بغفرانك یا غفار برحمتك یا ارحم الراحمین بحق لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ الطاہرین یہ شکل لکھکر ران راست میں حاملہ کے باندھ دیں بآسانی وضع ہوگا دیگر

۲	۹	۴
۷	۵	۳
۶	۱	۸

اخرج نفسے من ہذا المجلس

آسانی وضع حمل کے واسطے یہ آیات لکھ کر حاملہ کی کمر میں باندھے اور جب وضع حمل ہو چکے تو فوراً کھول لیوے بسم اللہ کے بعد لکھے اولم یر الذین کفروا ان السموات والارض کانتا رتقا ففتقناھما وجعلنا من الماء کل شیء حی افلا یؤمنون وایۃ لھم الیل نسلخ منہ النھار فاذا ھم مظلمون ونفخ فی الصور فاذا ھم من الاجداث الی ربھم ینسلون کانھم یوم یرون ما یوعدون لم یلبثوا الا ساعۃ من نھار اور وارد ہے جسدن لڑکا پیدا ہو اگر عورت سات دانۂ خرما کھاوے تو باعث زیادتی فہم لڑکے کا ہی اور ہر گاہ جاؤ شیر پانی میں پیس کے دو قطرہ داہنے سوراخ ناک میں اور ایک قطرہ بائیں میں ڈالے اور داہنے کان میں اذان اور بائیں میں اقامت کہے تو وہ لڑکا محفوظ رہیگا ام الصبیان کے شر سے اور یہ سب فعل قبل کاٹنے ناف کے بجالاویں ہر گاہ سورۂ الحاقہ یا سورۂ بلد لکھ کر جب لڑکا پیدا ہو باندھ دیں بخوف رہیگا عجیب ہے ہر گاہ لڑکا بہت روتا ہو یہ آیات لکھ کر باندھ دیں رونا اسکا کم ہو جائیگا فضربنا علی اذانھم فی الکھف سنین عددا ثم بعثناھم لنعلم ای الحزبین احصی

برائے آسانی وضع حمل · برائے حمل · برائے ماندن حمل · برائے آسانی وضع حمل · برائے دفع ام الصبیان · برائے گریہ طفل

لما البثوا امدا و ورد اللہ الذین کفروا بغیظھم لم ینالوا خیرا و کفی اللہ المؤمنین القتال و کان اللہ قویا عزیزا افمن ھذا الحدیث تعجبون و تضحکون ولا تبکون وانتم سامدون مکارم الاخلاق مین لکھا ہی کہ یہ تعویذ لڑکے کے باندھے کہ چیچک نہ نکلیگی اور اگر دانے نکلینگے تو زیادہ نہ نکلینگے اور تکلیف نہ دینگے ہرگاہ لڑکا مٹی کھاتا ہو یہ تعویذ باندھے پھر مٹی نہ کھائیگا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ	رب العالمین	الرحمن	الرحیم
مالک یوم الدین	ایاک	نعبد	وایاک
نستعین	اھدنا الصراط	المستقیم	صراط الذین
انعمت علیھم	غیر المغضوب	علیھم	ولا الضالین

بسم اللہ الرحمن الرحیم ویقذفون بالغیب من مکان بعید وحیل بینھم وبین ما یشتھون کما فعل باشیاعھم من قبل انھم کانوا فی شک مریب ہرگاہ عورت کا دودھ کم ہو جاوے سورۂ یس یا سورۂ فتح یا سورۂ حجر زعفران سے لکھ کر پانی سے دھو کر پیئے دودھ زیادہ ہوگا۔ ہرگاہ سورۂ ق لکھکر دھوئے اور لڑکے کے منھ مین اندنسے ملدے با آسانی دانت نکلینگے ہرگاہ سورۂ ابراہیم سفید ریشمی کپڑے پر لکھ کر لڑکے کے پاس رکھے ڈرنے سے اور سب درد و دکھ سے بخوف ہوگا ہرگاہ وقت تولد خاک تربت سے تالو لڑکے کا اٹھا دین ہر درد و بلا سے امان پائیگا لڑکا جب پیدا ہو تو غسل دے نیت کرے غسل مولود دیتے ہین ہم اسکو واسطے رضاء خدا کے اول سر کو گردن پھر داہنے اور بائین طرف دھووین اور ساتوین دن نام لڑکے کا رکھین چہاردہ معصوم علیہم السلام کے نامون سے کہ موجب برکت کا ہی اور عقیقہ سنت موکدہ ہی اگر بر وقت امکان نہو تو بعد میسر ہونیکے کرے بعض علما نے واجب جانا ہی اور ساتوین دن اگر ہو تو بہتر ہی تا حد بلوغ طفل باپ پر سنت ہی اور بعد بلوغ تا آخر عمر خود پر سنت ہی اگر ساتوین دن پیش از ظہر مر جاوے عقیقہ نہین ہی اگر عقیقہ مین تاخیر کرے جبتک کہ وہ نہو گا لڑکا رنج و بلا مین مبتلا رہیگا اونٹ یا گوسفند ہو چاہیے کہ نر ہو خواہ بیٹا ہو خواہ بیٹی اور مادہ بھی دونون کے لیے خوب ہی اور بعض نے کہا ہے کہ لیے

نر ہو اور بیٹی کے لیے مادہ اونٹ ہو تو چھ برس کا یا زیادہ اور بکرا ہو تو دو برس کا یا زیادہ اور
بھیڑ اسات مہینے کا ہو یا زیادہ ہو فربہ بےعیب ہو لنگڑا داغی کان کٹا سینگ ٹوٹا نہو اور
چہارم دائی کا حق ہی جانب پائین سے اگر بے دائی جنا ہو تو اُسکی مان کو دین کہ وہ تصدق
کردے اور اگر دایہ مسلمان نہو قیمت دیوین اور عقیقہ کم سے کم دس مؤمن صلحا کو دین ہرچند
زیادہ کو کھلاوین تو بہتر ہی اور سنت ہی ہڈی نہ توڑین گوشت بند بند سے جدا کرین پکا کر
کھلاوین اگر کچا بھی تقسیم کرین تو جائز ہی مگر واسطے روغن وغیرہ کے کچھ نقد دیتے ہین اور
مان باپ اور جنکو کہ باپ مولود کا روٹی کپڑا دیتا ہو وہ لوگ بھی نہ کھاوین اور کلہ کھال خیر
تصدق کردین اور وقت ذبح یہ دعا پڑھین بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اَللّٰهُمَّ هٰذِهٖ عَقِيْقَةٌ عَنْ
نام لڑکے کا اور اُسکے باپ کا لیوین پھر کہین لَحْمُهَا بِلَحْمِهٖ وَدَمُهَا بِدَمِهٖ وَعَظْمُهَا
بِعَظْمِهٖ وَشَعْرُهَا بِشَعْرِهٖ وَجِلْدُهَا بِجِلْدِهٖ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا وِقَاءً
لفلان بن فلان نام فرزند اور اُسکے باپ کا لیوے فائدہ اور اگر دختر ہو تو یون سے کہے
لَحْمُهَا بِلَحْمِهَا وَدَمُهَا بِدَمِهَا وَعَظْمُهَا بِعَظْمِهَا وَشَعْرُهَا بِشَعْرِهَا وَجِلْدُهَا
بِجِلْدِهَا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا وِقَاءً لِفُلَانَةَ بِنْتِ فُلَانٍ نام لڑکی اور اُسکے باپ کا
لے دوسری روایت مین ہی کہ یہ دعا پڑھے يَا قَوْمِ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ اِنِّيْ
وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا
وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ اِنَّ صَلٰوتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ
لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ
مِنْكَ وَلَكَ بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ پس ذبح کرے و بعد ذبح کرنیکے کہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّتَقَبَّلْ مِنْ نام فرزند کا اور اُسکے باپ کا لیوے اور جس وقت عقیقہ کرین اُسی وقت
سر بھی منڈوادین لکھا ہی کہ برابر وزن سر کے بالون کے چاندی تصدق کرین بیان ختنہ
ختنہ واجب ہی اور ساتوین دن سنت موکدہ ہی اور بعد اُسکے تا بلوغ بھی سنت ہی اور بعد

دعاے عقیقہ برائے پسر

دعاے عقیقہ برائے دختر

بیان ختنہ

بلوغ اپنے اوپر واجب ہی بعضون نے کہا نزدیک بلوغ ولی طفل پر واجب ہی اور وقت ختنہ
پڑھے دعا یہ مین اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ سُنَّتُكَ وَسُنَّةُ نَبِيِّكَ صَلَوٰاتُكَ عَلَيْهِ وَ
اِتِّبَاعُ مِثَالِكَ وَكُتُبِكَ لِمَشِيَّتِكَ وَاِرَادَتِكَ وَقَضَائِكَ لِاَمْرٍ
اَرَدْتَهٗ وَقَضَاءٍ حَتَمْتَهٗ وَحُكْمٍ اَنْفَذْتَهٗ فَاَذَقْتَهٗ حَرَّ الْحَدِيْدِ
فِيْ خِتَانِهٖ وَحِجَامَتِهٖ لِاَمْرٍ اَنْتَ اَعْرَفُ بِهٖ مِنِّيْ اَللّٰهُمَّ فَطَهِّرْهُ مِنَ
الذُّنُوْبِ وَزِدْ فِيْ عُمُرِهٖ وَادْفَعِ الْاٰفَاتِ عَنْ بَدَنِهٖ وَالْاَوْجَاعَ عَنْ
جِسْمِهٖ وَزِدْهُ فِي الْغِنٰى وَادْفَعْ عَنْهُ الْفَقْرَ فَاِنَّكَ تَعْلَمُ وَلَا نَعْلَمُ

جان تو مدت دودھ پلانے فرزند کی دو برس ہین بے عذر اور دو برس سے پلانا زیادہ جائز
نہین ہی اور اکیس ۲۱ مہینے سے کمتر نہین مگر یہ کہ دایہ میسر نہو یا مقدور نہو یا مان مکے دودھ نہو یا
بیمار ہو اور سنت ہی دایہ عفیفہ عاقلہ ہو اور منع فرمایا اُس دودھ کو جو زنا سے ہو اور اُس
عورت کے دودھ کو جو احمق ہو و بدخلق ہو اور آنکھ مین کچھ عیب ہو اسواسطے کہ دودھ
تاثیر کرتا ہی فرزند کو کہ صورت وسیرت مین شبیہ دایہ کی ہوتا ہی اگر مان لڑکے کی دودھ پلانیکی
اُجرت مانگے باپ پر واجب ہی کہ دیوے

باب آٹھواں بیان مین استخارہ ولباس و فصد وغیرہ کے

طریق استخارۂ ذات الرقاع جس مطلب کے لیے چاہے دیکھے تین پرچہ کاغذ پر یہ لکھے
بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم خیرۃ من اللّٰہ العزیز الحکیم لفلان بن فلانۃ افعلہ
اور تین پرچہ کاغذ پر یہ لکھے بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم خیرۃ من اللّٰہ العزیز الحکیم
لفلان بن فلانۃ لاتفعلہ فلان بن فلانۃ کے مقام پر ہر پرچہ مین نام اپنا اور اپنی مان کا لکھے
بعدہ ہر رقعہ کو لپیٹ کے نیچے جانماز کے رکھے پھر دو رکعت نماز پڑھکے سجدہ مین جاوے
اور سو مرتبہ کہے اَسْتَخِيْرُ اللّٰهَ بِرَحْمَتِهٖ خِيَرَةً فِيْ عَافِيَةٍ پھر سجدے سے اٹھکر بیٹھے
اور کہے اَللّٰهُمَّ خِرْ لِيْ وَاخْتَرْ لِيْ فِيْ جَمِيْعِ اُمُوْرِيْ فِيْ يُسْرٍ مِنْكَ وَعَافِيَةٍ

حاشیہ: فی دعا ختنہ — مدت دودھ پلانے فرزند کی — باب آٹھواں — استخارہ ذات الرقاع

پھر نیت کرکے اُن رقعوں کو باہم ملا دے پھر ایک نکالے اگر تین رقعہ پے در پے افعلہ
نکلین تو وہ کام ضرور کرے اگر تین پے در پے لاتفعلہ نکلین وہ کام ہرگز ہرگز نہ کرے
بیان قطع لباس اور پہننا پس چاہیے کہ پیر و جمعرات و جمعہ کے دن کپڑا قطع کرے
کہ مبارک ہوگا اور بدھ و جمعرات و جمعہ کے روز پہنے کہ مبارک ہوگا پس جسوقت نیا کپڑا
پہنے تو کورے پیالے مین تھوڑا پانی لے اور انا انزلناہ اور قل ہو اللہ اور قل یا ایہا الکافرون
اُسپر دس دس بار پڑھ کے یہ دعا پڑھے اور پانی کو کپڑے پر چھڑک دے جبتک اُس کپڑے کا
تار تار بدن پر رہیگا کشائش روزی ہوگی ہر آفت سے نجات پاویگا اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ ثَوْبَ
یُمْنٍ وَتُقًی وَبَرَکَۃٍ اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ فِیْہِ حُسْنَ عِبَادَتِکَ وَعَمَلاً
بِطَاعَتِکَ وَاَدَاءَ شُکْرِ نِعْمَتِکَ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ مَا اُوَارِیْ بِہٖ عَوْرَتِیْ وَ
اَتَجَمَّلُ بِہٖ فِی النَّاسِ دوسری روایت مین وارد ہی تھوڑا پانی نئے پیالے مین لیکے
بتیس مرتبہ انا انزلناہ پڑھکے اُس کپڑے پر چھڑکے جب پہنے تو کلمۂ طیبہ پڑھے فائدہ مذکور
ہوگا سر تراشیدن اور ناخن لینا جمعرات اور جمعہ کے دن بہت فضیلت ہی اور
فصد لینا اول ماہ سے پانزدہم تک موجب مضرت ہی اور سولھوین سے آخر ماہ تک
موجب صحت اور اصلاح بدن ہی شاخ کا بھی یہی حکم ہی اور حالت اضطرار مین ناچاری ہی
شاخ لگانے سے ضعف نہین ہوتا

باب نوان بیان مین اُن چیزون کے جن سے فقیری و تونگری ہوتی ہی

وہ چیزین کہ باعث اُنکے فقر و پریشانی ہوتی ہی وہ یہ ہین کہ جالا مکڑی کا گھر مین رکھنا اور حمام
مین پیشاب کرنا اور حالت جنابت مین کچھ کھانا اور گز کی لکڑی سے خلال کرنا اور کھڑے
ہوکر کنگھی کرنا اور جھاڑو دے کر کوڑا گھر مین رکھنا اور قسم جھوٹی کھانا اور زنا کرنا اور حرص طمع
کرنا اور سو رہنا درمیان نماز مغرب اور عشا کے اور سو رہنا بعد صبح قبل نکلنے آفتاب کے
اور بہت جھوٹ بولنا اور گانا بجانا یا سننا اور رات کو اگر کوئی سوال کرے کچھ اُسکو نہ دینا

اور خرچ زیادہ انداز سے اٹھانا اور عزیزون سے بدی کرنا اور پانی کھلا مکانات کو کہ شیطان تھوکتا ہی اور وہ چیزین کہ باعث انکے تونگری ہوتی ہی وہ یہ ہین کہ نماز ظہر و عصر اور مغرب و عشا ملا کے پڑھنا اور بعد نماز صبح و عصر تعقیب پڑھنا اور احسان و نیکی کرنا عزیزون سے اور گھر کو آراستہ رکھنا جھاڑو سے اور مال اپنا برادران مؤمن کو تقسیم کرنا اور صبح کو واسطے تلاش روزی کے جانا اور استغفار بہت پڑھنا اور مال مردم مین خیانت نہ کرنا اور بات حق و سچ کہنا اور جو موذن الفاظ کہے یہ بھی کہے اور پاخانہ مین بات نہ کرنا اور طلب دنیا مین حرص نہ کرنا اور شکر کرنا اس نعمت پر جو خدا نے دی ہی اور جھوٹ قسم سے پرہیز کرنا اور ہاتھ دھوکر کھانا کھانا اور جو دانے دسترخوان پر گرین انکا کھانا اور رات کو باوضو سونا اور جو امور کہ باعث پریشانی اوپر مذکور ہوچکے ہین انکا ترک کرنا

باب دسوان حقوق والدین و اقربا و ہمسایہ وغیرہ مین

وارد ہی کہ نیکی کرنا عزیزون سے باعث قبول اعمال و زیادتی مال و طول عمر ہی اور دفع کرتا ہی بلا کو حساب قیامت آسان کرتا ہی اور صراط سے بآسانی گذریگا فرمایا جو کہ کسی عزیز کے گھر جاوے واسطے اسکے دیکھنے کے یا کچھ قسم مال سے پہونچاوے حق تعالی ثواب سو شہیدون کا ہر قدم اٹھانے مین عطا کرتا ہی اور چالیس ہزار نیکی نامۂ عمل مین اسکے لکھتا ہی اور چالیس ہزار گناہ مٹاتا ہی چالیس ہزار درجے بہشت مین بلند کرتا ہی اور ایسا ہی کہ سو برس عبادت خدا باخلاص بجالایا ہو اور وارد ہی حدیث مین کہ چالیس گھر ہر طرف سے ہمسایہ کے مین جو کہ دفع آزار کرے انسے خدا روز قیامت گناہ سے اسکے درگذر یگا نیک سلوک کرنا ہمسایہ سے عمر دراز کرتا ہی فرمایا صلۂ رحم با برادران مؤمن حساب قیامت کو آسان کرتا ہی گناہون سے نگاہ رکھتا ہی اور منقول ہی کہ فرمایا کوئی فرزند جزا سے حق پدر و مادر ادا نہین کرسکتا مگر دو چیز ایک یہ کہ باپ غلام ہو کسی کا اسکو خرید کر کے آزاد کردے یا باپ کے ذمہ قرضہ ہو اور بیٹا اسکو ادا کرے دوسری حدیث مین فرمایا کہ جو نیکو کار ہی ماں باپ سے

امور باعث تونگری

باب دسوان

ثواب نیکی کرنا عزیزون و اقربا سے

حقوق والدین

حالت زندگی مین اُنکی اور بعد مرگ اُنکے قرض اُنکا ادا نہ کرے اور طلب آمرزش واسطے اُنکے نہ کرے پس خداے تعالیٰ اُسکو عاق پدر و مادر لکھیگا اور کبھی ایسا ہی کہ زندگی اُنکی مین عاق والدین ہوا ہی اور بعد مرنے والدین کے قرض اُنکا ادا کرے اور واسطے اُنکے استغفار کرے پس خداے تعالیٰ اُسکو نیکوکار لکھیگا فرمایا ادنیٰ حقوق والدین یہ ہی کہ اُنکے مُنھ پر اُف نہ کہے اور اُنکی آواز پر اپنی آواز بلند نہ کرے اور راہ مین اُنکے آگے رستہ نہ چلے اور اگرچہ وہ ظلم کرین مگر یہ اُنکے لیے طلب آمرزش کرے اور اُنکے سامنے اس طور سے جائے جیسے گنہگار حاکم جابر کے سامنے جاتا ہی

باب گیارھوان بیان چہل حدیث مین

وارد ہی کہ جسے چالیس حدیثین یاد ہون تو بروز قیامت جاننے والا علم دین کا اُٹھیگا اسواسطے چالیس حدیثین چنکر لکھین کہ ہر وقت جنکی ضرورت ہوتی ہی حدیث اوّل فرمایا جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو کہ مومن کو خوش کرے گویا مجھے خوش کیا اُسنے جسنے مجھے خوش کیا اُسنے خدا کو خوش کیا اور ۲ فرمایا جو مومن مسکرا دے مومن کو دیکھکے تو ایک حسنہ لکھا جائیگا اور مومن کو خوش کرنے مین ہزار حسنہ ملیگا جو ۳ حاجت مومن کی بر لائیگا اُسکو بہشت ملیگا اور عزیز و آشنا کو اپنے بہشت مین داخل کریگا اگرچہ عاصی ہون اور ۴ فرمایا روا کرنا مومن کی حاجت کو بہتر ہی ہزار بندے آزاد کرنے سے اور ہزار گھوڑے راہ خدا مین جنگ پر بھیجنے سے اور بہتر ہی بیس حج سے کہ ہر حج مین ستو ہزار درہم خرچ کرے اور فرمایا جو راہ چلے واسطے روا کرنے حاجت برادر مسلمان اپنے کے حق تعالیٰ پچھتر ہزار ملک بھیجتا ہی کہ اُسکو سایہ کرین اور ہر قدم پر نیکی لکھین اور گناہ مٹاوین درجے بلند کرین جب اُسکی کارسازی سے فارغ ہووے تو ثواب حج و عمرہ نامۂ عمل مین اُسکے لکھتا ہی فرمایا جو کہ حاجت برادر مومن کی بر لاوے خدا اُسکی حاجت بر لائیگا کہ ایک اُنمین سے بہشت ہی فرمایا اگر کسی مومن برہنہ کو کپڑا پہنا دے حق تعالیٰ اُسکو حلۂ جنت پہناویگا اور امان مین رکھیگا جبتک کہ

تارا اسکا پانی رہیگا اور حدیث مین فرمایا جو شخص قدرت رکھتا ہو حاجت بر لانے مین مومن کی
اور بر نہ لاوے حق تعالی مسلط کرتا ہی اسپر ایک سانپ کہ انگوٹھا اسکا کاٹا کرے قبر مین
قیامت تک اگر حق تعالی چاہے تو اپنی رحمت سے بخشدیوے اور فرمایا حق تعالی دوست
رکھتا ہی اپنے بندے کو کہ کپڑے اپنے پاکیزہ کرے عطر لگاوے گھر کو صاف اور آراستہ رکھے
چراغ پیش از غروب آفتاب روشن کرے تو فقر دور ہوتا ہی روزی زیادہ کرتا ہی شکستہ حالی مین
کفران نعمت کرنا خدا دوست نہین رکھتا ہی فرمایا جو کہ پایجامہ کھڑے ہو کر پہنے تو تین دن تک
حاجت اسکی روا نہو گی اور قبلہ رو اور منھ طرف آدمیون کے کرکے بھی نہ پہنے کہ موجب رنج
وغم ہی منقول ہی سزاوار نہین ہی کہ ننگا ہو کر کپڑا ران پر سے دور کرے دن ہو یا رات شیطان
نظر کرتا ہی طرف اسکے چاہتا ہی کہ معصیت مین گرفتار کرے اور فرمایا جو شخص چاہے کہ عمر
اسکی دراز ہو تو ناشتا علی الصباح کرے کفش خوب پہنے اور بالاپوش ہلکا بناوے حدیث مین
وارد ہی جو شخص کفش سیاہ پہنے تو قیامت کے دن ساتھ جابرون کے محشور ہوگا دوسری
حدیث مین فرمایا ہی ضعف چشم کرتا ہی ذکر کو سست کرتا ہی اور موجب غم واندوہ ہی نہ مال
ہوگا نہ فرزند وارد ہی کہ راوی نے پوچھا کالی ٹوپی پہنکر نماز پڑھون فرمایا کہ وہ لباس ہی
اہل جہنم کا دوسری حدیث مین فرمایا نہ پہنو وہ جامہ فرعون کا ہی اور بعضون نے مکروہ لکھا ہی
لیکن تین چیز عمامہ وموزہ وعبا جائز ہی منقول ہی کہ کفش زرد پہنو جبتک وہ پانو مین ہوگی
شاد ومسرور رہوگا مال وفرزند پیدا ہوگا آنکھون کو جلا دیگی غم کو برطرف کرتی ہی ذکر کو سخت کرتی
ہی اور حدیث مین فرمایا کہ جو شخص کفش سفید خریدے پرانی نہو گی وہ کہ مال ہاتھ اسکے آئیگا
اس جگہ سے کہ گمان نہ رکھتا ہو وارد ہی فرمایا جو شخص انگوٹھی عقیق کی ہاتھ مین رکھے حاجت
اسکی برآویگی عاقبت کار نیکو ہوگا اور دزدے سفر مین بخطر رہیگا دوسری حدیث مین فرمایا حرز
ہی دشمن وہر بلا سے اور نفاق وفقر ودرویشی کو برطرف کرتی ہی غم واندوہ نہین ہوتا ہی
محفوظ رکھتی ہی ہر بدی اور حاکم ظالم سے اور حدیث مین فرمایا دو رکعت نماز ساتھ انگوٹھی

عقیق کے بہتر ہی ہزار رکعت سے کہ بے عقیق کے ہو خدا دوست رکھتا ہی اُسکو کہ ہاتھ مین عقیق ہو اور بلند کرے ہاتھ واسطے دعا کے اُسکا ہاتھ روپیہ سے خالی نہ رہیگا موجب آسانی ہی ہر دشواری سے فرمایا[۲۱] انگوٹھی زمرد کی ہاتھ مین رکھے تو ہاتھ اُسکا فقیر نہین ہوتا یعنے فقر ساتھ تونگری کے بدل ہوتا ہی فرمایا[۲۲] جو شخص انگوٹھی فیروزہ کی ہاتھ مین رکھے تو ہاتھ اُسکا فقیر نہوگا دل وچشم کو قوت دیتا ہی حاجت برآتی ہی خدائے تعالیٰ فرماتا ہی کہ مین اُس سے شرم کرتا ہون جسکے ہاتھ مین فیروزہ ہو طرف میرے بلند کرے واسطے دعا کے ہاتھ پس ناامید نہین کرتا ہون مین چاہیے کہ اوپر نگینہ کے الملك لله الواحد القهار کھدا ہو اور نیچے لله الملك فرمایا[۲۳] نماز ساتھ انگوٹھی جزع یمانی کے برابر ستر نماز کے ہی اور ثواب اُسکا واسطے اُسکے لکھا جاتا ہی منقول ہی[۲۴] کہ رکھنا انگوٹھی حدید کا شیاطین کو دفع کرتا ہی جسوقت حاکم ظالم پاس جاوے تو پہن لے اگر ڈرتا ہو اُسکے شر سے محفوظ رہیگا حاجت برآویگی اگر عورتون کو وضع حمل کا درد دشوار ہو تو انگوٹھی حدید کی باندھ دے باسانی وضع حمل ہوگا اور چشم زخم دفع ہوگا لازم ہی نجاست ومیل سے بچاوے ہر وقت نہ پہنے فرمایا[۲۵] انگوٹھی درِ نجف کی ہاتھ مین رکھو کہ نگاہ کرنا اُسپر حق تعالیٰ ثواب زیارت وحج وعمرہ نامۂ عمل مین اُسکے لکھتا ہی اور ثواب زیارت پیغمبرون اور نیکوکارون کا ہوگا اور[۲۶] منقول ہی کہ عقیق زرد کے اوپر ماشاء الله لا قوة الا بالله استغفر الله اور نیچے اُسکے محمدؐ وعلیؑ کھدا ہوا ہو اگر یہ انگوٹھی پاس رکھے چور اور راہزن سے بخطر رہیگا اور واسطے دین کے حافظ ہی اور[۲۷] روایت ہی کہ جب صبح ہووے داہنے ہاتھ مین انگوٹھی عقیق کی ہو اور کسی چیز کو نہ دیکھے ہتیلی کی طرف نگینہ پھیر کے دیکھے اُسکو اور انا انزلناہ اور یہ دعا پڑھے تو حق تعالیٰ اپنی حفظ وحمایت مین رکھیگا ہر بلا سے کہ زمین وآسمان سے نازل ہووے اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَكَفَرْتُ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ وَاٰمَنْتُ بِسِرِّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَعَلَانِيَتِهِمْ وَظَاهِرِهِمْ وَبَاطِنِهِمْ وَاَوَّلِهِمْ وَاٰخِرِهِمْ منقول ہی[۲۸] کہ سرمہ لگانا رات کو

آنکھون کو نفع کرتا ہی منھ کو خوشبو و شیرین کرتا ہی اور پلکین مضبوط ہوتی ہین اور اُگتی ہین اور
بینائی زیادہ اور تیز ہوتی ہی اور پانی بہنا موقوف ہوتا ہی آنکھ سے اور جلاے چشم اور قوت
جماع زیادہ کرتا ہی اور منھ کو نورانی کرتا ہی ضعف بصر دور کرتا ہی پیش از سونے کے چار سلائی
داہنی آنکھ مین اور تین سلائی بائین آنکھ مین لگا دے منقول ہی کہ تین چیزین ہین کہ اگر وہ کرے گا
تو جذام و سفید داغ پیدا ہوتا ہی نورہ لگانا بدھ و جمعہ کے دن اور غسل و وضو کرنا اُس پانی سے
جو آفتاب سے گرم ہوا ہو اور حالت جنابت مین بے غسل کیے کچھ کھانا فرمایا تین چیز کو خدا دشمن
رکھتا ہی سو رہنا شب کو بدون جاگنے کے اور ہنسنا بے محل اور پیٹ بھرے پر کھانا جو شخص
دنیا مین سیر ہو قیامت مین بھوکا ہوگا یہ بھی کفران نعمت ہی کہ آدمی بے تحاشا کھاوے
اور کہے مجھے فلان کھانے نے اذیت دی منقول ہی فرمایا رات کو کھانا ترک نہ کرو اگرچہ
ٹکڑا نان خشک کا ہو کہ باعث قوت دل و قوت جماع ہوتا ہی اور جو شخص کھانا پیہم ہفتے اور
اتوار کی شب ترک کرے طاقت اُسکی برطرف ہوتی ہی چالیس دن تک پھر نہین آتی ہی
شب کا کھانا نفع دیتا ہی دن کے کھانے سے فرمایا آدمی کے بدن مین ایک رگ ہی کہ عشا اُسکا
نام ہی جو کہ رات کو کچھ نہ کھاوے وہ رگ کوستی ہی تا صبح کہ خدا تجھے بھوکا پیاسا رکھے جیسا کہ
تو نے مجھے بھوکا رکھا پس ترک نہ کرے کھانا اگرچہ بقدر ایک لقمہ یا ایک چلو پانی ہو فرمایا
سزاوار نہین مؤمن کو کہ صبح بے ناشتہ کیے گھر سے جاوے فرمایا جب بعد کھانے کے ہاتھ دھووے
تو آنکھون اور ابرو پر ہاتھ پھیرے اور تین مرتبہ کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الْمُحْسِنِ الْمُجْمِلِ الْمُنْعِمِ
الْمُفْضِلِ مفضل نے کہا جب مین نے اسطور کیا تو ہرگز درد چشم نہ دیکھا فرمایا نجومی و
رمال پاس نہ جاؤ تصدیق اُنکی نہ کرو فرمایا ہر گاہ مال خیانت خرید کرے دانستہ ایسا ہی
کہ آپ ہی خیانت کی ہوگی فرمایا ہر گاہ حق کسی برادر مؤمن کا حبس کرے حق تعالی برکت روزی
اُسپر حرام کرتا ہی مگر یہ کہ توبہ کرے حق اُسکا واپس کر دے فرمایا بدون چکائے مزدوری کے
مزدور سے کام نہ لو فرمایا جو کہ گناہ کسی کا سُنے اور اُسکو فاش کرے ایسا ہی کہ وہ گناہ آپ

کیا ہوگا فرمایا اسپند مین شفاے بہتر درد ہی پس عادت کرو اسپند کی فرمایا جس گھر مین اسپند
ہوگا اُس سے شیطان ستر گھر تک دوری کریگا فرمایا جو کہ ایک بکری پالے خداے تعالے
روزی اُسکی دیگا اور روزی گھر والے کی زیادہ کریگا فقر اُس سے ایک منزل دور رہوگا اور
جو کہ دو پالے دو منزل اُس سے پریشانی دور رہو گی جو کہ تین پالے حق تعالے روزی اُنکی
دیگا اور گھر والے کی اصل پریشانی دور کریگا

باب بارھوان ثواب مباشرت و متعہ مین

منقول ہی کہ فرمایا ہر گاہ شوہر متوجہ ہو زوجہ سے اپنی ایسا ہی کہ راہ خدا مین اُسنے تلوار کھینچی
ہو واسطے جہاد کے جب مجامعت کرے تو گناہ اُسکے گرتے ہین مثل گرنے پتے درخت کے
جب غسل کرے گناہ سے پاک ہوتا ہی فرمایا جو شخص متعہ کرے عمر مین ایک مرتبہ وہ اہل
بہشت سے ہی دوسری حدیث مین فرمایا کہ عذاب نہ کیا جاویگا وہ مرد اور وہ عورت
کہ متعہ کرے مگر عورت عفیفہ ہو مومنہ ہو اُس سے متعہ کرے اور مدت اور مہر معین
کرین پس صیغہ کی کئی صورتین ہین اگر وکیل کرین تو پہلے وکیل عورت کا کہے مَتَّعْتُ
نَفْسَ مُوَكِّلَتِي مِنْ مُوَكِّلِكَ فِي الْمُدَّةِ الْمَعْلُومَةِ بِالْمَبْلَغِ الْمَعْلُومِ وکیل مرد کا
بلا فاصلہ کہے قَبِلْتُ الْمُتْعَةَ لِمُوَكِّلِي فِي الْمُدَّةِ الْمَعْلُومَةِ بِالْمَبْلَغِ الْمَعْلُومِ
صورت دوسری اگر وکیل عورت کا ہو اور مرد سے صیغہ جاری کرے وکیل عورت کا کہے
مَتَّعْتُكَ نَفْسَ مُوَكِّلَتِي فِي الْمُدَّةِ الْمَعْلُومَةِ عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ مرد کہے
قَبِلْتُ الْمُتْعَةَ لِنَفْسِي فِي الْمُدَّةِ الْمَعْلُومَةِ عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ صورت
تیسری یہ ہی کہ مرد و عورت خود صیغہ جاری کرین عورت کہے مَتَّعْتُكَ نَفْسِي فِي الْمُدَّةِ
الْمَعْلُومَةِ بِالْمَبْلَغِ الْمَعْلُومِ مرد کہے قَبِلْتُ الْمُتْعَةَ لِنَفْسِي فِي الْمُدَّةِ
الْمَعْلُومَةِ بِالْمَبْلَغِ الْمَعْلُومِ فائدہ جاننا چاہیے کہ متعہ کرنا زن مسلمہ یا اہل کتاب یعنی
یہودیہ اور نصرانیہ سے درست ہی اور زن بت پرست اور ناصبیہ اور خارجیہ سے

درست نہین مگر اہل کتاب کو بھی منع کرے اکل نجاسات اور شرب خمر وغیرہ سے اور نجانے
دے انکو معابد مین انکے اور کسی کی کنیز سے بغیر اجازت اُسکے آقا کے متعہ درست نہین اور
اگر زوجۂ منکوحہ حرّہ کی بھانجی یا بھتیجی سے نکاح یا متعہ کرے تو اجازت زوجۂ مذکورہ کی
درکار ہی اور زن زانیہ اور فاحشہ سے متعہ جائز نہین خصوصًا بازاری کسبیون سے جبکہ یہ پیشہ ہو
جب تک کہ وہ توبہ نہ کرین اور صیغہاے متعہ ہون یا صیغہاے نکاح دائمی سب مین شرط ہی
کہ پڑھنے والا اُن صیغون کے معنی جانتا ہو اور الفاظ کو مخارج سے نکالے اقل درجہ اسکا یہ ہی کہ
سننے والے کو تمیز ہو جائے کہ اسنے اس مقام پر ہاے ہوز کہی اور اس مقام پر حاے حطی
اسی طرح الف و عین وغیرہ مین فرق معلوم ہو اور یہ بھی شرط ہی کہ پڑھنے والا جانتا ہو کہ
یہ صیغے الفاظ ماضی سے پڑھے جاتے ہین مگر قصد انشا کا رہتا ہی یعنی یہ خیال کرے کہ اسی
صیغہ سے نکاح یا متعہ ہو جائیگا نہ یہ کہ نکاح یا متعہ ہو چکا ہی اُسکا حال بیان کرتا ہون اور
مدت مین لازم ہی کہ ایک دن یا دس برس مثلاً مقرر کیا جائے نہ یہ کہ تعداد جماع کی معین ہو کہ یہ
صحیح نہین ہی اور مہر مین لازم ہی کہ جو چیز مالیت رکھتی ہو اور غیر مشروع نہو وہ مقرر کیجائے
مگر کمی و زیادتی کی حد نہین جسپر تراضی طرفین ہو جائے اور ایک صورت متعہ کی یہ بھی ہی
کہ بعد تعیین مہر اور مدت کے مرد سے عورت کہے کہ مین نے تجھکو اپنی طرف سے وکیل
کیا کہ تو میرا متعہ اپنے ساتھ پڑھ لے پس مرد کہے مَتَّعْتُ نَفْسَ مُوَکِّلَتِیْ لِنَفْسِیْ
فِی الْمُدَّۃِ الْمَعْلُوْمَۃِ عَلَی الْمَھْرِ الْمَعْلُوْمِ پھر خود ہی کہے قَبِلْتُ الْمُتْعَۃَ لِنَفْسِیْ
فِی الْمُدَّۃِ الْمَعْلُوْمَۃِ عَلَی الْمَھْرِ الْمَعْلُوْمِ اور اگر ان صیغون کے پڑھنے پر قادر نہون
اور دوسرا پڑھنے والا ممکن نہو تو اپنی زبان مین بھی متعہ کر سکتے ہین اسطرح کہ عورت کہے
مرد سے کہ متعہ مین دیا مین نے تجھے ذات اپنی کو اسقدر مہر اور اتنی مدت پر فورًا مرد کہے
قبول کیا مین نے متعہ کو واسطے اپنی ذات کے اسقدر مہر اور اتنی مدت پر مگر ضرور ہی کہ
عورت ان کلمات کو متصل کہے یعنی پہلے سے یہ کلمات اُسکو یاد ہون اور موافق لب و لہجہ

اہل ہند کے اداے قراءت ضروری لازم ہی مثل اسکے کہ ہا ر سوز کو حاے حطی سے تمیز کرے

باب تیرھوان بیان نکاح مین

منقول ہی کہ نماز کدخدا کی بہتر ہی ستر نماز سے کہ مرد بے زن کرے اور فرمایا کہ جو شخص نکاح کرے براے حسن و جمال و طمع مال وہ دونون سے محروم رہیگا اور نزدیک محققین کے حرام ہی عقد زن مؤمنہ شیعہ کا مرد سُنی سے اور سنت ہی کہ نکاح شب کو واقع ہو اور قمر در عقرب یا تحت الشعاع نہو اور مابین عیدین کے نکاح کا ترک کرنا حدیث سے ثابت نہین اور مہمانی کا کھانا کرنا پانچ مقام پر سنت ہی عروسی و تولد و ختنہ مین اور نئے مکان مین جب آوے اور جسوقت سفر مکہ سے گھر آوے پس جب نکاح پڑھا جاوے تو وکیل اور تعین مہر ہوا اور بعد حاصل کرنے اجازت مرد و عورت کے نکاح پڑھین اور وکیل عورت کا عورت سے اسطرح اجازت لے کہ مین تیرا وکیل ہو کر تیرا نکاح فلان شخص سے جو فلان شخص کا بیٹا ہی اسقدر زر مہر پر پڑھون تو نے اپنی جانب سے مجکو وکیل کیا پس بعد حصول اجازت اول یہ خطبہ پڑھین بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اِقْرَارًا بِنِعْمَتِہٖ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اِخْلَاصًا بِوَحْدَانِیَّتِہٖ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ بَرِیَّتِہٖ وَعَلَی الْاَصْفِیَاءِ مِنْ عِتْرَتِہٖ اَمَّا بَعْدُ فَقَدْ کَانَ مِنْ فَضْلِ اللّٰہِ عَلَی الْاَنَامِ اَنْ اَغْنَاھُمْ بِالْحَلَالِ عَنِ الْحَرَامِ فَقَالَ سُبْحَانَہٗ وَاَنْکِحُوا الْاَیَامٰی مِنْکُمْ وَالصّٰلِحِیْنَ مِنْ عِبَادِکُمْ وَاِمَائِکُمْ اِنْ یَّکُوْنُوْا فُقَرَآءَ یُغْنِھِمُ اللّٰہُ مِنْ فَضْلِہٖ وَاللّٰہُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ

اگر مرد و عورت دونون بالغ ہون پہلے وکیل عورت کا مرد کے وکیل کے ساتھ صیغہ جاری کرے اور کہے صورت اول اَنْکَحْتُ مُوَکِّلَتِیْ مُوَکِّلَکَ عَلَی الْمَھْرِ الْمَعْلُوْمِ پھر وکیل مرد کا بلا فاصلہ کہے قَبِلْتُ النِّکَاحَ لِمُوَکِّلِیْ عَلَی الْمَھْرِ الْمَعْلُوْمِ صورت دوسری وکیل عورت کا کہے اَنْکَحْتُ مُوَکِّلَکَ مُوَکِّلَتِیْ عَلَی الْمَھْرِ الْمَعْلُوْمِ

وکیل مرد کا کہے قَبِلْتُ النِّکَاحَ لِمُوَکِّلِی عَلَی الْمَھْرِ الْمَعْلُوْمِ صورت تیسری
وکیل عورت کا کہے اَنْکَحْتُ مُوَکِّلَتِی مِنْ مُوَکِّلِکَ عَلَی الْمَھْرِ الْمَعْلُوْمِ وکیل مرد کا کہے
قَبِلْتُ النِّکَاحَ لِمُوَکِّلِی ھٰذَا عَلَی الْمَھْرِ الْمَعْلُوْمِ صورت چوتھی وکیل عورت کا کہے
اَنْکَحْتُ نَفْسَ مُوَکِّلَتِی وَکَالَۃً عَنْھَا وَعَنْ اَبِیْھَا مُوَکِّلَکَ عَلَی الْمَھْرِ الْمَعْلُوْمِ
وکیل مرد کا کہے قَبِلْتُ النِّکَاحَ لِمُوَکِّلِی عَلَی الْمَھْرِ الْمَعْلُوْمِ صورت پانچوین
وکیل عورت کا کہے زَوَّجْتُ مُوَکِّلَتِی مُوَکِّلَکَ عَلَی الْمَھْرِ الْمَعْلُوْمِ وکیل مرد کا
کہے قَبِلْتُ التَّزْوِیْجَ لِمُوَکِّلِی عَلَی الْمَھْرِ الْمَعْلُوْمِ صورت چھٹی وکیل عورت کا کہے
زَوَّجْتُ مُوَکِّلَکَ مُوَکِّلَتِی عَلَی الْمَھْرِ الْمَعْلُوْمِ وکیل مرد کا کہے قَبِلْتُ التَّزْوِیْجَ
لِمُوَکِّلِی عَلَی الْمَھْرِ الْمَعْلُوْمِ صورت ساتوین وکیل عورت کا کہے زَوَّجْتُ مُوَکِّلَتِی مِنْ
مُوَکِّلِکَ عَلَی الْمَھْرِ الْمَعْلُوْمِ وکیل مرد کا کہے قَبِلْتُ التَّزْوِیْجَ لِمُوَکِّلِی عَلَی
الْمَھْرِ الْمَعْلُوْمِ صورت آٹھوین وکیل عورت کا کہے زَوَّجْتُ مُوَکِّلَتِی مُوَکِّلَکَ عَلَی
الْمَھْرِ الْمَعْلُوْمِ وکیل مرد کا کہے قَبِلْتُ التَّزْوِیْجَ لِمُوَکِّلِی عَلَی الْمَھْرِ الْمَعْلُوْمِ
صورت نوین وکیل عورت کا کہے اَنْکَحْتُ وَزَوَّجْتُ مُوَکِّلَتِی مُوَکِّلَکَ عَلَی الْمَھْرِ
الْمَعْلُوْمِ وکیل مرد کا کہے قَبِلْتُ النِّکَاحَ وَالتَّزْوِیْجَ لِمُوَکِّلِی عَلَی الْمَھْرِ
الْمَعْلُوْمِ اگر خود مرد وعورت صیغہ جاری کرین پہلے عورت کہے اَنْکَحْتُ نَفْسِی مِنْ
نَفْسِکَ عَلَی الْمَھْرِ الْمَعْلُوْمِ مرد کہے قَبِلْتُ لِنَفْسِی عَلَی الْمَھْرِ الْمَعْلُوْمِ اگر وکیل
عورت کا مرد کے ساتھ صیغہ پڑھے وکیل عورت کا کہے اَنْکَحْتُ مُوَکِّلَتِی مِنْکَ
عَلَی الْمَھْرِ الْمَعْلُوْمِ پھر مرد کہے قَبِلْتُ النِّکَاحَ لِنَفْسِی عَلَی الْمَھْرِ الْمَعْلُوْمِ
اگر عورت اور مرد دونون نابالغ ہوں اور باذن ولی یعنی باپ یا دادا کے عقد واقع ہو
تو وکیل عورت کے ولی کا کہے اَنْکَحْتُ بِنْتَ مُوَکِّلِی مِنِ ابْنِ مُوَکِّلِکَ عَلَی الْمَھْرِ
الْمَعْلُوْمِ وکیل مرد کے ولی کا کہے قَبِلْتُ النِّکَاحَ لِابْنِ مُوَکِّلِی عَلَی الْمَھْرِ الْمَعْلُوْمِ

اگر عورت نابالغہ ہو اور مرد بالغ ہو تو وکیل عورت کے ولی کا کہے اَنْکَحْتُ بِنْتَ مُوَکِّلِیْ
مُوَکِّلَکَ عَلَی الْمَہْرِ الْمَعْلُوْمِ وکیل مرد کا کہے قَبِلْتُ النِّکَاحَ لِمُوَکِّلِیْ
عَلَی الْمَہْرِ الْمَعْلُوْمِ اگر عورت بالغہ ہو اور مرد نابالغ ہو تو پہلے وکیل عورت کا یون
کہے اَنْکَحْتُ مُوَکِّلَتِیْ مِنِ ابْنِ مُوَکِّلِکَ عَلَی الْمَہْرِ الْمَعْلُوْمِ پھر وکیل مرد کے ولی کا
کہے قَبِلْتُ النِّکَاحَ لِابْنِ مُوَکِّلِیْ عَلَی الْمَہْرِ الْمَعْلُوْمِ اور اگر مرد و عورت
دونون نابالغ ہون اور دونون کے ولی صیغہ پڑھین تو اول عورت کا ولی کہے اَنْکَحْتُ
اِبْنَتِیْ وِلَایَۃً عَنْہَا اِبْنَکَ عَلَی الْمَہْرِ الْمَعْلُوْمِ پھر مرد کا ولی کہے قَبِلْتُ النِّکَاحَ لِابْنِیْ
ھٰذَا عَلَی الْمَہْرِ الْمَعْلُوْمِ صیغہ فضولی یہ ہی کہ عورت و مرد کا کوئی ولی موجود نہو اسلیے کہ سوا
باپ اور دادا کے اور کوئی ولی شرعی نہین ہی اور عورت و مرد دونون نابالغ ہون تو یہ
صیغہ پڑھا جائے اول عورت کی طرف سے ایک شخص کہے اَنْکَحْتُ زَیْنَبَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ
عَلَی الْمَہْرِ الْمَعْلُوْمِ دوسرا شخص مرد کی طرف سے کہے قَبِلْتُ النِّکَاحَ لِمُحَمَّدٍ
عَلَی الْمَہْرِ الْمَعْلُوْمِ اور اسی نکاح کو مرد و عورت بعد بلوغ قبل مباشرت چاہین بحال
رکھین چاہین فسخ کردین حاجت طلاق کی نہین ہی واضح ہو کہ زینب اور محمد کی جگہ نام اُن
مرد و عورت کا لیا جائے جنکا نکاح ہوتا ہی اگر کسی مقام پر صیغہ پڑھنے والے دو شخص ممکن
نہون تو ایک ہی شخص دونون کا وکیل ہو کر پہلے بوکالت عورت کے کہے اَنْکَحْتُ مُوَکِّلَتِیْ
مِنْ مُوَکِّلِیْ عَلَی الْمَہْرِ الْمَعْلُوْمِ پھر وہی شخص بوکالت مرد کے بلا فاصلہ کہے قَبِلْتُ
النِّکَاحَ لِمُوَکِّلِیْ عَلَی الْمَہْرِ الْمَعْلُوْمِ واضح ہو کہ تکرار صیغون کی تو صورتین جو اول لکھی ہین لفظ
اَنْکَحْتُ اور زَوَّجْتُ کے ساتھ وہ ہر موقع پر ہو سکتی ہین واسطے اختصار کے
ہر مقام پر طول نہین دیا ہر شخص بجائے خود سمجھ سکتا ہی اور بہتر یہ ہی کہ مہر سنت مقرر کرین
کہ ایک سو سات یا پانچ روپیہ ہین اور حدیث مین وارد ہی کہ وہ بدترین عورت ہی جسکا مہر
بہت ہو اور واضح ہو کہ اگر عورت اپنے شوہر کو مہر اپنا معاف کردے تو بڑا ثواب عظیم اسکو

عطا ہوتا ہی روایات صحیحہ مین وارد ہی کہ جو عورت مہر اپنا شوہر کو عفو کردے عقد دائمی ہو یا منقطع یعنی متعہ ہو حق تعالی بعوض ہر درہم کے ایک نور اُسکو قبر مین عنایت فرماتا ہی اور بعوض ہر درہم کے ہزار فرشتون کو حکم فرماتا ہی کہ واسطے اُس عورت کے نیکیان لکھین قیامت تک

حقوق شوہر بر زوجہ

حقوق شوہر عورت پر بہت ہین از انجملہ منقول ہی کہ عورت بے رضاے شوہر کوئی کام نہ کرے حتی کہ روزہ سنتی بھی نہ رکھے اور اپنے مال سے بھی بلا اجازت شوہر تصدق نہ کرے شوہر کو منع نہ کرے جماع سے اگرچہ پشت شتر پر ہو گھر سے نجاوے بے رخصت شوہر اور فرمایا بدترین وہ عورت ہی جو لڑکا نہ جنے اور کینہ ور ہو اعمال بد سے پروا نہ کرے اپنی آواز شوہر کی آواز پر بلند کرے پیغمبر خدا صلعم فرماتے ہین کہ اگر سواے خدا کے دوسرے کو سجدہ کرنا جائز ہوتا تو مین حکم کرتا کہ عورتین اپنے شوہرون کو سجدہ کرین

حقوق زوجہ بر شوہر

حقوق زن شوہر پر یہ ہین کہ شوہر بدخلقی نہ کرے اسلیے کہ وہ اُسکی بمنزلہ اسیر کے ہی نفقہ دے نادانستگی سے قصور ہو تو بخشدے کم سے کم مہینے مین دو مرتبہ گوشت اور پندرہ دن روغن کھلاوے اور چار مہینے مین ایک مرتبہ مباشرت واجب ہی اگر عذر شرعی نہو مثل مرض و سفر کے اور عید وغیرہ کو بہتر دے اور دنون سے اور میوہ فصل کا دے عورت سے کوئی راز اپنا نہ کہے مشورہ نہ کرے اپنے کامون کو عورت کی تدبیر پر نہ رکھے بلکہ اُسکے کہے کے برخلاف کرے

باب چودھوان بیان مین نکاح نامہ کے

چاہیے کہ شوہر زوجہ کو سند نکاح و مہر کی لکھدے اِسطرح بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ جَعَلَ النِّکَاحَ ذَرِیْعَةً لِلْوِصَالِ کَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی فَانْکِحُوْا مَا طَابَ لَکُمْ مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰی وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ فَاِنْ خِفْتُمْ اَنْ لَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ وَّعِتْرَتِهِ الْمَعْصُوْمِیْنَ الطَّیِّبِیْنَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ

امابعد بموجب امر حق سبحانہ وتعالیٰ وبرطبق حدیث نبوی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اَلنِّکَاحُ سُنَّتِیْ فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِیْ فَلَیْسَ مِنِّیْ بحالت صحت نفس وثبات عقل ونفاذ جوارح اقرار صحیح شرعی نمودم فلان بن شرافت پناہ نجابت دستگاہ فلان کہ بعقد نکاح دائمی خود درآوردم بانوے حجلۂ عصمت شمع شبستان عفت فلانہ بنت سلالۂ خاندان سروری نقاوۂ دودمان برتری فلان را بہ مبلغ فلان کہ نصف آن مبلغ فلان میشود وصیغۂ عقد نکاح در جلسۂ واحد واقع شد مابین وکیلان جانبین احدہما بزیور صدق وصفا آراستہ فلان از جانب منکوحۂ موصوفہ وثانیہما بحلیۂ ورع واتقا پیراستہ فلان از جانب ناکح مذکور یعنی منقرونان ونفقۂ مسماۃ موصوفہ راالاکلام برذمۂ خود گرفتم واین وثیقہ را برضا ورغبت خود بلاجبر واکراہ نوشتم روبروے جماعت مؤمنین وزمرۂ مسلمین کہ گواہی اکثر آنہا برحاشیۂ قرطاس صدق اساس ہذا ثبت ست نِکَاحًا صَحِیْحًا شَرْعِیًّا جَائِزًا نَافِذًا عَلٰی طَرِیْقِ الشُّهْرَةِ وَالْاِعْلَانِ لَا عَلٰی سَبِیْلِ الْخُفْیَةِ وَالْکِتْمَانِ بنابرآن این چند کلمہ بطریق مہرنامہ نوشتہ شد کہ سند باشد وعند الحاجت بکار آید مرقوم بتاریخ فلان ماہ فلان سنہ فلان

باب پندرھوان بیان مین صحبت وغیرہ کے

باب پندرھوان

جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب زوجہ کو اپنے گھر مین لاوے تو شوہر وزوجہ روبقبلہ کھڑے ہون اور شوہر اپنا ہاتھ پیشانی زوجہ پر رکھکر یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ بِاَمَانَتِكَ اَخَذْتُهَا وَبِكَلِمَاتِكَ اسْتَحْلَلْتُهَا فَاِنْ قَضَیْتَ لِیْ مِنْهَا وَلَدًا فَاجْعَلْهُ مُبَارَكًا تَقِیًّا مِنْ شِیْعَةِ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَلَا تَجْعَلْ لِلشَّیْطَانِ فِیْهِ شِرْكًا وَلَا نَصِیْبًا اور دونون پانؤن زوجہ کے ایک ظرف مین دھوئے اور اس پانی کو منتہاے خانہ تک چھڑک دے کہ موجب خیر وبرکت کا ہوگا اور جاننا چاہیے کہ زوجہ سے مباشرت کسو وقت کرے کہ ضرر نہو اور اولاد جو پیدا ہو تو بے عیب ونقص ہو پس حرام ہے قربت کرنا عورت سے حیض ونفاس مین اور بنابر احتیاط استحاضہ مین بھی اور بعد خشک ہوجانے حیض سے اور قبل

غسل جماع کرنا بعضے اُسکو بھی حرام جانتے ہین اور اجتناب احوط ہی اگر ضرور ہو تو بعد دھونے فرج کے مقاربت کرسکتا ہی اگر اوّل شب پیٹ بھرا ہو تو قصد نہ کرے کہ خوف ہی درد قولنج و فالج ولقوہ ونقرس وسنگ مثانہ وسلس البول وضعف چشم وبڑہ جانے بیضون کا اور آخر شب مجامعت کرنا مصلح بدن ہی جب قصد کرے تو تعجیل نہ کرے زوجہ سے صحبت کرنے مین پہلے دست بازی وخوش طبعی کرے اور چھپا کے کرے کہ کوئی واقف نہو فرمایا جماع نہ کرے مرد بُدھ کی شب اگر جماع کرے تحت الشعاع مین اور حمل رہے وہ ساقط ہوگا فرمایا اگر جماع کرے اوّل ماہ ودرمیان ماہ وآخر ماہ حمل ساقط ہوگا اور نزدیک ہی کہ اگر فرزند ہو تو دیوانگی وخبط دماغ ومرگی وجذام مین مبتلا ہوگا دوسری روایت ہی کہ جو جماع کرے ایام حیض مین پس اگر فرزند پیدا ہو تو جذام وسفید داغ مین مبتلا ہوگا فرمایا دشمن ہم اہل بیت کا نہین ہی مگر وہ کہ ولدالزنا ہو یا مان اُسکی حیض مین حاملہ ہوئی ہوگی فرمایا وقت جماع بات نہ کرو اگر لڑکا پیدا ہوگا تو گونگا ہوگا اور اُسوقت فرج کی طرف نہ دیکھے اگر فرزند ہوگا تو اندھا ہوگا فرمایا جماع نہ کرو اُس جگہ جہان کوئی جاگتا ہو کہ وہ نفس انکا سنے یا دیکھے کہ اگر فرزند پیدا ہوگا تو زناکار ہوگا فرمایا مرد کبھی مقاربت نہ کرے روبقبلہ وپشت بقبلہ اور کشتی مین جماع نہ کرے اور سفر مین جس جا پانی نہ ملے اور منع فرمایا کہ کوئی شخص محتلم ہو اور پیش از غسل جماع کرے کہ یہ مکروہ ہی اور اگر فرزند پیدا ہوگا تو دیوانہ ہوگا فرمایا جماع نہ کرو بعد از نشین اگر فرزند پیدا ہو تو احول ہوگا اور بشہوت وخواہش کسی اور عورت کے اپنی بی بی سے جماع نہ کرو اگر فرزند پیدا ہو تو مخنث ودیوانہ ہوگا فرمایا وقت طلوع آفتاب جماع نہ کرو اگر فرزند پیدا ہوگا چوری کریگا اور زن ومال علحدہ اپنا اپنا رکھین واسطے پاک کرنے کے اسواسطے کہ اول دشمنی اور آخر جدائی ہوتی ہی ایک رومال رکھنے سے اور استادہ جماع نہ کرو اگر فرزند ہو تو اُس سے فعل بد ہونگے اور شب عید الفطر مقاربت نہ کرو اگر فرزند ہو تو شر اُس سے ظاہر ہونگے اور شب عید قربان جماع نہ کرو اگر فرزند پیدا ہو تو چھ یا چار انگلی ہاتھ مین ہونگی اور

درخت میوہ دار کے نیچے مقاربت نہ کرو اگر فرزند پیدا ہو تو جلاد و کشندۂ مردم یا رئیس و سرگروہ ظالمون کا ہوگا اور برابر آفتاب کے بے پردہ ڈالے مقاربت نہ کرو کہ فرزند ہمیشہ بدحالی و پریشانی مین رہیگا اور درمیان اذان و اقامت کے جماع نہ کرو اگر فرزند پیدا ہو تو راغب ہوگا خون کرنے مین اور جو عورت حاملہ ہو اور بے وضو جماع کرے تو وہ لڑکا کور دل اور بخیل ہوگا اور یہ جو بعضے لوگ کہتے ہین کہ عورت حاملہ سے ساتوین یا آٹھوین مہینہ کے بعد سے جماع حرام ہے یہ بے اصل ہے ہان اگر خوف اسقاط حمل یا ضرر پہونچنے حاملہ کا ہو تو وہ اور بات ہے جب سے یہ خوف ہو احتراز لازم ہے اور شب نیمۂ شعبان جماع نہ کرو اگر لڑکا ہو تو شوم ہوگا اور داغ سیاہ منھ پر ہوگا اور روز آخر شعبان جماع نہ کرو اگر فرزند پیدا ہو تو ظالمون مین سے ہوگا اُسکے ہاتھ سے ہلاک ہونگے بہت لوگ اور جوانی مین لاغر ہوگا اور پشت بام پر جماع نہ کرو اگر فرزند ہو تو منافق ہوگا اور ریاکنندہ و صاحب بدعت ہوگا اور جس روز سفر کو جاوے اُس شب جماع نہ کرے اگر فرزند پیدا ہوگا تو مال ناحق صرف کریگا اگر ساعت اول شب جماع کرے فرزند پیدا ہو تو ساحر ہوگا دنیا کو آخرت پر اختیار کریگا۔ فرمایا برہنہ مرد و عورت جماع نہ کرین مثل گدھونکے اسواسطے کہ ملائکۂ مقربین دور رہتے ہین فرمایا جماع نہ کرو اُس دن یا اُس شب کہ گہن یا آندھی ہو اور طلوع صبح سے تا نکلنے آفتاب کے اور غروب آفتاب سے تا دفع ہونے سرخی مغرب کے یا شب و روز زلزلہ واللہ اگر جماع کرے ان وقتون مین اور فرزند پیدا ہووے نہ دیکھیگا اُس فرزند مین وہ چیز کہ دوست رکھے اسواسطے کہ آیات غضب الٰہی کو سہل جانا اور لکھا ہے کہ جب مُردے کو غسل دے چکے اور غسل مس میت نہ کیا ہو اور جماع کرے پہلے وضو کرے فرمایا ہرگاہ کسی کے دردبدن مین ہو یا حرارت غالب ہو تو جماع کرے زوجہ سے تا دفع ہو فرمایا زن آزاد کے برابر زن آزاد دوسری کے جماع نہ کرو لیکن کنیز سے سامنے دوسری کنیز کے مضائقہ نہین ہرگاہ جماع کرے اور غسل نہ کیا ہو اور چاہے کہ پھر کرے تو وضو کرے فرمایا اگر زوجہ اپنی سے جماع کرے اور وہ آزاد ہو تو منی اپنی باہر فرج کے نہ ڈالے بعضے علمانے حرام جانا ہے بے رخصت

زوجہ کے منی گرانا باہر فرج کے مگر کنیز سے جماع کرنے مین منی باہر گرانا جائز ہی اور پیر کی شب جماع کروا اگر فرزند پیدا ہو تو حافظ قرآن و راضی بہ قسمت خدا ہو گا اگر سہشنبہ کی شب جماع کرے لڑکا پیدا ہو تو شہادت اُسکو نصیب ہو گی مُنہ خوشبو دل رحیم ہاتھ جوان مرد ہو گا اور زبان غیبت و بہتان سے پاک ہو گی اگر جماع کرے شب پنجشنبہ کو اور فرزند پیدا ہو عالم احکام شریعت کا ہو گا اگر جمعرات کے دن وقت دوپہر جماع کرے زوجہ سے اگر فرزند پیدا ہو تو شیطان نزدیک اُسکے نہو گا جب تک کہ بوڑھا ہو اور سلامتی ہو گی دین و دنیا مین اگر جماع کرے شب جمعہ مین فرزند پیدا ہو تو خطیب و سخنگو ہو گا اگر روز جمعہ بعد عصر جماع کرے فرزند پیدا ہو تو دانا مشہور ہو گا حدیث مین وارد ہی اگر چاہے کہ شیطان نزدیک نہو تو کہے بِسْمِ اللّٰہِ اور پناہ خدا سے مانگے شر شیطان مردود سے فرمایا جبکہ ارادہ کرے جماع کا تو یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ وَلَدًا وَاجْعَلْہُ تَقِیًّا زَکِیًّا لَیْسَ فِیْ خَلْقِہٖ زِیَادَۃٌ وَّلَا نُقْصَانٌ وَاجْعَلْ عَاقِبَتَہٗ اِلٰی خَیْرٍ راوی نے پوچھا فرزند مین کیونکر شرکت ہوتی ہی حضرت نے فرمایا اگر وقت جماع نام خدا لیوے شیطان دور ہوتا ہی اگر نہ لیوے تو ذکر اپنا اُس شخص کے ذکر کے ساتھ داخل کرتا ہی پس جماع دونون سے ہوا اور نطفہ ایک راوی نے پوچھا کیونکر پہچانا جاوے کہ شیطان کسی مین شریک ہوا ہی فرمایا جو کہ ہمکو دوست رکھتا ہی شیطان اُسمین شریک نہین ہوا ہی

باب سولھوان بیان نفقہ و رضاعت وغیرہ مین

اور اسمین دو فصلین مین فصل اول نفقہ مین جان تو کہ اول نفقہ اپنے نفس کا واجب ہی پھر اُس جو بچے اُسکو نفقہ ازواج مین صرف کرنا واجب ہی خواہ ایک زوجہ ہو خواہ چار اگر سب کو برابر نفقہ دے یہ نہین کہ بوجہ محبت کسی زوجہ کو زیادہ دے اور کسی کو کم اسلیے کہ عدالت کرنا واجب ہی ۔ اگر عدالت نہ کر سکے تو ایک ہی زوجہ پر اکتفا کرے اور وجوب نفقہ مین شرط ہی کہ زوجہ دائمی ہو خواہ آزاد سے نکاح کیا ہو خواہ کنیز مسلمان سے بشرطیکہ زوجہ منع نہ کرے

شوہر کو اپنی صحبت داری سے نہ کسی وقت مین نہ کسی مکان مین جہان وہ طالب ہو پس ایسی زوجہ کا نفقہ شوہر پر واجب ہی اگرچہ وہ خود صاحب مال و مقدور ہو اور زن متوعہ وصغیرہ اور نافرمان اور مرتدہ اور مطلقہ بائن کا نفقہ ساقط ہی اور جس عورت کو طلاق رجعی دیا ہو اُسکا نفقہ زمان عدہ تک واجب ہی اور زن حاملہ کا زمان وضع حمل تک جب اُسکو طلاق دے اور نفقہ حاملہ کا بعد وفات شوہر کے بنا بر روایات مشہورہ کے کچھ نہین اور بنا بر ایک روایت کے حصہ ولد مین ہوگا پس زن متوعہ کا سواے زر مہر کے اور کوئی حق ذمہ شوہر کے نہین ہی اور اگر چار منکوحہ ہون تو راتون کی تقسیم مین بھی مساوات رکھے یعنی ایک ایک شب سب کے پاس شب باش ہو اور اگر ایک ہو تو ایک شب اُسکی اور تین شبون مین اختیار ہی جہان چاہے بسر کرے اگر دو ہین تو دو شبین اُنکی اور دو شبون مین اختیار ہی اگر تین ہین تو تین شبین اُنکی اور ایک شب مین اختیار ہی جہان چاہے رہے اور اگر ایک زوجہ حرہ اور ایک کنیز مسلمان منکوحہ ہو تو دو شبین زوجہ حرہ کی اور ایک کنیز منکوحہ کی اور اگر زن دوشیزہ یعنی باکرہ سے نکاح کرے تو سات شبین ابتداے عقد سے مخصوص اُسکی ہین اور اگر غیر باکرہ سے نکاح کیا ہی تو ابتداے عقد سے تین شبین اُسکی مخصوص ہین اور بعد گذرنے ان مخصوصہ راتون کے پھر سب کا حساب برابر ہی اور ان راتون کی تقسیم مین فقط سونا برابر اُسکے یا مکان مین اُسکے واجب ہی مقاربت واجب نہین ہی البتہ چار مہینے مین ایک دفعہ مقاربت واجب ہی اور مستحب ہی کہ جس عورت کی رات کی باری ہو صبح بھی وہین کرے اور دن مین کسیکا حصہ نہین اسلیے کہ دن فکر معاش کے لیے ہی اور جن زنان مذکورۃ الصدر کا نفقہ ذمہ شوہر سے ساقط ہی اُنکا حصہ شب خوابی بھی شوہر پر واجب نہین ہی

بیان تقسیم شبہا

فصل دوسری احکام رضاعت مین واضح ہو کہ اگر لڑکا اپنی مان کا دودھ نہ پیے بوجہ اسکے کہ مان بیمار ہو یا اُسکے دودھ نہو یا مان بہ نسبت انا کے اجرت زیادہ طلب کرے یا اور کسی وجہ سے لڑکا دائی یعنی انا کا دودھ پیے تو وہ انا اس لڑکے کی بمنزلہ مان کے ہوگئی اور انا کا شوہر بمنزلہ باپ کے

اور اناکی اولاد بمنزلہ بھائی بہن کے اسی طرح اگر وہی انا اسی شوہر کے دودھ سے جسکے دودھ
اس لڑکے کو پلایا ہی دوسرے لوگون کے لڑکون کو دودھ پلائے خواہ اُسی حمل سے
خواہ دوسرے حمل سے تو وہ لڑکے بھی اس لڑکے کے آپسمین بہن بھائی ہوگئے مثل بھائی
بہن حقیقی کے ہان اگر وہ انا ایک شوہر کے دودھ سے کسی لڑکے کو پلاوے اور پھر اُس شوہر سے
مفارقت شرعی کرکے دوسرا شوہر کرے اور اُسکے دودھ سے کسی کی دختر کو پلاوے تو نکاح
اُن دونون شیرخوارونکا آپسمین حرام نہوگا اور اگر کسی شخص کی چند بیبیان ہون اور علٰحدہ علٰحدہ
لڑکون کو دودھ پلائین تو سب شیرخوار آپسمین بھائی بہن ہوجائینگے اب واضح ہو کہ دودھ
پلانے مین چند شرطین ہین کہ جبتک وہ سب شرطین متحقق نہونگی رضاعت ثابت نہوگی اور
نشر حرمت نہوگا اوّل دودھ بسبب وضع حمل کے حاصل ہوا ہو خود بخود نہ اترا ہو اور اسطرح
اگر قبل وضع حمل کے دودھ اترا ہو اُسکا بھی اعتبار نہین دوم اُس عورت کو دودھ نکاح سے
حاصل ہوا ہو زنا کے حمل سے نہو والا اُسکا اعتبار نہوگا سوم لڑکے نے دودھ پستانمین
اپنا مُنھ لگاکر پیا ہو الگ دوہ کر نہ دیا ہو چہارم کم سے کم پندرہ مرتبہ پے درپے ایک ہی
عورت کا لڑکے نے دودھ پیا ہو اور ہر مرتبہ سیر ہوکر خود پستان کو چھوڑ دیا ہو یا آٹھ پہر کامل
متصل دودھ پیا ہو اگرچہ پندرہ مرتبہ سے کم پیا ہو پنجم اس پندرہ مرتبہ یا آٹھ پہر کے
درمیان مین کسی اور عورت کا دودھ نہ پیا ہو اور اگر مثلاً اس آٹھ پہر مین ایک عورت کا
دودھ دو تین مرتبہ پیا اور اتفاق سے بعد ازان وہ لڑکا تمام روز و شب مین گرسنہ رہا یا خواب
و بیہوشی مین رہا تو نشر حرمت نہوگی ششم لڑکا دو برس کے اندر رہو اور یہ بھی واضح ہو کہ شیرخوار
کا باپ نکاح نہین کرسکتا مرضعہ یعنی انا کی دختر سے اسی طرح اگر بعد نکاح رضاعت متحقق ہوجاے
تو سبب بطلان نکاح سابق کا ہوگا مثلاً اگر نانی نواسا یا نواسی کو بشرائط مذکورہ بالا دودھ پلاوے
تو بیٹی اُسکی اُسکے داماد پر حرام مؤبد ہوجائیگی اسلیے کہ اولاد مرضعہ کی رضیع کے باپ پر حرام ہی
بخلاف دادی کے کہ اگر پوتا یا پوتی کو دودھ پلائے تو بہو اُسکی اُسکے پسر پر حرام نہ ہوگی

باب سترھوان بیان طلاق وغیرہ مین

کیفیت طلاق

اور اسمین کئی فصلین مین فصل اول کیفیت طلاق مین چاہیے کہ صیغہ طلاق کا حضور مین دو
عادلون کے مجلس واحد مین خواہ وکیل اسکا واقع کرے اور دونون عادل مجلس واحد مین متوجہ
ہوکر سنین اور دونون مرد ہون پس اگر غصہ مین یا بیہوشی مین یا بغیر قصد کے یا حضور مین
ایک عادل کے یا ایک مجلس مین ایک مرد عادل کے سامنے اور دوسری مجلس مین دوسرے مرد
عادل کے سامنے یا حضور مین فقط عورتون کے واقع کرے تو طلاق صحیح نہوگی اور جس
عورت کو طلاق دے چاہیے کہ اسکو معین کردے اور وہ اسکی زوجۂ دائمی ہو اور پاک ہو
حیض و نفاس سے اور اس طہر مین اسنے مباشرت نہ کی ہو اسلیے کہ اگر مباشرت کرچکا ہی
تو پھر جبتک حیض نہ آئے اور وہ پاک نہو طلاق دینا صحیح نہین ہی اسی طرح اگر طلاق دے
زن مدخولہ کو ایام حیض و نفاس مین باوجود علم اور اپنی موجودگی کے تو یہ بھی طلاق
صحیح نہین ہی اور تمام ہوجانا مدت متعہ کا یا بخشدینا بقیۂ مدت متعہ کا زن متوعہ کو بھی بجاے
طلاق کے ہی پس صیغہ طلاق کا اگر خود کہے تو یون کہے زَوْجَتِیْ زَیْنَبُ طَالِقٌ زینب کی
جگہ نام اس عورت کا لے واضح ہو کہ طالق اسم فاعل کا صیغہ ہی بمعنے رہا شوندہ اور اگر وہ عورت
موجود ہو تو اسکی طرف اشارہ کرکے یون کہے زَوْجَتِیْ هٰذِهٖ طَالِقٌ یا اس عورت کو مخاطب
کرکے یون کہے اَنْتِ طَالِقٌ اور اگر وکیل ہو تو یہ کہے زَوْجَةُ مُوَكِّلِیْ زَیْنَبُ طَالِقٌ
یا بموجودگی زوجہ یون کہے زَوْجَةُ مُوَكِّلِیْ هٰذِهٖ طَالِقٌ اور مثل صیغون نکاح کے
اسمین بھی شرط ہی کہ بقصد انشا واقع کرے اور قرارت ضروری کا خیال رکھے کہ تا و طا وغیرہ
مین فرق معلوم ہو فصل دوم اقسام طلاق مین اور اسکی دو قسمین مین بائن و رجعی بائن تو
وہ طلاق ہی کہ جسمین ابتداءً رجوع نہ کرسکے اور وہ پانچ عورتین مین ایک زن مدخولہ دوسری
وہ عورت کہ سن یاس کو پہونچی ہو یعنی حیض کے دیکھنے سے مایوس ہو اور وہ پچاس برس مین غیر
قرشی مین اور ساٹھ برس مین قرشی مین تیسری وہ لڑکی کہ سن حیض کو نہ پہونچی ہو چوتھی زن مختلعہ

اقسام طلاق

یعنی جتنے کچھ دے کر شوہر سے طلاق لی ہو پس جبتک کہ وہ اس رقم کو پھیر نہ لے شوہر سے
شوہر رجوع نہین کرسکتا پانچوین وہ عورت کہ جسکو اُسکے شوہر نے طلاق دے کر ایام
عدہ مین رجوع کی ہو اور پھر دوبارہ طلاق دے کر رجوع کی ہو پھر تیسری مرتبہ جو طلاق دیگا تو
وہ عورت حرام ہو جائیگی جبتک کہ وہ ایک شوہر اور نہ کرے کہ اُسکو مُحلّل کہتے ہین آزاد ہو
یا بندہ اور مُحلّل مین شرط ہی نکاح دائمی کی اور مباشرت کی پس جب یہ شخص اُس عورت کو بلا
جبر و اکراہ بشرائط معتبرہ طلاق دے اور عدہ طلاق گذر جائے تب شوہر اول اُس سے
نکاح کرسکتا ہی اور طلاق رجعی وہ ہی کہ جسمین شرعًا رجوع کرسکتا ہی خواہ رجوع کرے یا نہ کرے
پس اگر زن مختلعہ نے جو کچھ دیا تھا پھیر لیا تو وہ طلاق رجعی کہلائیگی اسلیے کہ اب شوہر رجوع
کرسکتا ہی اور بائن بھی ہی اسلیے کہ ابتداءً رجوع نہین کرسکتا تھا اور طلاق رجعی مین درمیان
عدہ کے رجوع کرسکتا ہی اور بعد عدہ کے عقد جدید کرسکتا ہی **فصل سوم** احکام طلاق
رجعی مین ہر گاہ عورت کو بشرائط مذکورہ بالا طلاق دے اور وہ عورت غیر ہو اُن عورتونکی
جو طلاق بائن مین مذکور ہوئین تو اثناے عدہ مین رجوع کرسکتا ہی اور جبتک وہ عورت
عدہ تمام نہ کرے حکم زوجیت مین ہی یعنی مستحق نان و نفقہ کی ہی اور باہم اُنکے توارث ہوگا
اگر اثناے عدہ مین کوئی زوجہ و شوہر مین سے مرجاوے یعنی ایک دوسرے کی میراث
پائیگا اور رجوع اُسے کہتے ہین کہ شوہر اثناے عدہ مین اُس سے کہے رَاجَعْتُكِ
یا کہے کہ مین نے تجکو طلاق نہین دی یا اُس سے مقاربت کرے یا بوسہ لے یا شہوت سے
مس کرے اور رجوع حالت حیض و احرام مین درست ہی اگرچہ مقاربت بوجہ حیض و احرام کے
نہین کرسکتا اور جسطرح آگاہ کرنا زوجہ کا طلاق مین ضرور نہین ہی اسی طرح رجوع مین بھی اطلاع
ضرور نہین پس اگر زوجہ غائب کو طلاق دے اور عدہ مین رجوع کرے تو یہ دونون فعل درست
ہین اور گواہ کرنا رجوع مین ضرور نہین بلکہ مستحب ہی اور نان و نفقہ بائن کا ایام عدہ مین نہین ہی مگر
جبکہ وہ حاملہ ہو پس نفقہ اُسکا وضع حمل تک واجب ہی **فصل چہارم** عدہ مین پس ایک عدہ

طلاق ہی اور دوسرا عدۂ وفات پس جو عورت آزاد ہو اور مدخولہ شوہر کی ہو اور صاحب عادت معینہ ہو یعنی ہر ماہ مین اسکو حیض آتا ہو تو عدۂ طلاق اُسکا علی الاشہر تین طُہر ہین اسطرح کہ ایک طُہر تو وہی ہی جسمین طلاق دیگئی ہی اُسکے بعد حیض آکے دوسرا طُہر شروع ہوگا پھر حیض آکے تیسرا طُہر شروع ہوگا پس جب یہ طُہر بھی کامل ہوجائیگا اور حیض دیکھیگی تو عدہ اُسکا تمام ہوا خواہ شوہر اُسکا آزاد ہو خواہ غلام اور جو عورت حائض نہوتی ہو باوجودیکہ سن حائض کا رکھتی ہی تو عدہ اُسکا تین مہینے ہین روز طلاق سے اور جو عورت یائسہ یا صغیرہ ہی بنابر مشہور عدہ اُنکا کچھ نہین اور بنابر قول سید مرتضےٰ وغیرہ کے عدۂ طلاق اُنکا بھی تین مہینے ہین اور زوجۂ غیر مدخولہ کا عدہ کچھ نہین علی الاتفاق اور عدہ طلاق زن حاملہ کا وضع حمل ہی خواہ لڑکا سالم پیدا ہو خواہ ناقص اور زن متمتع بہا یعنے ممتوعہ کی جب مدت متعہ تمام ہوگئی یا شوہر نے بقیۂ مدت اُسکو بخشدی تو اُسی روز سے عدہ اُسکا دو حیض ہی اور اگر حیض نہ آتا ہو باوجودیکہ سن حیض کا رکھتی ہو یا عادت حیض کی معین نہو تو پینتالیس روز ہین پس اس عدہ کے تمام ہونیکے بعد دوسرا شخص اس عورت سے نکاح یا متعہ کرسکتا ہی مگر یہ شخص جسنے پہلے متعہ کیا تھا اگر یہی دوسرا متعہ اس سے کرے اُسکو حاجت انتظار گذرنے ایام عدہ کی نہین ہی یعنی تمامی مدت متعہ کے بعد یا مدت متعہ بخش دینے کے ساتھ ہی دوسرا متعہ اس سے کرسکتا ہی خواہ اُس عورتکو حمل بھی اس شخص کا رہگیا ہو اور عدہ زنا کا کچھ نہین ہی یعنے اگر کسی عورت نے کسی شخص سے زنا کیا ہے اُس زنا سے حاملہ ہوگئی ہو یا نہین پس وہی شخص زانی یا دوسرا شخص اُس عورت سے نکاح یا متعہ کرسکتا ہی اور یہ بھی واضح ہو کہ جب کوئی عورت نکاح یا متعہ سے حاملہ ہو تو بعد دینے طلاق یا مدت متعہ تمام ہونے یا مدت متعہ بخش دینے اُسکے شوہر کے بھی دوسرا شخص اُس عورت سے نکاح یا متعہ نہین کرسکتا جب تک کہ وضع حمل نہو جائے اور عدہ طلاق کا روز علم سے ہی یعنی جبکہ زوجہ کو معلوم ہو کہ شوہر نے طلاق دی اور عدہ وفات کا روز وفات شوہر سے ہی اور مدت اسکی چار مہینے دس روز ہی اگر عورت حرۂ منکوحہ ہو دائمی ہو یا متمتع بہا مدخولہ ہو یا غیر مدخولہ

صغیرہ ہو یا کبیرہ یائسہ ہو یا غیر یائسہ عادت حیض مین ہو یا غیر معین شوہر اُسکا غلام ہو یا آزاد
پاس ہو یا برسون سے سفر مین ہو اور وہان سے وفات کی خبر آوے او. اگر زوجہ شخص متوفی کی
حاملہ ہو منکوحہ دائمی ہو یا ممتوعہ کنیز ہو یا آزاد عدہ وفات انکا اَبْعَدُ الْاَجَلَیْن ہی یعنے اگر وضع
حمل پہلے ہو جاوے تو انتظار عدۂ وفات یعنی چار مہینے دس روز کا کرے اور اگر چار مہینے
دس روز پہلے گذر جاوین تو انتظار وضع حمل کا کرے **فصل پنجم خلع مین** اگر نزاع و بیزاری جانب
زوجہ سے ہو اور زوجہ کچھ بطور فدیہ دے کر شوہر سے طلاق لے اگرچہ زرمہر ہی سے وہ بعوض
طلاق کے دست بردار ہو تو اسکو خلع کہتے ہین پس اسمین بھی شرط ہی کہ شوہر بالغ و عاقل ہو اور
بقصد و اختیار خلع واقع کرے اور عورت حیض مین نہو اور اُس طہر مین شوہر نے مباشرت
نہ کی ہو جیسا کہ طلاق مین گذرا اور ضرور ہی کہ دو شاہد عادل نے صیغۂ خلع کو وقت واقع کرنے
کے سنا ہو تب پہلے فدیہ مشخص کیا جاوے کہ کیا مقدار اُسکی ہی یا کیا شی مالیت کی ہی اور حد فدیہ
کی کچھ نہین جسپر تراضی طرفین ہو جائے پس اگر وکیل ہو تو یون کہے زَوْجَةُ مُوَكِّلِي زَيْنَبُ
مُخْتَلِعَةٌ عَلٰی عِوَضِ الْمَبْلَغِ الْمَعْلُوْمِ زینب کی جگہ نام اُس عورت کا لے اور اگر بعوض
زرمہر ہو تو کہے عَلٰی عِوَضِ الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ اور لفظ مُخْتَلِعَةٌ بکسر لام و بفتح لام دونوکا
احتمال ہی پس احوط ہی کہ ایک مرتبہ مُخْتَلَعَةٌ کے ساتھ کہے اور دوسری مرتبہ مُخْتَلِعَةٌ کے
ساتھ اور اگر خود شوہر صیغہ کہے تو یون کہے زَوْجَتِيْ زَيْنَبُ مُخْتَلِعَةٌ عَلٰی عِوَضِ
الْمَبْلَغِ الْمَعْلُوْمِ یا زوجہ کو مخاطب کر کے کہے خَلَعْتُكِ عَلٰی عِوَضِ الْمَبْلَغِ الْمَعْلُوْمِ یا یون کہے
اَنْتِ مُخْتَلِعَةٌ عَلٰی عِوَضِ الْمَبْلَغِ الْمَعْلُوْمِ اور قرارت ضروری کا لحاظ اور معنونکا
جاننا جیسا کہ اوپر مذکور ہو چکا ہی اسمین بھی شرط ہی اور بعد صیغہ خلع کے صیغۂ طلاق بھی واقع
کرے اور اگر درمیان عدہ کے زوجہ و شوہر مین سے کوئی مر جائے تو میراث انمین ساقط ہی
بخلاف طلاق کے کہ اسمین زمان عدہ تک توارث فیما بین ہوگا **فصل ششم ظہار مین**
واضح ہو کہ ظہار کرنا یعنی اپنی زوجہ کو اپنی مان یا بہن کی پشت سے تشبیہ دینا حرام ہی ہرگاہ

ایسا کریگا تو وہ عورت حرام ہو جائیگی جبتک کہ کفارہ نہ دے پس اسمین شرط ہی کہ زوجہ مدخولہ ہو اور
شوہر بالغ اور عاقل ہو اور اُسنے بقصد و اختیار ظہار کیا ہو اور دو شخص گواہ عادل نے مجلس واحد
مین سنا ہو اور ظہار ایام حیض مین واقع نہو اور اُس طہر مین شوہر نے مباشرت نہ کی ہو اور صیغہ
عربی کے ساتھ ظہار کیا ہو پس اگر شوہر نے حالت غصہ مین یا عدم حضوری دو عادل مین یا بغیر
صیغہ عربی کے ظہار کیا ہوگا تو وہ صحیح نہین اور صیغہ اُسکا یہ ہی کہ شوہر زوجہ سے کہے اَنْتِ عَلَیَّ
کَظَھْرِ اُمِّیْ یا کہے اَنْتِ عَلَیَّ کَظَھْرِ اُخْتِیْ پس بعد ظہار کے اگر بغیر کفارہ دیے جماع کریگا
تو دو کفارہ شوہر پر واجب ہو جائینگے اور کفارہ ظہار کا وہی ہی جو باب ہفتم فصل اول
کفارہ صوم مین بتفصیل گذرا اور واضح ہو کہ کیسا ہی وہ شخص نادار ہو مگر بغیر کفارہ دیے جماع زوجہ
حلال نہین ہوتی ہان یہ ترکیب البتہ ہی کہ بعد ظہار کے اگر طلاق دیدے اور بعد گذرنے عدہ
طلاق کے پھر از سر نو عقد جدید کرے تو بنا بر مشہور کے کفارہ ساقط ہی فصل ہفتم اُن عورتون کے
بیان مین جو بسبب نسب کے خواہ کسی وجہ دیگر سے حرام ہوئی ہین مخفی نہ رہے کہ حرام ہین ماں و بہن
اور دادی اور نانی اور رہائین انکی جہانتک سلسلہ انکا بڑھتا جائے اور بیٹی اور پوتی اور نواسی اور بھتیجی اور
بھانجی اور اولاد انکی خواہ بہن اور بھائی حقیقی کی اولاد ہون خواہ مادری خواہ پدری کی اور خالہ اور
پھوپھی حقیقی ہون خواہ سوتیلی اور ماں زوجہ کی یعنی خوشدامن حقیقی اور اُسکی دادی اور نانی خواہ زوجہ سے
ہمبستر ہوا ہو یا نہین البتہ خسر کی اور بیبیون مین بنا بر مشہور کے عدم حرمت ہی اور اگر زن مدخولہ کی
ماں حقیقی سے زنا کرے تو زوجہ اُسپر حرام ہو جائیگی اور بیٹی زن مدخولہ کی اور اولاد اُسکی دختر کی خواہ
پہلے شوہر سے ہو خواہ بعد مفارقت اِسکے اور شوہر سے پیدا ہوئی ہو حرام ہی بخلاف دختر زن
غیر مدخولہ کے کہ قبل مباشرت اُسکو طلاق دے کر اُسکی دختر سے نکاح کر سکتا ہی اور جس عورت سے جماع کیا
ہو خواہ بنکاح خواہ بزنا اُس عورت کی پوتی اور نواسی بھی اس شخص پر حرام ہی اور اگر معاذ اللہ کوئی شخص اپنی
پھوپھی یا خالہ سے زنا کرے تو انکی بیٹیاں اس شخص پر حرام موبد ہو جائینگی یعنی مثل ماں کے کبھی کسی طرح
حلال نہونگی ہان اگر جماع دھوکے مین واقع ہوا ہو یا نکاح پھوپھی اور خالہ کی بیٹی کا پیشتر زنا سے

تو اوس پر ہمیشہ کے واسطے حرام نہ ہوگی
پیشتر زنا سے
ہوا ہو تو وہ بیٹی اوس پر ہمیشہ کے واسطے حرام نہ ہوگی
بیان ان عورتوں کا جو حرام ہیں نسبی و سببی

ہو چکا ہو تو حرام نہونگی اور مدخولہ باپ کی بیٹے پر اور بیٹے کی باپ پر حرام مؤبد ہی اور یہ حکم کنیز کا ہی
اسلیے کہ زوجہ ہر ایک کی انمین سے بمجرد عقد کے دوسرے پر حرام موبد ہو جاتی ہی چاہے
دخول ہوا ہو یا نہین اور بہن زوجۂ مدخولہ کی حقیقی ہو یا سوتیلی آزاد ہو یا کنیز جمعًا حرام ہی ہان
زوجہ کو طلاق دیکر بعد گذرنے ایام عدہ کے اُس سے نکاح کرسکتا ہی اور اگر کوئی زوجہ کی
بہن سے زنا کریگا تو زوجہ اُسپر حرام نہین ہوگی اور زوجہ کی بھانجی یا بھتیجی سے بغیر اجازت
زوجہ کے عقد نہین کرسکتا اگر کریگا تو بعض فقہا نے فرمایا ہی کہ زوجہ کو اختیار ہی چاہے ایسے
عقد کو برقرار رکھے اور چاہے فسخ کردے اور چاہے اپنے عقد کو فسخ کردے بغیر طلاق کے
ہان اگر زوجہ کی پھوپھی یا خالہ سے عقد کرے تو اجازت زوجہ کی درکار نہین اور اگر کوئی شخص
زنا کرے ایسی عورت سے کہ وہ صاحب شوہر ہو یا شوہر کے ایام عدہ مین ہو تو وہ عورت
اس زانی پر حرام موبد ہو جائیگی اور اگر ایام عدہ مین دانستہ عقد کریگا تو بمجرد عقد حرام موبد ہو جائیگی
گو دخول نہ کیا ہو ہان اگر نادانستہ عقد کیا ہوگا تو بعد دخول حرام موبد ہو جائیگی قبل دخول نہین
اور اگر کسی طفل یا مرد سے کوئی لواطہ کرے اگرچہ بقدر سر ذکر اسکی دُبر مین گیا ہو تو مائین اور
بہنین اور بیٹیان اُسکی اِس وطی کرنے والے پر حرام موبد ہو جاتی ہین ہان اگر نکاح انکا قبل
اِس لواطہ کے اس شخص سے ہو چکا ہی تو حرام نہونگی اور جو عورت کہ نو برس سے سن کم رکھتی ہو
اور اُسکا شوہر مقاربت کرے اور اس وجہ سے مخرج بول وحیض یا مخرج حیض و براز اُسکا
پھٹکر ایک ہو جاوے تو وہ بھی اپنے شوہر پر حرام موبد ہو جاتی ہی مگر بعض مجتہدین فرماتے ہین
کہ اگر علاج پذیر ہو کر صحت پاجائے تو حلال ہو جائیگی اور سوا انکے اور صورتین بھی حرام موبد
ہو جانے کی ہین جو کتب مطولہ مین مذکور ہین اس مختصر مین ضروری احکام پر اکتفا کی جنکا اکثر اتفاق پڑتا ہی

باب اٹھارھوان خلاصۂ تجوید یعنی قراءت مین

واضح ہو کہ تجوید کے معنی لغت مین خوب کرنا ہین اور اصطلاح مین یہ معنی ہین۔ ادا کرنا ہر حرف کا
اُسکے اصلی مخرج سے۔ اور اسکا جاننا ہر مرد و عورت پر واجب ہی اسلیے کہ بغیر اسکے جاننے

اور حروف کو مخارج سے نکالنے کے نماز صحیح نہین ہی۔ اور نماز وہ چیز ہی کہ ارکان ایمان مین
اس سے عمدہ کوئی شی نہین ہی اور اسی سے مؤمن و کافر مین تمیز ہوجاتی ہی کہ کافر نماز نہین
پڑھتا حدیث مین وارد ہی کہ بروز حشر اول پرسش نماز کی ہوگی پس جس شخص کی نماز مقبول
ہوئی اُسکے دیگر اعمال بھی قبول ہونگے اور جس شخص کی نماز قبول نہوگی اُسکے اور اعمال بھی
مقبول نہونگے پس صحت نماز کی شرطون مین سے ایک شرط یہ بھی ہی کہ مشتبہۃ الصوت
حروف جنکے بے مخرج سے پڑھنے مین آواز یکسان رہتی ہی اور باہمی فرق معلوم نہین ہوتا
جیسے ۔ہمزہ ۔ع اور ح ۔ہ اور ت ۔ط اور ذ ۔ز ۔ض ۔ظ اور ث ۔س ۔ص اگر
مخرج سے نہ نکالے جائینگے تو آواز مین مشابہ رہینگے اِنکو اُنکے مخرج سے ادا کرے اگر
ایسا نہ کریگا تو گنہگار ہوگا اور نماز اُسکی باطل ہوگی اسلیے کہ تغیر حروف مین معانی لفظون کے
بالکل بدل جاتے ہین مثلاً درود شریف یعنی اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ
اسکے معنی یہ ہین کہ ۔خداوندا رحمت نازل کر تو اوپر محمد اور آل محمد کے ۔اور اسکی نماز مین پڑھنے
کی بڑی تاکید ہی کہ اگر کوئی تشہد کے آخر مین درود نہ پڑھیگا تو اُسکی نماز قبول نہوگی ۔پس اگر
کوئی شخص اس لفظ صَلِّ کو کہ صاد سے ہی سین سے سَلِّ پڑھیگا تو اُسکے معنی بدل جائینگے
کیونکہ سین سے سَلِّ کے معنی یہ ہین ۔تلوار کھینچ ۔پس معاذ اللہ یہ دعاے بد ہوجائیگی اور
اسی طرح بہت سے الفاظ ہین جنکے معانی اختلاف حروف مین بدل جاتے ہین ۔لیکن یہ بھی
واضح ہو کہ جسطرح سے قاری لوگ حرفون کو مخرج سے عمدہ لہجہ سے نکالتے ہین یہ کچھ ضرور
نہین ہی بس واجب اسی قدر ہی کہ اِن حرفون کے مخارج جانتا ہو اور اپنی دانست مین اپنے
ارادہ سے جہانتک ممکن ہو اُن حرفون کو اُنکے مخارج سے نکالے تاکہ سُننے والے کو تمیز ہوجاوے
کہ اِس شخص نے صاد پڑھا یا سین ۔باقی اور تمام حروف مثل ۔لام ۔میم ۔نون وغیرہ کے اگرچہ
انکے بھی مخارج ہین مگر انکا مخرج سے نکالنا مستحب ہی واجب نہین ہی ۔اب یہان پر انھین حروف
کی کیفیت بیان کی جاتی ہی جنکا جاننا واجب ہی اور جنکو مخرج سے ادا نہ کرنے مین نماز باطل

ہوجاتی ہی اور وہ کل تیرہ حرف ہین۔ اور ظاہر انکا صاف کرلینا چندان مشکل نہین ہی جو مرد و عورت
دل سے قصد کرے تو انشاء اللہ تعالیٰ ایک ہفتہ یا دو ہفتہ مین یہ حروف صاف ہوجاینگے
اور نماز اسکی صحیح اور درست ہوجائیگی یہ بھی جاننا چاہیے کہ الف اور ہمزہ کی تحقیق مین چند
قول ہین مگر صحیح یہ ہی کہ یا تو وہ اپنی شکل پر ہو جیسے (ء) اس صورت مین چاہے وہ متحرک ہو
جیسے ھُوَ کا یہ مین اور چاہے وہ ساکن ہو جیسے بِئْسَ مین ہر حال مین وہ ہمزہ ہی اور مخرج
ہمزہ سے نکالا جائیگا۔ اور اگر بصورت الف لکھا ہو تو اسکی دو قسمین ہین اگر الف پر حرکت ہی
یعنی زبر۔ زیر۔ پیش۔ تو وہ بھی حکم ہمزہ مین ہی جیسے اَلْحَمْدُ اور اِیَّاکَ اور اُولٰئِکَ مین
سرے والے تینون الف حکم ہمزہ مین ہین اور مخرج ہمزہ سے نکالے جائینگے اور جو الف
ہوگا وہ ہمیشہ ساکن ہوگا اور اپنے پہلے والے حرف سے ملا کر پڑھا جائیگا جیسے عَالَمِیْن
مین عین کے بعد الف ہی بس اسی جہت سے الف کو شمار نہین کیا اب واضح ہو کہ ان تیرہ
حروف مشتبہۃ الصوت کی چھ قسمین ہین پہلی (ھمزہ۔ ہ) انکا ایک مخرج ہی۔ ابتدائے
حلق جانب سینہ سے نکالو۔ مگر ہمزہ مین آواز پر زور دیکے کھٹکہ کے ساتھ اور ہ مین آواز کو
نرم کرکے آسانی کے ساتھ دوسری (ح۔ ع) انکا ایک مخرج ہی حلق کے بیچ مین سے
نکالو بھری ہوئی آواز کے ساتھ تیسری (ت۔ ط) انکا ایک مخرج ہی۔ زبان کی نوک کو
سامنے والے اوپر کے دونون دانتون کی جڑ مین لگا کے نکالو مگر ط مین زبان کے پیٹ کو
بھی تالو سے چپکا لو اور ت مین نہین چوتھی (ث۔ ذ۔ ظ) انکا ایک مخرج ہی۔ زبان
کی نوک کو سامنے والے اوپر کے دونون دانتون کی نوک سے لگا کے نکالو مگر ظ مین
زبان کے پیٹ کو بھی تالو سے چپکا لو اور ث۔ ذ مین نہین پانچوین (ز۔ س۔ ص)
انکا ایک مخرج ہی۔ زبان کی نوک کو سامنے والے نیچے کے دونون دانتون کی نوک سے
لگا کے نکالو مگر ص مین زبان کے بیٹ کو بھی تالو سے چپکا لو اور ز۔ س مین نہین چھٹی
(ض) زبان کے پہلو کے کنارہ کو نیچے کی داڑھون کی جڑ سے لگا کے نکالو چاہو دہنی جانب

ضم

چاہو بائین جانب جو جسکو سہل معلوم ہو۔ یہ بھی معلوم رہے کہ ان تیرہ حرفون کو مخارج سے
نکالنے مین بھی مشکلات تھین مثل دانتون کے نام اور ص۔ س کی صفیر وغیرہ کے لیکن
انکو ترک کردیا کہ پھر مشکل پڑجاتی اور عوام کو خصوصًا عورتون کو یاد نہو سکتا اور یہ باتین
زائد وغیر ضروری بھی تھین۔ بس نماز کے صحیح ہونے کے واسطے اسی قدر ضروری تھا جو لکھا گیا فقط

التماس بخدمت برادران ایمانی از طرف خاکسار عقیدت شعار اذل الکونین سید تصدق حسین رضوی متخلص بہ عاشق ملازم قدیم مطبع

بعد حمد کردگار و نعت رسول مختار و منقبت حیدر کرار و محامد ائمۂ اطہار علیہم التحیۃ والثنا
کے یہ ردا لخلائق عرض رسا ہے کہ یہ کتاب مستطاب جب سے کہ تالیف ہوئی آج تک
اکثر مطابع مین طبع ہوئی لیکن اسی اختصار کے ساتھ جیسی کہ تالیف ہوئی تھی۔ اور
اس مطبع مین بھی ۱۸۷۹ء تک اسی قدر بکرات و مرات طبع ہوتی رہی۔ لیکن چونکہ
اسمین مسائل اور احکام دین اور اعمال باوجود ضروری ہونے کے بہت کم تھے
اور اکثر حضرات اور احباب بروقت کرنے اعمال یا ملاحظہ کرنے کسی مسئلۂ ضروری
کے پریشان خاطر ہوتے تھے لہذا کمترین نے ۱۸۸۴ء مین جب یہ کتاب شریف
طبع ہونے لگی تو حسب استبداد حضرات شائقین آقائے نامدار مالک مطبع اودھ اخبار
دام اقبالہ سے خواہش احباب کو ظاہر کرکے اسکا اہتمام اضافہ وصحت وغیرہ
اپنے متعلق کیا اور بڑی بڑی کتابون مستند مثل زاد المعاد و سفینۃ النجات و
جامع عباسی و اعمال الصالحین و حدیقۃ المتقین و بیاض مطبوعہ طہران و
صحیفۂ کاملہ وغیرہ وغیرہ سے عمدہ عمدہ اعمال ضروری دوازدہ ماہ اور مسائل
بکار آمد انتخاب کرکے اور فتواے حال علماے خاندان اجتہاد سے مطابق کرکے
کتاب کو زیادہ کیا اور صحت کاپی و پروف مین وہ مشقت کی جس سے حضرات

ناظرین بہت خوش ہوے اور کمترین کی محنت کی داد مل گئی اور آج تک وہ
مطبوعہ ہر دل عزیز ہی۔ اُسکے بعد کمترین کربلاے معلیٰ گیا اور تین برس کامل
وہان رہا اور خدمت بابرکت نائب امام حجۃ الاسلام مستجمع شرائف ملکیہ فقیہہ
عدیم النظیر فی البریہ جناب شیخ زین العابدین المازندرانی الحائری اعلے اللہ مقامہ
فی اعلیٰ علیین مین اکثر حاضر رہا اور شرف استفادہ سے مشرف ہوا کیا۔ اس عرصہ
مین بار دوم یہ کتاب کمترین کی غیبت مین بھی طبع ہوئی مگر اُسی قدر جسقدر اضافہ
ہو چکی تھی۔ اب کہ یہ دعاگو حسب اقتضاے آب و خواب یہان پھر واپس آیا اور
آقاے نامدار ممدوح نے مجکو میرے عہدہ پر سرفراز فرمایا تو پھر احباب نے اصرار کیا
کہ اب جو مطبع مین تحفۃ العوام طبع ہو تو کچھ ضروری اضافہ جو رہگیا ہی وہ بھی کردینا
خصوصًا دعاے جوشن کبیر اور جوشن صغیر ضرور درج ہو اور نیز دیگر اعمال ضروری
مین بھی خیال رہے کہ جن جن دعاؤن کا حوالہ صحیفۂ کاملہ وغیرہ سے دیا ہی وہ سب
اسی مین داخل ہون تاکہ بروقت اعمال دوسری کتابون کی طرف رجوع کرنے کی
حاجت باقی نہ رہے اور نیز مسائل مین بھی فلان فلان مقام پر اضافہ ہو کہ پھر
ضروری اور روزمرہ کے کارآمد مسائل مین یہ کتاب جامع ہو جائے۔ اور کتابت
مین بھی کسی قدر وضاحت کر دی جائے کہ شب کے پڑھنے مین چندان دقّت نہ رہے
کمترین نے عذر کیا کہ پھر اس صورت مین کتاب کا حجم زیادہ ہو جائیگا اور قیمت
بڑھجائیگی۔ مگر ان حضرات نے نہ مانا اور بڑے اصرار سے اپنے شوق کو ظاہر فرمایا۔
تا اینکہ اس مرتبہ کے طبع مین پھر کمترین نے بحضور آقاے نامدار کوشش کی اور بعد
حصول اجازت بڑی محنت و مشقت سے ازسرنو اصل کی نظر ثانی کی اور ہر ہر مقام مناسب
پر بہت کچھ اضافہ کیا اور ایسی ایسی چیزین عمدہ اور ضروری زیادہ کین کہ یقین ہی
حضرات ناظرین نہایت خوش ہونگے اور مالک مطبع کے حق مین دعاے خیر فرمائینگے

تفصیل کُل چیزون کی فہرست مطالب نفس کتاب ملحقۂ عنوان سے واضح ہوگی کہ کن کن
عمدہ فوائد کا اسمین انتخاب مندرج ہی عرض ضروری اکثر ناواقف حضرات سے
سُنا گیا کہ منشی صاحب کے مطبع مین بوجہ اہتمام اہل سنت وجماعت کے مذہب شیعہ
کی کتابون مین تصرف ہوجاتا ہی اور مخصوص باتین نکال ڈالی جاتی ہین- پس واللہ
باللہ وکفیٰ باللہ شہیدا کہ یہ سب غلط محض ہی- مالک مطبع کا مذہب فریقین سے الگ ہی
وہ ہر فریق کو برابر خیال فرماتے ہین- مذہب شیعہ کی کتاب کی صحت بلکہ کتابت بھی
حضرات شیعہ سے متعلق کیجاتی ہی- ہان الفاظ ناملائم کا نکال ڈالنا جنکے رکھنے مین
مواخذۂ سرکاری ہوتا ہو محل طعن نہین ہوسکتا اور نہ اس سے نفس مطلب کتاب
کا فوت ہوتا ہی- اور وہ کون ایسا مطبع ہی جو ان امور متذکرہ کا پابند نہین ہی
اب واضح ہو کہ من اولہ الی آخرہ اس کمترین نے بلاشرکت غیرے مثل طریقۂ
صحت قرآنی اس کتاب مستطاب کی کاپی وپروف کی صحت کی ہی- اگر بنظر انصاف
ملاحظہ ہو تو دریا کوزہ مین بند ہوا ہی یعنے اسقدر زیادتی احکام واعمال پر کچھ بھی
حجم نہین ہی اور انشاء اللہ تعالےٰ سب حضرات بعد ملاحظۂ کتاب نہایت مسرور ہونگے
کہ اس مختصر مین کن کن مطول کتابون کا خلاصہ کس عمدگی صحت کے ساتھ درج ہی
اب یہ رذل الخلائق حضرات ناظرین سے دست بستہ ملتجی ہی کہ اوقات مخصوصہ مین اس
گنہگار کو بھی دعاے خیر عاقبت سے محروم نفرمائین اور اگر کہین لغزش ملاحظہ ہو
تو سہو بشری پر محمول فرماکے خطاپوشی کو کام مین لائین لان العذر عند کرام الناس
مقبول والعفو من اخیارہم مامول- یہ بھی واضح ہو کہ اس کمترین نے حق تالیف اس کتاب
کا مطبع نولکشور کو بخوشی خاطر اپنی ہبہ کر دیا- پس الحمد للہ کہ یہ کتاب نایاب جامع مسائل فقہ
امامیہ ہادی الانام اسم بامسمی تحفۃ العوام مطبع فیض مجمع مشہور نزدیک ودور منشی نولکشور
واقع لکھنؤ مین بعالی ہمتی جناب منشی پراگ نرائن صاحب دام اقبالہ مالک مطبع موصوف

بماہ اکتوبر ۱۸۹۷ء مطابق ماہ جمادی الاولیٰ ۱۳۱۵ھ ہجری بار چہارم بخط واضح طبع
ہو کر حمائل گلوے مشتاقان ہوئی حق سبحانہ تعالےٰ اسے مقبول عالم فرماوے بمنہ وکرمہ

قطعۂ تاریخ طبع از ہیچمدان سید تصدق حسین رضوی مصحح

جسدم یہ چھپا نسخۂ نایاب زمانہ — سب کرنے لگے شکر خدائے ازلی کا
عاشق نے سر جوش سے لکھی تاریخ — مجموعۂ احکام شریعت ہے نبی کا
۱۳۱۵ھ

ولہ

برائے نذر خاص و عام شیعہ — شدہ مطبوع این باب شریعت
چو کردہ فکر سال طبع عاشق — ندا زد ہاتف غیبی بہ عجلت
بگو سال مسیحی بے کم و کاست — زبان فیض و دستاویز جنت
۱۸۹۷ء

اعلان